TS TET

مطالعاتی مواد

(بچہ کی نشو ونما وعلمِ تدریسیات اُردو انگریزی)

جلد (اول)

مرکز تعلیمی ترقی برائے اقلیتی طبقات

جامعہ عثمانیہ

محکمہ اقلیتی بہبود، حکومت تلنگانہ

احاطہ نظام کالج، گن فاؤنڈری، حیدرآباد۔ 001 500 فون نمبر: 040-23210316

www.tscedm.com, E-mail:cedm_ou@yahoo.com

اس کتاب کی خرید وفروخت ممنوع ہے۔ NOT FOR SALE

مجلس ادارت

مدیر اعلیٰ: پروفیسر ایس۔اے۔شکور
ڈائرکٹر مرکز تعلیمی ترقی برائے اقلیتی طبقات' CEDM جامعہ عثمانیہ
محکمہ اقلیتی بہبود، حکومت تلنگانہ۔

شریک مدیران:
☆ ڈاکٹر سید اسرار احمد، پراجکٹ آفیسر مرکز تعلیمی ترقی برائے اقلیتی طبقات' CEDM ' جامعہ عثمانیہ
☆ عبدالکاظم، پراجکٹ اسوسی یٹ، مرکز تعلیمی ترقی برائے اقلیتی طبقات' CEDM ' جامعہ عثمانیہ
☆ شیخ کریم النساء، پراجکٹ اسوسی یٹ، مرکز تعلیمی ترقی برائے اقلیتی طبقات' CEDM ' جامعہ عثمانیہ

مؤلفین

عبدالرؤف	:	اسکول اسسٹنٹ' ضلع پریشد ہائی اسکول' اردو میڈیم' گاندھی پارک' گوداوری کھنی' کریم نگر
فضل احمد اشرفی	:	معلم اردو' گورنمنٹ ہائی اسکول' معظم شاہی' ٹپہ چبوترہ' حیدرآباد
محمد عبدالباری	:	اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ ہائی اسکول، سلطان شاہی، چارمینار، حیدرآباد
محمد عبدالرحمن	:	معلم، گورنمنٹ اسکول، حافظ بابا نگر۔۳
انصار احمد	:	اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ ہائی اسکول، اسرا کالونی، نرمل
شیخ شاہد علی حسرتؔ	:	معلم، گورنمنٹ اسکول، کندیکل گیٹ، حیدرآباد
منہاج فاطمہ	:	اکیڈمک کوآرڈینیٹر' میسکو گریڈ اسکول' ملک پیٹ' حیدرآباد

© جملہ حقوق محفوظ بحق مرکز تعلیمی ترقی برائے اقلیتی طبقات' CEDM ' جامعہ عثمانیہ' حیدرآباد۔

کمپوزنگ: محمد ذکی الدین لیاقت' ممتاز کمپیوٹرس' شاہ گنج' حیدرآباد فون: 9848615340
سارہ فاروقی' کمپیوٹر پروگرام' CEDM ' حیدرآباد

اس کتاب کی خرید وفروخت ممنوع ہے۔ NOT FOR SALE

CENTRE FOR EDUCATIONAL DEVELOPMENT OF MINORITIES

Osmania University

(Sponsored by Minorities Welfare Department, Govt. of Telengana)

Nizam College Campus, Hyderabad - 500 001.

Website: www.tscedmou.com, e-mail: cedm_ou@yahoo.com

Prof. S.A. SHUKOOR

M.A. M.Phil., Ph.D.

DIRECTOR

پیش لفظ

مسابقتی امتحانات دورحاضر کی ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے اوران میں بہتر نشانات ہی کامیابی کے ضامن ہوتے ہیں۔لیکن عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ اقلیتی امیدوار تعلیمی قابلیت وصلاحیت کے حامل ہونے کے باوجود حصول ملازمت میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔ حالات حاضرہ، نمونہ سوالات، اور جواب دینے کے طریقہ سے عدم واقفیت اس کی اہم وجہ رہی ہے۔خصوصاً اردو میڈیم سے تعلیم یافتہ امیدوار مسابقتی امتحانات کے لئے درکار معیاری مواد کی عدم دستیابی اور مناسب رہنمائی کے مواقع نہ ہونے کی وجہ سے احساس کمتری کا شکار ہوکر مسابقتی امتحانات میں شرکت سے گریز کررہے تھے۔ چنانچہ حکومت تلنگانہ نے محکمہ اقلیتی بہبود کے توسط سے جامعہ عثمانیہ کو یہ ذمہ داری سونپی کہ مسابقتی امتحانات میں اقلیتوں کی شرکت اور کارکردگی کو بہتر بنانے اوران میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کی جائیں۔ چنانچہ اس اہم مقصد کے حصول کے لئے جامعہ عثمانیہ نے 1994 میں سنٹر فار ایجوکیشنل ڈیولپمنٹ آف میناریٹیز قائم کیا۔ جہاں مسابقتی امتحانات میں اقلیتوں کی شرکت اور کامیابی کے امکانات کو بہتر بنانے کے لئے نہ صرف مفت کوچنگ دی جاتی ہے بلکہ مطالعاتی مواد بھی فراہم کیا جاتا ہے جس کے نتائج کافی حوصلہ افزاء رہے ہیں۔

مرکز تعلیمی ترقی برائے اقلیتی طبقات، عثمانیہ یونیورسٹی کی جانب سے حصول ملازمت کے لئے DSC/TRT مسابقتی امتحانات میں شرکت کرنے والے اقلیتی امیدواروں کو مفت کوچنگ دینے کے علاوہ حصول داخلہ کے امتحانات NEET ، EAPCET(AM)، EAPCET(E)، ICET، POLY-CET، ECET، Ed-CET، LAWCET، DEE-CET وغیرہ کے لئے بھی حیدرآباد کے علاوہ دیگر اضلاع پر نہ صرف مفت کوچنگ دی جارہی ہے بلکہ مطالعاتی مواد بھی فراہم کیا جارہا ہے جس کے خاطر خواہ اور مثبت نتائج برآمد ہورہے ہیں۔حکومت تلنگانہ نے سالِ رواں اساتذہ کے تقررات کے لئے TS TET امتحان منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ چنانچہ مرکز تعلیمی ترقی برائے اقلیتی طبقات' عثمانیہ یونیورسٹی' CEDM کی جانب سے ریاست تلنگانہ کے مختلف اضلاع پر TET اردو میڈیم امیدواروں کے لیے نہ صرف مفت کوچنگ کا اہتمام کیا گیا ہے بلکہ انھیں مطالعاتی مواد بھی مفت فراہم کیا جارہا ہے۔سال رواں حکومت نے اس کے نصاب میں تبدیلی کی ہے چنانچہ یہ مواد حکومت کے مجوزہ جدید نصاب کے مطابق ماہر اساتذہ کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ جو یقیناً کارآمد ثابت ہوگا۔لیکن یاد رہے کامیابی کے لئے ہماری اس کوشش کے ساتھ ساتھ امیدواروں کی سنجیدہ کوشش اور شخصی دلچسپی بھی ضروری ہے۔ہم ان تمام اساتذہ کے شکرگذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کی تیاری کے لئے قلمی تعاون فرمایا۔

پروفیسر ایس۔اے۔شکور

ڈائرکٹر

تاریخ: 24/اپریل 2024ء

TS TET

فہرست مضامین

☆ بچہ کی نشو نما، اکتساب، تدریس 1-145

☆ زبان اول اُردو 146-241

☆ زبان دوم انگریزی (بائیں سے دائیں) 1 - 88

Paper - I - Scheme of Examination

سلسلہ نشان	مضمون	سوالات	نشانات
1)	بچوں کی نشو و نما، اکتساب، تدریس	30	30
2)	اردو (زبانِ اول) مواد مضمون وطریقہ تدریس	30	30
3)	انگریزی (زبانِ دوم) مواد مضمون وطریقہ تدریس	39	30
4)	ریاضی مواد مضمون وطریقہ تدریس	30	30
5)	ماحولیاتی مطالعہ مواد مضمون وطریقہ تدریس	30	30
	جملہ	150	150

Paper - II - Scheme of Examination

سلسلہ نشان	مضمون	سوالات	نشانات
1)	بچوں کی نشو و نما، اکتساب، تدریس	30	30
2)	اردو (زبانِ اول) مواد مضمون وطریقہ تدریس	30	30
3)	انگریزی (زبانِ دوم) مواد مضمون وطریقہ تدریس	30	30
4)	سماجی علوم مواد مضمون وطریقہ تدریس یا ریاضی و سائنس مواد مضمون وطریقہ تدریس	60	30
	جملہ	150	150

بچے کی نشو نما اور علم تدریس

CHILD DEVELOPMENT AND PEDAGOGY

☆ کسی بھی انسان یا جانور کے ذہن اور برتا کے سائنسی مطالعہ کو علم نفسیات کہا جاتا ہے۔

☆ بحیثیت مدرس ہمیں علم نفسیات سے واقف ہونا بہت ضروری ہے۔

☆ کسی بھی مدرس کو طلباء کے برتاؤ کا مطالعہ اس لئے ضروری ہے کہ ہم طلباء کو علم کے زیور سے آراستہ کر سکیں۔

☆ علم (Education) دراصل برتاؤ میں تبدیلی کا نام ہے

☆ علم کے حاصل کرنے سے پہلے کسی شخص کا ایک برتاؤ ہوگا اور علم حاصل کرنے کے بعد اس شخص کا دوسرا برتاؤ ہوگا۔ دراصل برتاؤ میں اس تبدیلی کا نام ہی علم ہے (Education is the modification of behaviour)۔

☆ کسی بھی مدرس کو برتاؤ میں تبدیلی لانے کے لئے طلباء کے برتاؤ کا مطالعہ ضروری ہے۔

☆ ایک اچھے و کامیاب مدرس کے لئے علم نفسیات سے واقف ہونا ضروری ہے۔

☆ علم نفسیات دراصل ایک قدرتی علم ہے۔ علم نفسیات کا ارتقاء انسان اور جانوروں کے ذہن کے مطالعہ کو کرتے ہوئے کئی مدارج میں واقع ہوا۔ ایک کامیاب مدرس اپنے شاگردوں میں خود آگہی (Self Concept) پیدا کرتا ہے۔

☆ خود آگہی سے طلباء اپنے آپ کے بارے میں حقیقی طور پر واقف ہوں گے۔ جس کی وجہ سے طلباء میں مضمون اور مدرس کی جانب توجہ پیدا ہوگی۔

☆ علم نفسیات کی مختلف شاخیں ہیں

1. عمومی نفسیات General Psychology
2. تعلیمی نفسیات Educational Psychology.
3. بچوں کی نفسیات Child Psychology
4. طبی نفسیات Medical Psychology
5. نشونمائی نفسیات وغیرہ Developmental Psychology etc.

☆ ہم مندرجہ ذیل عناوین کا احاطہ کریں گے:

I. بچے کی نشونما DEVELOPMENT OF CHILD

1. نموئ نشونما اور بلوغیت۔ تصور و ماہیت اصول' نمو و نشونما

Growth, Development and Adolescence - Concept & Nature

2. نشونما کے اصول اور ان کے تعلیمی اطلاقات

Principles of Development & their Educational Implications

3. نشوونما پر اثر انداز ہونے والے عوامل ۔ حیاتیاتی ،نفسیاتی اور سماجی
Factors Influencing Development - Biological, Psychological, Sociological

4. نشوونما کے ابعاد اور ان کے درمیان تعلق
Dimensions of Development and their interrelationships

5. نشوونما کا علم ۔ پیاجے، کولبرگ، چومسکی، کالروجر اور اریکسن
Understanding Development - Piaget, Kohlberg, Chomsky, Carl Rogers and Erikson

6. انفرادی تفاوتیں Individual differences

7. رویہ Individual differences

8. رجحان یا صلاحیت Aptitude

9. دلچسپی Interest

10. عادات Habits

11. سوچ Thinking

12. ذہانت Intelligence

13. شخصیت کی نشوونما Development of Personality

14. مطابقت Adjustment

15. بچے کی نشوونما کے مختلف نقطۂ نظر و طریقے Methods and Approaches of Child Development

16. نشوونما کے تفویض شدہ کام اور اس میں آنے والے خطرات
Developmental Tasks and Hazards

II. اکتساب کا علم UNDERSTANDING LEARNING

17. اکتساب کا تصور و ماہیت Concept, Nature of Learning

18. اکتساب کے عوامل Factors of Learning

19. اکتساب کے طریقہ کار اور ان کے اطلاقات Approaches to Learning and their applicability

20. اکتساب کے ابعاد Dimensions of Learning

21. محرکہ اور گذارا۔ اکتساب میں اس کا کردار Motivation and Sustenance -its role in learning

22. یادداشت اور بھولنا Memory & Forgetting

23. اکتساب کی منتقلی Transfer of Learning

III. تدریسی متعلقات Pedagogical Concerns

نموٗ نشونما اور بلوغیت-تصور و ماہیت

Growth, Development and Maturation - Concept and Nature.

نمو(Growth): پھلنا پھولنا-افزائش پذیر ہونا-پرورش پانا-رونق افروز ہونا-ظاہر ہو-ناظہور ترقی پانا وغیرہ

نشونما(Development): افزائش-بڑھوتری.-روئیدگی.-ترقی پذیر وغیرہ

☆ یہ دونوں اصطلاحات تقریباً ہم معنی ہیں۔

☆ یہ دونوں اصطلاحات زندگی کے دوران یعنی دورحیات میں ہونے والی تبدیلیوں کی پیمائش کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔

☆ نمو(Growth)صرف طبعی فروغ کے اظہار کے لئے استعمال ہونے والی اصطلاح ہے۔ یہ مقداری ہے۔
مثال: قد، وزن وغیر

☆ نشونما(Development) دراصل طبیعی (Physical) اور ذہنی (Mental) فروغ کیلئے استعمال: ہونے والی اصطلاح ہے۔اس اصطلاح کو کامل و مکمل فروغ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اس میں نمو بھی شامل ہے۔یہ معیاری ہے

مثال (1) شکل وصورت
(2) ساخت
(3) کارکردگی
(4) سمجھ بوجھ
(5) قد ووزن وغیرہ

☆ یہ اصطلاح دراصل ظاہری یعنی نمو کی پیمائش اور باطنی یعنی ذہنی سمجھ کی پیمائش دونوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

نمو و نشونما کے درمیان فرق

نمو(Growth)	نشونما(Development)
☆ یہ مقداری ہے۔	☆ یہ معیاری ہے۔
☆ نمو ایک مسلسل عمل ہے،اوراسکی خاصیت بیرونی ہے۔	☆ نشونما بھی ایک مسلسل عمل ہے لیکن اسکی ماہیت اندرونی ہے۔
☆ نمو کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔	☆ نشونما کا مشاہدہ آسان نہیں ہے۔کیونکہ یہ فعلی ہے۔
☆ اس کی پیمائش آسانی سے کی جاسکتی ہے۔	☆ اس کی پیمائش کسی قدر مشکل ہے۔
☆ نمو ایک خاص وقت پر رک جاتی ہے۔عموماً جب کوئی سن بلوغ کو پہنچ جاتا ہے تب نمو رک جاتی ہے۔	☆ نشونما تمام زندگی رہنے والا عمل ہے۔یہ عمل - پیدائش سے موت تک - گود سے گور تک - جھولے سے قبر تک - مہد سے لحد تک

☆ نمو کی اصطلاح جسم کے ایک حصہ کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔	☆ نشو عا کی اصطلاح مکمل جسم کے لئے استعمال ہوتی ہے۔
☆ نمو کی وجہ سے نشونما کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ یعنی نمو نشونما سے آزاد ہے۔	☆ نشونما کی وجہ نمو کا ہونا بھی ضروری نہیں ہے۔ یعنی نشونما نمو سے آزاد ہے۔

بلوغت (Maturation)

بلوغت = جوانی (یا) شباب (یا) مکمل حد کو پہنچنا

☆ بلوغت کا دور عنفوان شباب (Adolescence) سے شروع ہوتا ہے۔

☆ عنفوان شباب (Adolescence) دراصل Teen age کا دور ہے۔

☆ عنفوان شباب کا دور حیاتیاتی بلوغت (Biological Maturation) سے شروع ہوتا ہے۔

☆ عنفوان شباب کے معنی اٹھتی جوانی / نو بلوغت / Adolescence ہیں۔

☆ یہ دور لڑکیوں اور لڑکوں میں مختلف ہوتا ہے یعنی لڑکیوں میں یہ دور جلد شروع ہوتا ہے بہ نسبت لڑکوں کے۔

☆ عموماً یہ دور 12 تا 19 / 18 سال کے درمیان کا دور ہے۔

☆ حیاتیاتی بلوغت دنیا کے مختلف مقامات پر مختلف وقت پر واقع ہوتی ہے۔

☆ بھارت میں حیاتیاتی بلوغت لڑکیوں میں 11 تا ہے 12 سال کی عمر میں واقع ہوتی ہے۔ جبکہ لڑکوں میں 14 تا 15 سال کی عمر میں واقع ہوتا ہے۔

☆ عنفوان شباب کے دور میں بچوں میں بہت زیادہ تجسس (Curiosity) پایا جاتا ہے۔

☆ اس دور میں بعض بچے بہت زیادہ حساس بھی ہو جاتے ہیں۔

☆ اس دور میں بچوں پر قابو رکھنا اور اثر انداز ہونا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اور یہ اس وقت ممکن ہے جب ان کے ساتھ دوستی والے تعلقات ہوں۔ اگر بچوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہوتے ہیں تب ان کو قابو میں رکھنے اور ان پر اثر انداز ہوتے ہیں آسانی ہوتی ہے۔

نشونما کے اصول اور ان کے تعلیمی اطلاقات

Principles of Development & their Educational Implications

☆ نمو و نشونما مندرجہ ذیل اصولوں کے تحت واقع ہوتی ہے۔

اس کے جملہ گیارہ (11) اصول ہیں:

1. اصول مسلسل نشونما Principle of continuity
2. نمو و نشونما کی غیر مستقل شرح Rate of Growth and Development is not constant

3. اصول انفرادی تفاوت Principle of Individual differences
4. طرز نشونما یکساں Uniformity Pattern
5. نشونما عام جوابی اقدامات سے مخصوص جوابی اقدامات کی طرف فروغ پاتی ہے
Development proceed from genere to specific responses.
6. اصول انضمام Principle of Integration
7. اصول باہمی تعلق Principle of Interrelation
8. نشونما کی پیشین گوئی ممکن ہے Development is predictable
9. نشونما کی سمت Development direction
10. نشونما گردشی ہوتی ہے نہ کہ سیدھی لکیر کی شکل میں Development is spiral, Not linear
11. بچہ کی نشونما میں توارث اور ماحول مشترکہ ذمہ دار ہیں
Growth and Development is a joint product of heridity and environment

1. اصول مسلسل نشونما Principle of continuity

☆ اس اصول کے تحت اکتساب (Learning) (سیکھنے) کا عمل رحم مادر سے لے کر موت تک جاری رہتا ہے۔
☆ بچہ میں چند چیزیں رحم مادر میں ہی منتقل ہوتی ہیں اور چند بچپن اور جوانی وغیرہ میں سیکھتا ہے۔
☆ لیکن یہ سیکھنے کا عمل موت تک جاری رہتا ہے۔

2. نمو ونشونما کی غیر مستقل شرح Rate of Growth and Development is not constant

☆ سیکھنے یعنی اکتساب کی شرح ہمیشہ ایک جیسی نہیں ہوتی بلکہ یہ زندگی کے مختلف ادوار میں مختلف ہوتی ہے۔ کبھی شرح تیز ہوتی ہے اور کبھی آہستہ ۔
☆ پیدائش کے فوری بعد بچوں میں سیکھنے کی شرح تیز ہوتی ہے۔ دو سال کی عمر میں عموماً اس شرح میں کسی قدر کمی واقع ہوتی ہے۔ دوبارہ پانچ (5) سال کی عمر میں اس شرح میں اضافہ ہوتا ہے۔
☆ لڑکے اور لڑکیوں میں شرح زندگی کے مختلف ادوار میں مختلف ہوتی ہے

3. اصول انفرادی تفاوت Principle of Individual differences

☆ نمو ونشونما میں کسی بچہ کی ابتداء میں اس کی رفتار تیز ہوتی ہے اور بعد میں یہ رفتار آہستہ ہوتی ہے۔ لیکن کسی دوسرے بچہ میں ابتداء میں اس کی رفتار آہستہ ہوتی ہے۔ اور بعد میں تیز ہوتی ہے۔
☆ یعنی نمو ونشونما ہر فرد میں یکساں نہیں ہوتی بلکہ یہ سب میں مختلف ہوتی ہے۔

4. طرز نشونما یکساں Uniformity Pattern

☆ ہر فرد میں نشونما مختلف ہونے کے باوجود کسی ایک ہی جماعت کے تمام طلباء میں اکتساب کے عمل میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔
☆ کسی ایک ہی جماعت کے تمام طلباء میں انفرادی تفاوت کے باوجود ایک جیسا اکتساب ہوتا ہے۔ تمام طلباء ایک ہی نصاب سیکھتے ہیں۔ ان طلباء کے سیکھنے کے لئے درکار وقت میں انفرادی تفاوت کی وجہ سے فرق پایا جاتا ہے لیکن پھر بھی یکسانیت ہوتی ہے۔

.5 نشونماعام جوابی اقدامات سے مخصوص جوابی اقدامات کی طرف فروغ پاتی ہے

Development proceed from genere to specific responses.

☆ بچے ابتداء میں کسی بھی چیز کو صحیح طور پر سمجھ نہیں پاتے ہیں لیکن بعد میں سمجھ جاتے ہیں۔

☆ مثلا: بچے پیدائش کے وقت جو ہاتھ پیر ہلاتے ہیں وہ بے معنی ہوتے ہیں۔لیکن بعد میں تقریباً چار (4) ماہ کی عمر میں بچے مٹھی بناتے ہیں اور اشیاء کو پکڑتے ہیں یعنی یہ مٹھی میں اشیاء کو پکڑ نا سیکھ جاتے ہیں پیدائش کے فوری بعد پیروں کی حرکت بھی بے معنی ہوتی ہے۔گردن اور کمر میں کوئی حرکت نہیں ہوتی۔تقریبا 40 دن کے بعد گردن میں ٹھہراؤ آتا ہے اور 6 ماہ کے بعد بچہ اپنے کمر اور پیروں کو استعمال کر کے الٹا ہوتا ہے اور پھر آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے یعنی رینگنے (Crawling) کی کوشش کرتا ہے اور پھر بعد میں چل کر ماں کے پاس جاتا ہے۔

☆ بچوں کو 15 تا 18 ماہ کی عمر میں یا 24 ماہ کی عمر میں پنسل (Pencil) اور کاغذ (Paper) دیا جائے تب بچے کاغذ پر پنسل سے بے معنی لکیریں (خطوط) اتارتے ہیں اور بعد میں جب ان کو حروف (Alphabet) لکھنا سکھایا جاتا ہے تب یہ لکھنے لگتے ہیں۔

☆ ابتداء میں بچوں کی نظر بھی نہیں ٹھہرتی لیکن بعد میں یہ اشیاء کا غور سے مشاہدہ کرتے ہیں۔

☆ ابتداء میں ہاتھ پیر کی بے معنی حرکت - عام جوابی اقدامات

☆ بعد میں اشیاء کو مٹھی میں پکڑ نا رینگنا اور جلنا - مخصوص جوابی اقداما:

☆ ابتداء میں نظر کا نہیں ٹھہرنا - عام جوابی اقدامات

☆ بعد میں نظر کا ٹھہرنا اور اشیاء کا غور سے مشاہدہ - مخصوص جوابی اقدامات

.6 اصول انضمام Principle of Integration

☆ نشونما کل سے جز کی طرف اور جز سے کل کی طرف فروغ پاتی ہے۔یہ ایک دوسرے میں انضمام پذیر ہیں۔مثلاً - اگر ایک بچہ سائیکل چلانا سیکھتا ہے تب اس بچہ کو بعد میں موٹر سائیکل چلانا سیکھنے میں آسانی ہوگی۔

☆ اسی طرح جب کوئی شخص موٹر سائیکل چلانے سے واقف ہے تب اس شخص کو کار چلانا سیکھنے میں آسانی ہوگی۔

☆ اسی طرح اگر بچے کے گھر کے ماحول میں سائیکل یا موٹر سائیکل چلانا نہیں ہے بلکہ ہمیشہ کار، ڈرائیور کے ساتھ موجود ہے تب بچہ ضرورت پڑھنے پر خود سے کار چلانا سیکھ سکتا ہے۔

یہ دونوں مثالیں بالترتیب جز سے کُل کی طرف اور کل سے جز کی طرف ہیں۔اور یہ یک دوسرے میں انضمام پذیر ہیں۔

.7 اصول باہمی تعلق Principle of Interrelation

☆ اس اصول کے تحت کسی بھی بچہ کی طبعی حالت اس کی ذہنی حالت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

☆ طبعی (جسمانی)، ذہنی (دماغی) اور سماجی پہلو آپس میں ایکدوسرے سے تعلق رکھتے ہیں۔

☆ علم نفسیات کے مطابق یہ کہاوت سو فیصد سچ ہے کہ ''ایک صحت مند جسم میں صحت مند دماغ پایا جاتا ہے۔اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ ہر صحت مند جسم کے اندر صرف صحت مند دماغ ہی پایا جاتا ہے۔ بلکہ صحت مند جسم کے باوجود بھی کمزور دماغ ہوسکتا ہے اور کمزور جسم کے باوجود بھی صحت مند دماغ ہوسکتا ہے۔

☆ اسی طرح سماجی پہلو یعنی گھر کا ماحول، خاندان کا ماحول اور محلے کا ماحول بھی ذہنی پہلو سے مربوط ہے۔یعنی تمام سماجی ماحول کے اثرات ذہن کی نشونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

☆ طبعی نمو اور سماجی اثرات ذہن کی نشونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔اسی طرح اگر کوئی فرد ذہین ہو یعنی IQ زیادہ ہو تب وہ اپنے لئے سماج میں بہتر فیصلے لے سکتا ہے۔

8. نشونما کی پیشین گوئی ممکن ہے Development is predictable

☆ عموماً مدرسین اپنے طلباء کے تعلق سے پیشین گوئی کرتے ہیں یہ دراصل ان کی نشونما اور ماضی کو دیکھ کر ممکن ہے۔

☆ کیونکہ والدین اپنے بچوں کے تعلق سے اپنے دل و دماغ میں ایک نرم گوشہ رکھتے ہیں۔اسی لئے وہ انکے تعلق سے پیشین گوئی کرتے وقت جانبدار ہوتے ہیں اسی وجہ سے اکثر و بیشتر والدین کی پیشین گوئی صحیح ثابت نہیں ہوتی۔

☆ لیکن اساتذہ بہ نسبت والدین کے غیر جانبدار ہوتے ہیں اور اپنے ماضی کے تجربات کی بنیاد پر پیشین گوئی کرتے ہیں اسی لئے ان کی پیشین گوئی اکثر و بیشتر صحیح ثابت ہوتی ہے۔لیکن یہاں یہ بات معلومات ہونا ضروری ہے کہ استاد حقیقت میں استاد ہو اور اس کے ذہن میں تمام تصورات صاف و شفاف ہوں۔ایک ناکام استاد کی پیشین گوئی صحیح نہیں ہوتی۔

☆ دراصل حقیقی استاد پیدا ہوتا ہے نہ کہ بنتا ہے۔آج دنیا میں موجود تمام تدریسی کورس تدریسی صلاحیت میں اضافہ کرتے ہیں نہ کہ تدریسی صلاحیت کو پیدا کرسکتے ہیں۔یعنی کسی فرد میں اندرونی طور پر اگر تدریسی صلاحیت موجود نہ ہو تو وہ ایک کامیاب مدرس ہرگز نہیں بن سکتا۔

9. نشونما کی سمت Development direction

1. سر سے پاؤں کی جانب
2. درمیان سے شروع ہو کر تمام جانب پھیلتی ہے۔
3. معلوم سے نامعلوم کی جانب

10. نشونما گردشی ہوتی ہے نہ کہ سیدھی لکیر کی شکل میں Development is spiral, Not linear

☆ نشونما سیدھی سادھی نہیں ہے بلکہ پیچیدہ ہے۔

☆ نشونما میں طبعی نمو کے اثرات ذہنی نمو پر بھی سکتے ہیں۔

☆ نشونما کو اگر ہم خطی گراف (Line graph) سے سمجھنا چاہیں تب

نشونما ——————→ X

نشونما 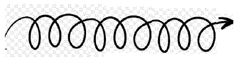 ✓

☆ نشونما کی رفتار کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی ہے۔ کبھی سیدھی اور کبھی الٹی ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ نشونما ایک پیچیدہ عمل ہے۔

11. بچہ کی نشونما میں توارث اور ماحول مشترکہ ذمہ دار ہیں

(Growth and Development is a joint product of heridity and environment)

☆ بچہ کے نمو اور نشونما پر توارث اور ماحول راست طور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

☆ والدین کی جسامت اور ذہانت کا اثر بچہ کی جسامت و ذہانت پر دکھائی دیتا ہے۔

☆ کسی خاندان کے کھان پان کا اثر اس گھر کے بچوں کے طبعی نمو پر ہوتا ہے۔

☆ اگر مضبوط اور متوازن غذا فراہم کی جاتی ہو تب بچوں کی ہر زاویہ سے نشونما ہونے کے امکانات قوی رہتے ہیں۔

☆ اسی طرح بچوں پر ماحول کا اثر بھی راست طور پر ہوتا ہے۔ ماحول میں

- گھر کا ماحول
- خاندان کا ماحول
- رشتہ داروں کا ماحول ہے
- اسکول کا ماحول
- پڑوسیوں کا ماحول
- محلّہ کا ماحول

☆ موروثیت اور ماحول کے زیر اثر بچوں کی نشونما ہوتی ہے۔

☆ موروثیت میں منفی پہلو اور مثبت پہلو دونوں شامل ہیں۔

☆ اسی طرح ماحول کے اثر میں بھی اچھے ماحول اور خراب ماحول دونوں کے اثرات ہوں گے۔

نشونما پر اثر انداز ہونے والے عوامل

Factors Influencing Development

☆ نشونما پر تین (3) عوامل اثر انداز ہوتے ہیں

I. حیاتیاتی عامل Biological factor

II. نفسیاتی عامل Psychological factor

III. سماجی عامل Social factor

I. حیاتیاتی عامل (Biological factor)

☆ طبعی نمو دراصل برتاؤ کی نشونما پر اثر انداز ہوتی ہے۔

Physical growth influences behavioral development.

☆ کول اور مورگن کے مطابق انسانی جسم کی قد و قامت اور فعل کی سلسلہ وار تبدیلیاں دراصل مہد سے لحد تک ہیں۔
According to Cole and Morgan the human body shows an orderly series of changes in size, proportion and functioning. from cradle to the grave.

☆ طبعی نمو دراصل حیاتیاتی اصولوں کے مطابق ہوتی ہے۔
Physical growth occur according to biological laws

☆ 0 تا 2 سال تک تیز نمو (Rapid growth) واقع ہوتی ہے۔

☆ 12 سال کی عمر سے سن بلوغ تک آہستہ نمو (Slow growth) واقع ہوتا ہے۔

☆ عنفوان شباب (Adolescence) میں نمو میں دوبارہ تیزی واقع ہوتی ہے۔

☆ عنفوان شباب سے بلوغت تک بہت آہستہ (Taperining) نمو واقع ہوتی ہے۔

(a) قد (Height)

☆ کسی بچہ کی پیدائش کے وقت اس کا قد "19 تا "20 یعنی تقریباً 56cm ہوتا ہے

☆ ابتدائی 2 سال میں قد میں بہت تیزی سے اضافہ واقع ہوتا ہے۔

☆ 7 سال کی عمر تک قد تقریباً دوگنا ہو جاتا ہے۔

☆ 7 سال کی عمر سے عنفوان شباب تک قد میں آہستہ آہستہ اضافہ ہوتا ہے۔

☆ عنفوان شباب میں قد میں بہت تیزی سے اضافہ ہوتا ہے۔

(b) وزن (Weight)

☆ پیدائش کے وقت وزن 3 تا 4 کلوگرام/ 3.5kg / 7 تا 8 پونڈ (7-8 lbs) ہوتا ہے۔

☆ ابتدائی 2 سال کی عمر تک 12 تا 13 کلوگرام وزن ہو جاتا ہے۔

(c) سر (Head)

☆ پیدائش کے وقت سر تقریباً جسم کا ایک چوتھائی (1/4) یعنی تقریباً 22 فیصد ہوتا ہے۔

☆ عنفوان شباب کے اختتام پر سر تقریباً جسم کا (1/8) حصہ یعنی 12.5 فیصد ہو جاتا ہے۔

(d) دھڑ (Body)

☆ 6 سال کی عمر تک دھڑ پیدائش کے وقت کے مقابلہ دوگنا ہو جاتا ہے۔

☆ 6 سال کی عمر سے عنفوان شباب تک دھڑ میں دبلا پن رہتا ہے۔

☆ بلوغت کے بعد سے جسم کی چوڑائی میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔

(e) ہڈیاں (Bones):

☆ پیدائش کے وقت کسی بھی بچے کے جسم میں 270 ہڈیاں ہوتی ہیں۔

☆ بچہ کی عمر 2 سے 3 سال تک پہنچتے پہنچتے ہڈیوں کی تعداد گھٹ کر 206 ہو جاتی ہے۔

☆ پیدائش کے وقت کھوپڑی کی 22 ہڈیاں ہوتی ہیں۔ 2 سال کی عمر تک یہ 22 ہڈیاں جڑ کر ایک ہی ہڈی بن جاتی ہے۔

☆ اسی طرح جسم کی بعض ہڈیاں دوسری ہڈیوں سے جڑنے کی وجہ سے ہڈیوں کی تعداد گھٹ کر 206 ہو جاتی ہے۔

(f) دانت(Teeth)

☆ پیدائش کے وقت بچوں کے منہ میں دانت بالکل نہیں پائے جاتے۔
☆ 6 ماہ کی عمر میں دانت نکلنے شروع ہوتے ہیں۔
☆ ایک سال کی عمر تک 4 دانت نکل آتے ہیں۔
☆ $2\frac{1}{2}$ سال کی عمر تک 20 دانت نکل آتے ہیں۔
☆ یہ تمام دانت دودھ کے دانت ہوتے ہیں۔
☆ 5 تا 6 سال کی عمر میں دودھ کے دانت گر کر مستقل دانت آتے ہیں۔
☆ عنفوان شباب یا بلوغت کی عمر تک 28 دانت آتے ہیں۔
☆ آخر کے 4 دانت سن بلوغ کے بعد یا بہت بعد میں آتے ہیں۔
☆ سب سے آخر میں آنے والے یہ 4 دانت دراصل عقل داڑھ(Wisdom tooth) کہلاتے ہیں۔
☆ $2\frac{1}{2}$ سال کی عمر تک آنے والے 20 دانت ہی دودھ کے دانت یعنی غیر مستقل دانت ہیں۔ جو 6 سے 9 سال کی عمر تک گر کر یعنی نکل کر دوبارہ مستقل دانت آتے ہیں۔
☆ آخر میں آنے والے چار (4) دانت یعنی عقل داڑھ (Wisdom tooth) کا منہ میں کوئی خاص کام نہیں ہوتا۔ اگر ان دانتوں کو کسی وجہ سے نکال بھی دیا جاتا ہے تو کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔

(g) عصبی نظام(Nervous system)

☆ پیدائش سے پہلے یعنی مادر رحم میں Featus میں عصبی نظام کی نشوونما بہت تیز ہوتی ہے۔
☆ پیدائش کے بعد بھی 3 سال کی عمر تک عصبی نظام کی نشوونما بہت تیز ہوتی ہے۔
☆ 3 سال کی عمر کے بعد سے عصبی نظام کی نشوونما میں آہستگی واقع ہوتی ہے۔
☆ لڑکے اور لڑکیوں کے عصبی نظام کی نشوونما کی شرح عمر کے مختلف حصوں میں مختلف ہوتی ہے۔
☆ کائنات کا سب سے پیچیدہ ترین مشین انسانی دماغ ہے۔
☆ دماغ عصبی نظام کا ایک حصہ ہے۔
☆ دماغ کے افعال میں کوئی بھی انسان مصنوعی طور پر اضافہ نہیں کر سکتا۔
☆ یعنی دماغ بنی نوع انسان کو قدرت کا ایک تحفہ ہے بلکہ انمول تحفہ ہے۔
☆ انسانی جسم کے دوسرے اعضاء مثلاً گردے اور دل وغیرہ کے لئے ڈاکٹرس اور سائنس دان مصنوعی مشین تیار کئے ہیں۔ لیکن دماغ کے لئے کوئی مصنوعی مشین آج تک تیار نہیں کی جاسکی۔
☆ سائینسدانوں کے مطابق کوئی بھی انسان اپنے دماغ کا مکمل استعمال نہیں کرتے بلکہ صرف اس کا کچھ فیصد استعمال کرتے ہیں۔
☆ 5 تا 6 سال کی عمر تک بچوں کے جسم میں 50% عصبی خلئے ایک دوسرے سے مربوط ہوجاتے ہیں۔

☆ عصبی نظام(Nervous system)دو(2)قسم کا ہوتا ہے۔

I. درمیانی/مرکزی عصبی نظام Central Nervous system

II. راست عصبی نظام Peripheral Nervous System

☆ مرکزی عصبی نظام تین(3)حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

1. دماغ(Brain)

2. نقاعی ڈور(Spinal cord)

3. نسیں (Nerves)

☆ درمیانی عصبی نظام دماغ،نخاعی ڈوراورنسوں(Nerves)پر مشتمل ہوتا ہے۔اور یہ نسیں(Nerves)سارے جسم میں پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔

☆ راست عصبی نظام دماغ سے مخصوص اعضاء تک مثلاً آنکھ،کان،دل،گردے وغیرہ تک راست نسوں پر مشتمل ہوتا ہے۔راست عصبی نظام جملہ تیرہ(13)جوڑنسوں(Nerves)پر مشتمل ہے۔

مثلا

1. دماغ سے آنکھ کو جوڑے والی نس - Optic Nerve

2. دماغ سے دل کو ہوتے ہوئے گردوں کے اوپر پائے جانے والے غدود یعنی Adrenal glands کو جوڑنے والی نس - Vagous Nerves

☆ درست عصبی نظام میں دماغ سے مخصوص اعضاء تک نسوں کی جملہ 13 جوڑیاں پائی جاتی ہیں۔یہ نسیں اعضاء کو دماغ سے راست احکامات پہنچاتی ہیں۔

☆ عصبی نظام کی اکائی(Unit of Nervous system)کو نیوران(Neuron)کہا جاتا ہے۔

☆ جسم کے مختلف حصوں کی بافتوں میں نیوران(Neuron)پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔

حیاتیاتی نشونما کے تعلیمی اطلاقات

Educational Applications of Biological Development

☆ حیاتیاتی نشونما کی وجہ سے گھر کے اندر(Indoor)اور گھر کے باہر(outdoor)کام میں سہولت ہوتی ہے۔

☆ حیاتیاتی نشونما میں کمی کی وجہ سے مختلف وروزمرہ کے کام کاج میں کسی قدر مشکل پیش آسکتی ہے۔

☆ بچے ابتداء میں اپنے اعضاء کو مکمل طور پر استعمال نہیں کرتے۔اوران کی تمام حرکتیں بے معنی ہوتی ہیں۔لیکن حیاتیاتی نشونما کی وجہ سے اعضاء کے استعمال میں ترقی ہوتی ہے۔

☆ جسمانی نشونما کی معلومات استاد کی امیدوں کو پورا کرنے میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

☆ 14 تا 15 سال کے لڑکے اورلڑکیوں کی حیاتیاتی نشونما مختلف ہوتی ہے۔اگر استاد کو ان کی معلومات ہوں تو وہ لڑکوں کو ان کی نشونما کے لحاظ سے اورلڑکیوں کو ان کی نشونما کے لحاظ سے پڑھاتا ہے۔

☆ کسرت(Exercise)سے عضلات کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔جسم میں پھرتی پیدا کی جاسکتی ہے۔کسرت ہمارے جسم کے اندرونی وبیرونی نظام کو مدافعتی نظام کو مضبوط بناتی ہے۔

☆ کم قد والے والدین اپنے بچوں کو بہتر اور مناسب غذا فراہم کر کے ان کے قد میں بڑھوتری لا سکتے ہیں۔
☆ کیلشیم سے بھرپور غذا دینے کی وجہ سے بچوں کے قد میں اضافہ کے قوی امکانات ہو جاتے ہیں۔
☆ بچوں کو غذا میں گائے کا دودھ فراہم کرنے کی وجہ سے ان کا ہضمی نظام مضبوط ہو جاتا ہے۔اور رنگ میں بھی نکھار آتا ہے۔
☆ متوازن غذا یا خوراک (Balance diet) کے ذریعہ مکمل Hormonal نشوونما کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔
☆ حیاتیاتی عامل ذہنی نشوونما میں مددگار رہتا ہے۔یعنی ایک صحت مند جسم میں صحت مند دماغ کا پایا جانا عین ممکن ہے۔
☆ صحت مند دماغ کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ دماغ ہمیشہ مثبت پہلو کی طرف ہی کام کرے۔
☆ دماغ کا مثبت ہونا ماحول اور تربیت پر بھی منحصر ہوتا ہے۔
☆ اچھا ماحول اور اچھی تربیت کا تعارف ہر فرد کے پاس مختلف ہوتا ہے۔
☆ متوازن خوراک (Balance diet) اور (Exercise) کے ذریعہ جسمانی خوبصورتی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔
☆ کسی شخص کا چہرہ خوبصورت ہو لیکن اس کو تو ند (بڑا پیٹ) ہو تب اس کی خوبصورتی ماند پڑ جاتی ہے۔
☆ اسی طرح کوئی شخص قبول صورت ہو لیکن اس کا جسم گٹھیلا ہو تب وہ بہت اچھا نظر آنے لگتا ہے۔
☆ یعنی قدرتی خوبصورتی کے علاوہ متوازن خوراک لے کر اور کسرت کر کے اپنے جسم کی خوبصورتی کو چار چاند لگایا جا سکتا ہے۔
☆ حیاتیاتی نشوونما کی معلومات والدین اور بچوں میں بھی ہوں تب سب مل کر (یعنی والدین، بچے اور اساتذہ بچوں کی ذہنی نشوونما کے ضامن بن سکتے ہیں۔

II. نفسیاتی عامل Psychological factor

☆ بچے پیدائش سے ہی ہر قسم کی تکلیف کا اظہار رو کر کرتے ہیں۔
مثلاً (1) بھوک کا اظہار
(2) گیلا لگنے پر تکلیف کا اظہار
(3) کسی بھی قسم کی جسمانی تکلیف کا اظہار
☆ بچے غیر معمولی آواز پر چونکتے ہیں۔
☆ بچے نرم و سخت اور گرم و ٹھنڈ کو پہچانتے ہیں۔
☆ بچے چمکیلی اور بڑی اشیاء کو غور سے دیکھتے ہیں۔
☆ بھوک کے اظہار کے لئے اور تکلیف کے اظہار کے لئے بچے علیحدہ طریقوں سے روتے ہیں۔

1. 2 ماہ کی عمر میں بچے آواز پر نظروں اور سر کو گھمانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
2. 4 ماہ میں اشیاء کو پکڑنے میں ہاتھوں کا استعمال کرتے ہیں۔
3. 6 ماہ کی عمر میں غصہ اور شفقت میں فرق محسوس کرنے لگتے ہیں۔
4. 8 ماہ کی عمر میں کھلونوں کو پسند کرنے لگتے ہیں۔
5. 10 ماہ کی عمر میں آوازوں اور حرکتوں کی نقل کرنے لگتے ہیں۔
6. ایک سال کی عمر میں الفاظ کہنے لگتے ہیں۔

مثلاً (1) ماں

(2) دادادا

(3) نانانا

(4) بابابا

7. 2سال کی عمر میں بچے جملے کہنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔

8. 3سال کی عمر میں بچے اپنا نام اوراپنے بھائی بہن کا نام بتانے کے قابل جاتے ہیں۔

9. 4سال کی عمر تک بچے گنتی' حروف اور چھوٹے و بڑے کا فرق سمجھنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔حروف سیکھنے اور لکھنے کے بھی قابل ہوجاتے ہیں۔

10. 5سال کی عمر میں رنگوں میں فرق کرنے لگتے ہیں۔

II. سماجی عامل Social factor

1. بچے 2ماہ کی عمر میں آواز کو پہچاننے لگتے ہیں اور دوسروں کو پاس دیکھ کر مسکراتے ہیں۔
2. 3ماہ کی عمر میں ماں کو پہچاننے لگتے ہیں
3. 4ماہ کی عمر میں قریب آنے والوں پر توجہ کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔اور تحریک پر خوش ہوتے ہیں۔
4. 6ماہ کی عمر میں اجنبیوں سے خائف ہوتے ہیں۔
5. ایک سال کی عمر میں تاکید کی پابندی کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔
6. دوسال کی عمر میں بڑوں کا ہاتھ بٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔
7. تین سال کی عمر میں ہم عمر بچوں کے ساتھ مل کر کھیلتے ہیں۔
8. چارسال کی عمر میں اپنے اور پرائے میں فرق محسوس کرتے ہیں۔

نشونما کے ابعاد

(Dimentions of Development)

☆ نشونما کا تصور پیچیدہ ہے۔

☆ نشونما کے مندرجہ ذیل ابعاد ہیں

I. طبعی Physical

II. تحریکی Motor

III. ادراکی Cognitive

IV. جذباتی Emotional

V. سماجی Social

VI. اخلاقی Moral

VII. لسانی Language

☆ نشونما کے تمام اشکال یازاویئے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔یعنی نشونما کے ایک ابعاد کا تعلق دوسرے ابعاد سے ہوتا ہے۔

مثلاً: اگرطبعی ابعاد بہتر ہوں تب تحریکی اورادراکی ابعاد کے بہتر ہونے کے امکانات بھی قوی ہوجاتے ہیں۔

☆ نشونما کے مختلف زاویوں کو سمجھانے کے لئے مختلف نظریات ہیں۔

مثلاً:

1. جین پیاجٹ کا اورکی نشونما کا نظریہ Jean Piaget's Cognitive Development Theory
2. ارکسن کا سماجی نشونما کا نظریہ Erikson's Social Development Theory
3. کولبرگ کا اخلاقی نشونما کا نظریہ "Kolberg's Moral Development Theory.

☆ نشونما کے ابعاد کے عنوان کے اصل جوذیلی عنوانات ہیں جن کا احاطہ ضروری ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

I. طبعی نشونما Physical Development
II. تحریکی نشونما Motor Development
III. اوراکی نشونما Cognitive Development
IV. جذباتی نشونما Emotional Development
V. سماجی نشونما Social Development
VI. اخلاقی نشونما Moral Development
VII. لسانی نشونما Language Development

I. طبعی نشونما (Physical Development)

☆ 15 تا20 سال کی عمر تک قد وقامت اوروزن میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

☆ پیدائش کے وقت کے کبیر سر اور صغیر دھڑ سے طبعی نشونما صغیر سر اور کبیر دھڑ کی طرف ہوتی ہے۔

☆ طبعی نشونما کی شرح غیر مستقل ہے۔

☆ طفل یاشیر خوارگی کے زمانہ میں طبعی نشونما کی شرح یارفتار بہت تیز ہوتی ہے

☆ ابتدائی 4 ماہ کی عمر میں وزن پیدائش کے وقت کے وزن سے دوگنا ہوجاتا ہے۔

☆ 12 ماہ کی عمر تک وزن پیدائش کے وقت کے وزن سے تین گنا ہوجاتا ہے۔

☆ پیدائش کے وقت کے مقابلہ میں چارگنا وزن ہونے کے لئے 6 تا7 سال درکار ہوتے ہیں۔

☆ پیدائش کے وقت سر(Head) کا سائیز تقریباً بڑے آدمی کے سر کے برابر ہوتا ہے۔جبکہ دھڑ اور جوارح (ہاتھ پیر) بڑے آدمی کے مقابلہ میں بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔

☆ طبعی نشونما بلکہ مکمل نشونما کی شرح میں موروثی عامل کا اہم کردار ہوتا ہے۔

بالغ An Adult:

ساڑھے پانچ فٹ
(5'6")
(66")
(165*cm*)

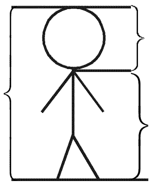

$8.25''(\frac{1}{8})(12.5\%)\ (20.625cm)$

$57.75''(\frac{7}{8})(87.5\%)\ (144.375cm)$

نومولود New born:

ایک فٹ آٹھ انچ
(1'8")
(20")
(50.8*cm*)

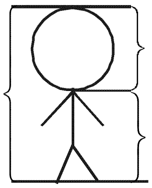

$4.5''(\simeq \frac{1}{4})(22\%)\ (\simeq 11.43cm)$

$15.5''(\simeq \frac{3}{4})(78.5\%)\ (39.37cm)$

☆ کمزور ہاضمہ اور مسلسل بیماریوں کا آنا یا زخم کا آنا کسی بچہ کی نارمل نشونما میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔

☆ مناسب ماحول اور بہت زیادہ غذا بھی کسی بچہ کی قومی اور طویل قد و قامت والی نشونما کی پابند نہیں۔

☆ عموماً پیدائش کے وقت طویل بچہ بڑا ہو کر بھی طویل نکلتا ہے۔

☆ Malnutrition کی وجہ سے بھی طبعی نشونما میں کمی واقع ہوتی ہے۔

☆ کمزور حالات کی وجہ سے سن بلوغ میں تاخیر ہوتی ہے۔

☆ نشونما کا طبعی نشونما سے قریبی رشتہ ہے۔

☆ اگر طبعی نشونما صحیح ہو تو جسم کی مکمل نشونما ہوتی ہے۔

☆ عموماً بچوں کے زیادہ صحت مند یعنی موٹے رہنے کو نارمل طبعی نشونما سمجھا جاتا ہے۔ لیکن درحقیقت اس کی وجہ سے دوسری نشونما میں رکاوٹ یا کمی ہوسکتی ہے۔

☆ صحت مند ذہانت کے لئے صحت مند جسامت زیادہ کارگر ہوتی ہے۔

II. تحریکی نشونما (Motor Development):

☆ پیدائش سے لے کر ایک سال کی عمر تک کئی ایک غیر شعوری حرکات غائب ہوجاتی ہیں۔

☆ طبعی نشونما کی طرح تحریکی پیش قیاسی کی جاسکتی ہے۔

☆ بچہ کے مختلف حرکات سلسلہ وار مراحل میں طئے ہوتے ہیں۔

☆ بچہ 6 تا 8 ماہ کی عمر میں رینگتا ہے۔

☆ 8 تا 10 ماہ کی عمر میں سہارے کو پکڑ کر کھڑا ہوجاتا ہے اور رینگنے میں تیز روی پیدا ہوتی ہے۔

☆ 10 تا 12 ماہ کی عمر میں آزاد طور پر یعنی بغیر کسی سہارے کے چلنے لگتا ہے۔

☆ کان کی لولکی کا سامنے والا حصہ پیچھے سے سامنے کی جانب نمو پاتا ہے یہ تحریکی نشونما کے لئے اہم ہے۔

☆ کان کی لوکی کا پچھلا حصہ تحریکی افعال کو کنٹرول کرتا ہے۔اس کو Portional development کہا جاتا ہے۔اگر بچہ کو تحریکی نشونما کے مواقع نہیں ملتے ہیں تب اس میں تاخیر واقع ہوسکتی ہے۔

☆ کلچر کی تفاوتیں بھی تحریکی مہارتوں کے اکتساب کی ہمت افزائی کرتی ہیں۔

☆ مثال: (1) بایاں ہاتھ صرف صفائی کے کام میں استعمال کرنا اور باقی سب کام داہنے ہاتھ سے کرنا۔

(2) سرکس (Circus) میں کام کرنے والے خاندان (family) کے بچوں کا بچپن سے ہی جمناسٹک (Gymnastic) کے کرتب سیکھنا اور اس میں مہارت حاصل کرنا۔

(3) والدین کے پیشے والے کام آسانی سے سیکھنا اور کرنا۔

III. ادراکی نشونما (Cognitive Development)

☆ ادراک دراصل تمام دماغی صلاحیتوں کے لئے استعمال ہونے والی اصطلاح ہے۔

☆ اس میں سیکھنا، یاد رکھنا، معلومات کو تاویل کرنا اور مسائل کو حل کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

☆ بچپن میں سیکھنے اور معلومات کو ذخیرہ اندوز کرنے کا عمل بہت تیزی سے ہوتا ہے۔

☆ بچپن میں یادداشت طویل اور مستقل ہوتی ہے۔

☆ اسی لئے پہاڑے یاد کرنے اور قرآن حفظ کرنے جیسے کام بچپن میں کروانے پر پختہ ہوتے ہیں۔

☆ دماغی افعال دراصل ادراکی مواقع پیدا کرتے ہیں۔۔

☆ ادراکی نشونما میں انفرادی تفاوت ہوتی ہے۔

☆ ایک ہی جماعت کے تمام طلباء میں ادراکی نشونما میں یکسانیت کے باوجود انفرادی تفاوت پائی جاتی ہے۔

☆ لڑکے اور لڑکیوں کی ادراکی نشونما میں فرق پایا جاتا ہے۔

IV, V. جذباتی اور سماجی نشونما Emotional and Social Development

☆ نو پیدا شدہ بچوں میں خوف کا تجربہ نہیں ہوتا۔

☆ نو پیدا شدہ بچے کسی شخص کی گود میں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

☆ 6 تا 10 ہفتوں کے درمیان بچہ پہلی مرتبہ مسکراتا ہے اس مسکراہٹ کو سماجی مسکراہٹ (Social smile) کہتے ہیں۔

☆ 8 تا 12 ماہ کی عمر کے درمیان بچہ میں پہلی مرتبہ مختلف دھمکیوں کی وجہہ سے خوف پیدا ہوتا ہے۔

☆ 10 تا 12 ماہ کی عمر سے بچے صرف پہچان والے لوگوں کی گود میں ہی جانا پسند کرتے ہیں۔یعنی غیر پہچان والے لوگوں کی گود میں جانا پسند نہیں کرتے۔

☆ درمیانی لڑکپن میں بچوں میں اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ دوستی کرنے کی خاصیت پیدا ہوتی ہے۔

☆ عنفوان شباب میں مخالف جنس کے ساتھ رومانی اور تخیلی محبت کی خاصیت پیدا ہوتی ہے۔

☆ لڑکپن اور عنفوان شباب میں بہت زیادہ غصہ کی خاصیت پائی جاتی ہے۔

☆ عنفوان شباب میں مخالف جنس کے ساتھ کشش نارمل ہے لیکن اس کشش کا حد سے تجاوز کرنا یا کشش نہ پیدا ہونا غیر نارمل ہے۔

VI. اخلاقی نشونما (Moral Development)

☆ اخلاق کے معنی کسی شخص یا گروپ کے خواص بیان کرتا ہے۔

☆ اگر کسی شخص کا طرز عمل اور چال چلن وغیرہ اچھے ہوں تب اس شخص کو اچھے اخلاق والا مانا جاتا ہے۔

☆ اس کے برعکس اگر کسی شخص کا طرز عمل اور چال چلن وغیرہ خراب ہو تب اس شخص کو خراب اخلاق والا مانا جاتا ہے۔

☆ بچہ کے نفسیاتی میدان کو مسلسل حدود کے اندر لانا ہی دراصل اخلاقی نشونما ہے۔

☆ چھوٹے بچوں خودضبط (Self Concious) اور خود احترام (Self respect) کا احساس بھی نہیں ہوتا۔

☆ بچپن میں بچے اپنے آپ کو دریافت نہیں کر پاتے اور ان میں خود تصور (Self concept) نہیں ہوتا۔ یہ اخلاقی نشونما کا سب سے نچلے درجہ ہے۔

☆ بچوں میں جسمانی تکلیف ہی ان کے چال چلن کی جانچ کا طریقہ ہے۔

☆ مثلاً ایک چھوٹا بچہ جب کپڑوں میں ہی ضرورت سے فارغ ہو جاتا ہے اور اس کے جسم کو گیلا پن لگنے لگتا ہے جس کی وجہہ سے جسم کو تکلیف ہوتی ہے تب بچہ رونے لگتا ہے۔ اس کا مطلب بچہ میں تکلیف کا احساس ہے اور گندگی کا بھی انجانی احساس ہے۔ لیکن کسی دوسرے بچے میں ایسا کوئی احساس نہیں ہے۔ تب ہم دو بچوں میں فرق محسوس کر سکتے ہیں۔

☆ انعام اور سزا بچہ کے اخلاقی نشونما پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

☆ بچہ اپنے گروپ کے لئے بچپن میں بہت وفادار رہتا ہے۔

☆ عنفوان شباب (Adolescence) میں بچہ میں خودضبط (Self concious) اور خود احترام (Self respect) پیدا ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں بچہ میں اخلاقی بالیدگی یعنی اخلاقی نشونما پیدا ہوتی ہے۔

VII. لسانی نشونما (Language Development)

☆ بچے الفاظ سیکھنے سے پہلے بلکہ بہت پہلے ہی دوسروں کی زبان سمجھنے لگتے ہیں۔

☆ بچوں میں پہلا مرحلہ غوں غاں کرنے کا ہوتا ہے۔ یہ Babbling Stage ہے۔ جس میں بے سوچی سمجھی آوازیں نکلتی ہیں جس کے کوئی معنی نہیں ہوتے۔

☆ ایک سال کی عمر میں بچہ سب سے پہلے ماں، دا، نا، چا اور فا وغیرہ جیسے الفاظ سیکھتا ہے۔

☆ 2 سال میں 250 الفاظ سیکھتا ہے۔

☆ 6 سال میں 2500 الفاظ سیکھتا ہے۔

☆ بچے کے الفاظ کا ذخیرہ بہت تیزی سے بڑھتا ہے۔ اور یہ خاندان کی سماجی اور معاشی حیثیت اور رتبہ پر بھی منحصر ہے۔

☆ مدرسہ کا ماحول اور ساتھیوں کا گروپ بھی الفاظ کی ذخیرہ اندوزی کا ذمہ دار ہے۔

☆ اگر بچہ دولسانی ماحول میں ہے تب یہ ضروری ہے کہ اس کو دونوں زبانیں الگ الگ ذرائع سے ملیں۔

☆ اگر بچہ کثیر لسانی ماحول میں ہے تب مختلف زبانیں الگ الگ ذرائع سے ملتی ہوں اور بچے کو تمام زبانوں کو اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرنے کی ضرورت پیش آتی ہو (مثلاً گھر میں اردو زبان، مدرسہ میں انگریزی زبان، محلّہ میں تلگو زبان اور بازار میں ٹمل زبان ہو) اور بچہ ذہین بھی ہو تب وہ تمام زبانیں سیکھ سکتا ہے۔

☆ لڑکپن میں الفاظ کی بہت زیادہ ذخیرہ اندوزی ہوتی ہے۔مثلاً

(1) مجلسی آداب کے الفاظ

(2) رنگوں کے نام

(3) پیسے وروپے

(4) گنتی

(5) وقت کے الفاظ

(6) راض کے الفاظ یعنی بھید کے الفاظ

(7) مشہور الفاظ و جملے

☆ عنفوان شباب میں بچوں میں نئے اصطلاحات فروغ پانے میں یعنی بچے نئے اصطلاحات سیکھتے ہیں

☆ شاعری کا لطف معلوم ہوتا ہے۔

☆ بچپن میں ہی ہوائی قلعہ والی زبان Bombastic language بنانا سیکھتے ہیں۔

☆ اگر زبان (لسان) سیکھنے کے لئے مواقع کی کمی ہوتی ہے یا ان صلاحیتوں اور خاصیتوں کے لئے کم مواقع ہوتے ہیں تب بچے عموماً بات چیت میں کمزور ہوتے ہیں اور ان میں خود ضبط اور جھجک ہوتی ہے۔

☆ بچے کو جتنا زیادہ پڑھنے، جملے بنانے اور لکھنے کا ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔ بچے اتنے ہی زیادہ الفاظ کا ذخیرہ کر سکتے ہیں۔

نشونما کا علم

(Understanding Development)

جین پیاجے: ادراکی نشونما (Jean Piaget: Cognitive Development)

☆ عصبی سائینس اور نفسیات (Neuro Science and Psychology) میں ادراکی نشونما (cognitive development) کافی اہم ہے۔اس سے بچہ کی معلومات کی ذخیرہ اندوزی اور اس کے عمل کی نشونما پر روشنی پڑتی ہے۔

☆ جین پیاجے کی اورکی نشونما میں دریافت اور اوراکی مہارتیں شامل ہیں۔اس کے علاوہ وضاحت شدہ ذرائع اور لسانی اکتساب شامل ہیں۔ پیاجے نے اپنے تجربہ میں تفصیلی طور پر یہ واضح کیا ہے کہ کسی طرح بچے کے ذہن میں دنیا کی وضاحت ہوتی ہے۔ پیاجے کے کئی ایک نظریات خارج کئے جا چکے ہیں لیکن اس کے باوجود اوراکی نشونما کے عمومی خواص قابل قبول ہیں۔

☆ مثلاً

(1) شیر خوارگی (Infany) میں (دودھ پینے کی عمر میں) اشیاء کے تصور کے مستقل ہونے کا عمل (Object Permanence)

(2) مدرسہ کی عمر کے بچوں میں تحفظ (Conservation) کا احساس۔

☆ بنیادی طور پر جین پیاجے ایک حیاتیات داں تھا اس نے خصوصاً Mollusks کا مطالعہ کیا۔
جس میں (1) گھونگا (Snail)

(2) سیپی (Clam) وغیرہ شامل ہیں۔

☆ کیونکہ اس نے عملی سائینس(Practical science) کے سوچ کے عمل کے گہرے نظریات پیش کئے ہیں اسی لئے یہ ذہنی نشونما) سوچ کی نشونما(Cognitive development) میں مشہور ہوا ہے۔

☆ اس نے اپنے کام کو Generic Epistemology کا نام دیا جو کہ معلومات کی نشونما Knowledge development کا مطالعہ ہے۔ اس نے مشاہدہ کیا کہ ایک بچہ کس طرح اپنی پسندیدہ شے کو چھینتا (Grab) ہے اس سے جھن جھن آواز (Rattle Sound) پیدا کرتا ہے اور اس کو زور سے اپنے منہ میں ڈھکیلتا (Thrust) ہے۔

☆ اسی طرح جب بچے کی نظر اپنے اپنے باپ کی قیمتی گھڑی پر پڑتی ہے تب وہ اس کے ساتھ بھی یہی عمل دہراتا ہے۔ یعنی Grab and Thrust۔ یہ نئی شئے کی منصوبہ بندی ہے۔ یعنی Scheme to the new object

☆ یہ دراصل انجذاب (Assimilation) ہے۔ بچہ نئی شئے کو پرانے منصوبہ (Old schema) کے تحت جذب (Assimilate) کرتا ہے۔

☆ معلومات کو جذب کرنا اور ان کو حاصل کرنے کے دو پہلو ہیں۔

☆ جین پیاجے کے ادراکی نشونما (Cognitive development) کے چار مدارج (four stages) ہیں۔

1. حس و حرکت کا درجہ (Sensory Motor Stage)
2. ماقبل اقدام کا درجہ (Pre-operational stage)
3. حقیقی اقدام کا درجہ (Concrete operational stage)
4. رسمی اقدام کا درجہ (Formal operational stage)

1. حس و حرکت کا درجہ (Sensory Motor stage)

☆ صفر (0) تا دو (2) سال کے درمیان کا دور ہے۔

☆ اس درجہ میں معلومات حسیات (Sences) اور جسمانی حرکتوں کی بنیاد پر حاصل کی جاتی ہیں۔

☆ اس عمر میں نظر سے دور ذہن سے دور یعنی Out of the sight then out of the mind ہے۔

2. ماقبل اقدام کا درجہ (Pre-operational stage)

☆ یہ 2 تا 7 سال کے درمیان کا دور ہے۔

☆ اس دور میں جسمانی حرکات سے زیادہ ذہنی اقدامات کی ضرورت ہے۔

☆ ان اقدامات کو پیاجے "operations" کہتا ہے۔

☆ اسی لیے اس درجہ کی Pre-operational stage کہا جاتا ہے۔

☆ اس درجہ میں بچے تحفظ شئے (Conservation of matter) سمجھنے میں ناکام ہیں۔

☆ مثال

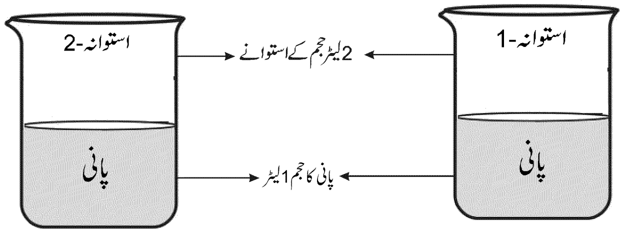

بچے کے مطابق دونوں استوانوں میں پانی برابر ہے۔

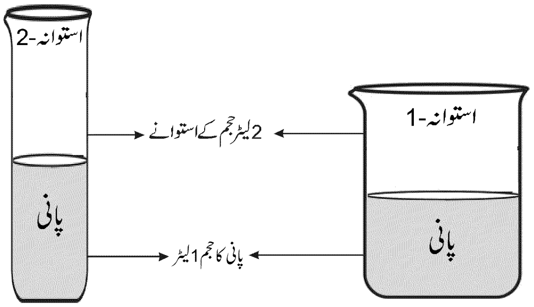

بچے کے مطابق استوانہ-2 میں پانی زیادہ ہے بہ نسبت استوانہ-1 کے۔

☆ یعنی بچہ بیک وقت پانی کی سطح کی بلندی اور پانی کی مقدار پر توجہ دینے سے قاصر ہے۔

☆ اس درجہ میں بچے خود پرست (Ego centric) ہوتے ہیں۔ دوسروں کے تجربات کو اپنے نظریہ سے دیکھتے ہیں۔

3. حقیقی اقدام کا درجہ (Concrete operational stage)

☆ یہ 7 تا 11 سال کے درمیان کا دور ہے۔

☆ اس دور میں لکھت' Drawing اور بات چیت کے الفاظ سمجھتا ہے زبان کے علاوہ اشارات وعلامات کو بھی سمجھتا ہے۔

☆ اہم خصوصیات

(1) مادی دنیا کی منطقی شناخت ہوتی ہے۔

(2) عناصر کو تبدیل کر سکنے کا احساس ہوتا ہے۔

☆ اس دور میں بچہ ایک سے زائد ابعاد پر توجہ دے سکتا ہے

مثلاً: (1) شناخت (Identity)

(2) تلافی (Compensation)

(3) لوٹانا (Reversibility) وغیرہ

☆ اس دور میں بچہ کی اشیاء کی درجہ بندی کر سکتا ہے؟

مثلاً (1) کھانے کی اشیاء و پینے کی اشیاء (2) حیوانات

(3) نباتات (4) استعمال کی اشیاء وغیرہ

☆ بچہ اشیاء کو ترتیب دے سکتا ہے یا تسلسل میں لا سکتا ہے۔

4. رسمی اقدام کا درجہ (Formal Operational stage)

☆ یہ 11 تا 15 سال کے درمیان کا دور ہے۔

☆ اس درجہ میں بچہ پیش نظر حالات کے لئے ایک منظّم طریقہ پر مختلف امکانات کی تخلیق کرسکتا ہے۔

☆ سائینسی توجیہات کے ساتھ سوچ پیدا ہوتی ہے۔فرضی سونچ کی اہلیت پیدا ہوتی ہے۔

☆ اس دور میں اگر 15 سال کی عمر کے بچہ سے سوال کیا جائے کہ بتلاؤ کونسا طویل یا صغیر اور زیادہ وزن والا یا کم وزن والا رقاصہ (Pendulum) تیز یا آہستہ جھولتا ہے۔

☆ نتیجہ:۔ یہ رسمی اقدام کے درجہ کا نارمل بچہ اس سوال کا جواب دینے کے قابل ہونا چاہئے۔

☆ چھوٹا رقاصہ تیز جھولتا ہے۔

☆ بڑا رقاصہ آہستہ جھولتا ہے۔

☆ رقاصہ کے جھولنے پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف طول کا اثر ہوتا ہے۔

☆ اسی لئے اس درجہ کے اختتام پر یعنی 15 یا 16 سال کی عمر میں بچہ Board Exam دینے کے قابل ہو جاتا ہے۔مثلاً SSC (School Secondary Certificate)

کوہلبرگ: اخلاقی نشونما Kohlberg: Moral Development

☆ کوہلبرگ کا اخلاقی نشونما کا نظریہ اور پیاجے کا ادراکی نشونما کا نظریہ عنفوان شباب میں بر پوشی کرتا ہے۔

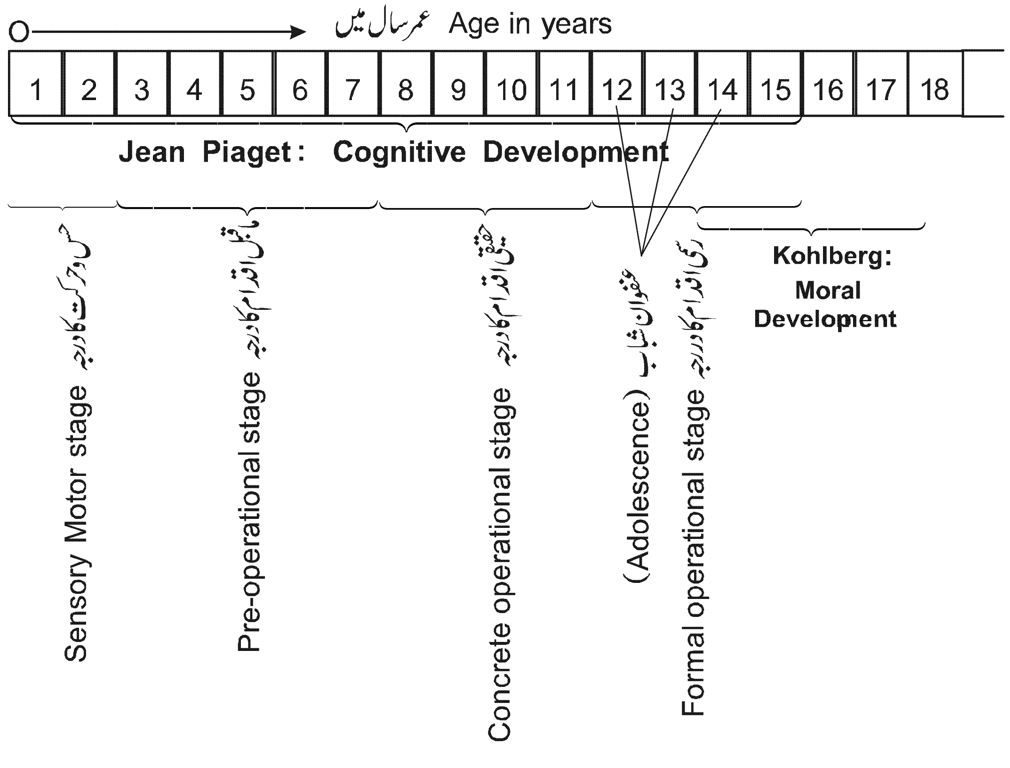

☆ کولبرگ نے اخلاقی نشونما کو تین (3) مراحل (Steps) میں پیش کیا ہے۔اور ہر مرحلہ میں دو مدارج (Stages) ہیں۔

☆ اس طرح اس نظریہ میں جملہ 6 مدارج (Stages) ہیں۔

☆ کولبرگ کے اخلاقی نشونما 3 مراحل (Steps) حسب ذیل ہیں:

I. ماقبل رواجی اخلاقیات Pre-conventional Morality

II. رواجی اخلاقیات Conventional Morality

III. مابعد رواجی اخلاقیات Post conventional Morality

☆ کولبرگ کے اخلاقی نشونما کے نظریہ میں ہر مرحلہ کے دو مدارج یعنی جملہ 6 مدارج (Stages) حسب ذیل ہیں:

1. سزا اور فرمانبرداری Punishment & Obedience

2. انفرادیت/آلاتی مقصد اور تبدیلی

Instrumental/Individualism purpose and exchange

3. بین شخصی امید کردہ تعلقات اور تصدیق

Inter personal expectations relationship and confirmity.

4. قانون اور حکم کی سماجی پہلو

Social conscience orientation Law and order orientation

5. سماجی تعلقات - انفرادی حقوق Social contracts - Individual rights.

6. آفاقی اخلاقی اصول Universal ethical principles

Step-1-مرحلہ

I. ماقبل رواجی اخلاقیات (Preconventional Morality)

Stage-1-درجہ

سزا اور فرمانبرداری
Punishment and Obedience.

☆ اس درجہ میں بچہ صحیح اور غلط اچھا اور خراب میں فرق کرتا ہے۔

☆ یہ اخلاقیات دوسروں کے زیر اثر سزا سے بچنے اور انعام یا اچھا بدلہ پانے کے لئے ہوتے ہیں۔

☆ سزا کے خوف سے کیا چیز یا کام غلط ہے بچہ اس کا فیصلہ کرسکتا ہے۔

Stage-2-درجہ

انفرادیت/آلاتی مقصد اور تبدیلی
Individualism Instrumental purpose & exchange

☆ اس درجہ میں بچہ بھی فیصلہ کرسکتا ہے۔

☆ فرمانبرداری اس لئے کرتا ہے کہ بڑوں کے اعلیٰ اختیارات ہوتے ہیں۔

☆ بچے انفرادی طور پر اصولوں کی اس وقت پابندی کرتے ہیں جب وہ اس میں Interest رکھتے ہیں۔

Step-2-مرحلہ

II. رواجی اخلاقیات (Conventional Morality)

Stage-3-درجہ

بین شخصی امید کردہ تعلقات اور تصدیق
International expectations and relationships and confirmity

Stage-4- درجہ

قانون اور حکم کے سماجی پہلو
Social conscience orientation law and order orientation

- ☆ یہاں بھی بچوں کی اخلاقیات بڑوں کی پسند اور ناپسند پر منحصر ہیں۔
- ☆ اخلاق کی نشونما سماج میں استعمال اصولوں پر منحصر ہیں۔
- ☆ یہاں یہ بات اہم ہے کہ بچہ کس خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔

III. مابعد رواجی اخلاقیات (Poast-conventional Morality)

Stage-5-درجہ

سماجی تعلقات انفرادی حقوق
Social contracts, Individual rights

Stage-6- درجہ

آفاقی اخلاقی اصول
Universal ethical principles

- ☆ اس مرحلہ میں بچوں میں حقیقی اخلاقیات کی نشونما ہوتی ہے۔
- ☆ بچوں میں خود سے فیصلہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔
- ☆ یہاں بچے اشیاء یا باتوں کو ان کے اخلاقیات کے پیمانے میں فٹ ہونے کی بنیاد پر قدر کرتے ہیں۔
- ☆ اس مرحلہ میں بچے اس بات سے واقف ہوجاتے. ہیں کہ دنیا میں مختلف نظریات اور قدریں ہیں۔
- ☆ یہاں بچہ بڑی تعداد میں یعنی زیادہ تر اچھائیوں کو حاصل کرتا ہے۔
- ☆ اس مرحلہ میں بالغ بچے ہوتے ہیں اسی لئے یہ خود اختیار اخلاقی اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔
- ☆ یہاں اصول سے زیادہ ضمیر کی اہمیت ہوتی ہے۔ معنی ضمیر کو اصولوں پر سبقت ہوتی ہے۔
- ☆ اس درجہ میں جب اصول اور ضمیر کا ٹکراؤ ہوتا ہے سب بچے ضمیر کی آواز پر عمل کرتے ہیں۔
- ☆ ان تمام مراحل و مدارج میں بچوں کے اخلاقیات کی نشونما گھر اور خاندان کے حالات اور ان سب سے زیادہ باجنیات پر بھی منحصر ہوتے ہیں۔

نوم چوسکی: لسانی نشونما

Noam Chomsky: Language development

☆ نوم چومسکی نہ ہی نفسیات دان (Psychologist) اور نہ ہی نفسیاتی امراض کا معالج (Psychiatrist) تھا۔
☆ لیکن علم نفسیات (Psychology) زبان دانی (Linguistics) اور کئی ایک میدان میں اس نے اپنا اثر چھوڑا۔
☆ بیسویں صدی میں نظریاتی زبان دانی پر اس نے بہت اثر چھوڑا ہے۔
☆ نوم چومسکی 7 دسمبر 1928ء کو مشرقی آکلینڈ کے شہر فلے ڈیلفیا - پنسلوانیا میں پیدا ہوا۔
☆ اس نے اپنی زندگی کا ابتدائی دور کثیر زبانی اور کثیر کلچر کے ماحول میں گزارا۔
☆ Logical structures of Linguistics Theory کے نام سے ایک کتاب لکھی جس میں اس نے Transformational Grammir کا تعارف کروایا۔
☆ اس کے نظریہ میں الفاظ کا سلسلہ ہے۔
☆ اس نے 1979 میں Pisa کے لکچر میں Principles and Parameters (P&P) پیش کیا جس کی بعد میں Lectures on Government Binding (LGB) کے نام سے طباعت ہوئی۔
☆ نوم چومسکی کے مطابق اگر کسی بچہ میں زبان کو سیکھنے کی اندر سے ہی صلاحیت ہو تو بچہ اس زبان کو بہت آسانی سے اور تیزی کے ساتھ سیکھے گا۔
☆ ترکیب کلام (Syntax) کی طرف چومسکی کی پیشکش کو Generative grammer کا نام دیا گیا۔ جو کہ کافی شہرت حاصل کیا۔
☆ چومسکی بچوں کی پر تکلف، رسمی اور ظاہری (Formal) زبان کی تفتیش (Investigation) میں کافی مشہور ہوا۔
☆ اس نے رسمی زبان (Formal language) کی درجہ بندی پیدائشی قوت (Generartive power) کی بنیاد پر کی۔
☆ چومسکی کے مطابق زبان کو سیکھنے کی اندرونی معلومات (Innate Knowledge to aquire language) ہی آفاقی قواعد (Universal Grammer) ہے۔
☆ Principles and Parameters (P&P) کو بعد میں Lectures on Governament Bincline (LG) کے نام سے طبع کیا گیا۔ اس میں قواعد کے اصول بتائے گئے۔ جو کے اندرونی (Innate) اور مقرر (Fixed) ہوتے ہیں دنیا کی مختلف زبانوں میں فرق دماغ میں موجود مختلف سمتوں (Parameters) کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔
☆ Principles and Parameters Approach کو بعد میں ترکیب کلام کی ساخت (Symctactic structure) کے نام سے دوبارہ پیش کیا گیا۔ رسمی قواعد (formal Grammer) کی بعد میں جماعت اور گروپ میں تقسیم اس کو ظاہر کرنے کی قوت (Expressive Power) کی بنیاد پر کی گئی۔

☆ چومسکی کے مطابق زبان دانی (Linguistic) ایک دراصل اورا کی نفسیات (Cognitive Psychology) کی شاخ ہے۔

☆ نفسیانی زبان دانی (Psycho Linguistics) میں چومسکی کا بہت زیادہ کام ہے۔

☆ چومسکی نے B.F. Skimmer کے Verbal Behaviour پر ایک تنقید لکھی۔

کارل روجر: خودنشونما Carl Roger: Development of self

☆ کارل روج Client centered therapy کا باپ ہے۔

(Carl Roger is father of client centered therapy)

☆ یہ اپنے شخصیت کی نشونما (Personality Development) کے نظریہ کے لئے کافی مشہور رہوا۔

☆ بچوں کے ناجائیز استحصال (Child abuse) کے شخصیت کی نشونما پر منفی اثرات کو تفصیل سے پیش کیا ہے اس نے بچوں کے ناجائیز استعمال پر کام کرتے وقت انسانیت کے تصور کو نمو دیا۔

☆ روجر نفسیاتی علاج (Psycho therapy) کی دنیا کو بدلنے کی کوشش کی۔

☆ روجر کے مطابق نفسیاتی مریضوں میں خودشناسی (Self realisation) پیدا کرنا ضروری ہے۔

☆ روجر نے بے باکی سے اس بات کا دعویٰ کیا کہ نفسیاتی تحلیل کے تجربات اور برتاؤ کے معالج (Behavioral therapist) کو چاہیے کے وہ! مریضوں میں خودشناسی (self realization). خودنمو (self growth) اور خودعملی جامہ پہنے (self actualization) جیسے خواص کو پیدا کریں۔ لیکن عموماً معالج مریضوں کو خود پر نہیں بلکہ معالج پر منحصر کردیتے ہیں۔

☆ روجر نے کہا کہ معالج مریض کو خود سے مسئلہ کے حل کی طرف راغب کرنے کے حالات پیدا کرنا چاہئے۔

☆ یہ اپنے شخصیت کی نشونما کے نظریہ (Personality Development Theory) کے لئے کافی مشہور رہوا۔

☆ کال روجر نے اپنے نظریہ میں غیر شعوری عمل (Reflex action of any action) ہوتا ہے۔

☆ مثال: اگر ہمارا ہاتھ غلطی سے گرم برتن پکڑ لیتا ہے تو فوراً اس برتن کو چھوڑ بھی دیتا ہے۔

گرم برتن کو پکڑنا - عمل ہے

فوراً چھوڑ دینا - غیر شعوری ردعمل ہے۔

☆ یعنی روجر کے مطابق کوئی بھی نفسیاتی مریض کسی عمل پر غیر شعوری طور پر اس کا ردعمل ظاہر کرنا چاہئے۔ اور اس نفسیاتی مریض کو رِدعمل کے اظہار کا پیدا کرنا نفسیاتی معالج کی ذمہ داری ہے۔

☆ کال دوجھر کی طرح ہی ماسلو (Maslow) بھی انسانیت کا نفسیات داں (Humanistic Psychologist) ہے۔ جس نے محرکہ (Motivation) کا نظریہ بھی پیش کیا۔

☆ کسی شخص کو خودعملی جامہ پہنانے' (Self actualisation) کی حالت میں لانے کے لئے یا آنے کے لئے اس کی مناسبت، موافقت اور مطابقت کے حالات ہونا چاہیے۔

☆ کسی بھی شخص کو خودنمونہ (Self ideal) بننے کے لئے دوسروں کے لئے مناسبت' موافقت اور' مطابقت والی شخصیت کا حامل ہونا چاہیئے۔
☆ خودعملی جامہ پہنتے (Self actualization) کے اہم تعین کرنے والی چیز لڑکپن کے تجربات ہیں۔
☆ خودعملی جامہ پہنانے کے نمایاں حالات دراصل خودنمونہ (Self ideals) اور خودحقیقت (Self real) کے درمیان پائے جاتے ہیں۔
☆ لڑکپن کے مثبت اور منفی تجربات دونوں ہی خودعملی جامہ پہنے (Self actualisation) کے حالات پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔
☆ مثبت تجربات (Positive experiences) سے مثبت حالات اور مثبت سوچ (Positive conditions and thoughts) پیدا ہوتے ہیں۔اس سے بچوں کی مثبت نشونما ہوتی ہے۔
☆ اس کے لئے ضروری ہے کہ بچے میں موروثی طور پر پہلے سے مثبت پن (Positivity) ہو یا پھر بچے کے ماحول میں مثبت پن (Positivity) ہو نہ کہ منفی پن (Negativity) ہو۔
☆ اگر بچے کے حالات مثبت ہوں اور اس کی سوچ مثبت ہو تب بچہ منفی تجربات سے بھی مثبت پہلو نکال کر اس کو سیکھتا ہے۔
☆ اسی طرح اگر بچے کے حالات منفی ہوں لیکن اس کی سوچ مثبت ہو (موروثی طور پر یا پچھلے تجربات کی وجہ سے) تب بھی بچہ منفی حالات سے بھی مثبت پہلو نکال کر سیکھتا ہے۔
☆ اگر بچے کے حالات منفی ہوں اور سوچ بھی منفی ہو تب بچہ مثبت تجربات سے بھی منفی پہلو نکالتا ہے۔
☆ ہم اپنے تعلق سے جو سوچتے ہیں وہ دراصل خوداحترام (Self esteem) اور خودخوبی (Salt worth) ہیں
☆ حقیقی خوداحترام کے لئے سب سے پہلے کسی بھی شخص یا بچے کو خودتصور (Self concept) ہونا ضروری ہے۔
☆ خودتصور کے لئے کسی بھی شخص یا بچے کو یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ:
  ☆ خود کی خوبیاں
  ☆ خود کی خامیاں
  ☆ خود کے طاقتیں
  ☆ خود کی کمزوریاں

خودقابل قدر یا خوداعتمادی (Self worth or Self esteem):

☆ ہم کیا سوچتے ہیں خود کے بارے میں؟ روجر کے مطابق خودقابل قدر کے احساسات بچوں میں ابتدائی بچپن میں ہی پیدا ہوتے ہیں جب وہ اپنے ماں باپ سے بات چیت کرتا ہے۔

خودخیالی (Self image)

☆ ہم اپنے آپ کو کیسے دیکھتے ہیں۔ یہ ایک بہتر نفسیاتی صحت کے لئے بہت اہم ہے۔خودخیالی میں ہمارے جسم کا خیال بھی شامل ہے۔ظاہری خودخیالی سے اندر کی شخصیت بھی شامل ہوتی ہے۔
☆ کوئی بھی شخص کس طرح اپنے بارے میں سوچتا ہے' احساس کرتا ہے اور برتاؤ ظاہر کرتا ہے ان تمام کا تعلق خودخیالی سے ہے۔

خودتصور (Self-concept)

☆ کوئی بھی فرد خود کے بارے میں کیا سوچتا ہے یہ خودتصور کہلاتا ہے۔

☆ خودتصور مثبت (Positive) یا منفی (Negative) بھی ہوسکتا ہے۔

☆ کوئی بھی شخص اپنے ظاہر اور باطن کے متعلق حقیقی یا حقیقت پر مبنی تصور رکھتا ہے تب یہ مثبت خودتصور ہے۔

☆ اگرکوئی بھی شخص اپنے ظاہر اور باطن کے متعلق غیر حقیقی تصور رکھتا ہے یعنی تصور حقیقت پر مبنی نہیں ہے تب یہ منفی خودتصور ہے۔

☆ مثبت خودتصور والا فرد سماج کے لئے نقصاندہ نہیں ہے۔

☆ منفی خودتصور والا شخص سماج کے لئے نقصاندہ ہے۔

☆ کسی بھی باشعور فرد میں خودتصور کا ہونا ضروری ولازمی ہے اور یہ رہتا بھی ہے۔

مثالی خود(Ideal selt):

☆ کسی بھی فرد یا شخص کے لئے مثالی خود وہ فرد یا شخص ہوتا ہے جس کی طرح ہم بننا چاہتے ہیں۔

مثال:

(1) جماعت (Class) کے کمزور طلباء کے مثالی خود عموماً جماعت (Class) کے ذہین طلباء ہوتے ہیں۔

(2) اکثر طالب علموں کے مثالی خود کوئی استاذ ہوتے ہیں۔

(3) خاندان ورشتہ داروں میں کوئی مشہور آدمی یا شخص خاندان کے دوسرے افراد کے لئے مثالی خود ہوتے ہیں۔

☆ مثالی خود زندگی میں ہماری منزل اور مقصد پر مشتمل ہوتا ہے۔اور یہ متحرک (Dynamic) ہوتا ہے یعنی ہمیشہ تبدیل شدہ ہوتا ہے۔

☆ بچپن کا مثالی خود (Ideal self) عنفوان شباب کے اور جوانی کے مثالی خود مختلف ہوتے ہیں۔

☆ یہ ضروری نہیں کہ کسی فرد کا مثالی خود (Ideal self) کوئی مثبت شخصیت ہی ہو بلکہ منفی شخصیت بھی ہوسکتا ہے۔

☆ کارل روجر کے مطابق بچے کے دو بنیادی ضرورتیں (Needs) ہیں:

(1) دوسروں سے مثبت خودحوالے (regards)

(2) خودقابل قدر (Self worth)

☆ خودقابل قدر (Self worth) دراصل ہم خود کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور کیا احساس ارکھتے ہیں وہ ہے اور یہ نظریہ ایک بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ نفسیاتی صحت کے لئے کافی اہم ہے۔اس سے ہم زندگی کے مختلف منازل اور مقاصد حاصل کرسکتے ہیں اور بالآخر خود حقیقت پسندی (Self actualization) کو بھی پاسکتے ہیں۔

☆ خودقابل قدر کا تسلسل بہت زیادہ سے بہت کم کی طرف دیکھا گیا ہے۔یعنی کسی کو خود کے بارے میں بہت زیادہ احساس ہوتا ہے جو کہ ایک بہتر سماج کے لئے ضروری ہے اور کسی کو خود کے بارے میں بہت کم احساس ہوتا ہے جو کہ ایک بہتر سماج کے لئے نقصاندہ ہے۔

☆ اگر کسی فرد کو خود قابل قدر (Self worth) کا احساس بہت زیادہ ہے تب وہ خود کے لئے مثبت احساسات کا حامل ہوتا ہے اور آزمائیشوں (Challenges) کا سامنا کر سکتا ہے۔ ناکامیوں اور ناخوشیوں کو قبول کر سکتا ہے۔ اور دوسروں کے ساتھ کھلا ہوتا ہے۔

☆ اگر کسی فرد کو خود قابل قدر (Self worth) کا احساس بہت کم ہے تب وہ خود کے لئے مثبت احساسات کا حامل نہیں ہوتا اور آزمائیشوں کا سامنا نہیں کر سکتا۔ ناکامیوں اور ناخوشیوں (Unhappinesses) کو قبول نہیں کر سکتا اور دوسروں کے ساتھ کھلا نہیں ہوتا۔

خود حقیقت پسندی (Self Actualization)

☆ کسی فرد کے ہنر اور صلاحیتوں کی تکمیل یا احساس کو خود حقیقت پسندی کہا جاتا ہے۔ خصوصاً ایک ایسا دھکا یا ضرورت جو سب میں موجود ہو۔

☆ کسی فرد کا اپنی مکمل صلاحیتوں کا تکمیل پانا کسی فرد کے ہنر اور صلاحیتوں کا بام عروج کو پہنچنا خود حقیقت پسندی کہلاتا ہے۔

☆ کسی بھی فرد کی زندگی میں کوئی دوسرا فرد عموماً مثالی خود ہوتا ہے۔ لیکن کوئی بھی فرد جو کہ خود حقیقت پسندی کے مقام کو پہنچتا ہے اس کے لئے کوئی دوسرا فرد مثالی خود (Ideal self) نہیں ہوتا بلکہ وہ خود دوسروں کے لئے مثالی خود (Ideal self) بن جاتا ہے۔

☆ خود حقیقت پسندی (Salt actualization) کے معنی واضح طور پر' بے لوث' مکمل توجہ کے ساتھ اور کل انجذاب کے ساتھ مکمل تجربات حاصل کرنا ہے۔ اس کا مطلب عنفوان شباب کے خود احساس شعوری کے بغیر حاصل کردہ تجربات ہیں۔

☆ خود حقیقت پسندی ایک جاری (Ongoing) عمل ہے۔ اس میں حوصلہ افزائی کی آواز کو سنا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے خود ابھار کی اجازت ہوتی ہے یا دوسرے معنوں میں خود ابھار کا راستہ ہموار ہوتا ہے۔

☆ جب شک میں ہو تو خود حقیقت پسندی کے لئے ایمانداری سے کام لیں۔ ذمہ داری کا احساس رہے۔ کوئی بھی عقلمندی سے زندگی کو چن نہیں سکتا جب تک سننے کی ہمت نہیں کرتا۔

☆ خود حقیقت پسندی زندگی کا ایک آخری مرحلہ ہے اور یہ کسی بھی وقت کسی بھی فرد کے صلاحیتوں کی حقیقت کاری ہے۔ اس کا یہ مطلب بالکل نہیں ہے کہ کوئی بعید از قیاس کام کیا جا رہا ہے

☆ خود حقیقت پسندی کے لئے تجربات کے عروج عارضی لمحات ہیں۔ ان لمحات کو نہ ہی خریدا جا سکتا ہے اور نہ ہی ان کی ضمانت دی جا سکتی ہے اور نہ ہی ان کو تلاش کیا جا سکتا ہے۔

☆ خود حقیقت پسندی کے مقام مثلث کے ذریعہ سمجھا جا سکتا ہے۔

جسمانی و ذہنی

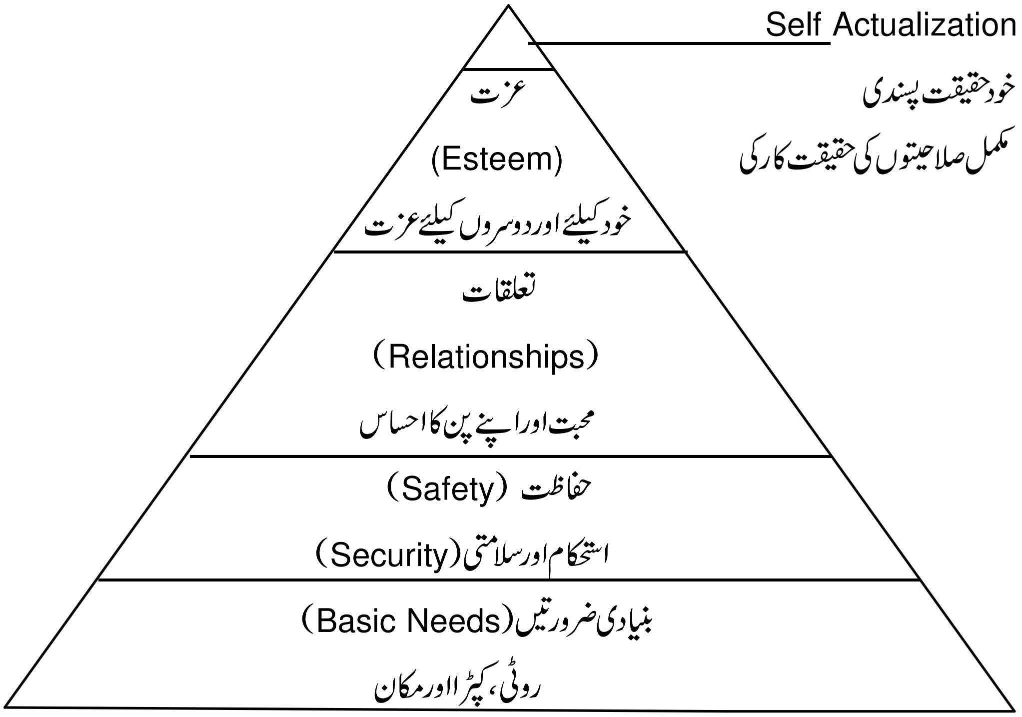

☆ جولوگ خودحقیقت پسندی والے مرحلے میں ہوتے ہیں ان کے لئے کوئی مثال نہیں بلکہ وہ دوسروں کے لئے مثال ہیں۔

مثالیں

(1) اداکاری کی دنیا میں عامر خان، شاہ رخ خان اور امیتابھ بچن کے لئے کوئی مثال نہیں بلکہ وہ اس اداکاری کی دنیا میں آنے والوں کے لئے مثال ہیں۔

(2) دولت مندی اور تجارت کی دنیا میں انیل امبانی کے لئے کوئی مثال نہیں بلکہ وہ خود دوسروں کے لئے مثال ہیں۔

(3) دنیا کے امیر ترین لوگوں کی لسٹ میں بل گیٹ کے لئے کوئی مثال نہیں بلکہ وہ دوسروں کے لئے مثال ہیں۔

(4) وقت کے کوئی بھی بڑے عالم دین کے لئے کوئی دوسرے مثال نہیں بلکہ وہ خود دوسروں کے لئے مثال ہیں۔

☆ خودحقیقت پسندی کے لئے خودخیالی یعنی خودتصویر (Self image) اور مثالی خود (Ideal self) میں زیادہ فرق نہیں ہونا چاہیے بلکہ ان دونوں تصورات میں بر پوشی ہونی چاہئے۔

☆ خودخیالی (Self-image) اور مثالی خود (Ideal self) کے تصورات کے درمیان جتنی زیادہ بر پوشی ہوگی وہاں اتنی ہی زیادہ خودحقیقت پسندی کے امکانات ہوں گے۔

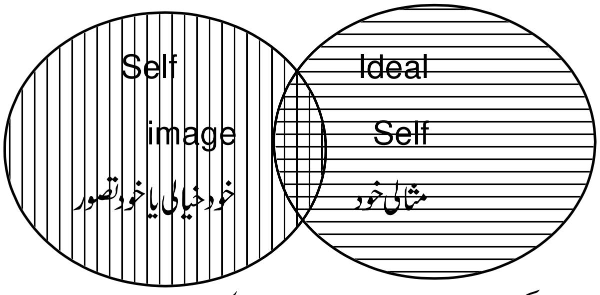

☆ دونوں تصوررت کا بر پوشی والا حصہ کم ہے۔ یہاں خودحقیقت پسندی مشکل ہے یا خودحقیقت پسندی کے امکانات کم ہیں۔

☆ خودخیالی(Self-image) اور مثالی خود(Ideal Slef) کے تصورات کے درمیان زیادہ بر پوشی زیادہ خود حقیقت پسندی کی ضامن ہے۔

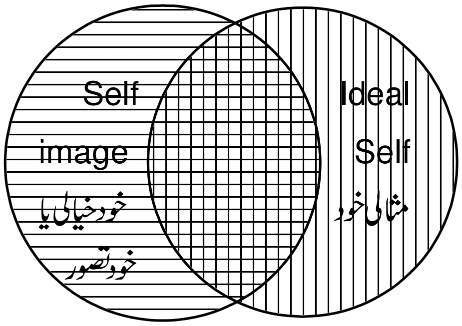

☆ دونوں تصورات کا بر پوشی والا حصہ زیادہ ہے۔ یہاں خود حقیقت پسندی آسان ہے یا خود حقیقت پسندی کے امکانات قوی ہیں۔ ایسا شخص خود حقیقت پسندی کے مقام تک پہنچ سکتا ہے۔

☆ کسی شخص کا مثالی خود اور حقیقی تجربات ہمیشہ ایک ہی اور ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ یہ اس شخص کے تجربات جو کہ زندگی میں ہوتے رہتے ہیں پر منحصر ہیں۔

☆ اس طرح کسی شخص کے مثالی خود اور حقیقی تجربات کے درمیان فرق پایا جا سکتا ہے۔ یہ عدم مطابقت (Incongruence) کہلاتا ہے۔

☆ اگر کسی شخص کا مثالی خود (Ideal self) اور زندگی میں ہونے والے حقیقی تجربات ایک جیسے ایک دوسرے سے مشابہ ہوں اور کسی شخص کا مثالی خود (Ideal self) وحقیقی تجربات (actual experiences) فرق نہ پایا جاتا ہو تو مطابقت (Congruence) کہلاتا ہے۔

☆ تمام لوگوں میں کسی قدر عدم مطابقت (Incongruence) پایا جاتا ہے اور بہت کم لوگوں میں مکمل مطابقت والی حالت پائی جاتی ہے۔

☆ مطابقت کی نشونما غیر مشروط (Unconditional) مثبت حوالوں پر منحصر ہے۔

☆ کال روجر کے مطابق کسی شخص کو خود حقیقت پسندی (self actualization) کے مقام کو پہنچنے کے لئے مطابقت (Congruence) والی حالت میں ہونا ضروری ہے۔

☆ کال روجر کے مطابق ہمارے خودتصور (Self image) سے جو احساسات، تجربات اور برتاؤ کے طریقے متواتر ہیں اور جو کے مثالی خود (Ideal Self) جس کی طرح ہم بننا چاہتے ہیں کی عکاسی کرتے ہیں۔

☆ ہمارا خودتصور (Self image) اور مثالی خود (Ideal Self) جتنا ایک دوسرے کے قریب ہوں اور زیادہ متواتر یا مطابق ہوں تو ہمارا خود قابل قدر (Self worth) احساس اعظم ترین ہوگا۔

☆ ہم اپنے آپ کو خودتصور کے راستے پر دیکھنا پسند کرتے ہیں۔

چند ہمہ جوابی سوالات

1. موکل مرکوز علاج (Client Centered therapy) کا باپ ____________ ہے۔

(A) Erikson (B) کال روجر (C) Freud (D) یہ تمام

2. مندرجہ ذیل میں سے کونسا موکل مرکوز مشاورت Client centered Counseling) کا اہم مقصد ہے؟

(A) تکلیف سے نکالنا
(B) نفسیاتی تجزیہ کے لئے
(C) نفسیاتی متحرک کے لئے
(D) خود حقیقت پسندی کے لئے

3. کال روجر کی کتاب __________ ہے۔

(A) تعلیم پر
(B) موکل مرکوز علاج پر
(C) سکھنے والے پر
(D) شخص کے بننے پر

4. فرائڈ نے "Free association" کے طریقے کو استعمال کیا اسی طرح کال روجر نے استعمال کیا۔

(A) Free disassociation
(B) مفت افشا
(C) احساس
(D) انعکاس(Reflection)

5. کال روجر کے مطابق خود اعتمادی پر خود حقیقت پسندی کو ذیل کے ذریعہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(A) مراقبہ(Meditation)
(B) ثالثی(Mediation)
(C) مشروط مثبت حوالے (Conditional Positive regards)
(D) غیر مشروط مثبت حوالے. (Unconditional positive regards)

6. روجر نے کونسی اصطلاح کے بجائے موکل(Ctient) کی اصطلاح کو استعمال کیا؟

(A) سیکھنے والا(Learner)
(B) حاصل کرنے والا(Achiever)
(C) مریض (Patient)
(D) مشیر(Counselor)

7. کال روجر کے علاوہ اور کونسا نفسیات داں انسانیت پسند نفسیات دان ہے؟

(A) ماسلو (Maslow)
(B) اسکنر (Skinner)
(C) J.B. Watson
(D) Ion Pavlov

8. روجر کے مطابق خود حقیقت پسندی کے مقام کو پہنچنے کے لئے کسی بھی فرد کو اس حالت میں ہونا چاہئے۔

(A) سالمی(Integrity)
(B) خود مدافعت (self defence)
(C) خود افسوس (self pity)
(D) مطابقت(Congruences)

9. خود مثالی(Ideal sele) کی اصطلاح اس بات کا حوالہ دیتی ہے

(A) حقیقی برتاؤ(Actual behavior)
(B) خود تصور(Self image)
(C) شخص جو کہ مطابق(congruent) ہونے والا شخص بننا چاہتا ہے۔
(D) مطابق ہونے والا شخص خود جو کہ خود اعتمادی حاصل کرنا چاہتا ہو۔

10. مندرجہ ذیل میں سے کونسی خاصیت خود عزت رکھنے والے شخص کی خاصیت نہیں ہوگی؟

(A) خود اعتماد (Self confidence)
(B) مثبت احساسات (Positive feelings)
(C) ناکامیوں کو نہیں قبول کرنا
(D) لوگوں کے ساتھ کھلے رہنا

11. ہم اپنے بارے میں ____________ سوچتے ہیں۔
(A) خودافسوس (B) خودقابل قدر (C) خودتصور (D) مثالی خود

جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
B	D	D	D	D	C	B	D	C	C	A

ارکسن: شخصیت کی نشوونما

Erikson: Development of Personality

☆ لفظ Personality ایک لاطینی لفظ persona سے بنایا گیا ہے۔جس کے معنی نقاب (Mask) کے ہیں۔

☆ زمانہ قدیم میں نقاب(Mask) ایک اداکار اسٹیج پر اداکاری کے وقت استعمال کرتا تھا۔

☆ شخصیت(Personality) دراصل برتاؤ کی خاص خصوصیات اوراس کی روش ہے۔جو کہ شخص(Person) کے اندرونی اور بیرونی خواص کوظاہر کرتی ہے۔

☆ اندرونی خواص (1) محرکہ (Motration) (2) جذبات (Emotion) (3) ارادے(Intentions) ہیں۔

☆ بیرونی خواص(1) لباس(Dress) (2) بات چیت (Talking) (3)جسمانی افعال(Body functions) (4)عادات(Habits) (5)طرزعمل(Style)اور(6)اظہارات(Expressions)ہیں۔

☆ بیرونی خواص کا راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے جبکہ اندرونی خواص ردعمل کے کھلے طرز سے معلوم ہوتے ہیں۔

☆ کسی فرد کی شخصیت کا خیال اس کے مشاہدہ سے پیدا ہوتا ہے۔

☆ شخصیت کا تصور کسی فرد کے طرزعمل، ردعمل اور خصوصیات سے اخذ کیا جاتا ہے۔

☆ شخصیت کو تین مختلف طریقوں سے اخذ کیا جاسکتا ہے

(1) پہلا طریقہ شعوری ہے جو کہ کسی فرد کے ردعمل کے طرز سے قائم ہونے والے شعوری اثرات پر منحصر ہے۔اس کا نتیجہ مشہور جانچنے کی ترکیب جیسے کشش (attract) کرنا تسلط یا غلبہ(Control) حاصل کرنا کمزور یا جراتمند(weak or strong) وغیرہ ہے۔

(2) شخصیت کا دوسرا تصور کسی فرد کے کھلے ردعمل کی بیرونی کیفیت پر منحصر ہے۔اس میں ایک پریشانی یہ ہے کہ کھلے ردعمل مختلف افراد میں مختلف معنوں کے لئے ہوئے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی جانچ گہرائی تک ہونی چاہئے۔

(3) شخصیت کا تیسرا تصور کسی شخص کے خصوصیات کا اندرونی طرز ہے۔

☆ ہماری شخصیت ہم کو سب سے انوکھا، لاثانی اور بےنظیر بنا دیتی ہے۔

☆ لیکن کیسے شخصیت کی نشوونما(Development) ہوتی ہے؟ کیسے ہم یا کوئی بھی شخص ایسا بن گیا جو کہ آج ہے؟

☆ ان سوالات کے جواب کے لئے کئی مشہور نفسیات داں اپنے اپنے نظریات پیش کئے۔ ان نظریات میں انھوں نے شخصیت کی نشونما کی راہ میں آنے والے مراحل اور درجات کو سمجھایا۔

☆ مندرجہ ذیل نظریات بشمول اوراکی، اخلاقی اور سماجی نشونما کے نظریات شخصیت کی نشونما کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔

I. پیاجے کی اورکی نشونما کا درجہ Piaget cognitive development stage

☆ جین پیاجے کے ادراکی نشونما کے نظریہ کا درمیانی درجہ یہ بتلاتا ہے کہ بچے بڑوں سے مختلف سونچتے ہیں۔

☆ بچوں کی مختلف سونچ ان کی شخصیت کی مثبت نشونما یا منفی نشونما کی ذمہ دار ہے۔

☆ یہ نشونما دراصل ان بچوں کے حالات، ماحول اور انکے تجربات پر منحصر ہیں۔

II. فرائڈ کا دماغ جنسی نشونما کا درجہ Fried's Stage of Psychosexual Development

☆ سگمنڈ فرائڈ ایک بہت زیادہ متنازعہ نفسیات داں رہا ہے۔

☆ فرائڈ شخصیت کی نشونما میں ایک مشہور مفکر ہے۔

☆ اپنے نظریہ میں فرائڈ نے کہا ہے کہ شخصیت مختلف درجات میں نشونما پاتی ہے۔

☆ فرائڈ کے مطابق بچوں کی نشونما ان کے جنسی خواہشات کی وجہہ سے ہے۔ یہ شعوری طور پر بلکہ لاشعوری طور پر ہیں۔

☆ سگمنڈ فرائڈ نے اپنے اس نظریہ کو سمجھانے کے لئے مختلف مثالیں دی ہیں مثلاً لڑکوں کا ماں کی طرف کشش کرنا اور لڑکیوں کا والد کی طرف کشش کرنا وغیرہ۔

☆ دراصل فرائڈ کی یہ سوچ کسی حدتک یوروپی ماحول کے خرابیوں کو درست کرنے کے لئے ہے نہ کے آفاقی۔

II. فرائڈ کا شخصیت کا ساختی نمونہ Fried's Structural Model of Personality

☆ فرائڈ نے شخصیت کی ساخت کو سمجھانے کیلئے ایک نظریہ پیش کیا جس میں Id، Ego (انا) اور Super ego (انانیت) کا تصور ہے۔

☆ موجودہ ماحول میں یہ تصور کافی مشہور ہوا۔

☆ فرائڈ کے مطابق شخصیت کے تین (3) عناصر ہوتے ہیں۔

1. Id (شناخت)
2. Ego (انا)
3. Super ego (انانیت)

☆ یہ تینوں عناصر انسان کے پیچیدہ برتاؤ کو پیدا کرنے کے لئے ایک ساتھ کام کرتے ہیں فرائڈ کے Psychoanalytic نظریہ کے مطابق "id" انسانی دماغ کا ایسا حصہ یا جس میں جنسی (Sexual) اور چھپے ہوئے جارحانہ (Aggressive) یاداشتیں پائی جاتی ہیں۔

☆ Ego (انا) id (شناخت) اور Super ego (انانیت) کے درمیان کام کرتا ہے۔

☆ یہاں فرائڈ کے نظریہ میں ego (انا) اخلاقیات اور حقیقت کو ظاہر کرنے والا حصہ ہے۔

☆ Id (شناخت) ایک لاشعوری حصہ ہے۔ جب کہ ego (انا) شعوری ہے۔

☆ شناخت (Id) میں لاشعوری طور پر انسان میں جنسی جذبہ وجنسی توانائی پائی جاتی ہے جوکہ تقریباً زندگی کے ہر کام میں استعمال ہوتی ہیں حتیٰ کے زندہ رہنے میں بھی مددگار ہوئی ہے۔

☆ شناخت (Id) وراصل انسانی ذہن میں ایک قسم کی ضد ہے۔

☆ شناخت (Id) کو سگمنڈ فرائڈ راحت کا اصول (Pleasure principle) بھی کہتا ہے

یعنی ☆ آپ کسی کام کو اچھا محسوس کرتے ہیں تب اس کام کو کرتے ہیں۔

☆ اگر آپ اس میں راحت محسوس کرتے ہیں تب کرتے ہیں۔

☆ اگر آپ اچھا محسوس نہیں کرتے یا راحت محسوس نہیں کرتے تب آپ وہ کام نہیں کرتے۔

☆ شناخت (Id) دراصل موروثی (Inherited) بھی ہوتا ہے۔

☆ شناخت (Id) میں Libido شہوت پرستی یا نفس پرستی بھی. شامل ہے۔

☆ شناخت (Id) کے یہ تمام زاویئے کسی فرد میں پیدائش سے ہی موجود ہوتے ہیں لیکن وہ چھپے ہوئے ہوتے ہیں اور موقع کے لحاظ سے ظاہر ہوتے ہیں۔

☆ انا (Ego) شعوری طور پر کسی محفل میں اصولوں کی پابندی کا ذمہ دار ہے۔

☆ انا (Ego)، آداب محفل، معاملہ داری، دوسروں کیساتھ بہتر سلوک اور بڑوں کا ادب وچھوٹوں سے شفقت کا بھی ذمہ دار ہے۔

☆ شناخت (Id) کی طرح انا (Ego) بھی کسی حد تک موروثی (Inherited) ہے۔لیکن زیادہ تر انا (Ego) ماحول اور تربیت پر منحصر ہے۔

☆ انا (Ego) دراصل شناخت (Id) کا وہ حصہ ہے جو راست طور پر بیرونی دنیا پر منحصر ہوتا ہے۔

☆ انا (Ego) شعوری شخصیت کا واحد حصہ ہے۔

☆ کوئی فرد اپنے خود کے بارے میں جو جانتا ہے اور دوسروں کے ساتھ جان بوجھ کر جو رویہ اختیار کرتا ہے وہی انا (Ego) ہے جوکہ شعوری ہے۔

☆ غیر حقیقی شناخت (Id) اور بیرونی دنیا کے درمیان میں جو رشتہ بنتا ہے وہی انا (Ego) ہے۔

☆ انا (Ego) شخصیت کا فیصلہ ساز حصہ ہے۔

☆ انا (Ego) وجہہ پر منحصر ہوتا ہے جب کہ شناخت (Id) کی کوئی وجہ نہیں ہوتی یا پھر شناخت (Id) کی وجہ فلسفیانہ انداز میں دی جاتی ہے۔

☆ انا (Ego) حقیقی اصولوں کی بنیاد پر کام کرتا ہے۔اور شناخت (Id) کے طلب (demand) کو حاصل کرنے میں حقیقی راستے اپناتا ہے۔تاکہ سماج کے منفی اثرات سے بچا جاسکے۔

☆ انا (Ego) میں سماج کے حقیقتوں، اصولوں، طور طریقوں اور قانون وقاعدوں کا خیال رکھا جاتا ہے تاکہ کیسے برتاؤ کرنا ہے اس کا فیصلہ کیا جاسکے۔

☆ شناخت (Id) کی طرح انا (Ego) میں بھی راحت ہوتی ہے۔یعنی تناؤ میں کمی، تاکہ تکلیف سے دوری واقع ہو۔

☆ لیکن شناخت (Id) کے مخالف انا (Ego) میں راحت کو حاصل کرنے کے لئے حقیقی حکمت عملی ہوتی ہے۔

☆ انا (Ego) میں صحیح یا غلط کا تصور نہیں ہوتا۔ اگر کوئی چیز یا کوئی فعل اچھا ہے تب اس کو حاصل کرنے کے لئے یا کر گزرنے کے لئے شناخت (Id) گویا خود اس چیز یا فعل کو نقصان پہنچائے بغیر کیا جاتا ہے۔

☆ اگر انا (Ego) کا تعلق شناخت (Id) سے کمزور ہے تب انا (Ego) کو بہتر طریقہ سے حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

☆ اسی طرح اگر شناخت (Id) صحیح رخ پر ہے تب انا (Ego) کا تعلق شناخت (Id) سے مضبوط ہوگا اور انا (Ego) کو بہتر اور کامیاب حکمت عملی کے طریقہ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

☆ سگمنڈ فرائڈ نے شناخت (Id) اور انا (Ego) کو اس طرح تشبیہ دی ہے کہ اگر شناخت (Id) ایک گھوڑا ہے تب انا (Ego) گھوڑ سوار ہے یعنی آدمی گھوڑے کی پیٹھ پر جس کو گھوڑے پر بالا دستی حاصل ہو۔

☆ اگر انا (Ego) حقیقی اصولوں کو حاصل کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے تب بے چینی (Anxiety) کا تجربہ ہوتا ہے۔

☆ یہاں لاشعوری طور پر مدافعتی میکانزم عمل پذیر ہوتا ہے جو کہ غیر راحتی احساسات یعنی بے چینی (Anxiety) کو روکا یا ختم کیا جاسکے۔ ایسے فرد کو بہتر محسوس کروالے کے لئے اچھے کام یا اچھی باتیں کی جاتی ہیں۔

☆ انانیت (Superego) سماج کے طور طریقے، اخلاقیات اور قدریں ہیں جو کہ ایک فرد اپنے والدین اور دوسروں سے سیکھتا ہے۔

☆ کسی فرد میں انانیت (Superego) والی خاصیت 3 تا 5 سال کی عمر میں فروغ پانا شروع ہوتی ہے۔

☆ سگمنڈ فرائڈ کے مطابق 3 تا 5 سال کی عمر والا حصہ Phallic stage کہلاتا ہے جو کہ Psychosexual development والا درجہ (نفس جنسی نشونما والا درجہ) ہے۔

☆ انانیت میں جزا و سزا (Reinforcement and punishment) کا تصور ہوتا ہے۔

☆ اگر کوئی فرد بہتر کرتا ہے تب اسکو کمک (جزا) یعنی انعام حاصل ہوگا۔ اسی طرح کوئی فرد خراب کرتا ہے تب اسکو سزا (punishment) ملے گا۔

☆ ''انانیت'' میں فخر و اطمینان کا احساس ہوتا ہے۔ انانیت (Superego) Id کے افعال کو کنٹرول کرتا ہے۔ خصوصاً جس کو سماج نے کچھ اصولوں کے تحت قائم کیا ہو۔

مثلاً (1) غیر قانونی کام

(2) غلط کام وغیرہ

''انانیت'' (Superego) کے دو حصہ ہیں۔

1. **ضمیر:** جس میں صحیح و غلط کی معلومات شامل ہیں جو کہ سماج کے ذریعہ بنائے گئے صحیح و غلط کے اصول ہیں اور یہ معلومات سماج اور والدین کے بتائے ہوئے ہیں۔

2. **مثالی انا:** اس میں انا کی خواہشات کی بنیاد پر برتاؤ کے لئے اصول و معیارات شامل ہیں

☆ انانیت (Superego) کسی فرد کے برتاؤ کو کامل و تہذیب یافتہ بناتی ہے۔

☆ انانیت (Superego) 'شناخت (Id) کے ناقابل قبول خواہشات کو دباتی (supress) کرتی ہے۔

☆ انانیت (Superego) ' انا (Ego) کے مثالی معیارات کو آگے بڑھاتا ہے نہ کے حقیقی معیارات کو۔

☆ انانیت (Superego) ‘شعوری (Concious) ‘بے ہوشی (Preconeous) اور لاشعوری (Unconcious) میں ہوتے ہیں۔

☆ اگر ہم شناخت (Id) اور انا (Ego) اور انانیت (Super ego) کی بات کرتے ہیں تو سب سے پہلے یہ ذہن میں رہے کہ یہ تین مختلف چیزیں نہیں ہیں اوران کی شفاف حدود (Clear boundaries) بھی نہیں ہیں۔

☆ یہ تینوں پہلو حرکیاتی (Dynamic) ہیں۔اور تینوں ایک دوسرے سے تعامل (Interaction) میں ہیں، جوکہ کسی فرد کی شخصیت اور برتاؤ پر مجموعی طور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

☆ Id ‘ Ego اور Super ego کے درمیان میں مقابلہ کی کئی ایک قوتوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے تنازعات کو دیکھنا یا ان کا مشاہدہ کر ثابت ہے۔

☆ سگمنڈ فائڈ نے انا کی صلاحیتوں (Ego abilities) کو ظاہر کرنے کے لئے قوت انا (Ego Strength) کی اصطلاح کو استعمال کیا۔

☆ ایک فرد جس کی قوت انا (Ego strength) اچھی ہو وہ حالات اور دباؤ کو بہتر طور پر انتظام (Manage) کر سکتا ہے۔

☆ اگر کسی فرد کی قوت انا (Ego Strength) بہتر نہیں ہے یعنی بہت زیادہ ہے یا پھر کمزور ہے تب وہ حالات ود باؤ کو قابو میں نہیں رکھ سکتا اور اس کے کام بے نتیجہ ہو جاتے ہیں۔

☆ فرائڈ کے مطابق ایک صحت مند و بہتر شخصیت انا (Ego) اور انانیت (Superego) کے درمیان توازن ہونا چاہئے۔

☆ اگر Ego ‘ Id اور Super ego کے درمیان حقیقی طلب کو حاصل کرنے کے لئے کافی اعتدال پسندی سے کام کرتا ہے تو ایک بہتر صحتمند اور اچھی مطابقت والی شخصیت بنتی ہے۔

☆ فرائڈ کے مطابق ان تین عناصر کے درمیان عدم تعاون ایک خراب شخصیت کو ظہور میں لاتی ہے۔

☆ مثلاً کسی فرد میں شناخت (Id) اگر حد سے زیادہ غالب ہو تب وہ ایک جذباتی اور بے قابو بلکہ مجرم بن جاتا ہے۔

☆ ایسا فرد چھوٹی چیزوں اور معمولی باتوں پر غیر ضروری ردعمل ظاہر کرتا ہے اور اس کو اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے کہ اس کا یہ ردعمل قانونی طور پر سماج میں قابل قبول ہے یا نہیں۔

☆ دوسری جانب اگر کسی فرد میں انانیت (Superego) حد سے زیادہ غالب ہے تب وہ انتہائی خوش اخلاق اور بہتر قوت فیصلہ والی شخصیت کا حامل ہو جاتا ہے۔

☆ اگر کوئی شخص انانیت (Superego) کا محکوم ہے تب وہ کسی چیز اور کسی شخص کے خواب اور غیر اخلاقی باتوں کو نہ ہی سنے گا اور نہ مانے گا۔

☆ فرائڈ کا یہ نظریہ بتاتا ہے کہ کسی فرد کی شخصیت کی ساخت کیسے بنتی ہے۔اور شخصیت سازی کے مختلف عوامل کیسے کام کرتے ہیں۔

☆ فرائڈ کی نظر میں صحتمند شخصیت کے لئے Id ‘ Ego اور Super ego کے درمیان توازن بہت ضروری ہے۔

☆ انا (Ego) کا کام بہت سخت ہے اور انفرادی نہیں ہے۔

☆ بے چینی (Anxiety) بھی انا (Ego) کی مدد کے لئے اہم کردار اور کرتا ہے جو کہ بنیادی چیزوں کے طلب کو حاصل کرنے میں مدد گار رہوتا ہے۔

☆ جب کسی فرد کو مختلف قسم کی بے چینیوں کا سامنا ہوتا ہے تو مدافعتی نظام و مدافعتی میکانزم انا (Ego) کی مدافعت کرتا ہے اور بے چینی کا خاتمہ کرتا ہے۔

☆ فرائڈ کے نظریہ پر بہت سی تنقیدیں بھی ہیں۔

☆ اس نظریہ میں لاشعوری طور پر عمل کرنے والا عنصر یعنی شناخت (Id) غالب ہے۔

رویہ ATTITUDES

☆ رویہ دراصل جانچ ہے جو کہ لوگ دوسروں کے لئے/اشیاء/مواقع/خیال پر کرتے ہیں۔

☆ رویہ مثبت یا منفی ہوسکتا ہے۔

☆ واضح رویہ (Explicit Attitude) دراصل شعوری یقین ہے جو کہ فیصلہ اور برتاؤ میں رہنمائی کرسکتا ہے۔

☆ مضمر رویہ (Implicit Attitude) دراصل لاشعوری یقین ہے جو کہ فیصلہ اور برتاؤ پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔

☆ رویہ دو قسم کا ہوسکتا ہے یعنی مثبت رویہ اور منفی رویہ۔

رویہ (Attitude)

مثبت رویہ (Positive Attitude).

کسی شخص یا چیز یا موقع یا خیال کے تعلق سے مثبت جانچ دراصل مثبت رویہ ہے۔

منفی رویہ (Negative Attitude)

کسی شخص یا چیز یا موقع یا خیال کے تعلق سے منفی جانچ دراصل منفی رویہ ہے۔

☆ رویہ کی درجہ بندی ایک دوسرے انداز میں مزید دو طریقوں میں کی جاسکتی ہے۔ یعنی واضح رویہ اور مضمر (غیر واضح) رویہ۔

رویہ (Attitude)

مضمر (غیر واضح) رویہ (Explicit Altitude)

- یہ شعوری یقین (Concious belief) ہے جو کہ فیصلہ اور برتاؤ میں رہنمائی کرتا ہے۔

واضح رویہ (Implicit Attitude)

- یہ لاشعوری یقین (Unconcious belief) ہے جو کہ فیصلہ اور برتاؤ پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔

☆ رویہ کے تین اجزا (Component) ہیں۔

1. ادراکی (Cognitive)
2. جذباتی (Emotional)
3. برتاؤ والا (Behavioral)

مثال: احمد کو یقین ہے کہ سگریٹ نوشی صحت کے لئے نقصان رساں ہے۔ جب لوگ اس کے سامنے سگریٹ نوشی کرتے ہیں تب وہ بے آرام محسوس کرتا ہے اور وہ اس مقام سے دور ہو جاتا ہے۔

رویہ کے ابعاد (Dimensions of Attitude)

☆ نفسیاتی تحقیق دانوں کے مطابق رویہ کے تین (3) ابعاد ہیں۔

1. طاقت Strength
2. رسائی Accessibility
3. ابہام (ایک سے زائد سوچ) Ambivalence

1. رویہ کی طاقت (Strength of Attitude)

طاقتور رویہ دراصل اثر انداز ہونیوالا برتاؤ ہے۔ یعنی کسی شخص (فرد) یا شئے کے مطابق آپ کا مضبوط رویہ ہو جو کہ مثبت یا منفی بھی ہو سکتا ہے۔

2. رویہ کی رسائی (Attitude Accessibility)

رویہ کی رسائی سے مراد آسانی سے جو کہ کسی فرد (یا) شئے کے تعلق سے فوری طور پر ذہن میں آتی ہو۔ عموماً آسان رسائی والا رویہ طاقتور ہوتا ہے۔

3. رویہ کا ابہام (Attitude Ambivalence)

☆ رویہ کے ابہام سے مراد مثبت و منفی تناسب سے قائم ہونے والا رویہ ہے۔ کسی رویہ کا ابہام اس وقت اعظم ترین ہو جاتا ہے جب مثبت و منفی جانچ کے تناسب میں مساوی توازن قائم ہو جاتا ہے۔

رویہ (Attitude): کسی فرد یا شے کے پسند یا ناپسند درجہ کے اظہار کے لئے قیاسی تعمیر ہی دراصل اس فرد یا شئے کے متعلق رویہ (Attitude) ہے۔

☆ رویہ کسی فرد کے مثبت یا منفی خیالات ہیں جو کہ کسی دوسرے فرد یا شئے یا جگہ یا موقع کے متعلق ہو۔

رویے فیصلہ ہیں (Attitudes are judgements)

☆ رویے ABC ماڈل پر نمو پاتے ہیں

A = Affect

B = Behaviour and

C = Cognition.

☆ رویے دراصل ہمارا ذہنی فیصلہ ہیں جو کہ کسی فرد یا شئے کے متعلق ہیں۔

☆ اثر دار تاثر یا ردعمل دراصل جذباتی تاثر ہے جو کہ کسی فرد کے کسی شئے کے متعلق ترجیح یا فوقیت کے درجات ہیں۔

☆ برتاؤ کا ارادہ کسی فرد کی خیالی علامت ہے۔

☆ اوراکی تاثر یا ردعمل کسی فرد کا دوسرے فرد یا شئے کے متعلق یقین کی ادراکی جانچ ہے۔

☆ اکثر رویے یا تو راست تجربات سے یا ماحول کے مشاہداتی اکتساب سے قائم ہوتے ہیں۔

رویوں کا قیام(Atitude formatson)

☆ شخصیت کی طرح رویے بھی قائم ہوتے ہیں جس کو رویوں کا قیام کہا جاتا ہے یا رویہ سازی بھی کہا جاتا ہے۔

☆ رویے تبدیل بھی ہو سکتے ہیں۔

☆ رویوں کے قائم ہونے میں موروثیت کا اہم کردار ہوتا ہے۔

☆ رویوں کے قیام میں یقین کا بھی اہم کردار ہوتا ہے۔

☆ بات چیت (Communication) کے ذریعہ رویہ میں تبدیلی واقع ہو سکتی ہے جو کہ خیالی غلط فہمیوں کے دور ہونے سے ہوتی ہے۔

☆ رویے اور برتاؤ (Attitudes & Behaviour) ایک دوسرے کے راست متناسب ہیں۔

☆ رویہ کا برتاؤ پر اور برتاؤ کا رویہ پر راست اثر ہوتا ہے۔

☆ رویوں کی تبدیلی میں سماج سے زیادہ جذباتی عامل کا اثر ہوتا ہے۔

☆ روزمرہ کی زندگی میں اور روزانہ کے ماحول میں ادا کئے جانے والے کردار کا اثر بھی راست طور پر رویے پر ہوتا ہے۔

☆ رویوں کے قائم ہونے میں ماحول کا اور حالات کا اہم کردار ہوتا ہے۔

☆ بعض اوقات قائم شدہ رویوں کے تبدیل ہونے میں بھی بہت زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔

☆ رویوں کے قائم ہونے میں زندگی میں ادا کئے جانے والے کردار کا بھی اہم حصہ ہوتا ہے۔

☆ مندرجہ بالا نکات کو سمجھانے کے لئے فلپ زمبارڈو (Phil Zimbardo) نام کے ایک نفسیات دان (Psychologist) نے ایک تجربہ کیا۔ اس نے اس تجربہ کا نام "قید خانے کا مطالعہ" (Prison study) رکھا۔

☆ اس نفسیات داں نے اپنے تمام طلباء کو دو گروپ میں تقسیم کیا۔

1. گروپ -1- قید خانے کے محافظ
2. گروپ -2- قیدی

☆ طلباء کے ان دونوں گروپ کو اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہوئے ایک مکان میں کچھ عرصہ کے لئے رہنا تھا۔

☆ دو دن کے بعد ان دونوں گروپ کے کردار میں ایسی شدت پیدا ہونے لگی کے قید خانے کے محافظ والا گروپ ہمیشہ قیدیوں والے گروپ کو حقیقی مجرم قیدیوں جیسا برتاؤ کرنے لگا۔

☆ قیدیوں کا کردار ادا کرنے والے طلباء کا گروپ ہمیشہ ڈری ہوئی اور سہی ہوئی حالت میں رہنے لگا۔

☆ ان دونوں گروپ کے رویہ میں ایسی طاقت اور اثر پیدا ہوا کہ اس نفسیات داں Zimbardo کو وقت سے پہلے صرف 6 دن کے بعد اس مطالعہ کو ختم کرنا پڑا۔

☆ مثلاً: (1) اگر گھر میں والد اپنی بیوی کے ساتھ بچوں کے سامنے بدتمیزی والا رویہ اختیار کرتے ہیں اور مسلسل اسی رویہ پر قائم رہتے ہیں تب بچے بھی ایک وقت کے بعد اپنی والدہ کے ساتھ اسی طرح کا بدتمیزی والا رویہ اپناتے ہیں۔

(2) اگر والدین اپنے تمام فرزندان میں سے کسی ایک فرزند کو زیادہ ذمہ داریوں کا بوجھ ڈالتے ہیں اور گھر کی ہر ذمہ داری سونپتے ہیں تب اس کے دوسرے بھائی بھی ہر ذمہ داری اسی بھائی پر ڈھٹائی کے ساتھ ڈالتے ہیں اور ذمہ داری کی تکمیل میں تاخیر یا کسی قسم کی کوتاہی ہو تب وہ اس کے ساتھ بدتمیزی والا رویہ اختیار کرتے ہیں۔

(3) عموماً ہندوستانی سماج میں گھر کی بڑی بہو کو گھر کا ذمہ دار سمجھا جاتا ہے اور تمام ذمہ داریوں کا بوجھ ڈال دیا جاتا ہے۔ ان ذمہ داریوں کی تکمیل میں تاخیر یا کوتاہی پر اسی بڑی بہو سے سوال کیا جاتا ہے۔ اگر بڑی بہو قابل نہ ہو تو کسی قابل بہو کو اس کا قائم مقام بنا دیا جاتا ہے۔

کثیر جوابی سوالات

1. جز (Component) جو کہ رویہ میں شامل نہیں ہے۔

(A) ادراکی (Cognitive) (B) موثر (Affective)

(C) جذباتی (Emotional) (D) برتاؤ والا (Behavioral)

2. مندرجہ ذیل میں سے صحیح بیان (Statement) ہے

(A) رویہ مثبت و منفی ہو سکتا ہے۔

(B) واضح رویہ (Explicit Attitide) شعوری یقین ہے جو کہ فیصلہ سازی اور برتاؤ میں رہنمائی کرتا ہے۔

(C) مضمر رویہ (Implicit Attitude) لاشعوری یقین ہے جو کہ فیصلہ سازی اور برتاؤ پر اثر انداز ہوتا ہے۔

(D) مندرجہ بالا تمام

3. رسائی جس کی وجہہ سے رویہ ذہن میں آتا ہے اور اثر انداز ہوتا ہے۔

(A) رویہ کی طاقت (Attitude Strength)

(B) رویہ کا ابہام (Attitude Ambivalence)

(C) رویہ کی رسائی (Attitude Accessibility)

(D) رویہ کی کمزوری (Attitude Weakness)

4. مندرجہ ذیل میں سے غلط بیان ہے

(A) بہت زیادہ رسائی والا رویہ طاقتور ہوتا ہے۔

(B) کسی رویہ کے ابہام کا مطلب مثبت و منفی جانچ کے درمیان کا تناسب ہے جو کہ عادت بناتا ہے۔

(C) کسی رویہ کا ابہام جیسے جیسے مثبت و منفی جانچ زیادہ سے زیادہ غیر مساوی ہوتے ہیں میں اضافہ ہوتا ہے

(D) طاقتور رویہ وہ ہے جو کہ ذہن میں مضبوط ہو اور برتاؤ پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتا ہو۔

5. مندرجہ ذیل میں سے کونسا تجربہ کے فعل کی طرح تبدیل ہو سکتا ہے

(A) شخصیت (Personality) (B) ذہانت (Intelligence)

(C) دلچسپی (Interest) (D) رویہ (Attitude)

جوابات

D	5	C	4	C	3	D	2	B	1

رجحان یا صلاحیت APTITUDE

☆ رجحان کے معنی کسی فرد کے کچھ کرنے کی قدرتی صلاحیت ہے۔

☆ کچھ کرنے کی مناسبت یا صحت

☆ سیکھنے کی صلاحیت کو بھی رجحان کہا جاتا ہے۔

☆ رجحان دراصل قدرتی صلاحیت ہے۔

☆ کسی کام کے آسانی سے اور کم وقت میں کرنے یا سیکھنے کی قدرتی اور مخصوص صلاحیتوں کو رجحان کہا جاتا ہے۔

☆ رجحان میں معلومات کا اہم کردار نہیں ہوتا ہے۔

☆ رجحان میں موروثیت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

☆ مثالیں (1) گانے کی صلاحیت

(2) میوزک کی صلاحیت

(3) رقص کرنے کی صلاحیت

(4) Gymnastic صلاحیث

(5) Artistic صلاحیت

☆ رجحان میلان (Aptitude) ایک دو اور ذہانت کا حصہ (Intelligence quotient) ایکدوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔

☆ یہ ایکدوسرے سے مطابقت بھی رکھتے ہیں اور مخالفت بھی رکھتے ہیں۔

☆ ذہانت کا حصہ (Intelligence quotient) ذہانت کو ایک قابل پیائش اکائی جو کہ ذہنی صلاحیتوں پر اثر انداز ہونے والی خصوصیات ہیں کی طرح دیکھتا ہے۔

☆ جبکہ رجحان/ میلان ذہنی صلاحیتوں سے کو مختلف خصوصیات میں علیحدہ کرتا ہے۔ اور یہ ذہنی صلاحیتیں ایک دوسرے سے تقریباً آزاد ہوتے ہیں۔

مثال: (1) ایک کامیاب تاجر چور بھی ہوسکتا ہے۔

(2) ایک باصلاحیت عالم بے عمل بھی ہوسکتا ہے۔

(3) ایک عالم/ باصلاحیت عالم نعت خواں/ بہترین نعت خواں بھی ہوسکتا ہے۔

(4) ایک ٹیچر ڈاکٹر انجیر بہترین قاری بھی ہوسکتا ہے

☆ لیکن اکثر ایک صلاحیت دوسری صلاحیت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

☆ رجحان کے زیر اثر فرد اپنی صلاحیتوں میں نکھار کے لئے شعوری کوشش کرتا ہے۔

☆ رجحان/ میلان صلاحیت (Aptitude) ذہن کو مخصوص صورتحال کے زیر اثر ایک خواہش/ جذبہ کو اجاگر کرتا ہے۔ ایسی ہی استعدادوں (Discourses) (Ability) کے حصول کی جدو جہد میں مکمل شعوری طور پر منہمک ہوجاتا ہے۔

☆ اس منہمک ہوجانے والی صورتحال کومختلف نفسیات دانوں نے مختلف انداز میں بیان کیا ہے۔

☆ رجحان، فرد کی ایسی حالت/خوبی/خوبیوں کا مجموعہ ہے جو اس بات کا مظہر ہے وہ فرد ممکنہ حد تک مناسب تربیت کے زیر اثر کوئی علم/فن/فہم/مہارت/ان تمام کے اکتساب کی اہلیت رکھتا ہو۔

☆ رجحان کومختلف نفسیات دانوں نے مختلف انداز میں بیان کیا ہے۔

مثلاً: 1. نفسیات داں Traxler کے مطابق رجحان فرد کی فوز ینت کی علامتی صورتحال ہے۔اس کے دولازمی عناصر ہیں

1. حصول مہارت کی آمادگی

2. اس آمادگی کی عمل آوری کی خواہش:

2. نفسیات داں Bingham کے مطابق رجحان ایک ایسی جانچ ہے جس کے ذریعہ فرد کی صلاحیتوں کا پتہ چلاکر اس کے مستقبل کے بارے میں رہنمائی کی جاسکے۔

☆ کسی فرد/ شئے/ حالات کے بارے میں ایک مخصوص رائے رکھنا دراصل ان کے متعلق رجحان ہے۔

رجحان کے فوائد (Benefits of Debitude)

☆ رجحان کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

☆ رجحان کی جانچ کی جاسکتی ہے۔ یہ موجودہ صلاحیت کو مستقبل میں فروغ دینے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ بچوں کے رجحان کی جانچ سے ان کے مستقبل کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

☆ فیصلہ سازی میں آسانی ہوتی ہے۔

☆ رجحان کی سمت حال سے مستقبل کی جانب ہوتی ہے۔

☆ رجحانات کی پیمائش موجودہ صلاحیتوں کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

☆ اس کی پیمائش سے اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ موجودہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر مستقبل کے کیا امکانات ہیں۔

☆ مستقبل میں کامیابی کے امکانات کا اندازہ قائم کرنا۔

☆ اس کی پیمائش کسی خاص میدان میں کسی فرد کی کامیابی کے صلاحیت کی نشاندہی کرتی ہے۔

☆ کسی بھی پیشہ میں کامیابی کے لئے سب سے پہلے رجحان کی سطح کا اندازہ لگانا ضروری ہے۔

☆ رجحان کی جانچ موجودہ صلاحیتوں کو مخصوص میدانوں میں اہلیت صلاحیت کے فروغ کے امکانات کا جائیزہ لینے کے لئے کی جاتی ہے۔

مثلاً (1) علمی رجحان کی جانچ

(2) پیشہ ورانہ خدمت کے رجحان کی جانچ

(3) علم/فن کے بصیرت کے رجحان کی جانچ

(4) مہارتوں کے رجحان کی جانچ

☆ رجحان کی پیمائش سے ہم کسی صلاحیت کو فروغ دے سکتے ہیں/کسی رجحان کو ختم کرسکتے ہیں۔

رجحان کے امتحانات (Aptitude Test)

☆ کسی بچے/فرد میں رجحانات کو معلوم کرنے کے لئے مختلف Test کئے جاتے ہیں۔

☆ یہ Different Apptitude Test (DAT) ہے۔

☆ یہ ٹیسٹ طلباء کی پیشہ وارانہ موضوعات میں رہنمائی کرتا ہے۔

☆ یہ ٹیسٹ دراصل George Bert ‘ Heardfour اور Wenmen نفسیات دانوں کے مختلف امتحانات کا مجموعہ ہے۔

☆ یہ ٹیسٹ فوقانی مدرسہ(High school) کے طلباء کے لئے نہایت کارآمد ہوتا ہے۔

☆ اس DAT ٹسٹ میں مندرجہ ذیل رجحانات کی جانچ کی جاتی ہے

1. Verbal Aptitude
2. Number Aptitude
3. Abstract Thinking
4. Spatial Aptitude
5. Mechanical Aptitude
6. Classical Aptitude
7. Grammer Aptitude
8. Spelling Aptitude
9. Skill Aptitude
10. Educational Aptitude etc.

☆ ایک اور دوسرا ٹسٹ General Aptitude Test Battery ہے۔

☆ اس Test میں طلباء کی مخفی صلاحیتوں اور مخفی مہارتوں کی جانچ کے لئے Battery کا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ مثلاً کسی خاص رجحان کو معلوم کرنے کے لئے اس رجحان کے حالات پیدا کر کے دیئے جاتے ہیں۔ جس سے اس بات کا اندازہ ہو کہ طلباء میں یہ خاص صلاحیت اجاگر کی جاسکتی ہیں یا نہیں۔

☆ اس Test میں بارہ (12) اقسام کے ٹسٹ ہوتے ہیں۔

- 8 تحریری ٹیسٹ
- 4 آلات کی مدد سے کئے جانے والے ٹسٹ

کثیر جوابی سوالات

1. پیدائشی طور پر کسی کام کو سیکھنے کی صلاحیت/ خاصیت کو مندرجہ ذیل میں سے کیا کہا جاتا ہے؟

(A) دلچسپی (Interest) (B) رجحان (Aptitude)

(C) رویہ (Hittitude) (D) اندرونی قوت (Innate potential)

2. مندرجہ ذیل میں سے کونسا مفوضہ غلط ہے؟

(A) مہارتیں (Skills)، صلاحیتیں (abilities) اور رجحان ایک جیسے اور ایک دوسرے سے غیر مختلف جڑے ہوئے ہیں۔

(B) مہارتیں دراصل یہ ظاہر کو کرتی ہیں کہ کوئی شخص ماضی میں کیا سیکھا ہے۔

(C) صلاحیتیں اس بات کا اظہار کرتی ہیں کہ شخص اب کیا کرسکتا ہے۔

(D) رجحان کسی شخص کے مستقبل میں کچھ کرنے کی صلاحیتوں کو ظاہر ہوتا ہے۔

3. Armed Services Vocational Aptitude (ASVAR) ایک مثال ہے

(A) رجحان کی بیٹری جو رجحان کی طرف سکھاتی ہو۔

(B) رجحان بیٹری جو سیکھی ہوئی مہارتوں کی طرف سکھاتی ہو۔

(C) رجحان بیٹری جو دونوں سکھاتی ہو۔

(D) رجحان بیٹری جو دونوں بھی نہیں سکھاتی۔

4. سیکھی ہوئی مہارتوں کی جانب جھکاؤ پیدا کرنے والی بیٹری عموماً کہلاتی ہے۔

(A) رویہ کا امتحان (Attitude Test)

(B) رجحان کا امتحان (Aptitude Test)

(C) ذہانتی امتحان (Intelligence quetioned Test)

(D) حاصلی امتحان (Achievement Test)

جوابات

B	4	C	3	A	2	B	1

دلچسپی INTEREST

جاننے کی چاہت کے احساسات

☆ کسی شے/ افرد کے متعلق سیکھنے/ جاننے کی چاہت کو دلچسپی کہا جاتا ہے۔

☆ احساسات یا جذبات جس کی وجہہ سے کسی شئے/ واقعہ/عمل پر توجہ مرکوز ہوتی ہو دلچسپی کہلاتے ہیں۔

☆ دلچسپی کی تعریف مختلف انداز میں مختلف طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

☆ دلچسپی کا عمل ہوش وحواس میں واقع ہوتا ہے۔

☆ اگر کوئی عمل نیم بے ہوشی/ بے ہوشی کی حالت میں واقع ہوتا ہو تو اس کو دلچسپی نہیں کہا جاتا۔

مثال: (1) میں نے اپنی دلچسپی کے مطابق شرکت کی۔

اس جملہ میں دلچسپی اور شرکت تقریباً ایک ہی معنوں میں ہیں۔

(2) مجھے کسی مضمون میں دلچسپی ہوسکتی ہے۔

☆ دلچسپی شرکت کا باعث بنتی ہے۔

مطلب

- ☆ اگر کسی آدمی کو دلچسپی ہو یعنی تعلیم میں، کھیل میں اور کھیل کے اصولوں کو جاننے میں تب وہ اس میں شریک ہوگا۔
- ☆ دلچسپی دراصل شریک ہونے کی وجہ ہے۔
- ☆ اگر کوئی فرد ہے شریک نہیں ہوتا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس شخص میں عدم دلچسپی ہے۔
- ☆ دراصل دلچسپی بھی انفرادی تفاوت کا ایک عنصر ہے۔
- ☆ دلچسپی ایک زینہ کے مانند ہوتی ہے۔یعنی کوئی فرد منزل کی رسائی تک دلچسپی کی بنیاد پر زینہ بہ زینہ چڑھتا جاتا ہے۔
- ☆ عمر کے لحاظ سے دلچسپیوں میں فرق واقع ہوتا ہے۔
- ☆ بچپن میں جن چیزوں میں دلچسپی ہوتی ہے۔ضروری نہیں کہ بڑے ہونے کے بعد بھی ان ہی چیزوں میں دلچسپی باقی رہے۔
- ☆ ایک کامیاب مدرس/معلم دلچسپیوں سے واقع رہتا ہے۔
- ☆ اگر کوئی مدرس اپنے شاگروں کی ددلچسپی سے ناواقف ہے تب وہ مکمل کامیاب نہیں ہے۔
- ☆ طلباء اپنا مستقبل اپنی دلچسپی کے مطابق لیتے ہیں یا چنتے ہیں تب مستقبل میں کامیاب ہونے کے امکانات قوی ہیں۔
- ☆ لیکن ہم کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ پرائمری اسکول، مڈل اسکول اور ہائی اسکول کے طلباء عموماً صحیح فیصلہ نہیں کر پاتے، اسی لئے یہاں طلباء کی صحیح رہبری بہت اہمیت کی حاصل ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ ہائیر سکنڈری اسکول یعنی گیارہویں اور بارہویں جماعت کے طلباء بھی صحیح فیصلہ نہیں کر پاتے یہاں رہنمائی ورہبری بہت اہم ہے۔
- ☆ خصوصاً بالغ طلباء کو والدین اور اساتذہ مشورہ دیں نہ کہ جبراً کسی پیشہ میں ڈالیں۔
- ☆ مختلف لوگوں کی دلچسپیاں مختلف ہوتی ہیں۔

مثالیں:
1. کسی کی دلچسپی فلم بینی میں۔
2. کسی کو شاعری میں
3. کوئی ناول نگاری میں
4. کسی کو تفریح میں
5. کسی کو چپی تعلیم حاصل کرنے میں
6. سماجی خدمات میں
7. کھیل کود میں

- ☆ الغرض مختلف لوگوں کی مختلف اوقات پر مختلف حالات میں مختلف دلچسپیاں ہوتی ہیں۔
- ☆ دلچسپی کسی شئے کے متعلق فرد کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کا ایک فطری وطبعی رجحان ہے۔
- ☆ اگر ہم کو کسی شئے سے تکلیف ہوتی ہے کا کسی فرد سے ناخوشگواری ہوتی ہے تب ہم اس شئے/ فرد سے عدم توجہی کا اظہار کرتے ہیں۔
- ☆ اس کے برعکس کسی شئے سے ہم کو لذت ملتی ہے یا کسی فرد سے خوشی حاصل ہوتی ہے تب ہم اس شئے/فرد میں دلچسپی لیتے ہیں۔
- ☆ دلچسپی غیر مستقل (Unstable) ہے۔

☆ دلچسپی (Interest) غیر متعینہ ہے۔

☆ ہائی اسکول کے طلباء میں عموماً دلچسپیاں مختلف انداز کی ہوتی ہیں۔

عنفوان شباب کے دور کی دلچسپیوں کے خصوصیات

☆ عنفوان شباب (Adolescence) کے مرحلہ کی مندرجہ ذیل تین خصوصیات ہیں

1. عدم استحکام (Instability)
2. عنفوان شباب میں دلچسپیوں کا پھیلاؤ (Interests in adolescence expands)
3. عنفوان شباب کی دلچسپیوں کا قدروں میں تبدیل ہونا (Interests of Adolescents shift in values)

(1) عدم استحکام (Instability):

☆ ابتدائی عنفوان شباب میں لڑکے اور لڑکیوں کی مختلف دلچسپیاں ہوتی ہیں۔ یہاں مختلف سے مراد جنس کی بنیاد پر بھی مختلف ہیں اور اس کے علاوہ صرف لڑکوں میں بھی مختلف اقسام کی دلچسپیاں اور صرف لڑکیوں میں بھی مختلف اقسام کی دلچسپیاں ہیں۔

☆ ابتدائی عنفوان شباب کے لڑکے اور لڑکیوں کو ہر نئی شئے اپنی جانب متوجہ کرتی ہے۔

☆ لیکن عنفوان شباب کے اختتام پر ان دلچسپیوں میں قیام پذیری واقع ہوتی ہے۔ اب بچے منتخب دلچسپیوں پر مرکوز ہوں گے۔

(2) عنفوان شباب میں دلچسپیوں کا پھیلاؤ (Interest in adolescence Expands)

☆ بلا شبہ بچپن کی بہت سی دلچسپیاں عنفوان شباب تک باقی رہتی ہیں اور کچھ نئی دلچسپیاں بھی قائم ہوتی ہیں۔ سماجی نشونما اور دانشورانہ نشونما کے ساتھ دلچسپیوں میں پھیلاؤ واقع ہوتا ہے۔

(3) عنفوان شباب کی دلچسپیوں کا قدروں میں تبدیل ہونا (Interests of Adolescents Shift in Values)

☆ عنفوان شباب کے دور میں مختلف قسم کی دلچسپیاں قدروں میں منتقل ہوتی ہیں۔ اس دور میں بچپن کی اہم دلچسپیاں چھوٹی اور غیر اہم ہوجاتی ہیں اور نئی دلچسپیاں اہمیت حاصل کر جاتی ہیں۔

(4) دلچسپیوں پر اثر انداز ہونیوالے عوامل (Factors Affecting Interests)

☆ دلچسپیاں اعظم ترین حد تک انفرادی اعمال ہیں۔ مختلف عوامل دلچسپیوں کے تغیرات پر اثر انداز ہوتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1. طبعی نشونما (Physical development)
2. جنس کا فرق (Sex differences)
3. ماحول (Environment)
4. اقتصادی معاشرتی حیثیت (Socio-economic, status)
5. ذہانت اور کھیلوں کی دلچسپیاں (Intelligence and play interests)

.1 طبعی نشونما (Physical development)

☆ دلچسپیوں کی نشونما میں کھیلوں کی نشونما کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اگر بچے کا جسم طبعی طور پر مضبوط ہو تب بچے ایسے کھیلوں میں دلچسپی لیں گے جس جیں طاقت کی ضرورت ہوتی ہو اس کے برخلاف اگر بچہ طبعی طور پر کمزور ہو یا معذور ہو تب اس کی دلچسپیاں مختلف گھر کے اندر والی سرگرمیوں تک محدود ہوجائیں گی۔ یعنی طبعی نشونما زندگی میں دلچسپیوں کے قائم ہونے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

2. جنس کا فرق (Sex differences)

☆ عنفوان شباب کے لڑکے اورلڑکیوں کے دلچسپیوں کے درمیان بہت بڑا فرق پایا جاتا ہے۔ یہ فرق جسمانی فرق کی بنیاد پر بھی ہے۔اس کے علاوہ یہ فرق کلچر میں فرق کی بنا پر بھی ہے۔ اکثر لڑکیاں ایسے کھیل یا Sports میں دلچسپی لیتی ہیں جس میں کم جذبہ لگتا ہے جبکہ لڑکے ایسے کھیلوں میں زیادہ دلچسپی دکھاتے ہیں جس میں عضلاتی طاقت (Muscle strength) درکار ہوتی ہے۔لڑکے اورلڑکیوں کے دلچسپیوں میں فرق نہ صرف جسامت میں فرق کی بنیاد پر ہے بلکہ ان کے کلچر میں بھی فرق کی وجہہ سے ہے اور تعلیمی سطح میں بھی فرق کی وجہ سے ہے۔

3. ماحول (Environment)

☆ عنفوان شباب کے دور کی دلچسپیوں میں ماحول کا اہم کردار ہوتا ہے۔ ماحول دراصل مختلف دلچسپیوں کے مواقع یا تو فراہم کرتا ہے یا پھر فراہم نہیں کرتا۔

مثال:- اگر کسی لڑکے/لڑکی کو تیراکی میں دلچسپی ہے اور مکان کے قریب تیراکی کے مواقع ہیں تب اس دلچسپی میں اضافہ ہوگا اور نکھار آئے گا۔اسی طرح اگر قرب وجوار میں تیراکی کے مواقع نہیں ہیں تب یہ دلچسپی صرف دل تک محدود ہوکر رہ جائے گی۔

☆ دلچسپی کے قائم ہونے اور مستقل ہونے جغرافیائی حالات اور موسمی حالات بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ گاؤں اور شہر کے لڑکے اور لڑکیوں کی دلچسپیوں میں بھی فرق پایا جاتا ہے۔کلچر بھی دلچسپیوں کے قائم ہونے میں اثر انداز ہوتا ہے۔

4. اقتصادی معاشرتی حیثیت (Socio-economic, status)

☆ دلچسپیوں کے قائم ہونے میں خاندان کی اقتصادی ومعاشرتی حیثیت کا اہم کردار ہوتا ہے۔کمزور معاشی حیثیت والے خاندان کے عنفوان شباب اپنی دلچسپی زیادہ تر تو روزگار میں یا بے گاری میں دکھاتے ہیں کیونکہ کھیل کود کے اشیاء خریدنے سے قاصر ہیں۔

5. ذہانت اور کھیلوں کی دلچسپیاں (Intelligence and play interests)

☆ بچوں کی ذہانت اور کھیل کی دلچسپیاں معلوم کرنے کے لئے Lehman اور Witty نے ایک سروے منعقد کیا۔اور انھوں نے Gifted یعنی بہت زیادہ ذہین اور کند ذہن طلباء کے دلچسپیوں میں فرق محسوس کیا۔ان کے مطابق ذہین طلباء میں ایسے کھیلوں میں دلچسپی ہوتی ہے جو منظّم طریقے سے اصولوں کے مطابق منعقد ہوتے ہوں اور وہ ایسے سرگرمیوں کو پسند نہیں کرتے جس میں عضلاتی طاقت لگتی ہو۔جبکہ دوسری جانب وہ مسئلہ کے حل والی سرگرمیوں کو پسند کرتے ہیں کند ذہن عنفوان شباب سماجی کھیل جس میں عضلاتی طاقت لگتی ہو حصہ لیتے ہیں۔

دلچسپیوں کی اقسام (Types of Interests)

☆ عموماً دلچسپیوں کی چار اقسام میں درجہ بندی کی جاتی ہے:

1. سماجی دلچسپیاں (Social Interests)
2. دوبارہ پیدا شدہ دلچسپیاں (Recreational Interests)
3. شخصی دلچسپیاں (Interests Personal)
4. پیشہ ورانہ دلچسپیاں (Vocational Interests)

1. سماجی دلچسپیاں (Social Interests)

☆ عنفوان شباب کے دور میں سماجی دائیرہ گھر سے وسعت پا کر پڑوسیوں اور محلے تک پھیلتا ہے۔اس دور میں زیادہ لوگوں سے رابطہ میں آتے ہیں۔دوسروں سے بات چیت میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔اس عمر میں لڑکے اکثر اپنے عمر کے بچوں کے ساتھ گھر سے باہر ہی رہتے ہیں۔اور بعض لڑکے اپنے ہم عصر لوگوں کے ساتھ ہی اپنی پہچان بناتے ہیں۔ایسے دلچسپیوں میں بچوں کی بات چیت عموماً انہی عنوانات پر ہوتی ہے۔

(a) اِدھر اُدھر کی باتیں (Chitchat)

(b) Discussion کسی عنوان پر بائیں۔

☆ عنفوان شباب کے دور میں بچے عموماً سماج کو درکار مسائل اور آنے والے مسائل پر ہی گفتگو کرتے دیکھا جاتا ہے۔اور ان مسائل کو حل کرنے کے ہر ممکن زاویہ کو ڈھونڈ او پرکھا جاتا ہے۔

☆ Discussion ما بیت میں بہت سنجیدہ ہوتے ہیں۔ Discussions بہت تسکین ملتی ہے اس میں مسئلہ کا حل حاصل ہو کہ نہ ہو لیکن پھر بھی عنفوان شباب کو تسکین ملتی ہے۔اور کیونکہ Discussion عموماً جمہوری ہوتا ہے۔ اگر Discussion غیر جمہوری ہوجائے تب اس میں مساوات عدم مساوات میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔

2. دوبارہ پیدا شدہ دلچسپیاں (Recreational Interests)

☆ جذباتی احساسات کے اظہار کے لئے دوبارہ پیدہ شدہ دلچسپیاں مواقع پیدا کرتی ہیں اور کمرہ جماعت میں نمو پانے والے تناؤ کو ہلکا و آسان کرتی ہیں۔اس کے علاوہ دوبارہ پیدا شدہ دلچسپیاں تخلیقی ہوتی ہیں اور عنفوان شباب کو تعمیری سرگرمیوں میں مصروف کر دیتی ہیں۔

☆ بدقسمتی سے کئی ایک ہندوستانی عنفوان شباب دوبارہ پیدا شدہ سرگرمیوں سے محروم ہوجاتے ہیں۔دیہاتی عنفوان شباب جو کہ پست اقتصادی معاشرتی حیثیت سے تعلق رکھتے ہوں ان کو دوبارہ پیدا شدہ تعمیری سرگرمیوں کے لئے کم مواقع میسر ہوتے ہیں۔حتیٰ کہ شہری علاقوں میں بھی لڑکیوں کے لئے مواقع کم ہوتے ہیں ہیں بہ نسبت لڑکوں کے۔اس کے علاوہ دیہاتی لڑکیوں کے لئے بھی بہ نسبت شہری لڑکیوں کے مواقع کم ہوتے ہیں۔

☆ پچھلے دو دہوں میں اقتصادی معاشرتی حیثیت میں عمومی بلندی کی وجہہ سے دوبارہ پیدا شدہ دلچسپیوں میں نا قابل یقین حد تک اضافہ واقع ہوا۔

☆ لڑکے اور لڑکیوں میں عنفوان شباب میں داخل ہونے کے بعد دوبارہ پیدا شدہ دلچسپیوں میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

☆ لڑکیاں بچپن میں چھپا چھپی (hide-seek)، گڑیاں (doll)، رسی (jumping rope) جیسے کھیل کھیلتی ہیں لیکن عنفوان شباب دوبارہ پیدا شدہ دلچسپیوں کی وجہہ سے کتابیں پڑھنا (Book reading)، فلمیں دیکھنا Watching movies) گروپ games اور ٹیلی ویژن دیکھنا جیسی دلچسپیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔جبکہ عنفوان شباب لڑکے فٹبال کھیلنا، باسکٹ بال کھیلنا، ہاکی، فلمیں دیکھنا وغیرہ جیسی دلچسپیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔

☆ 12 تا 17 سال کی عمر کے لڑکے تقریباً ہر قسم کا game (کھیل) کھیلتے ہیں۔

☆ اس دور میں مختلف عادتیں پیدا ہوتی ہیں پڑھنے (Reading) میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ فلمی گانے سننے بلکہ عشقیہ گانوں کی سماعت میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ عنفوان شباب کے دور میں دلچسپیوں میں تبدیلیاں واقع ہوتی رہتی ہیں۔ حتیٰ کہ دوبارہ پیدا شدہ دلچسپیوں میں بھی تبدیلیاں واقع ہوتی رہتی ہیں۔ یہ عمل دونوں جنس میں ہوتا ہے۔

☆ عادتیں (Hobbies) بدلتی ہیں۔ عادت (Hobby) ایک ایسی سرگرمی ہے جو کہ کوئی نئی شئے یا نئی تعمیری فکر کے مقصد سے مزے کے لئے کی جاتی ہو۔

مثلاً: کسی فرد کو پڑھنے میں مزا آتا ہے تب وہ اس مزے کو حاصل کرنے کے لئے کثرت سے کتابوں/ مقالات/ اخبار وغیرہ کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔

☆ کسی فرد کو کھیل میں مزا آتا ہو تو وہ روزانہ کھیل کے لئے وقت نکالتا ہے اور جس کی وجہ سے اس کو کھیل کی عادت ہو جاتی ہے۔

☆ اسی طرح دوبارہ پیدا شدہ دلچسپیوں میں، عادات (Hobbies) میں منفی عادتیں بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔

مثلاً: - کسی کو تکلیف دینے کی عادت چاہے وہ زبانی ہو یا جسمانی ہو۔
- سگریٹ پینے کی عادت
- گٹکھا کھانے کی عادت
- شراب پینے کی عادت
- نشیلی اشیاء (Drugs) لینے کی عادت

☆ بدقسمتی سے ہندوستان میں اکثر بچوں کو بلکہ خصوصاً عنفوان شباب والے کسی قصبوں کے بچوں کو کسی بھی عادت میں پڑ جانے کا موقع نہیں ملتا کیونکہ ان کو ماں باپ کے کام میں ہاتھ بٹانے سے ہی فرصت نہیں ملتی ہے۔ ہم بہ الفاظ دیگر یہ کہہ سکتے ہیں کہ والدین کا ہاتھ بٹانا ہی ان بچوں کی عادت بن جاتی ہے۔ جبکہ شہری علاقوں میں بچوں کو اپنی دلچسپی میں لگانے کے لئے کچھ وقت مل جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ دلچسپیاں ہی ان کا کی عادات بن جاتی ہیں۔

☆ عادتیں مثبت و منفی دونوں ہی ہو سکتی ہیں۔

☆ عادت (Hobby) دراصل کسی دلچسپی میں مسلسل مشغول ہونے سے ہو جاتی ہے۔ بلکہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں عادت یا عادتیں نسلوں میں منتقل ہوتی ہیں۔ یہ عادتیں مضبوط ہو کر فطرت بن جاتی ہے۔ اسی لئے یہ کہا جاتا ہے کہ فطرت تبدیل نہیں کی جا سکتی کیونکہ یہ مضبوط شدہ قدیم عادت ہے۔ کسی شاعر کے مطابق ؎

فطرت تو نہ بدلے گی بدل جائے زمانہ

☆ جیسے کوئی دلچسپی مسلسل قائم رہنے کی وجہ سے عادت بن جاتی ہے اور عادت نسلوں میں منتقل ہو کر فطرت بن جاتی ہے اسی طرح کسی منفی فطرت کو ختم کرنے کے لئے اس کو پہلے عادت میں تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ پھر اس عادت میں کم دلچسپی لے کر اس کو آہستہ آہستہ کم کیا جا سکتا ہے اور پھر آخر میں اس کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکتا ہے۔

☆ عادتوں کا بننا یعنی قائم ہونا اور پھر ان کا ختم ہونا ایک متعاکس عمل (Reversible process) ہے۔ ان میں توازن بھی قائم ہو سکتا ہے۔

3. شخصی دلچسپیاں (Interests Personal)

☆ عنفوان شباب کے دور میں کسی اور دلچسپی کے مقابلہ میں دکھاوے میں بہت زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔اس عمر میں بچے عموماً دوسروں کی توجہ کواپنی جانب مبذول کروالینا چاہتے ہیں۔ یہ کام وہ اسے اپنے جسم کو بہتر عضلانی بنا کر یا اپنے چہرے کو زیب و زینت سے آراستہ کر کے کرتے ہیں۔اس کے علاوہ اچھے اچھے یا رنگین کپڑے پہن کر کرتے ہیں۔بعض وقت بچے اپنے پاس ان کی مرضی کے اور دکھاوے کے قابل کپڑے نہ ہوں تو ماں باپ سے ضد کر کے اپنی اس دکھاوے کی ضرورت کی تکمیل کی کوشش کرتے ہیں۔دکھاوے کے لئے بچے اپنے بالوں کو بھی سجاتے ہیں۔

☆ عنفوان شباب میں سماجی کامیابی طبعی اظہار (Physical appearence) سمجھتے ہیں۔

☆ شخصی دلچسپی کے دائرے میں جسمانی ساخت' جسامت کا سائیز' بالوں کا اسٹائل' چہرہ اورلڑکیوں میں ناخن وغیرہ شامل ہیں۔
عنفوان شباب میں عموماًلڑکےان کے کلچر کے لحاظ سے جسمانی نمو کرتے ہیں۔کلچر وہ جس میں وہ رہتے و بستے ہیں۔

☆ عنفوان شباب سوسائٹی کے تجربات سے سیکھتے ہیں۔لڑکیاں لوگوں کی توجہ اپنی جانب کھینچنے کیلئے مختلف الانواع کے لباس پہنتی ہیں اور یہ اس معاملہ میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتی ہیں۔کسی قوم کا مستقبل اس قوم کے بچوں کے بچپن کے لباس کے انداز پر ہی منحصر ہوتا ہے۔

☆ پچھلے کچھ سالوں میں لڑکے اورلڑکیوں ں کے لباس کے رجحان میں کافی تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔لڑکے زیادہ سے زیادہ لڑکیوں کی طرح دکھنا چاہتے ہیں اورلڑکیاں زیادہ سے زیادہ لڑکوں کی طرح عضلاتی اور تیز وغصہ والے مزاج رکھنا چاہتی ہیں۔
بعض مرتبہ کسی فرد کولڑکے اورلڑکیوں میں فرق بھی محسوس نہیں ہوتا۔

☆ یہ دراصل لڑکے اورلڑکیوں کی وضع قطع میں تبدیلی کی وجہ سے ہے۔یہ وضع قطع میں تبدیلی فلموں کی وجہ سے ہے۔لیکن یہ کیفیت عمر میں اضافہ کے ساتھ ساتھ کم ہوتی رہتی ہے۔یہ تمام باتیں ہر عنفوان شباب سو فیصد صادق و غالب آنا ضروری نہیں ہے بلکہ تعلیم کی طرف راغب عنفوان شباب ان تمام چیزوں سے دور ہوتے ہیں۔

☆ عنفوان شباب جسمانی صحت میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں کیونکہ ان کو اچھی صحت کا اندازہ اور قدر رہتی ہے۔بیماریوں کو کس طرح اپنے آپ سے دور رکھ سکتے ہیں اس کی معلومات حاصل کرنے میں بھی کافی دلچسپی رکھتے ہیں۔تا کہ بہتر صحت کو برقرار رکھا جاسکے۔

4. پیشہ ورانہ دلچسپیاں (Vocational Interests)

☆ بچے تقریباً 12 سال کی عمر تک اپنے مستقبل کی سوچ سے آزاد رہتے ہیں۔12-16 سال کی عمر کے بچے عموماً غیر یقینی صورتحال کا شکار رہتے ہیں۔لیکن اگر ان کو گھر اور مدرسہ میں بہتر ماحول فراہم کیا جائے یعنی تعمیری ماحول فراہم کیا جائے تب ان میں اس عمر کے دوران ہی مستقبل کی فکر پیدا ہو جاتی ہے۔لیکن 16 سال کی عمر سے بچوں میں مستقبل کی فکر پیدا ہو جاتی ہے۔مستقبل کی سوچ سماجی تعلقات پر منحصر ہوتی ہے۔

☆ ہمارے ملک میں پچھلے دو دہوں میں نوجوان نسل میں بہت حد تک نوجوان لڑکے اور لڑکیوں میں پیشہ وارانہ سوچ پیدا ہوئی ہے۔ تعلیمی میدان میں عظیم تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ یہ تبدیلیاں نوجوان نسل کو صحیح رہنمائی کی طرف بھی راغب کرتی ہیں۔ تا کہ وہ اپنے مستقبل کے متعلق صحیح فیصلے لے سکیں۔

☆ اس کے علاوہ نئی ٹکنالوجی کی وجہ سے نئے نئے پیشے بھی وجود میں آئے ہیں جس کی وجہ سے نوجوانوں میں نئے رجحانات اور رجہان پیدا ہوئے ہیں۔ مثلاً

(1) کمپیوٹر کا میدان

(2) الکٹرانک میڈیا وغیرہ

پیشہ ورانہ دلچسپیوں پر اثر انداز ہونے والے عوامل (Factors affecting vocational interests)

☆ عنفوان شباب میں مستقبل کے پیشے کے مطابق بہت سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند اہم عوامل مندرجہ ذیل ہیں:

(1) شہر دیہات کا عامل:

☆ کسی بھی عنفوان شباب کی سکونت اس کے پیشہ ورانہ سوچ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ عموماً دیہات میں رہنے وبسنے والا نوجوان کم اجرت اور چھوٹے پیشے کے لئے راضی ہو جاتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں شہر کا نوجوان اس کا مخالف ہوتا ہے۔ اس کی وجہ گاؤں دیہات میں کم تعلیمی ماحول وحالات ہیں۔

☆ شہر کے عنفوان شباب میں بھی کسی پیشے میں دلچسپی ذہانت پر منحصر ہے۔

☆ شہر میں بھی مختلف علاقوں میں مختلف قسم کی آبادیاں رہتی وبستی ہیں۔ کسی پسماندہ علاقے کا عنفوان شباب اور کوئی بہترین کالونی میں کے عنفوان شباب کے درمیان بھی فرق پایا جاتا ہے۔

☆ جنس کا فرق بھی پیشے کی دلچسپی پر اثر انداز راثر انداز ہوتا ہے۔

☆ والدین کی تعلیم یا تعلیمی قابلیت بچوں کی پیشہ ورانہ دلچسپی پر اثر انداز ہوتی ہے۔

☆ 1965ء میں Swell اور Ovenstein نامی نفسیات داں نے ایک دلچسپ مطالعہ کیا جو کہ اقتصادی معاشرتی حیثیت اور کمیونٹی جسامت کے درمیان رشتہ کو ظاہر کرتی ہے۔ ان کے مطالعہ کی رپورٹ کے مطابق کم اقتصادی معاشرتی حیثیت سے آنے والے عنفوان شباب عموماً کم محرکہ والے حالات میں رہتے ہیں جس کی وجہ سے وہ کم حیثیت والے لوگوں سے ملاقات میں رہتے ہیں ان کو زیادہ تر اعلیٰ پیشے معلوم بھی نہیں رہتے جبکہ اس شہری عنفوان شباب کو بہت سے اور اعلیٰ پیشوں والے لوگوں سے واقفیت رہتی ہے جو کہ ان کی رہنمائی کر سکتے ہیں اور ان کو صحیح معلومات فراہم کر سکتے ہیں اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ دیہاتی عنفوان شباب اعلیٰ پیشوں سے قطعی واقف نہیں ہوتے۔ ایسی کئی ایک مثالیں ہیں کہ دیہاتی عنفوان شباب شہری عنفوان شباب سے زیادہ اعلیٰ پیشوں میں داخل ہوئے ہیں۔

(2) جنس کا فرق (Sex differences):

☆ کسی پیشے میں داخل ہونے یا اس کو اختیار کرنے کے لئے اس پر جنس کا بہت اثر رہتا ہے۔ دراصل جنس کے فرق کا اثر ہمارے ذہن پر ہوتا ہے۔

☆ ہمارے ملک میں تعلیم نسواں کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے بہت کم عورتیں اعلیٰ تعلیم تک پہنچ پاتی تھیں۔

☆ آج بھی لڑکیوں کی سوچ بہت کم پیشوں تک محدود ہے۔

☆ مختلف پیشوں میں لڑکیوں کی پیٹ ان کے لئے کئی ایک رکاوٹوں کا باعث بنتی ہے۔

☆ ان تمام رکاوٹوں کے باوجود آج کے دور میں لڑکیاں بہت سے پیشوں میں کامیاب انداز داخل ہو رہی ہیں ان پیشوں میں کامیابی بھی حاصل کر رہی ہیں۔

☆ ہمارے ملک میں لڑکیوں کے مختلف پیشوں میں داخل ہونے کے لئے دراصل زمانے سے زیادہ ماں باپ (والدین) رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

☆ اگر ہم ملک کے علاوہ صرف مسلمان قوم کا بھی مطالعہ کریں تو یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ لڑکیوں تعلیم اور پیشہ وارانہ زندگی کے لئے زمانہ، سماج، خاندان اور والدین سب رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔

☆ بہ نسبت لڑکیوں کے لڑکوں کی تعلیم و پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ یہ دراصل اس لئے ہے کہ کسی بھی خاندان میں صدر و خاندان (Head of the family) عموماً مرد ہوتے ہیں اور ان میں جسمانی طاقت کے ساتھ ساتھ فیصلہ سازی کی صلاحیت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

☆ اس کے وجود بھی اگر کسی مرد بلکہ ذی شعور مرد کے ساتھ کوئی ذی شعور عورت جڑی ہوئی ہو تب اس خاندان کی ہر لحاظ سے مضبوطی میں اضافہ رہتا ہے۔

☆ بحیثیت مسلمان ہم اگر صحیح طور پر اسلام پر عمل کرنے والے بن جائیں تب قوم تمام شک وشبہات سے بالاتر ہو کر ترقی پذیر ہو سکتی ہے۔

(3) والد کا پیشہ (Father's occupation)

☆ عنفوان شباب کی پیشہ ورانہ دلچسپی پر والد کے پیشہ کا بہت بڑا اثر رہتا ہے۔ اگر والد کسی تعلیم یافتہ طبقہ سے اور پیشے سے جڑے ہوئے ہوں تب بچوں اور عنفوان شباب کی دلچسپیوں پر اس کا مثبت اثر پڑتا ہے۔ اسی طرح اگر والد کسی تکنیکی پیشے سے وابستہ ہوں تب بھی بچوں کے ذہن پر تکنیکی اثر پڑتا ہے۔

☆ اس کے برعکس اگر والد کسی چھوٹے پیشے سے وابستہ ہوں تب اس کا بھی اثر بچوں کی پیشہ ورانہ دلچسپی پر پڑتا ہے۔ ایسی صورتحال میں بچے اعلیٰ فکر و سوچ رکھنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اسی طرح والد اگر غیر سماجی پیشے سے وابستہ ہوں تب بچوں کے اور خصوصاً عنفوان شباب کے ذہنوں پر اور ان کی پیشہ ورانہ دلچسپیوی پر منفی اثر پڑتا ہے۔ عنفوان شباب بھی ایسے ہی پیشوں میں جانے کی دلچسپی رکھنے لگتے ہیں۔

☆ اس کے علاوہ اگر والد کم معلومات والے پیشے سے وابستہ ہوں تب بھی عنفوان شباب میں اعلیٰ پیشہ ورانہ دلچسپی کے امکانات موہوم ہوتے ہیں اور والد کم معاش والے پیشے سے بھی وابستہ ہوں تب بھی عنفوان شباب کی بہتر پیشہ ورانہ دلچسپی کے امکانات کم ہوتے ہیں۔

☆ لیکن ہم یہاں چنندہ معاملے (Exceptional cases) کی مثال نہیں لے سکتے یعنی مذکورہ بالا نکات ہر حال میں ہر کسی پر لاگو نہیں کئے جا سکتے۔ یہ نکات عمومی ہیں اور خصوصی معاملے ان سے بالاتر ہیں۔

☆ عموماً Civil Servents کے بچوں میں Civil Services کے پیشوں کی دلچسپی زیادہ ہوتی ہے۔ فوج کے افسران کے بچوں میں فوج کے آفسرس کے پیشوں کی دلچسپی زیادہ ہوتی ہے۔ پولیس کے افسران کے بچوں میں پولیس آفیسرس کے پیشوں کی دلچسپی زیادہ ہوتی ہے۔ مدرسین اور مدارس سے وابستہ لوگوں کے بچوں میں مدارس کے پیشوں کی دلچسپی زیادہ ہوتی ہے۔ اسی طرح سماج دشمن پیشوں سے وابستہ لوگوں کے بچوں میں سماج دشمن پیشوں سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔

☆ مندرجہ بالا تمام مثالوں کو ہم اس ایک مثال سے بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں کہ سیاسی پیشوں سے وابستہ لوگوں کے بچوں میں سیاسی پیشوں یا عہدوں سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔

☆ یہ تمام شالیں اس وقت صحیح ثابت ہوتی ہیں جب بچوں کے دل میں ذہن میں والد کی محبت اور والد کے پیشہ کی اہمیت ہو۔ اگر ایسا نہیں ہے تب بچوں اور عنفوان شباب پر والد کے پیشے کا اثر نہیں رہتا۔ یہ تمام باتیں 1968ء میں ورٹ (Werts) نامی ایک نفسیات واں ہزاروں عنفوان شباب سے ڈاٹا حاصل کر کے اس کی تحقیق کے ذریعہ ثابت کیا ہے۔

(4) پیشے کی کشش (Occupational Attractiveness)

☆ کسی پیشے کی کشش بھی عنفوان شباب کو اس پیشے کی طرف راغب کرتی ہے اور وہ اس میں دلچسپی لیتے ہیں۔ مثلاً عموماً لوگ ڈاکٹر کو ملنے والی عزت، شہرت اور دولت سے بہت متاثر ہوتے ہیں اس کے بعد عنفوان شباب اپنا اور اپنی صلاحیت کا خود تصور بغیر گیارھویں اور بارھویں جماعت میں سائینس کا گروپ اختیار کر لیتے ہیں۔ لیکن بعد میں ان بچوں کو حقیقت واضح ہوتی ہے کہ یہ مضامین پڑھنا کتنا مشکل ہے اور Medicine میں داخلہ امتحان میں رینک لانا کتنا مشکل ہے۔

کثیر جوابی سوالات

1. دلچسپیاں __________ ہیں۔

(A) کبھی نہ بدلنے والی (B) بے یکساں (C) توجہ پیدا کرنے والی (D) مندرجہ بالا تمام

2. دلچسپی کے متعلق مندرجہ ذیل میں سے کونسا مفروضہ غیر صحیح ہے؟

(A) توجہ دراصل ذہنی یا کسی بھی شے کی جانب مبذول ہونے والی ذہنی توانائی ہے۔

(B) توجہ منتخب شدہ ہوتی ہے۔ (C) دلچسپی دراصل توجہ پیدا کرتی ہے۔

(D) جو کچھ بھی ذہن حاصل کرتا ہے وہ توجہ پر منحصر نہیں ہوتا۔

3. دلچسپی کا مطلب __________ بنانا ہے۔

(A) ظہور ہونا (Appearence) (B) فرق (Difference)

(C) عقل (Commonsens) (D) لفظی طاقت (Word Strength)

4. مندرجہ ذیل میں سے کونسا عنفوان شباب کی دلچسپی نہیں ہے۔

(A) ان میں غیر قیام پذیری ہوتی ہے

(B) عنفوان شباب میں دلچسپیاں پھیلتی ہیں

(C) عنفوان شباب کے مرحلہ میں دلچسپیاں غیر تبدیل رہتی ہیں

(D) عنفوان شباب میں دلچسپیاں قدروں میں تبدیل ہوتی ہیں

5. لڑکے اور لڑکیوں کی کھیل کی دلچسپیاں مختلف ہوتی ہیں۔ کیونکہ

(A) مختلف جنس کی وجہہ سے　　(B) کلچر میں فرق کی وجہہ سے

(C) تعلیمی مراحل کی وجہہ سے　　(D) مندرجہ بالا تمام

6. مندرجہ ذیل میں سے کونسا ایک سماجی دلچسپی نہیں ہے؟

(A) بات چیت (Chit Chat)　　(B) بحث (Discussion)

(C) کتابوں کا مطالعہ (Reading books).

(D) دوسروں کے ساتھ دلیلیں دینا (Argumente with others)

7. مندرجہ ذیل میں سے کونسی دلچسپی ذہنی تناؤ کو کم کرنے میں رول ادا کرتی ہے؟

(A) سماجی دلچسپی　　(B) شخصی دلچسپی

(C) دوبارہ پیدا شدہ دلچسپی (Recreational Interest)

(D) دانشورانہ دلچسپی (Intellectual interact)

8. ایک ذہنی یا دانشورانہ توانائی کسی بھی شئے کی جانب ہدایت کرتی ہے

(A) رویہ (Attitude)　　(B) دلچسپی (Interest)

(C) رجحان (Aptitude)　　(D) محرکہ (Motivation)

9. اسکول جس کا مقصد ایسی تعلیم دینا ہے جو آدمی کو مختلف پہلو والی دلچسپیوں والا بناتا ہو۔

(A) Harbartian　(B) Kohler　(C) Ivan Pavlav　(D) Skinner

10. مندرجہ ذیل میں سے کونسا عامل دلچسپیوں پر اثر انداز نہیں ہوتا ہے

(A) طبعی نشونما　(B) جنس کا فرق　(C) ماحول　(D) ان دیکھا کلچر

جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
C	D	B	C	D	C	C	B	A	D

عادات HABITS

☆ عادات روزمرہ زندگی یا روزانہ کا وہ برتاؤ ہے جو لاشعوری طور پر مسلسل دہرایا جاتا رہتا ہے۔ اکثر عادی برتاؤ کی طرف کسی کا دھیان نہیں جاتا۔ شخص جو کسی برتاؤ کا عادی ہے اس کو قطعی محسوس نہیں ہوتا کہ اس کا کیا برتاؤ ہے کیونکہ کوئی بھی شخص اپنے آپ کی جانچ نہیں کرتا۔ عادات دراصل کتاب کی انتہائی آسان شکل ہے جس میں کوئی بھی فرد کسی محرکہ میں ایک خاص وقت یا مدت کے لئے رکھا جاتا ہے یا افشا کیا جاتا ہے تب وہ اس محرکہ کو جواب نہیں دیتا یعنی اس محرکہ کے لئے کوئی بھی ردعمل واقع نہیں ہوتا۔ یا ردعمل ظاہر نہیں کرتا۔

☆ بعض مرتبہ عادات ضروری ہیں۔ عادتوں کا قائم ہونا دراصل وہ عمل ہے جس میں نیا برتاؤ بنتا ہو یا قائم ہوتا ہو۔

مثال: (1) اگر آپ فطری طور پر سگریٹ پیتے ہیں تب صبح سویرے اٹھتے ہی آپ کو اس کی طلب ہوگی یعنی آپ سگریٹ کے عادی ہو چکے ہیں۔

(2) اگر آپ شعوری طور پر جوتے کے تسمے باندھ کر راستوں سے چلتے ہوئے بلکہ تیز رفتاری سے چلتے ہوئے اپنے گھر پہنچتے ہیں اور یہ عمل آپ روزانہ دہراتے ہیں تب کبھی بھی آپ جوتے پہن کر اس کے تسمے باندھ لیتے ہیں تو فطری طور پر تیز تیز چلنا شروع کر دیں گے۔ یعنی جوتے پہن کر تسمے باندھنے کے بعد آپ کو تیز چلنے کی عادت ہو چکی ہے۔

☆ پرانی عادتوں کا چھوڑنا آسان نہیں ہے۔ اسی طرح نئی عادتوں کا قائم ہونا بھی آسان نہیں ہے۔ کیونکہ برتاؤ کے انداز جو کہ ہم بار بار دہراتے رہتے ہیں وہ ہمارے ذہن و اعصاب پر چھا جاتے ہیں اسی لئے پرانی عادتوں کا ختم ہونا آسان نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے نئی عادتوں کا قائم ہونا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

☆ عادتوں کا قائم ہونا دراصل وہ عمل ہے جس میں برتاؤ عادتوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ مخصوص معاملات میں ایک خاصی برتاؤ بار بار دہرایا جاتا ہے اسی لئے یہ برتاؤ عادت میں تبدیل/منتقل ہو جاتا ہے۔ یہاں مخصوص ماحول اور برتاؤ میں رابطہ میں مسلسل اضافہ بھی عادت کے قائم ہونے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

لاشعوری برتاؤ (عادات) کے خصوصیات

(1) صلاحیت (Efficiency)

(2) واقفیت کی کمی (Lack of awareness)

(3) غیر ارادی طور پر (Unintentionally)

(4) بے قابو (Uncontrolability) ہیں۔

مخصوص ماحول میں برتاؤ میں تبدیلی اور لاشعوری برتاؤ کا قائم ہونا عادات ہیں۔ قدیم عادات فطرت بن جاتے ہیں چاہے وہ اچھے عادات ہوں یا بُرے عادات ہوں وہ ایک فطرت بن جاتے ہیں فطرت جینیات میں منتقل ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے فطرت نسلوں میں منتقل ہو سکتی ہے۔ کسی فطرت کو ختم کرنے کے لئے پہلے اس کو عادت میں تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ پھر اس قدیم عادت کو نئے محرکہ والے ماحول میں افشا کر کے نئے برتاؤ کو قائم کرنا اور اس کو بار بار دہرانے کی وجہ سے پرانی عادات کا خاتمہ ہو کر نئی عادات قائم ہو سکتی ہیں۔

☆ عادات کا قائم ہونا کسی عمل کا خود بخود مکت رطور پر دہرائے جانے میں اضافہ ہوتا ہے۔

عادات ومقاصد(Habits and Goals)

☆ عادات اور مقاصد کا ملنے کا نقطہ(Latertance دراصل ایک ایسا مجبوری والا حصہ ہے جہاں عادات کو یاداشت میں رکھ کر سیکھا جاتا ہے۔خصوصاً ساتھی اکتساب(Associative Learning) والی عادات آہستہ آہستہ بڑھتے ہوئے مضبوط ہوتے جاتے ہیں۔عادات یا تو مقاصد کو فائدہ پہنچانے والے یا پھر نقصان پہنچانے والے ہوتے ہیں اور یہ مقاصد بھی اس ہی فرد کے طے کئے ہوئے ہوتے ہیں۔

☆ بنیادی طور پر مقاصد عادات کی رہنمائی کرتے ہیں یہ عمل اس طرح ہوتا ہے کہ ابتدائی نتائج کو محرکہ کے طور پر لیا جاتا ہے۔اس طرح عادتیں اکثر بنیاد ہوتی ہیں ماضی کے بنیادی مقاصد کے حصول کے لئے۔

خراب عادات(Bad habit):

☆ خراب عادات منفی برتاؤ کا ایک نمونہ ہیں۔

عام مثالوں میں

(1) تاخیر(Procrastination)

(2) ہلچل(Fidgetine)

(3) زیادہ خرچ کرنا(Overspending)

(4) ناخن کاٹنا(Nail-bitting)

(5) دیر سے سونا(Late sleeping)

(6) دیر سے بیدار ہونا(Late waking ap) وغیرہ

مرضی اور ارادہ(Will and intention):

☆ خراب عادات کی پہچان اور اس کو ختم کرنے کے لئے قوت ارادی کا ہونا ضروری ہے۔اگر کسی فرد کا عادات پر قابو ہے تب یہ صرف عادات ہی ہیں اور اگر ان خراب عادات پر قابو نہیں ہے تب یہ فطرت بن چکے ہیں۔اگر ارادے اچھے ہوں تب منفی عادات پر قابو پایا جاسکتا ہے لیکن ان کا اثر آزادانہ طور پر ہوتا ہے۔اور یہ اضافی ہوتا ہے۔خراب عادات رہتی ہیں لیکن حاکمانہ نہیں بلکہ محکومانہ انداز میں رہتی ہیں تب یہ ختم ہونا ممکن ہے اگر اس کے برعکس ہو تو بہت مشکل ہے۔

خراب عادات کا خاتمہ (Eliminating bad habits)

☆ خراب عادات کو نکالنے یا ختم کرنے کے لئے بہت سے طریقے ہیں۔مثلاً

(1) کمک کو روکنا(کمک = مدد/حمائت)

(2) عوامل کو پہچاننا اور ان کو ختم کرنا۔

(3) عادتوں کا مرکز بننے والی اور ہمت دینے والی چیزوں کو ختم کرنا۔

(4) بنیادی طور پر یہ یاد رکھنا کہ کونسی باتیں خراب عادات کا محرکہ بن رہی ہیں۔

کثیر جوابی سوالات

1. مندرجہ ذیل میں سے کونسا روزمرہ کا برتاؤ خاص وقفہ کے ساتھ بار بار لاشعوری طور پر (Suburnsciously) دہرایا جاتا ہے؟

(A) دلچسپیاں (Interests) (B) عادتیں (Habits)

(C) رویئے (Attitudes) (D) صلاحیت (Aptitudes)

2. عمل جس میں برتاؤ عادتوں میں تبدیل ہوتا ہو کہلاتا ہے

(A) صلاحیتوں کا قائم ہونا (Aptitude formation)

(B) رویوں کا قائم ہونا (Apititude formation)

(C) دلچسپیوں کا قائم ہونا (Interest formation)

(D) عادتوں کا قائم ہونا (Habit formation)

3. کسی عمل کا خود بخود مکرر طور پر دہرایا جانے میں اضافہ کہلاتا ہے

(A) عادت کا قائم ہونا (Habit formation)

(B) صلاحیت کا قائم ہونا (Aptitude formation)

(C) رویہ کا قائم ہونا (Attitude formation)

(D) دلچسپی کا قائم ہونا (Interest formation)

4. مندرجہ ذیل میں سے کونسا مقاصد کو حاصل کرنے میں مددگار رہوتا ہے یا مقاصد کو نقصان پہنچاتا ہے جو کہ خود کے قائم کئے ہوئے ہوتے ہیں۔

(A) صلاحیت (Aptitude) (B) رویہ (Attitude)

(C) دلچسپی (Interest) (D) عادت (Habit)

جوابات

D	4	A	3	D	2	B	1

INTELLIGENCE - ذہانت

☆ علمی معلومات و مہارتوں کو حاصل اور اطلاق کرنے کی صلاحیتوں کو ذہانت کہا جاتا ہے۔

☆ فوجی و سیاسی قدروں کی معلومات کو جمع کرنے کو بھی ذہانت کہا جاتا ہے۔

☆ پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت یا فیصلہ سازی کی صلاحیت یا اداکار کو فائدہ مند نتائج دینے کی صلاحیت کو بھی ذہانت کہا جاتا ہے۔

☆ لفظ Intelligence کوایک لاطینی لفظ Intellegerthia سے لیا گیا ہے جس کے معنی سمجھ کی استعداد Faculty of understand ہیں۔ لفظ "Intellegentia" کوایک دوسرے لفظ Intellegre سے لیا گیا ہے جس کے معنی "understand" سمجھ ہیں۔

☆ ذہانت کی تعریف مختلف انداز میں کی گئی ہے۔ سوچ کا خلاصہ (Postract thought)، مواصلات (Communication)، استدلال (Reasoning)، اکتساب (Learning)، منصوبہ بندی (Planning)، جذبات کی ذہانت (Emotional intelligence) اور مسائل کے حل Problem Solvin) صلاحیتوں کو ذہانت (Intelligence) کہا جاتا ہے۔

☆ وسیع پیمانے پر ذہانت کا مطالعہ انسانوں میں کیا جاتا ہے۔ لیکن حیوانات اور نباتات میں بھی اس کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔

☆ مصنوعی ذہانت (Artificial intelligence) دراصل مشینوں کی ذہانت ہے یا مشینوں میں نقلی ذہانت ہے۔

☆ ذہانت پر مختلف مفروضات اور اس کی مختلف تعریفوں کو تقریباً بیسویں صدی سے پہلے سے ہی پیش کیا جا رہا ہے۔ علم نفسیات میں انسانی ذہانت کے لئے مختلف نقطہ نظر کو اپنایا گیا ہے۔ عام لوگوں کے لئے نفسیاتی نقطہ نظر کافی مشہور ہے اور وسیع پیمانے پر استعمال میں ہے۔

☆ افراد پیچیدہ خیالات کو سمجھنے میں ایکدوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اور ماحول کو اپنانے کی صلاحیت میں بھی ایکدوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ تجربات سے سیکھنے میں مختلف استدلالات میں اپنے آپ کو مشغول کرنے میں دماغ کو استعمال کرتے ہوئے راہ میں حائل رکاوٹوں کو قابو پانے میں بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ افراد کی ذہانت کی پیمائش کے لئے یہ تمام انفرادی تفاوتیں کافی ہیں اور یہ متواتر نہیں ہوسکتی ہیں۔ کسی دیئے گئے شخص کی دانشورانہ کارکردگی مختلف اوقات پر مختلف ہوسکتی ہے اور اس کو مختلف مواقع پر مختلف معیارات کی بنیاد پر جانچا جاتا ہے۔ ذہانت کا تصور دراصل اس پیچیدہ مظاہر کی کو منظم اور واضح کرنے کی کوشش ہے۔

☆ ذہانت کی تقریباً دو درجن سے زائد تعریفیں ہیں۔

☆ الفرڈ بائی نیٹ (Alfred Binet) کے مطابق ''فیصلہ یا پھر اچھی سمجھ، عملی سمجھ، پہل کو اپنانے کی استعداد کسی فرد کی خود صورتحال اور خود تنقید ذہانت ہے۔

☆ Daniel Wechsle کے مطابق کسی فرد کی مجموعی یا عالمی صلاحیت جو کہ جان بوجھ کر عمل کی جاتی ہے جس کی وجہ سے عقلی سوچ اور ماحول کو موثر انداز میں اپنانے کی صلاحیت کو ذہانت کہا جاتا ہے۔

☆ Howard Gardener کے مطابق کسی فرد کے دانشورانہ صلاحیتوں اور مہارتوں کا مجموعہ جو مسائل کو حل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہو اور کسی فرد کو تحقیقی مسائل حل کرنے کے قابل بناتا ہو یا مشکلات کا سامنا کرنے کے قابل بناتا ہو اور مسائل کے حل کو حاصل کرنے کے قابل بناتا ہو اور نئی معلومات کو حاصل کرنے اور اس کو استعمال کرنے کے قابل بنانا ذہانت ہے۔

☆ عموماً یہ کہا جاتا ہے کہ کسی فرد یا شخص کی ذہانت میں پچاس فیصد (50%) حصہ ماحول (Environment) اور باقی پچاس فیصد (50%) حصہ DNA (Deoxyribonucleic acid) کا ہوتا ہے۔ یعنی خون کے رشتہ کا ہوتا ہے۔

ذہانت کے امتحانات(Intelligence Tests)

☆ ذہانت کے امتحانات وسیع پیمانے پر تعلیم، تجارت اور فوج کی ترتیبات میں برتاؤ کو معلوم کرنے کی افادیت کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ IQ (Intelligence Quotient) ذہانتی خارج قسمت اور معمولی ذہانت کا عامل Gaineral intelligence factor) (g) کئی ایک سماجی نتائج سے متعلق ہیں۔ کم خارج قسمت والے افراد میں طلاق یافتہ کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔ شادی کے بغیر ان کے بچے ہوتے ہیں یہ مقید ہوتے ہیں۔ ان کو طویل عرصہ ترک ذہنی اور فلاح و بہود کی حمایت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ زیادہ خارج قسمت والے افراد زیادہ عرصہ تک تعلیم حاصل کرنے کے عمل سے جڑے رہتے ہیں اعلیٰ عہدوں کی ملازمتوں پر جاتے ہیں اور زیادہ آمدنی ہوتی ہے۔

☆ نمایاں طور پر ذہین افراد کامیاب زندگی سے جڑے رہتے ہیں۔ ملازمت کی کارکردگی کو جانچنے کا بہتر طریقہ ذہانتی خارج قسمت(IQ) اور General intelligents factor (g) کے درمیان پایا جانے والا تناسب ہے۔

(IQ)ذہانتی خارج قسمت

(g) عمومی ذہانت کا عامل

$$\text{ملازمت کی کارکردگی} = \frac{IQ}{g}$$

ذہانتی امتحانات کی درجہ بندی (Classification of Intelligence Tests)

☆ ذہانت کے امتحانات کی دو بڑے زمروں میں درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔

1. زبانی امتحان(Verbal Test)
2. غیر زبانی امتحان (Non-Verbal Test)

1. زبانی امتحان(Verbal Test)

☆ اس امتحان میں زبان کے استعمال کے لئے جانچ کی جاتی ہے۔

☆ یہ امتحان صرف خواندہ لوگوں اور خواندہ بچوں کے لئے انجام دیا جاتا ہے۔

☆ اس کے ذیلی امتحانات مندرجہ ذیل ہیں۔

الفاظ کا ذخیرہ V =. Vocabulary

معلومات I = Information

فہم C = Comprehension

یکسانیت S = Similarity

عددی ریاضی A = Arthematic

یاداشت M = Memory

VICSAM

☆ حالانکہ اس امتحان میں لکھنے کا کام نہیں ہوتا لیکن پھر بھی یہ امتحان پڑھنے لکھنے کے قابل افراد کے لیئے ہی منعقد کیا جاتا ہے۔

2. غیر زبانی امتحان (Non-Verbal Test)

☆ اس امتحان میں زبان کے امتحان کی ضرورت نہیں ہوتی۔

☆ یہ امتحان خواندہ اور ناخواندہ دونوں قسم کے افراد یا بچوں کے لئے انجام دیا جاتا ہے۔

☆ اس کے ذیلی امتحانات مندرجہ ذیل ہیں۔

a) تصویر کی تکمیل کا امتحان Picture completion Test

b) تصویر کی جماوٹ کا امتحان Picture arrange Test

c) چیزوں کا اجتماع Object Aesembly

d) ہندسہ علامت کا امتحان Digit Symbol Test

e) سیاہ ڈیزائن کا امتحان Black-Design Test

☆ اس امتحان میں قلم اور Paint brush وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا دونوں یعنی زبانی اور غیر زبانی امتحانات دو طریقوں سے منعقد کئے جاتے ہیں۔

1. انفرادی امتحان (Individual Test)

اس میں وقت واحد میں صرف ایک ہی فرد کا امتحان منعقد کیا جاتا ہے۔

2. اجتماعی امتحان (Group Test)

اس میں ایک ہی وقت پر کئی افراد کا مجموعی طور پر امتحان منعقد کیا جاتا ہے۔

کچھ امتحانات مندرجہ ذیل ہیں۔

I. WISC:

☆ اس کا پھیلا Wleschler Intelligence Scale for Childres ہے۔

☆ دراصل اس امتحان کو ایک Wescaler نامی نفسیات داں نے پیش کیا۔

☆ یہ امتحان 1949ء میں پیش کیا گیا اور تبھی سے یہ امتحان استعمال میں ہے۔

☆ اس امتحان کو 5 سال سے زیادہ اور 16 سال سے کم عمر بچوں کی ذہانت معلوم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ آج بھی بڑے دواخانوں کے نفسیات کے شعبوں میں بچوں کی ذہانت کو معلوم کرنے کے لیئے اس امتحان کو استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ بڑے سرکاری دواخانوں کے نفسیات کے شعبوں میں بھی بچوں کی ذہانت کو معلوم کرنے کا یہ آسان طریقہ استعمال میں ہے۔

☆ ہندوستان کی سرکار کے آئین کے مطابق کسی بھی بچے کو پندرھویں برس کی عمر میں دسویں جماعت کا امتحان لکھنا ہوتا ہے یعنی بچے کی عمر 14 سال سے زیادہ ہو اور 18 سال سے کم ہو جب بچہ دسویں جماعت میں ہو۔لیکن بعض بچے بلکہ یہ کہا جائے کہ بہت ذہین یعنی خداداد (Gifted) بچے کم عمر میں ہی دسویں جماعت کا امتحان لکھ لیتے ہیں۔لوگو اس کے لئے مختلف مہینوں کی کم عمر کے لئے مختلف درجات کے آفیسر کی دستخط اور حکم نامہ (Order) کیساتھ بچوں کو امتحان لکھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اگر بچے کی عمر 12 سال سے کم ہو تب عدالت عالیہ کے حکم سے بچہ کو امتحان لکھنے کی اجازت مل سکتی ہے۔لیکن عدالت پہلے ضلع

(CA) اصل عمر (1) جہاں بچے کی ریاست (State) کے سب سے بڑے دوا خانے کو بھیجتی ہے یا (District)
Chronological age اور (2) ذہنی عمر (MA) Mental age کو معلوم کیا جاتا ہے۔ اصل عمر Pathological Laboratory میں سینے کی مجھے بڑی سے گز (Bone Marrow) نکال کر اس کا امتحان کے معلوم کیجاتی ہے جبکہ ذہنی عمر دواخانہ کے نفسیات کے شعبہ میں ذہنی امتحانات منعقد کر کے معلوم کیجاتی ہے انا امتحانات میں سے ایک WISC بھی ہے۔

☆ دراصل عمر CA (Actual / Chronological age) اور ذہنی عمر (Mental age)(MA) کے تناسب کو مہینوں میں لے کر اس سے (IQ (Intelligence Quotient معلوم کیا جاتا ہے۔

مثال: زید کی

(1) اصل عمر 12 سال ہے۔

اصل عمر مہینوں میں 12 x 12 = 144 مہینے ہے۔

(2) ذہنی عمر 15 سال ہے

ذہنی عمر مہینوں میں 15X12=180 مہینے ہے۔

CA = 144 Months

MA = 180 Months

$$IQ = \frac{\text{MA}}{\text{CA}} \times 100$$

$$= \frac{180}{144} \times 100$$

= 1.25 x 100 = 125

ذہانت (Intelligence):

☆ ذہنی قوت وصلاحیت کو ذہانت کہا جاتا ہے۔ کسی کام کو پورا کرنا ہی ذہانت ہے۔ حالات یا مواقع کے لحاظ سے ذہنی صلاحیت کو استعمال کرتے ہوئے کسی منزل تک پہنچنا یا کوئی کام تکمیل تک پہنچانا ہی ذہانت ہے (Wood Worth)۔ سیکھنے کی گنجائش اور تغیر پذیر حالات سے مطابقت پیدا کرنا ذہانت ہے (Nagron)۔ کسی فرد کا انداز اقدام، مقصد، فکر اور حالات سے متاثر کن انداز میں تباہ کرنے کی مجموعی صلاحیت ذہانت ہے (David Westler)۔ ایسی صلاحیت جس کے ذریعہ کوئی بھی جاندار اپنے کردار کو اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے ڈھالتا ہے تو یہ اس کی ذہانت ہے (Alfred Bane)۔ وقت اور ضرورت کے لحاظ سے تمام تر ذہنی صلاحیتوں کو استعمال کرنا ذہانت ہے (Marks)۔

☆ ماہر نفسیات دان EL. Thorndike (ای-ایل-تھارن ڈائیک) کے مطابق ذہانت کی تین (3) اقسام ہیں۔

1. مجرد ذہانت (Abstract Intelligence)
2. میکانیکی ذہانت (Mechanical Intelligence)
3. سماجی ذہانت (Social Intelligene)

.1 مجرد ذہانت(Abstract Intelligence)

☆ کسی فرد کی ذہنی وخیالی صلاحیت مجرد ذہانت کہلاتی ہے۔یعنی کسی عنوان/ شئے/شخصیت کواس کی ابتداء سے انتہا تک سمجھنے کی ذہنی صلاحیت۔اس قسم کی ذہانت رکھنے والے افراد یا بچے عموماً مندرجہ ذیل پیشوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہیں یعنی ایک مقام بناتے ہیں۔

(1) ٹیچر/لکچرار/ پروفیسر

(2) وکیل/ پبلک پروسیکیوٹر/ جج

(3) سائینس دان/ دانشوروغیرہ

.2 میکانیکی ذہانت(Mechanical Intelligence)

☆ کسی بچے/فرد کی میکانیکی کاموں میں دلچسپی دراصل اس کی میکانیکی ذہانت ہے۔ایسے افراد میں کسی شئے کوبخوبی توڑ جوڑ کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔اس قسم کی ذہانت رکھنے والے بچے افرادعموماً ایک کامیاب Technician بنتے ہیں۔اس کے علاوہ صنعت کاربھی بن سکتے ہیں۔

.3 سماجی ذہانت(Social Intelligene)

☆ سماجی کام میں دلچسپی' فلاح و بہبود کے کاموں میں بڑھ چڑھ کرحصہ' قائدانہ صلاحیت سماجی ذہانت ہے۔سماجی ذہانت والے طلباء/ بچے/ افراد میں قائدانہ صلاحیت پروان چڑھتی ہے۔اس قسم کی ذہانت سماجی کارکن اور لیڈر بننے میں بہت حدتک کارگر ہوتی ہے۔

☆ نیچے دیئے گئے ذہانت(Intelligence) کے مختلف نظریات ہیں۔

.1 ایک عامل نظریہ(Uni factor theory)

.2 دوعامل نظریہ(Two facter theory)

.3 کثیر عامل نظریہ(Multi factor theory)

ملازمت کی کارکردگی =

.4 گروہی عامل نظریہ(Group factor theory)

.5 تمثیلی نظریہ(Sampling theory)

.6 ذہانتی خاکہ کا نظریہ (Theory of Structure Intelligence)

.1 ایک عامل نظریہ(Uni factor theory)

☆ اس نظریہ کوالفرڈ بینے نامی نفسیات داں نے پیش کیا۔

☆ اس کے علاوہ شیاما پرسادیونیورسٹی۔رانچی کے مطابق بھی ذہانت صرف ایک عامل پر منحصر ہے۔

☆ کسی بھی فرد کی تمام تر صلاحیت میں یکجا ہوکر عام ذہانت ظاہر کرتی ہیں۔

☆ اس نظریہ کے مطابق تمام تر صلاحیتیں ایک دوسرے سے متعلقہ(Correlated) ہوتی ہیں۔یعنی اگرکوئی فرد ایک میدان یا چیز میں ماہر ہوتو وہ دوسرے میدان یا چیز میں بھی ماہر ہونے کے امکانات قوی رہتے ہیں۔

☆ اگرایک طالب علم کی اردو کی لکھت اچھی ہوتب انگریزی کی لکھت بھی اچھی ہونے کے امکانات اعلیٰ ترین ہوتے ہیں۔اوراس کی نقشہ نگاری(drawing)بھی بہتر ہوتی ہے۔

☆ اگرکوئی فرد زندگی کے ایک میدان میں عمدہ ہوتو وہ دوسرے میدانوں میں عمدہ ہوتا ہے۔اگرکوئی طالب علم پڑھائی میں بہتر ہوتو وہ تعلیم مکمل ہونے کے بعد ملازمت میں منتخب ہونے کے امکانات بھی قوی ہوتے ہیں۔

2. دوعامل نظریہ(Two facter theory)

☆ یہ نظریہ چارلیس اسپیرمین نامی نفسیات داں نے پیش کیا۔

☆ اس نظریہ کے مطابق کسی بھی فرد کی ذہانت دوعامل پر مشتمل ہوتی ہے۔

(1) عام ذہانت('g' factor) 'g' = General intelligence factor

(2) مخصوص ذہانت('s' factor) 's' = Specific intelligence factor.

☆ 'g'عامل مختلف ذہانت کے کاموں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ایسے کام جس کے لئے عام قسم کی ذہانت درکار ہوتی ہے وہاں 'g' factor لگتا ہے۔مثلاً سیڑھیاں چڑھتے وقت طویل کپڑے پہنے والے اس کو اٹھا کر چلتے ہیں تاکہ کپڑے پیروں میں آکر گرنے کا خدشہ کم ہوجائے۔گیلے فرش پر چلتے وقت بھی طویل کپڑے پہننے والے افراد اس کو اٹھا کر چلتے ہیں تاکہ کپڑے گیلے فرش سے مس نہ ہوں اور خراب ہونے سے بچے رہیں۔اسی طرح اور عام قسم کے کام جہاں عام ذہانت درکار ہوتی ہے وہاں'g'عامل لگتا ہے۔

☆ 'S'عامل مختلف مشاغل میں مہارت حاصل کرنے کے کام آتا ہے۔مختلف افعال کو فعال بنانے کے کام آتا ہے۔یہ دلچسپی پر بھی منحصر ہے۔مثلاً مصور ہوتا۔شاعر ہونا۔موسیقی آنا۔گلوکار رہونا۔وغیرہ

☆ عامل کے مطابق ایک فرد میں کسی بھی میدان میں ماہر ہونے کا عنصر ہونا چاہئے۔

☆ کوئی بھی فرد بیک وقت ایک سے زائد میدانوں میں ماہر ہوسکتا ہے۔یہ صلاحیت اس میں اتم درجہ تک 'ی' عامل کے ہونے کی وجہہ سے ہوتی ہے۔

مثلاً (1) کوئی سائنٹسٹ شاعر بھی ہوسکتا ہے۔

(2) کوئی بہترین کرکٹر ایک اچھا انجینئر بھی ہوسکتا ہے۔

یعنی کسی فرد کی جملہ ذہانت دونوں عامل کا مجموعہ ہے۔

جملہ ذہانت = عامل 'g' + عامل 's'

☆ اگر فرد میں ایک سے زائد مخصوص صلاحیتیں موجود ہوں تب

$$\text{جملہ ذہانت} = g + s_1 + s_2 + s_3$$

3. کثیر عامل نظریہ (Multi factor theory)

اس نظریہ کو ای-ایل-تھارن ڈائیک نامی نفسیات دان نے پیش کیا۔

☆ اس نظریہ کے مطابق ذہانت دراصل مخصوص صلاحیتوں کا مجموعہ ہے۔ان مخصوص صلاحیتوں میں کچھ خصوصیات مشترک ہیں لیکن اس کے باوجود ہم ان مشترک خصوصیات کو مکمل ذہانت نہیں کہتے۔

مثلاً (1) ایک اچھا مدرس بہترین مقرر بھی ہوسکتا ہے۔اس کے باوجود درس دینا ایک خاصیت ہے جبکہ تقریر کرنا دوسری خاصیت/ صلاحیت ہے۔ دونوں میں مشترک یہ ہے کہ دونوں کاموں میں بولنا ہے۔لیکن اس کے باوجود ایک اچھا مدرس ضروری نہیں کہ اچھا مقرر بھی ہو۔اسی طرح ایک خراب مدرس ایک اچھا مقرر ہوسکتا ہے۔

☆ **عالم اور مقرر:** ایک اچھا عالم بہترین مقرر ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی ہوسکتا۔اس نظریہ کے مطابق کسی بھی فرد کی مختلف صلاحیتوں کو ملاکر ذہانت کہا جاتا ہے۔

☆ یہ صلاحیتیں ایک دوسرے سے علیحدہ حیثیت رکھتی ہیں۔ تھارن ڈائک نے Measurement of Intelligence کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے۔اس کتاب میں اس نے ذہانت کے مختلف خصوصیات کا ذکر کیا ہے۔جیسے

(1) سطح(Level)

(2) حد(Range)

(3) مظاہرہ کی رفتار(Speed of performance)

(4) رقبہ(Area)

☆ اگر مندرجہ بالا تمام خواص یکجا ہوتے ہوں تب اس کو ذہانت کہا جاتا ہے۔

☆ تھارن ڈائیک نے ایک (CAVID) نامی ذہانتی ٹسٹ بھی پیش کیا۔

CAVED

C = Sentence Completion جملہ کی تکمیل

A = Arthmatic ریاضی

V = Vocabulary الفاظ کی ذخیرہ اندوزی

I = Intelligene ذہانت

D = Direction سمت

4. گروہی عامل نظریہ(Group Facter Theory)

☆ یہ نظریہ مجموعی عامل نظریہ بھی کہلاتا ہے۔اس نظریہ کو تو تھرسٹن نامی ایک امریکی ماہر نفسیات نے پیش کیا۔1937

☆ اس نظریہ کے مطابق کسی بھی فرد میں ذہانت کے لئے ابتدائی و عناصر ہوتے ہیں۔

(1) صوتی قابلیت(Verbal ability)

(2) حافظہ(Memory)

(3) وجہ (Reason)

(4) عددی صلاحیت (Numerical ability)

(5) اشیاء کا باہمی تعلق (Spatial relation)

(6) ادراکی صلاحیت (Perceptual ability)

(6) الفاظ کی روانی (Word Huency)

☆ اس نظریہ کے مطابق ذہانت دراصل صلاحیتوں کا مجموعہ ہے۔اس میں تمام ذہنی عمل مل کر ایک گروپ بناتے ہیں۔ذہنی عمل کا ایک دوسرا گروپ ان تمام ذہنی عمل کو جوڑنے کا عامل کا کام کرتا ہے۔پھراس طرح ایک تیسرا گروپ بھی تیسرا بنیادی عامل کا کام کرتا ہے۔

☆ اس نظریہ کے مطابق ذہانت کے جملہ 7 عوامل ہیں اور یہ تمام عوامل ایک دوسرے سے آزاد ہیں یعنی ہے ایک عامل دوسرے عامل پر منحصر نہیں ہوتا۔

☆ گروہی عامل کے نظریہ کی ابتداء دراصل 1904 میں چارلس اسپیرمین کے پیش کئے گئے دو عامل نظریہ سے ہوئی۔

☆ Charles Spearman ہی General intelligence factor ('g' factor) کو پیش کرنے والا ابتدائی شخص ہے۔

5. تمثیلی عامل نظریہ (Sampling Theory)

☆ اس نظریہ کو G.H.Thomson نامی نفسیات داں نے پیش کیا۔

☆ اس نظریہ کے مطابق کسی فرد کی ذہانت کا اندازہ دو مختلف ٹسٹ منعقد کر کے ان کا تقابل کر کے لگایا جاتا ہے۔اور اس فرد کی خصوصیات کا اندازہ لگایا جاتا ہے یا فرد کی خصوصیات کا پتہ چلایا جاتا ہے۔اسی لئے اس نظریہ کو تمثیلی (sampling) نظریہ کہا جاتا ہے۔

☆ یہاں جو ٹسٹ منعقد کئے جاتے ہیں وہ فرد وسیع صلاحیتوں اور تنگ/ چھوٹی صلاحیتوں کا پتہ لگانے کے لئے ہوتی ہیں۔

6. ذہانتی خاکہ کا نظریہ (Theory of Structure of Intelligence)

☆ اس نظریہ کو گلفر ڈ نامی ماہر نفسیات نے پیش کیا۔

☆ اس نظریہ کے مطابق ذہانت میں تین (3) طرح کے عوامل ہوتے ہیں۔

(1) پیداوار (Productivity)

(2) تحقیقات (Perations)

(3) مورد (Content)

☆ اس نظریہ کو Joy Paul Guilford نے 1955ء میں پیش کیا۔

☆ مندرجہ بالا تین عوامل میں ذہانت کی جملہ 180 صلاحیتیں شامل ہیں۔

☆ اس نظریہ کو تعلیمی نظام میں اطلاق کے قابل بنانے والے Mary N Meeken ہیں۔

(1) تحقیقاتی عمل کے طول وعرض (Operations dimension):

☆ ذہانتی خاکہ کے نظریہ کے تحقیقاتی عمل کے طول وعرض میں جملہ 6 عمل شامل ہیں:

(1) ادراک (Cognition)

☆ سمجھنے کی صلاحیت

☆ سمجھنا

☆ دریافت

☆ معلومات سے آگاہ ہونا

(2) یاداشت کی سازبندی(Memory recording)

☆ معلومات کوایک نظام سے دوسرے نظام میں منتقل کرنا۔

(3) یادداشت کو برقرار رکھنا (Memory retention)

☆ معلومات کودوبارہ یادکرنے کے قابل ہونا۔

(4) ممنوع پیداوار(Divergent production)

☆ ایک مسئلہ کوئی ایک حل نکالنے کی صلاحیت۔تخلیق

☆ تخلیقی صلاحیت

(5) متغیر پیداوار(Convergent production)کسی مسئلہ کاایک بہترحل نکالنے کی صلاحیث۔

☆ اصول پرعمل پیرا ہونا۔

☆ مسئلہ کاحل

(6) جانچ (Evaluation)

☆ معلومات صحیح ہیں یانہیں اس کے بارے میں فیصلہ لینے یافیصلہ سازی کی صلاحیت

- متواتر پن(Consistency)

- درست(Valid)

(2) پیداوار کےعمل کےطول وعرض (Productivity dimensions)

☆ اس عنوان کے نام سے یہ ظاہر ہوتا ہے ایک مخصوص مواد پرتحقیق کے نتیجہ کے طور پر ظاہر ہونے والےعمل کو پیداوار کاعمل کہا جاتا ہے۔ذہنی خاکہ ذہانتی خاکہ کے نظریہ میں '6' پیداواری عمل ہیں۔

(1) اکائیاں(Units)

- معلومات کاحصہ

- ہرسبق معلومات کاایک حصہ ہوتا ہے۔

(2) جماعتیں(Classes)

☆ اکائیوں کا گروپ یاسیٹ(Set)اکائیوں کاایسا گروپ جس میں ایک ہی عنوان کے مختلف معلومات شامل ہوں۔

(3) تعلقات(Relatioms)

- اکائیوں کے درمیان ایک جیساتعلق یامخالف تعلق۔

- اکائیوں کے مدارج ومراحل اکائیوں کے درمیان تشبیہ(Analogy)

(4) نظام(System)

اکائیوں کے درمیان کئی ایک تعلقات جوکہ ذہانت کے خاکہ کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرتے ہوں۔

(5) تبدیلی(Transformation)

ذہانتی مدارج، ذہانت کی تبدیلیاں معلومات کی تبدیلیاں-وغیرہ

(6) مضمرات(Implications)

پیش قیاسی-اندازہ قائم کرنا۔تجزیہ کرنا،نتائج کے اثرات معلومات توقعات۔

(3) مواد کے عمل کے طول وعرض (Content dimensions)

- ذہانتی خاکہ کے نظریہ کے مواد کے عمل میں معلومات چار(4)وسیع علاقہ شامل ہیں جس کو انسانی عقل چھ(6)مختلف طریقوں سے اطلاق عمل میں لائی یہ مواد کی معلومات کے چار علاقہ مندرجہ ذیل ہیں

(1) خاکی(fegural)

- حقیقی مقصد کو معلوم کرنا۔
- ٹھوس اور
-
-

(A) بصارتی (Visual): دیکھ کر حاصل ہونے والی معلومات

(B) سماعتی(Auditory):سماعت کے ذریعہ یعنی سن کر حاصل ہونے والی معلومات

(C) عضلاتی(Kinesth ethic): کسی فرد کے طبعی عمل سے حاصل ہونے والی معلومات

(2) علامتی(Symbolic):

-
-

مثلاً

1. عربی کے اعداد
2. کسی بھی زبان کے حروف
3. موسیقی کی علامتیں
3. سائینس کی علامتیں
5. ریاضی کی علامتیں۔جیسے

جمع +

تفریق -

ضرب ×

÷ تقسیم

β Beta.

α الفا

γ گاما

(3) معنوی (Semantic)

-

-

-

-

(4) برتاؤی(Behavioral)

- نومولود کے عمل سے حاصل ہونے والی معلومات
- طورطریقوں سے حاصل ہونے والی معلومات
- لوگوں کی رائے سے حاصل ہونے والی معلومات

☆ گلفرڈ کے ابتدائی حقیقی ماڈل میں ابتداء میں 120 اجزا تھے۔ کیونکہ اس میں سمعی' بصارتی اور خائی مواد علاحدہ نہیں تھے۔ ان عوامل کو علاحدہ کرنے کے بعد 150 اجزا (Component) ہوگئے۔ جو کہ 150= 6 x 6 x 5 کے حساب سے تھے۔ آخر میں اس کے ماڈل میں 180=5x6x6 کے حساب سے جملہ 180 اجزا ہوگئے۔

ذہانت(Intelligence)

☆ ذہانت کی تعریف مختلف انداز میں کی گئی ہے۔ استدلال کے خلاصہ کے لئے اعلیٰ سطح کی صلاحیتیں' ذہنی نمائندگی' مسئلہ کا حل' فیصلہ سازی' سیکھنے کی صلاحیت' ماحول کے جذبات کی معلومات' تخلیقی صلاحیت' مطالبات کو موثر انداز میں مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت' عموماً معلومات کو سمجھنا یا ان کا اندازہ لگانے کی صلاحیت بھی ذہانت ہے۔ معلومات کے اس علم کو محفوظ کر کے ایک مخصوص ماحول میں حسب منشا برتاؤ کیلئے استعمال کرنا۔

☆ Woodworth اور Marquis کے مطابق ذہانت کے معنی عقل کا استعمال ہے۔ یہ صورتحال کو دانشورانہ انداز میں قابو میں رکھنے کی صلاحیت یا کسی کام کو مکمل کرنے کی صلاحیت ہے۔

☆ Stern کے مطابق ذہانت کسی باہوش فرد کی وہ عمومی صلاحیت ہے جس کی وجہ سے وہ نئی ضرورتوں کی سوچ کو آراستہ کر سکے۔ یہ زندگی کے لئے حالات اور نئے مسائل کی ذہنی موافقت ہے۔

☆ Terman کے مطابق ایک فرد جزوی ذہین ہوتا ہے جب کہ وہ خلاصہ سوچ رکھتا ہو۔

☆ Wagnon کے مطابق ذہانت دراصل نئے اور بدلتے ہوئے حالات میں اپنے آپ کو ان حالات کے موافق بنانے کی صلاحیت ہے۔

☆ C.Murray کے مطابق ذہانت دراصل ذہنی صلاحیت ہے۔

☆ ذہانت معلوم کرنے کے لئے زبانی امتحانات منعقد کئے جاتے ہیں۔ذہانتی امتحانات کو چار بنیادوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔

I. Administration Based.

II. Content Based (Material Based)

III. Measurable Based

IV. Time Based

اس کے علاوہ ذہانتی امتحانات کی مندرجہ ذیل انداز میں بھی درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔

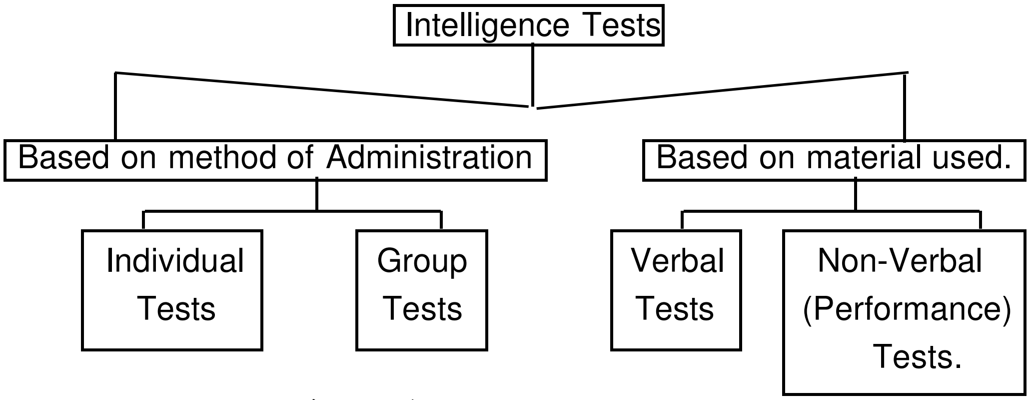

Individual اور Group امتحان کے درمیان فرق

انفرادی ذہانتی امتحان **Individual Intelligence Test**	اجتماعی ذہانتی امتحان **Group Intelligence Test**
- یہ ایک وقت میں ایک ہی فرد کے لئے منعقد کیا جاتا ہے۔	- یہ ایک وقت میں ایک ساتھ کئی فرد کے لئے منعقد کیا جاتا ہے۔
- یہ مخصوص ہوتے ہیں۔	- یہ اتنے زیادہ مخصوص نہیں ہوتے۔
- یہ تناؤ پر مبنی ہوتے ہیں۔	- یہ تناؤ سے آزاد اور آرام دہ ہے۔
- محدود وقت میں مکمل کرنا ہوتا ہے۔	- عموماً وقت کی قید نہیں ہوتی۔
- اس میں بہت زیادہ سوالات نہیں ہوتے۔	- اس میں بہت زیادہ سوالات ہوتے ہیں۔
- یہ زیادہ مہنگے ہوتے ہیں۔	- یہ زیادہ مہنگے نہیں ہوتے۔
- یہ اجتماع پر منعقد نہیں کئے جاسکتے۔	- یہ انفرادی طور پر منعقد نہیں کئے جاسکتے۔
- یہ امتحانات ماہر اور تربیت یافتہ نفسیات داں منعقد کر سکتے ہیں۔	- یہ امتحانات منعقد کرنے کے لئے ماہر اور تربیت یافتہ نفسیات دانوں کی ضروری نہیں۔

زبانی اور غیر زبانی ذہانتی امتحانات کے درمیان فرق

غیر زبانی ذہانتی امتحانات Non-Verbal (Performance Intelligence Tests)	زبانی ذہانتی امتحانات Verbal Intelligence Tests
- ان امتحانات میں تصاویر سمتیں اور خلاصی اشیاء شامل ہیں۔	- ان امتحانات میں زبان (language) اور الفاظ (words) لگتے ہیں۔
- امتحانات بہرے، گونگے اور ان پڑھ لوگوں پر بھی کیا جاسکتا ہے۔	- ان امتحانات کا انعقاد ان پڑھ لوگوں پر نہیں کیا جاسکتا۔
- یہ امتحانات قابل اعتماد نہیں ہوتے۔	- یہ امتحانات زیادہ قابل اعتماد ہوتے ہیں۔
- یہ امتحانات ہر قسم کے سیکھنے والوں کے لئے یعنی آہستہ اور تیز سیکھنے والوں کے لئے ہیں۔	- یہ امتحانات آہستہ سمجھنے والوں کے لئے نہیں بنائے گئے۔
- وسیع اہمیت ہے۔	- وسیع اہمیت نہیں ہے۔
- ان امتحانات کو چھوٹے بچوں پر بھی منعقد کیا جاسکتا ہے۔	- ان امتحانات کو چھوٹے بچوں پر منعقد نہیں کیا جاسکتا۔

Types of Intelligence Tests

- Based on method of Administration.
  - Individual Tests
  - GroupTests
- Based on method used
  - Verbal Test
  - Non-Verbal (Performance) Test

Individual Tests	GroupTests	Verbal Test	Non-Verbal (Performance) Test
Ex: 1. Wechsler Intelligence Scale for Children (WISC) 2. Bhatia Intelligence Test.	Ex: 1. General Mental Ability test 2. Army Alpha Test 3. Army Beta test	Ex: 1. Binot Simon tests. 2. Stanford-Binet test.	Ex: 1. Army Beta test 2. Ravan's Standard Progressive Matrices tests 3. Bhatia Intelligence test.

Wechsler Intelligence Scale for children (WISC)

☆ اس امتحان کو سب سے پہلے رومانی امریکی نفسیات داں David Wechsler نے 1945ء میں پیش کیا۔ یہ امتحان دراصل 1939ء کے ایک ذیلی امتحان کا موافقت والا امتحان ہے۔ 1939ء میں اس ذیلی امتحان کا نام Wechsler Bellevue Intelligence Scale تھا۔ یہ بھی کئی ایک ذیلی امتحانوں کا مجموعہ تھا جن میں زبانی (Verbal) اور

غیر زبانی (Non-verbal) (Performance) اسکیل تھے۔ مثلاً

- Verbal IQ (VIQ)
- Performance IQ (PIQ)
- Full scale IQ (Full scale (FSIQ)

پہلے یہ امتحان 15-5 سال کی عمر کے بچوں کے لئے تھا لیکن بعد میں اس کو 16-6 سال کی عمر کے بچوں کے لئے بنادیا گیا۔ اس امتحان کی تیسری اشاعت 1991ء میں ہوئی جب کہ چھوتھی اشاعت 2003 میں ہوئی۔ پانچویں اور سب سے آخری اشاعت (Fifth edition) 2014ء میں ہوئی۔ پانچویں اشاعت میں جملہ 21 ذیلی امتحانات ہیں جس کے '15' جامع نمبرات (Composite score) ہیں۔

☆ اس امتحان کو منعقد کرنے کے لئے 45 سے 65 منٹ درکار رہوتے ہیں۔ اس امتحان سے ذہانتی خارج قسمت کی مکمل Scale پیدا ہوتی ہے جو بچے عمومی ذہانتی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اس امتحان سے بچے کے ذہانتی Score کی جانچ بنیادی فہرستیں معلوم ہوتی ہیں۔

1. Verbal Comprehension Index (VCI)
2. Visual Spatial Index (VSI)
3. Fluid Reasoning Index (FRI)
4. Working memory Index (INMI)
5. Processing Speed Index. (PSI)

☆ 16 سال سے بڑی عمر کے افراد کی ذہانت معلوم کرنے کے لئے Wechsler Adult Intelligence Scale (WIALS) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ 2 سال 6 ماہ کی عمر سے 7 سال 7 ماہ کی عمر کے بچوں کے لئے Wechsler preschool and Primary Scale of Intelligence,(WPPSI) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ 6 سال صفر ماہ سے 7 سال 7 ماہ کی عمر کے بچے WPPSI اور WISC دونوں امتحان کرسکتے ہیں اس عمر کے بچوں میں یہ دونوں امتحان بر بوشی کرتے ہیں۔

☆ VCI میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- Similarifies (بنیادی)

کیسے دو الفاظ ایک دوسرے سے مماثل ہیں۔

- Vocabulary (بنیادی)

دیئے گئے الفاظ کی تعریف امتحان کنندہ سے پوچھے جاتے ہیں

(ثانوی) Information -

عام معلومات کے سوالات

(ثانوی) Comprehension -

سماجی حالات اور عمومی تصورات پر سوالات

VS1 میں دو ذیلی امتحان شامل ہوتے ہیں

(بنیادی) Block design .-

اس میں پڑھنے (Read) اور لکھنے (Write) کے حصے ہوتے ہیں۔ آگے بڑھتے بڑھتے مشکل الفاظ آتے جاتے ہیں۔

(بنیادی) Visual puzzles -

بچوں کو محرکہ کی کتاب میں پہیلیاں دکھائے جاتے ہیں

FRI میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

(بنیادی) Matrix Reasonine -

(بنیادی Figure Weight

(ثانوی) Picture concepts

(ثانوی) sarithmatic

WMI میں مندرجہ ذیل شامل ہیں

(بنیادی) Digit Span

(بنیادی) Picture span .

(ثانوی) Letter-Number Sequencing

PSI میں مندرجہ ذیل شامل ہیں

(بنیادی) Coding

(بنیادی Symbol Search

(ثانوی) Cancellation

استعمالات (Uses)

- بچوں کی ذہانت معلوم کرنے کے لئے

Attention Deficit Hyperactivity

Disorder (ADHD) معلوم کرنے کے لیے

(بنیادی) Vocabulary

دیئے گئے الفاظ کی تعریف امتحان کنندہ سے پوچھے جاتے ہیں:

(ثانوی) Information

عام معلومات کے سوالات

(ثانوی) Comprehension

سماجی حالات اور عمومی تصورات پر سوالات

VSI میں دو ذیلی امتحان شامل ہوتے ہیں:

(بنیادی) Block Design .

اس میں پڑھنے (Read) اور لکھنے (Write) کے حصے ہوتے ہیں۔ آگے بڑھتے بڑھتے مشکل الفاظ آتے جاتے ہیں۔

(بنیادی) Visual puzzles

بچوں کو محرکہ کی کتاب میں پہیلیاں دکھائے جاتے ہیں۔

FRI میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

(بنیادی) Matrix Reasoning

Lecture Construction Test for illiterates

.General Mental Ability Test

☆ اس امتحان کو دو طریقوں سے منعقد کیا جاسکتا ہے؟

1. زبانی (Verbal)
2. غیر زبانی (Non-verbal)

☆ اس امتحان کو مختلف اکائیوں میں تقسیم کرکے منعقد کیا جاتا ہے۔

☆ ہر اکائی کے لئے کچھ Score ہوتا ہے۔

☆ تمام اکائیوں کے Scores کے مجموعہ کی بنیاد پر کسی بھی بچے کی General Mental Ability معلوم کی جاتی ہے۔

☆ اس امتحان میں جملہ پانچ (5) اکائیاں (Units) یعنی ذیلی امتحان ہوتے ہیں۔

☆ یہ امتحان (Test) 7 تا 11 سال کی عمر کے بچوں کی ذہانت کو معلوم کرنے کے لئے بہت موزوں ہوتا ہے۔

☆ اس امتحان کو دو ماہرین نفسیات نے ترتیب دیا۔

1. سری واستو
2. ڈاکٹر کرن سکسینہ

☆ اگراس امتحان کوغیر زبانی(Non-verbal) یعنی تحریری اطور پر منعقد کیا جا تا ہے تب یہ متعدد انتخابی سوالات Multiple Choice Questions) پر مبنی ہوگا۔

Army Alpha Test

☆ یہ امتحان فوج کے لئے ترتیب دیا گیا۔

☆ اس امتحان کو پہلی جنگ عظیم کے دوران خواندہ افراد کی ذہانت کو معلوم کرنے کے لئے فروغ دیا گیا۔

☆ اس امتحان میں مندرجہ ذیل عناصر شامل ہیں:

1. Verbal (زبانی)
2. Group (اجتماعی)
3. Paper pencil Test (کاغذقلم امتحان)
4. Speed (رفتار)

Army Beta Test

☆ یہ امتحان ناخواندہ (Illiterate) افراد کے لئے فروغ یا ترتیب دیا گیا ہے اس امتحان میں مندرجہ ذیل عناصر شامل ہیں:

1. Non-verbal (غیر زبانی)
2. Group (اجتماعی)
3. Performance Test (کارکردگی امتحان)
4. Speed (رفتار)

☆ اس امتحان میں Paper-pencil بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ اس میں فاعل (Subject) امتحان کے ردعمل کے طور پر Paper اور Pencil کا استعمالکرتا ہے۔

☆ اس میں فاعل (Subject) چند عملی کام (Practical work) کر کے کارکردگی (Performance) کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ یہ امتحان حتی کے فوج میں بھرتی کے موقع پر آج بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

Standford Binet Test

☆ یہ ایک انفرادی امتحان ہے جو زبانی طور پر یعنی Verbally منعقد کیا جاتا ہے۔

(Its an individual & Verbal tests)

☆ اس ٹسٹ کو ایک فرانس کے ماہر نفسیات Bainet الفرڈ بنے (Alfred Bainet) نے بچوں کی ذہانت کی جانچ کے لئے متعارف کروایا۔
☆ بعد میں Simon نامی نفسیات داں نے اس کو فروغ دیا۔
☆ 1916ء میں ٹرمن (Terman) نامی ماہر نفسیات نے اس امتحان میں کچھ ضروری ترمیمات کر کے اس امتحان کو Revision of Binet Simon Scal کا نام دیا۔
☆ بعد میں اس کو Stanford Bainet Test کہا گیا۔
☆ Standford دراصل ایک یونیورسٹی کا نام ہے۔
☆ اس Test کو کسی بھی فرد کی ذہانت کی جانچ کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
☆ اس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔

Raven's Standard Progressive Matrices Test

☆ یہ ایک اجتماعی آزمائش (Group Test) ہے۔
☆ یہ ایک غیر تحریری (Non-verbal) ذہانتی امتحان ہے۔
☆ یہ امتحان مضمون میں باہمی رشتوں کو ظاہر کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
☆ اس امتحان کے ذریعہ جیومیٹری کے اشکال اور ڈیزائن کے درمیان پائے جانے والے رشتہ کو معلوم کیا جاتا ہے۔
☆ اس امتحان سے ہم شکل کے مختلف حصوں اور کسی تصویر کی ترتیب میں Gap کو مکمل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
☆ اس امتحان کی وجہ سے ہم شکل کے مختلف حصوں کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔
☆ اس امتحان میں دراصل '60' تصاویر بطور مسئلہ دی جاتی ہیں۔ ان تصاویر کو پانچ زمروں A, B, C, D, & E تقسیم کر کے دیا جاتا ہے۔ ہر زمرہ میں 12 تصاویر ہوتی ہیں۔
☆ اس امتحان کو R.C. Raven اور J. H. Canet نے مشترکہ طور پر تیار کیا۔
☆ یہ امتحان مجموعہ پر ایک ساتھ منعقد کیا جاسکتا ہے۔

Binet - Simon Test

☆ یہ امتحان جب پیش کیا گیا تھا اس وقت یہ دنیا کا پہلا ذہانت کا امتحان تھا۔ اور یہی ایک واحد امتحان تھا۔
☆ اس امتحان کا نام اس کو ترتیب دینے والے دو نفسیات داں کے نام پر یعنی Alfred Binet اور Theodore Simon پر رکھا گیا۔
☆ آجکل یہی امتحان Standford - Binet Test کے نام سے جانا جاتا ہے۔
☆ یہ امتحان ایک اہم نفسیاتی امتحان ہے۔
☆ یہ امتحان ذہنی صلاحیتوں کا اندازہ لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ عموماً امتحانات میں سیکھی ہوئی چیزوں کی ذہن میں ذخیرہ اندوزی کو معلوم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً سائنس اور ریاضی وغیرہ لیکن یہ امتحان ذہنی صلاحیت کا اندازہ لگانے کے لئے منعقد کیا جاتا ہے اس امتحان سے امتحان کنندہ کی توجہ اور یاداشت معلوم ہوتی ہے۔

☆ پیمانہ جو کہ ان لوگوں نے ترتیب دیا اس کو بانی نٹ سائمن کا ذہانتی پیمانہ Binet-Simon Intelligence Scale کے نام سے جانا جاتا ہے۔

☆ اس امتحان سے بچے کی ذہانت یعنی ذہنی عمر معلوم کی جاتی ہے۔

☆ اس ذہنی عمر کو مہینوں میں تبدیل کر کے اصل عمر سے تقسیم کر کے حاصل کو 100 سے ضرب دے کر ذہانتی خارج قسمت معلوم کی جاتی ہے۔

MA = Mental Age ذہانتی عمر

CA = Chronological Age اصل عمر

IQ = Intelligence Quetient ذہانتی خارج قسمت

$$IQ = \frac{MA}{CA} \times 100$$

LEARNING اکتساب

☆ Learning = علم، ہنر، تعلیم، آموزش، فضیلت، علمیت یا سیکھنا

☆ ہر فرد کی زندگی میں سیکھنا اکتساب کا ایک اہم مقام ہے۔

☆ بچہ گھر کے اور مدرسہ کے ماحول سے بہت کچھ سیکھتا ہے۔

☆ یہ ساری زندگی چلنے والا عمل ہے۔ جس سے سیکھنے والا معلومات، رویہ اور مہارتیں حاصل کرتا ہے۔

☆ انسان قدرت کا مشاہدہ کر کے، دنیا کو دیکھ کر اور کر کے سیکھتا ہے۔

☆ ہر مضمون کا ایک اندرونی نظم وضبط ہوتا ہے۔ ہم زیادہ توجہ ہی نہیں دیتے جب بچہ کا برتاؤ بدلتا ہے تب صرف ہم بچہ کو کرو یا مت کرو کا حکم دیتے ہیں۔ نہ کے بچے کے ماحول کو بدلنے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ کوئی فرد تجربات کے نتیجہ میں سادہ برتاؤ حاصل کرتا ہے۔

☆ خود بخود عمل، بے سونچا سمجھا عمل، انعکاس، فطری مہارت، مسلسل اظہارات جو کہ احساسات اور جذبات کے ساتھ ہوں یہ سادہ خواص ہیں۔ یہ عمل اکتساب کی بنیادیں ہیں۔

☆ ابتدائی حیوانات میں یہ اصل output مقرر ہے۔ جب کہ اعلیٰ حیوانات میں اور خصوصاً انسان میں اصل output تجربات کی بنیاد پر تبدیل پذیر ہے۔

اکتساب کی تعریفیں۔

☆ حالات کے تحت ہونے والی رویہ کی ہر تبدیلی کو اکتساب کہا جاتا ہے۔ Morphy Gardener

☆ اکتساب تجربات کے ذریعہ رویہ میں تبدیلی ہے۔ .Henry P. Smith

اکتساب نیا رویہ اختیار کرنا یا تجربات کے ذریعہ قدیم رویہ میں کمزوری یا مضبوطی کا واقع ہونا ہے۔

اکتساب کے اصول

☆ اکتساب آفاقی ہے۔ ہر جاندار سیکھتا ہے۔

☆ اکتساب ایک مسلسل عمل ہے یہ مہد سے لحد تک جاری رہتا ہے۔

☆ کسی فرد میں اکتساب کے بغیر بالیدگی کا عمل واقع نہیں ہوتا۔

☆ یہ کسی فرد کو زندگی کے مراحل میں ساکن اور سخت رہنے نہیں دیتا بلکہ اس کو متحرک اور لچکدار بناتا ہے۔

☆ اکتساب نتیجہ حاصل کرنے اور منزل تک پہنچنے کی سمت دیتا ہے۔

☆ اکتساب دونوں سطح شعوری اور لاشعوری سطح پر ہوتا ہے۔

☆ مناسب جسمانی اور ذہنی نشونما سے ہی اکتساب ممکن ہے۔

☆ اکتساب کسی فرد کے ادراکی/ Affective اور Psychomoter رویہ کو تبدیل کرتا ہے۔

☆ اکتساب سیکھنے والے کو ماحول کے ساتھ نئے ٹیکنیک فراہم کرتا ہے۔

☆ اکتساب نئے ماحول میں نئے تعلقات پیدا کرتا ہے۔

اکتساب پر اثر انداز ہونے والے عوامل

FACTORS INFLUENCING LEARNING

I. شخصی عوامل Personal Factor

1. سیکھنے والے کی عمر Learning Factor
2. بلوغت Adolescent
3. جذباتی حالت Emotional Condition
4. ضرورتیں Necessities
5. دلچسپی Interest
6. محرکہ Motivation
7. قابلیتیں Capabilitie
8. رجحان Attitude

II. ماحولیاتی عوامل Environmental Factor

1. سماجی عوا مل Social Factor
   (A) گھریلو عوامل (B) مدرسہ کے عوامل
   School factor. Home Factor.
2. کلچر کے عوامل Cultural Factor
3. سیکھنے کا مواد Learning Matter
4. والدین سے تعلقات Relationship With Parents
5. معلم سے تعلقات .Relationship with Teachers
6. ساتھیوں کے ساتھ تعلقات .Relationship with peers
7. اکتساب پر میڈیا کا اثر Affect of Media on Learning
8. میڈیا کے منفی اثرات Negative Impacts of Media

Approaches to Learning & Their Applicability

Behaviorism کرداریت

اس کے تحت (3) تین نظریات آتے ہیں۔

1. Theory of Operant Conditioning - B.F. Skinner. عملی مشروطیت کا نظریہ
2. Theory of classical conditioning - Pavlov کلاسیکل مشروطیت کا نظریہ
معیاری سدھانے کا نظریہ
3. Trial and Error Learning - EL. Thorndike. سعی وخطا سے اکتساب

1. عملی مشروطیت کا نظریہ Theory of Operant Conditioning

☆ اس کو B.F. Skinner نے پیش کیا۔

☆ اس کو نظریہ کمک (Theory of Reinforcement) بھی کہا جاتا ہے۔

☆ اس نے چوہے اور کبوتر پر تجربے کئے ہے تجربات کے لئے۔

☆ اسکنر نے ایک ڈبہ (Skinner Box) کا نام دیا۔

☆ اس ڈبہ میں ایک ایسا بٹن لگایا۔ جس پر دباؤ پڑھنے سے غذا کی تھوڑی مقدار پلیٹ میں گرتی ہے۔

☆ اس ڈبہ میں ایک بھوکے چوہے کو چھوڑا گیا ابتداء میں یہ چوہا غذا کے حصول کے لئے کافی بھاگ دوڑ اور محنت کیا۔

☆ جب اتفاقاً چوہے کا دباؤ بٹن پر پڑھتا ہے تو اس سے پلیٹ میں تھوڑی سی غذا گرتی ہے۔

☆ چوہا کئی مرتبہ اس عمل کو دہراتا گیا

☆ مرتبہ چوہے کی بھاگ دوڑ میں کمی آئے گی اور آخر میں چوہا بغیر کسی بھاگ دوڑ کے سیدھے بٹن پر دباؤ ڈالے گا۔

☆ یعنی چوہے کی غیر ضروری حرکتوں میں ہر مرتبہ کمی واقع ہوئی گئی۔

☆ اس طرح یہ تجربہ کبوتر کے ساتھ بھی دہرایا گیا۔

☆ یعنی کبوتر جب بھی بٹن پر چونچ مارتا اس کو غذا ملتی۔

☆ کبوتر کا بٹن پر چونچ مارنا یا چوہے کا بٹن پر دباؤ ڈالنا ایک محرک (Stimulus) ہے اور جس کے بدلے میں (Response) ردعمل ملتا ہے۔اور جو غذا ملتی ہے اس کو انجام یا کمک (Reintencement) کہا جاتا ہے۔

☆ اس طرح جانداروں کا عمل مشروط ہے یعنی غذا کا حصول ترغیبی عمل سے مشروط ہے۔اسی لئے اس کو اصول عملی مشروطیت (Principle of operent carditioning) کہا جاتا ہے۔

☆ اس عمل میں محرکہ ردعمل (S-R) ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں۔

☆ انعام یا کمک کی تعریف اس کے اثر سے کی جاتی ہے کوئی بھی محرکہ (stimulus) جو کہ ردعمل (response) کے

امکانات کو بڑھاتا ہے انعام یا کمک (reinforcer) ہے۔

☆ اسکنر کے مطابق انعام کا طریقہ کار ماحول میں فطری ہے۔ یا مصنوعی حالات کسی مخصوص ردعمل کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔ جو کہ ردعمل کو مثبت یا منفی انعام کے طور پر برقرار رکھتے ہیں۔

☆ برتاؤ میں برقراری' بھوکے شخص کو غذا کا ملنا' قوت رتبہ' مزدور کی اجرت' اکثر ایک خاص برتاؤ یا ردعمل کو برقرار رکھتے ہیں۔ یہ سب مثبت انعام کی مثالیں ہیں۔

عملی مشروطیت کے اصول Principles of Operant Conditioning

I. وضع دہی (shaping)

II. تعمیم (Generalisation)

A. تعمیم محرک (Stimulus Generalization)

B. تعمیم رعمل (Response Generalization)

III. مسدودی (Extinction)

IV. فوری بازیابی (Spontaneous recovery)

تعلیمی مضمرات (Educational Implications)

1. مطالعہ کے طرز عمل کو مشروط بنا تا ہے۔
2. مشروطیت اور کمرہ جماعت کا طرز عمل
3. مسائلی طرز عمل

Stimulace ⟶ Response ⟶ Reward

(Reinforcement)

(کلاسیکل)

2. معیاری مشروطیت کا نظریہ Theory of Classical Conditioning

☆ اس نظریہ کو ایک روسی نفسیات دان پاولو Palov نے پیش کیا۔

☆ اس کو اس کام کے لئے 1904ء میں نوبل انعام سے نوازا گیا۔ دراصل اس نے یہ تحقیق ہاضمی عمل پر کی۔

☆ اس کو دلچسپی تھی کہ کس طرح کتے میں لعاب خارج ہوتا جبکہ ابھی غذا اسکو نہیں دی گئی۔

☆ اس نے ردعمل کو ایک محرکہ (Stimulus) سے دوسرے محرکہ (Stimulus) میں تبدیل کیا۔ یعنی ایک محرکہ سے جو نتیجہ حاصل ہو رہا تھا اسی نتیجہ کو پاولو نے دوسرے محرکہ سے حاصل کیا۔

☆ اس نے کتے کے لعابی غدود میں ایک نلی داخل کی تا کہ کتے کو غذا فراہم کرنے پر خارج ہونے والے لعاب کی مقدار کی پیمائش کی جا سکے۔

☆ پہلے کتے کو غذا دی جاتی تھی تب غذا کو دیکھتے ہی کتے کے منہ سے لعاب خارج ہوتا تھا۔

☆ کتے کے سامنے گھنٹی بجانے پر اسکے منہ سے لعاب خارج نہیں ہوتا۔

☆ پہلے گھنٹی بجائی جاتی اوراس کے فوراً بعد غذا دی جاتی جسکی وجہہ سے کتے کے منہ سے لعاب خارج ہوتا ہے۔

☆ بعد میں صرف کتے کے سامنے گھنٹی بجانے پر بھی اسکے منہ سے لعاب خارج ہوتا ہے۔

☆ پہلے محرکہ(Stimulus) غذا تھی جبکہ ردعمل(Response) لعاب کا اخراج تھا۔

☆ لیکن بعد میں محرک(Stimulus) گھنٹی کا بجانا ہوگیا اور ردعمل(Response) لعاب کا اخراج ہے۔

☆ شروع میں گھنٹی کے بجانے سے لعاب خارج نہیں ہوتا تھا لیکن گھنٹی کے بجانے کے فوراً بعد غذا فراہم کی جاتی اور بار بار اس عمل کو دہرایا جاتا تب صرف گھنٹی کے بجائے بھی لعاب خارج ہوتا ہے۔

☆ پہلے غذا(Food) ایک غیر مشروط محرکہ(Unconditioned stimulus) تھا جسکا روعمل(Response) لعاب کا اخراج ہے۔ (UCS)

☆ مشروط لفظ شرط سے اخذ کیا گیا ہے یعنی غیر مشروط کے معنی بلا کسی شرط کے ہیں۔

☆ غذا کسی شرط کے نہیں بلکہ بلا شرط کے دی جاتی ہے تب لعاب کا اخراج ایک ردعمل(Response) کے طور پر ہوتا ہے۔

☆ جبکہ B.F. Skinner کے عمل مشروط کے نظریہ میں غذا بٹن کے دبانے پر حاصل ہوتی ہے یعنی یہاں غذا کے لئے بٹن کا دبانا شرط ہے۔اسی لئے یہ عمل مشروطیت ہے۔

☆ کتے کے لعاب کا اخراج کا ردعمل دوسرا عنصر ہے۔ جو کہ غیر مشروط ردعمل (Unconditioned Response) (UCR) ہے جو غیر مشروط محرکہ(Unconditioned stimulus)(UCs) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

☆ پہلے گھنٹی کی آواز ایک تعدیلی محرکہ(Neutral stimulus) (NS) تھا یعنی اس پر لعاب خارج نہیں ہوتا تھا۔

☆ جب کہ بعد میں یہی گھنٹی کی آواز مشروط محرکہ(Conditioned stimulus) (CR) میں تبدیل ہوگئی جس کے رد عمل(Response) کے طور پر لعاب خارج ہوتا ہے۔

☆ ابتداء میں گھنٹی کے بجنے کی آواز پر کتا اس جانب دیکھتا یا آواز کی جانب اپنے کان کھڑے کرتا لیکن اس کے منہ میں پانی نہیں آتا۔

☆ لیکن بعد میں گھنٹی کی آواز مشروط محرکہ(Condibined Stimule) (CS) کے نتیجہ میں روط ردعمل(CR) (Conditioned Response) ہوتا ہے جو کہ لعاب کا اخراج ہے۔

مشروطیت سے قبل Before Conditioning

☆ Conditioned stimulus (Bell) - No response of salivation

لعاب کے اخراج کا ردعمل غیر موجود - (گھنٹی) مشروط محرکہ

Unconditioned Stimulus (Food) - Unconditioned Response (Salivation)

غیر مشروط ردعمل (لعاب کا اخراج) (غذا) غیر مشروط محرکہ

....

Conditioned stimulus (bell) - Unconditioned

غیر مشروط (گھنٹی) مشروط محرکہ

Uncondition stimulus (Food) - Response (Slavation)

(لعاب کا اخراج) ردعمل (غذا) غیر مشروط محرکہ

مشروطیت کے بعد

Conditioned stimulus (Bell) - Conditioned response (salivation)

مشروط ردعمل (لعاب کا اخراج) (گھنٹی) مشروط محرکہ

سعی وخطا کا نظریہ Trial & Error Method

☆ حیوانات کے اکتساب سے مربوط پہلی نفسیاتی تحقیق EL. Thorndika نے کی۔

☆ یہ ایک تغیری نظریہ ہے جس کے تجربات کے خواص میں ایک طرف مربوطیت کی بنیادیں (Associative Foundation) ہیں اور دوسری طرف برتاؤ والی پہنچ ہے۔

☆ اس کو بند کا نظریہ (Bond Key) اور محرکہ-ردعمل نظریہ (Stimulur-Response theory) بھی کہتے ہیں۔

☆ تھارن ڈائک کے مطابق ابتدائی حیوانات اور انسان میں اکتساب کی خاص شکل سعی وخطا کا طریقہ (Trial-Error method) ہے۔

☆ مثلاً کوئی انسان سیکل چلانا سیکھنے کے دوران بہت غلطیاں کرتا ہے اسی طرح موسیقی آلہ چلانا سیکھنے کے دوران بھی غلطیاں کرتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ وقت کے ساتھ غلطیوں میں کمی آتی ہے اور کام میں مہارت حاصل ہوتی ہے۔ اکتساب کا یہ عمل سعی وخطا (Trial & Error) کہلاتا ہے۔

☆ اس تجربہ میں تھارن ڈائیک نے مختلف قسم کے Puzzle boxes (مشکل مسئلہ کے پنجرہ) بنائے جس میں اس نے حیوان کو کامیاب حل کے لئے مختلف قسم کی ہنرمندی کی ضرورت ہو۔

☆ تجربہ میں تھارن ڈائیک نے ایک بھوکی بلی کو پنجرہ میں رکھا جب کہ ایک مچھلی کو پنجرہ کے باہر رکھا۔ تاکہ بلی مکمل طور پر عمل کی طرف تحریک پائے۔ پنجرہ کے دروازہ کا کھلنا ایک بٹن (Latch) کے دبانے پر ہی ممکن ہو۔

☆ بھوکی بلی بچپن ہواٹھی اور یہ پنجرہ سے باہر آنے کے لیے ہر قسم کی حرکت کی مثلاً پنجوں سے مارنا، جال کترنا، پنجرہ کے مختلف

حصوں کو ہلانا وغیرہ۔

☆ تھارن ڈائیک کے مطابق بلی کے یہ بے ترتیب حرکات دراصل سعی وخطا کے طریقہ سے اکتساب کا ابتدائی مرحلہ ہے۔

☆ کچھ وقت کے بعد بلی بالا تفاق بٹن (Lath) دباتی ہے جس کی وجہ سے پنجرہ کا دروازہ کھلتا ہے اور بلی پنجرہ سے باہر آ کر مچھلی کا ٹکڑا کھاتی ہے۔

☆ بلی کو پھر دوبارہ پنجرہ میں ڈالا جاتا ہے اور مچھلی کا ایک اور ٹکڑا باہر رکھا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بلی پھر بے ترتیب حرکات کرتی ہے اور پھر اتفاق سے بٹن دبنے پر بلی باہر آتی ہے۔

☆ اس تجربہ کو بار بار دہرانے پر بے ترتیب حرکات میں کمی آتی ہے اور آخر میں بلی ایک مرحلہ بغیر کسی بے ترتیب حرکت کے سیدھے بٹن دباتی ہے۔

تھارن ڈائیک کے اکتسابی اصول Thorndikes law of learning

اصول آمادگی	1. Law of readiness
اصول ورزش	2. Law of exercise
اصول تاثیر.	3. Law of effect

1. اصول آمادگی Law of readiness

☆ منزل کی طرف والے برتاؤ میں مزاحمت یا مداخلت محرومی یا مایوسی کا باعث بنتی ہے اور کسی کو نہ چاہتے ہوئے بھی اگر کچھ کام کرنا پڑتا ہے تب یہ بھی محرومی و مایوسی کا باعث بنتی ہے۔

(i) جب کوئی کسی کام کے لئے تیار ہے تب ایسا کرنا اطمینان بخش ہے۔

(ii) جب کوئی کسی کام کے لئے تیار ہے تب ایسا نہیں کرنا پریشان کن ہے۔

(iii) جب کوئی کسی کام کے لئے تیار نہیں ہے اور اس پر کرنے کے لئے دباؤ ڈالا جا رہا ہے تب یہ بھی پریشان کن ہے۔

2. اصول ورزش Law of exercise

☆ کسی حد تک ہی صحیح لیکن ہم کرنے سے سیکھتے ہیں اور نہیں کرنے سے بھول لیتے ہیں۔

(i) محرکہ اور ردعمل کے درمیان رابطہ مضبوط ہوتا ہے جب اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ قانون استعمال (Law of use) ہے۔

(iii) محرکہ اور ردعمل کے درمیان رابطہ کمزور ہوتا ہے جب اس کو استعمال نہیں کیا جاتا۔ یہ قانون عدم استعمال (Law of disuse) ہے۔

3. اصول تاثیر Law of effect

☆ اگر ردعمل اطمینان بخش حالت میں داخل ہوتا ہے تب ان کے درمیان موجود رابطہ کی طاقت میں بہت حد تک اضافہ ہوتا ہے۔
جبکہ اگر پریشان کن حالت میں داخل ہوتا ہے تب ان کے درمیان موجود رابطہ کی طاقت میں بہت حد تک کمی واقع ہوتی ہے۔

تعمیریت Constructivism

☆ اکتساب ایک تعمیری عمل ہے۔

☆ سیکھنے والا اطلاعات کی تعمیر کرتا ہے۔

☆ لوگ شعوری نمائندگی کے حقیقی مقاصد کو چستی کرتے ہیں۔

☆ تعمیریت خصوصاً اس کی سماجی حالت میں یہ بتلاتا ہے کہ سیکھنے والا ایک تعمیری مدرس کے ساتھ ملکر چستی اور فراخ حوصلگی سیکھتا ہے۔
اس کے تحت دو(2) نظریات آتے ہیں۔

1. پیاجے کا نظریہ Piajets theory

☆ یہ ایک فلاسفر تھا اور اس کا تعلق سوئیز رلینڈ سے ہے۔

☆ یہ ماحولیات کا سائنسدان تھا اور اس کے اوراکی بالیدگی کے کام سے اس کو کافی شہرت ملی۔

☆ اس نے اکتسابی نظریات پیش کئے جو کہ اس کے مطابق معلومات کی نشونما (Generic epictonology) ہے۔

☆ پیاجے کا تعمیری نظریہ اکتساب کے نصاب پر اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ استاد کو ایک نصابی پلان تیار کرنا ہوتا ہے جو کہ اس کے شاگردوں کے منطقی اور تصوری نشونما کو بڑھاتا ہے۔

☆ استاد اس بات پر ضرور زور دینا چاہئے کہ بچوں کی میں کھیل کا ماحول جڑا ہوا ہو۔

☆ پیاجے کی تعمیریت کا نظریہ اس بات پر بحث کرتا ہے کہ اور ان کی پرانی معلومات کی بنیاد پر اس کے معنی بناتے ہیں۔

☆ اس کے نظریہ کی دو(2) کلید ہیں (i) مطابقت Accommodation (ii) انجذاب Assimilation

☆ انجذاب کی وجہ سے کوئی فرد نئے تجربات کو پرانے تجربات کی بنیاد پر مشترک کرتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ اس میں سے کیا اہم ہے۔

☆ دوسری طرف مطابقت (Accommodation) دنیا کو دوبارہ ترتیب دیتا ہے جو کہ اس میں موجود ذہنی صلاحیت پر ہے۔

☆ پیاجے کا نظریہ اس بات پر روشنی نہیں ڈالتا ہے کہ اکتساب پر کیا اثرات ہیں بلکہ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے دراصل اکتساب کس طرح ہوتا ہے۔

☆ اس نظریہ کی مطابق استاد کا رول بہت اہم ہے استاد کو لکچر دینے کے بجائے طلباء کے لئے سہولت پیدا کرنے والا ہونا چاہئے طلباء اپنے طور پر سمجھتے ہیں تو انہیں مدد فراہم کرنا چاہئے۔

☆ اس طریقہ میں بچہ اپنی خودی سے سیکھتا ہے نہ کہ استاد یا اسکے لکچر سے۔

☆ استاد بولنے کے بجائے طلباء سے پوچھنا چاہئے اساتذہ مسلسل بچوں سے گفتگو میں رہنا چاہئے۔

ایک حکمت عملی یہ ہے کہ

☆ استاد طلبہ کے گروپ تشکیل دینا چاہئے تاکہ طلباء ایکدوسرے کے ساتھ مل کر باھم کام کریں۔ اور ایک دوسرے کے سوالات کے جواب دینا چاہیے؟

دوسری حکمت عملی یہ ہے کہ

☆ ایک ذہین طالب علم کوکسی ایک مضمون پر ماھر بنانا چاہئے۔ اور وہ جماعت کو سمجھانا چاہئے۔

☆ بالآخر یہ جوڑیوں میں یا گروہ میں کام کرنا چاہئے۔ اور پھر اپنی تیاری کرتے ہوئے عنوانات' جماعت کو سمجھانا چاہئے۔

2. وائی گاٹسکی کا نظریہ Vygotsky Theory

☆ وائی گاٹسکی کا نظریہ ادراکی نشونما میں سماجی تعلقات کے کردار پر زور دیتا ہے۔

☆ یہ سونچتا ہے کہ صحیح معنوں میں معنویت کے لئے کمیونٹی اہم رول ادا کرتی ہے۔

☆ اس کے مطابق بچوں کی نشونما کا طریقہ کار اکتساب سے ہے۔

☆ دراصل سماجی اکتساب کا طریقہ کار ہی نشونما ہے۔

☆ اس نے 30-1920ء کے درمیان ادراکی نشونما کے لئے ایک سماج وکلچر کے طریقہ کار کو ترغیب دیا۔

☆ لیکن یہ صرف 33 سال کی عمر میں انتقال کر گیا۔ اس کا بہت سا کام ادھورا ہے۔

☆ آج اس کے کئی ایک نظریات کو روسی زبان سے دوسری زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

☆ اس کے مطابق سماج اور کلچر کے بغیر کسی فرد کو آزادانہ طور پر نشونما ممکن نہیں ہے۔

گیسٹالٹ Gestalt

☆ لفظ گیسٹالٹ کے معنی United یا کامل معنی خیز (Meaningful whole) کے ہیں۔

☆ یہاں whole کا مطلب تمام حصوں کے مجموعہ سے اعلیٰ ہے۔

☆ پہلی مرتبہ Gestalt کی اصطلاح کی Christian Von Ehrenfeli نے استعمال کیا۔

☆ 1890 میں اس نے Gestalt Qualities کے نام سے کتاب لکھی۔

☆ Max Wertheimer اسی کا ایک طالب علم ہے۔

☆ ابتدائی بیسویں صدی کے نفسیات دان ونظریات داں جیسے ''کرٹ کوفکا'' "Max weraeiman" اور "Wolfgang Kahlar" نے گیسٹالٹ سونچ کو معیار حرکت دیا۔

☆☆☆

تدریس کا اکتساب اور متعلّم سے رشتہ (تعلق)

Teaching and its Relationship with Learning and Learner

☆ لفظ Pedagogy کی اصطلاح یونانی زبان سے ماخوذ ہے۔ یہ دو الفاظ کا مرکب ہے۔
(a) paidos =child (بچہ) (b) ego = to lead (رہنمائی کرنا)
یعنی بچے کی رہنمائی کرنا اس لفظ کے لغوی معنیٰ ہیں۔

☆ Pedagogy کی جدید اصطلاح میں اسے Science of teaching 'تدریس کی سائنس بھی کہا جا رہا ہے۔
تدریس ایک آرٹ اور سائنس ہے۔ سائنس سے مراد علم کا منظّم طریقے سے مطالعہ کرنا ہے۔

☆ تدریس دراصل ایک رابطہ ہے معلومات رکھنے والے فرد (معلم) اور معلومات نہ رکھنے والے فرد (بچہ یا متعلّم) کے درمیان۔
ہنری۔سی۔ماریسن

تدریس Teaching	اکتساب Learning
1. نفسیات کے مطابق تدریس ایک محرکہ ہے۔	1. اکتساب ردعمل کا نام ہے۔
2. سماجیات کے مطابق تدریس ایک گروہی مشغلہ ہے	2. اکتساب ایک شخصی مشغلہ ہے۔
3. تحقیق کے تناظر میں تدریس آزاد ہے۔	3. اکتساب کا انحصار متغیر ہے۔
4. تدریس ایک سماجیاتی نظریہ ہے۔	4. اکتساب ایک نفسیاتی نظریہ ہے۔
5. جان ڈیوی کے مطابق تدریس (بیچنے) فروخت کرنے کا نام ہے۔	5. اکتساب خریدنے کا نام ہے۔
6. اکتساب کے بغیر تدریس ممکن نہیں۔	6. تدریس کے بغیر اکتساب ممکن نہیں۔
7. تدریس ایک پیشہ ہے۔	7. اکتساب انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔

تدریس کی فطرت (نوعیت) Nature of teaching

1. تدریس ایک گروہی عمل ہے۔
2. تدریس ایک ایسا عمل ہے جو طالب علم کے رویے پر اثر انداز ہوتا ہے۔
3. تدریس ایک بامقصد سرگرمی ہے۔
4. تدریس ایک زیادہ معلومات رکھنے والے فرد اور کم معلومات رکھنے والے فرد کے مابین ایک رابطہ ہے۔

☆ حقیقی استاد وہ ہے جو فوری طور پر طالب علم کی سطح پر آجائے اور طالب علم کے ماضی کے تجربات، ان کی امیدوں، خواہشات سے آگاہ ہونا چاہیے۔

☆ اچھی تدریس بچے کو خود سے سیکھنے کے قابل بناتی ہے، اور استاد ہمیشہ خوشگوار ماحول پیدا کرتا ہے۔ اور اپنے طلبہ کے جذباتی استحکام اور تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔

☆ اچھی تدریس ہمیشہ جمہوری اقدار کو فروغ دیتی ہے۔ ایک اچھا معلم اپنے طلبہ کی انفرادیت کی عزت کرتا ہے اور اپنی تدریس میں جمہوری تخیلات، متن اور طریقہ تدریس اور اغراض و مقاصد کو ترجیح دیتا ہے۔

تدریس ایک بامقصد عمل ہے

1. یہ طلبہ کے رویوں میں اصلاح کرتا ہے۔
2. یہ ایک ایسی سرگرمی ہے جس کا انتظام معلم کرتا ہے۔
3. یہ ایک متوقع طرزِ عمل میں تبدیلی کا نام ہے۔
4. تدریس مسلسل اور منصوبہ بند پروگرام ہے۔
5. تدریس ہمیشہ تصادفی اور حکمت عملی سے انجام پاتی ہے

تعلیم کے اقسام

i. آمرانہ قسم Autocratic Type

ii. جمہوریت کی قسم Democracy Type

iii. Laissez Faire / مفت قسم Laissez Faire/Free Type

i. آمرانہ قسم Autocratic Teaching Strategy

1. یہ ایک روایتی طریقہ تدریس ہے۔جس میں معلم طئے کرتا ہے کہ کیا مواد پڑھایا جائے اور کسی طرح پڑھایا جائے۔
2. یہاں معلم فعال کردار ادا کرتے ہیں اور طلبہ غیر فعال ہوتے ہیں۔

مثال: کسی موضوع پر لکچر دینا۔(ایک رخی)

ii. جمہوریت کی قسم Democracy Type

1. اس حکمت عملی میں تعلیم کا انحصار انسانی تعلقات کے اصول پر ہوتا ہے۔
2. استاد سمجھداری کا رویہ اپنائے اور طلبہ کو تدریس میں شراکت دار بنائے۔
3. علم کی تعمیر میں طالب علم اور استاد دونوں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
4. یہ ایک دورخی طریقہ تدریس ہے۔

iii. Laissez faire / مفت قسم Laissez Faire/free type

Flanders کے مطابق "تدریس ایک باہمی ردعمل کا طریقہ کار ہے۔"

1. اس طریقہ کار میں معلم طلبہ کے لئے اکتسابی ماحول پیدا کرتا ہے۔
2. طالب علم اپنی کوششوں سے خود علم حاصل کرتا ہے۔
3. یہاں معلم غیر فعال اور طلبہ فعال کردار ادا کرتے ہیں۔

تدریس کے افعال Functions of Teaching

تدریس تین طرح کے افعال پر منحصر ہے:

(a) تشخیصی فعل Diagnostic Function

☆ ایک معلم کے طور پر ہم طلبہ کی فطرت اور رویوں کو سمجھتے ہیں اور ہم طلبہ کی خوبیوں اور کمزوریوں کی تشخیص کرتے ہیں۔ تشخیصی فعل طلبہ کی فطرت کو سمجھنے اور اسباق کی منصوبہ بندی میں مددگار رہتا ہے۔

(b) فیصلے کا عمل Decisive Function

☆ مناسب تدریسی طریقوں اور تدریسی واکتسابی آلات کے ساتھ طالب علموں کے رویوں کو بدلنے کے لئے انجام دیا جانے والا عمل ہے۔

جانچ کا فعل Evaluation Function

☆ جانچ کا بنیادی مقصد طلبہ کی قابلیت کا معیار اور سیکھے ہوئے مواد کے معیار کا پتہ لگانا ہے۔

تدریس کے اصول Rules in Teaching

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ نامعلوم سے معلوم کی جانب ہونی چاہئے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ نفسیاتی سے منطقی کی جانب ہونی چاہئے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ سادہ سے پیچیدہ ہونی چاہیے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ قریب سے دور کی جانب ہونی چاہئے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ ٹھوس سے تجریدی ہونی چاہیے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ ترکیب سے تجزیہ کی جانب ہونی چاہئے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ ناواقف سے واقفیت کی جانب ہونی چاہئے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ استقراجی سے استقرائی کی جانب ہونی چاہئے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ آسان سے مشکل کی طرف ہونی چاہیے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ خاص سے عام کی طرف ہونی چاہیے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ غیر معینہ سے یقینی کی طرف ہونی چاہیے۔

☆ تعلیم وتدریس ہمیشہ متعلقہ سے تجرباتی کی طرف ہونی چاہیے۔

اکتساب کا مفہوم Meaning of Learning

☆ اکتساب سے مراد تربیت کے ذریعہ رویے میں ہونے والی مستقل تبدیلی ہے۔اکتساب ایک ساختی اور فعلیات مظہر ہے،اگر سیکھنے والے کو مناسب ماحول فراہم نہ کیا جائے تو مؤثر اکتساب ناممکن ہے۔

☆ طلبہ کی آمادگی، رویہ اور رجحانات اور اساتذہ کے اختیار کردہ تدریسی طریقے، مواد، یہ سب اکتساب پر اثر انداز ہونے والے عوامل ہیں۔

آموز کار تناظر Learners in Contests

☆ فرد کی ہمہ گیر ترقی کے لئے سماجی، ثقافتی، اور سیاسی تناظر کافی اہم ہیں۔سماجی وثقافتی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے بچوں کی سوچ اور رویوں میں تبدیلی آتی ہے۔وائی گوئسکی کے مطابق ایک فرد کی ترقی سماجی شمولیت کے بغیر ممکن نہیں۔

☆ فرد کی اور کی نشو ونما و راصل سماجی وثقافتی ماحول سے جڑی ہوتی ہے۔اور سیاسی شمولیت انسانوں میں قائدانہ صلاحیتوں کے فروغ میں معاون ہوتی ہے۔ایک معلم کو چاہئے کہ وہ کمرہ جماعت میں سماجی، ثقافتی، سیاسی تناظر کو فروغ دے کر طلبہ میں ہمہ جہتی ترقی کو فروغ دے۔

معلم کیا کریں؟

☆ اجتماعی سرگرمیوں کا انتخاب کریں اور تمام طلبہ کو شامل کریں۔

☆ تمام طلبہ کو زاید نصابی سرگرمیوں میں شامل کریں۔

☆ معاشرے کی عظیم شخصیات کو اسکول میں مدعو کریں اور ان کے زریعہ طلبہ میں جہت پیدا کریں۔

☆ طالب علموں کو NCC اور NSS جیسے پراگراموں میں شریک کروائیں۔

☆ Team Work کو اعلیٰ ترجیح دی جائے۔

☆ قومی تہواروں کو اعلیٰ پیمانے پر منایا جائے۔

☆ سماجی جہدکار اور مجاہدین آزادی کی کہانیاں سنائی جائیں۔

☆ طلبہ کو فیلڈ ٹرپ' سائنس ٹرپ Excursions پر لے جائیں اور معلومات فراہم کریں۔

☆ معاشرے کی دیگر ثقافتوں کو سمجھنے کے لئے ثقافتی میلے کا انعقاد کریں۔

☆ مختلف سیاسی جماعتوں کے دفاتر کا دورہ کریں اور تبادلہ خیال کریں۔

☆ مختلف سرکاری اداروں کے کام کرنے کا طریقے جاننے کے لئے دورہ کریں۔

☆ ہندوستان کے تنوع اور ثقافت کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے بحثیت معلم ہر قسم کی کتابیں، جرایدورسالے مہیا کروائیں۔

متعلّم کو کس طرح سماجی، سیاسی اور ثقافتی تناظر میں آگہی حاصل کرنی چاہیے

☆ معاشرے کی جانب سے نافذ کئے جانے والے اصول وضوابط اور اخلاقی اقدار کو طالب علم عمل کرکے بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے۔

☆ گروہی مشاغل کے ذریعہ مساوات، اشتراک، قبولیت احترام جسے جذبات کو ساتھی طالبہ کے ساتھ سیکھ سکتا ہے۔

☆ طالب علم دیگر ثقافتوں پر تبادلہ خیال کرکے سیکھتے ہیں۔

☆ طالب علم جمہوریت کا نظام اور اصول، مساوات سیکھتے ہیں۔

☆ قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دے کر طلبہ اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

تدریسی طریقوں کی تقسیم Understanding Pedagogie Methods

☆ ایک تعلیم یافتہ اور پیشہ ورانہ طور پر سرشار استاد قبل از وقت منصوبہ سبق تیار کرتا ہے اور وہ پہلے ہی فیصلہ کرتا ہے کہ کون سا طریقہ تدریس طلبہ کے لئے موزوں ہوگا اور کس طریقہ تدریس سے فراہم کردہ معلومات دیرپا ہوسکتی ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں چند مشہور تدریسی طریقے۔

1. انکشافی طریقہ Heuristic Method
2. پروجیکٹ کا طریقہ Project Method
3. مشاہدے کا طریقہ Observation Method
4. سروے کا طریقہ Survey Method
5. مشغلاتی طریقہ Activity Based Method
6. باہمی تعاون کے ذریعہ اکتساب Cooperative and Collaborative Learning

انکشافی طریقہ Heuristic Method

☆ اس طریقہ تدریس کو پیش کرنے والے ماہر نفسیات آرم اسٹرانگ Armstrong ہیں جو برطانیہ کے رہنے والے تھے۔
لفظ Harisco ایک یونانی زبان کا ماخذ ہے جس کے معنی میں نے پالیا "I have found" کے ہیں۔

☆ اس طریقے میں طالب علم مسئلہ کا حل استاد کی ہدایت کے مدنظر اپنے انداز اور اپنے طریقے سے ڈھونڈتا ہے۔

☆ طلبہ جب دیئے گئے مسئلے کو حل کرتے ہیں تب وہ مسئلے کا حل ڈھونڈنے پر خوشی محسوس کرتے ہیں۔

معلم کا رول Role of Teacher

☆ معلم اختراعی مسائل ترتیب دے۔

☆ طلبہ کے انفرادی تفرقات کو مدنظر رکھ کر مسائل تفویض کئے جائیں۔

☆ معلم ایک رہبر کی طرح رہنمائی کرے۔

☆ طلبہ کو اپنی مدد آپ کرنے کا عادی بنایا جائے۔

☆ طلبہ میں تخلیقی مہارتوں کو فروغ دینے والے ماحول کو تیار کرے۔

طالب علم کا رول Role of Student

☆ طالب علم سوال کو ایک چیلنج کی طرح لیں۔

☆ منطقی سوچ اور سائنسی انداز فکر پیدا کریں۔

☆ اطلبہ اپنی معلومات کی خود تعمیر کریں گے۔

☆ نتائج سے مطمئن ہوں گے۔

انکشافی طریقے کے خصوصیات Characterstics of Heuristic Method

☆ یہ طریقہ طفل مرکوز طریقہ ہے۔

☆ اندرونی محرکہ پیدا کرتا ہے۔

☆ اس طریقے سے طالب علم میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور وہ مسئلے کے حل کے بعد اپنے آپ کو مطمئن پاتا ہے۔

☆ طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کا پہچان کرواتا ہے۔

انکشافی طریقے کے حدود Limitations of Heuristic Method

☆ کم ذہانت والے طلبہ کے لئے اس طریقے سے اکتساب ممکن نہیں۔

☆ اگر پیچیدہ مسائل حل نہ ہوں تو طلبہ میں ذہنی دباؤ پیدا ہوگا۔

☆ ایسی کوئی نصابی کتاب نہیں جو انکشافی طریقے سے مطابقت رکھتی ہو۔

پروجیکٹ کا طریقہ Project Method

☆ اس طریقہ کو تعلیمی میدان میں تعارف کروانے والے امریکی ماہر تعلیمات کلپاٹرک Kilpatrick ہیں اور اس طریقہ تدریس کی جان ڈیوی نے حمایت کی، یہ طریقہ حقیقی زندگی کی صورتحال کو کمرہ جماعت میں لاگو کرتا ہے۔

☆ یہاں طلبہ یا طلبہ کا ایک گروہ ایک مسئلہ کو حل کرنے کی سعی یا کوشش کرتا ہے۔

☆ مسئلہ کا حل فطری ماحول میں ڈھونڈنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

☆ اس طریقہ کو learning by doing کا طریقہ بھی کہا جاتا ہے۔

پروجیکٹ کے طریقے کے مراحل Steps In Project Method

i) ماحول کو تیار کرنا Creating Situations　ii) مقاصد کو سمجھانا Explaining Goals

iii) منصوبہ بندی Planning　iv) عمل درآمد Execution

v) جانچ Evaluation　vi) رپورٹ جمع کروانا Submitting Report

پروجیکٹ کے طریقے کی مثالیں Project Method Example

☆ اسکول کا روزنامہ Newspaper تیار کرنا اور شائع کرنا۔

☆ یوم جمہوریہ تقریبات کی تیاری اور پیش کش۔

☆ اسکول کی باغبانی۔ طبعیاتی پروجیکٹ۔

☆ رنگ وروغن کی تربیت۔

☆ معمے حل کرنا۔ مسئلہ کا حل ڈھونڈنا۔

معلم کا رول Role a Teacher

☆ معلم تھارن ڈائک کے طریقے کے مطابق نصاب تیار کرنے اور اس کے اکتسابی اصول۔ قانون آمادگی، قانونِ مشق اور قانونِ تاثیر کو اپنائے۔

☆ دو یا تین طلبہ کو ایک یا دو پروجیکٹ تفویض کیے جائیں۔

☆ معلم ایک رہبر و رہنما کی طرح پروجیکٹ کی تکمیل میں مدد فراہم کرے۔

طالب علم کا رول Role of Student

☆ طلبہ مستعدی اور دلچسپی سے دیئے گئے کام کو انجام دیں گے۔

☆ صلاحیتوں کے مطابق اکتساب انجام پاتا ہے۔

☆ طلبہ اسکول کے باہر کے ماحول میں خود سے یا اپنے ساتھیوں کی مدد سے پروجیکٹ کی تکمیل کرتے ہیں۔

☆ طلبہ ایک دوسرے کے اشتراک سے کام کرنے کی اہمیت جانتے ہیں۔

پروجیکٹ کے طریقے کے حدود Lemetation of Project Method

☆ یہ طریقہ تدریس تمام طرح کے طلبہ کے لئے موزوں نہیں ہے۔

☆ نصاب کی تکمیل اس طریقے سے ممکن نہیں۔

☆ اس طریقے کے مطابق درسی کتابیں تیار نہیں کی گئی ہیں۔

☆ چند Projecs کو کم وقت درکار ہوگا لیکن بعض Project کو بہت زیادہ وقت درکار ہوگا۔

مشاہدے کا طریقہ Observation Method

☆ مشاہدے کا مطلب ہے "دیکھنا"۔ یہ طریقہ تجرباتی طریقے کا جز بھی کہلاتا ہے۔ اس طریقے کار میں کسی چیز یا عمل کا با مقصد مشاہدہ کر کے معلومات کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

☆ مشاہداتی طریقے میں کسی فرد/حیوان کے خارجی عمل کے مشاہدے سے اس کی ذہنی حالت یا شخصیت کا تقریباً درست اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

☆ اس قسم کے مشاہدے سے بچے کے طرزِ عمل اور اس کی نشوونما پر توارث کے اثرات کا بھی بہتر طور پر مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

☆ یہ طریقہ راست تجربات کا بہترین ذریعہ ہے۔

مراحل Steps

1. کیا مشاہدہ کرنا ہے اس کا تعین کرنا۔
2. مشاہدے کو منصوبہ بند طریقے سے منعقد کرنا۔
3. معلومات کو اکھٹا کرنا (لکھ کر/فوٹو/ویڈیو کے ذریعہ)
4. تجزیہ کرنا
5. نتائج کی تعمیم کرنا

مشاہداتی طریقے کے اقسام Observation Method

- غیر شراکتی مشاہدہ Non-participatory Oservation
- شراکتی مشاہدہ Participatory Observation
- غیر رسمی مشاہدہ Informal Observation
- رسمی مشاہدہ Formal Observation

1. رسمی مشاہدہ (Formal Observation) : اس قسم کے مشاہدے میں مشاہدہ کرنے والا پہلے منصوبہ بندی کرتا ہے اور بغور مشاہدہ کرتے ہوئے معلومات کو اکٹھا کر کے ریکارڈ کرتا ہے۔
2. غیر رسمی مشاہدہ (Informal Observation) : اس قسم کے مشاہدے میں مشاہدہ کار کوئی خاص منصوبہ بندی نہیں کرتا اور نہ ہی نتائج کو ریکارڈ کرتا ہے۔معلم کسی طالب علم کے برتاؤ کو دیکھ کر اس کو یاد رکھتا ہے اور اس کے طرز عمل کا اندازہ لگاتا ہے۔
3. شراکتی مشاہدہ (Participatory Observation) : اس قسم کے مشاہدے میں مشاہدہ کار ان افراد کے گروپ میں شامل ہو کر دوست بن کر اس گروپ کے افراد کا منصوبہ بند مشاہدہ کرتا ہے اور معلومات اکٹھا کرنا ہے۔
4. غیر شراکتی مشاہدہ (Non-participatory Observation) : اس قسم کے مشاہدے میں مشاہدہ کار مشاہدے کئے جانے والے گروپ کے اراکین سے دور رہ کر ان کے مشاغل میں شامل نہ ہو کر ان کے طرزِ عمل کا مشاہدہ کر کے معلومات اکٹھا کرتا ہے۔

خوبیاں:

1. اس طریقے کار میں بچوں کا فطری ماحول میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔
2. اعداد و شمار نہایت آسانی سے جمع کئے جاسکتے ہیں۔
3. اس طریقے سے بچوں کے نشونما کے مدارج کو آسانی سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔

4. جس فرد کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے اسے بتائے بغیر معلومات اکھٹا کی جاتی ہیں جس سے حاصل کئے جانے والے نتائج صد فیصد درست ہوتے ہیں غلطی کا امکان نہیں ہوتا۔

خامیاں:

1. اس طریقے سے معلومات اکھٹا کرنے میں بہت زیادہ وقت ضائع ہوتا ہے۔
2. ایک ہی طالب علم کی معلومات اکٹھا کرنے میں چند مہینے یا سال درکار ہوتے ہیں۔
3. بہ یک وقت صرف 3 تا 4 طلبہ کا ہی مشاہدہ ممکن ہے۔

سروے کا طریقہ Sarvey Method

☆ سروے سے مراد لوگوں کی رائے کا مختلف شکلوں میں حصول کا مجموعہ ہے۔ اس طریقے میں سروے کرنے والا فرد مختلف طریقوں جیسے راست بات چیت، انٹرویو کے ذریعہ، منتخب افراد سے، گوگل فارم سے معلومات کو اکھٹا کرتا ہے۔ اور سماج کے کسی مسئلہ پر لوگوں کی رائے عامہ کا پتہ لگاتا ہے جیسے ملک میں مہنگائی، بڑھتی بے روزگاری، سرکاری اسکیمات کے فوائد وغیرہ۔

دو طریقوں سے معلومات اکٹھا کی جاتی ہیں:

ثانوی ماخذ Secondary Source	بنیادی ماخذ Primary Source

1. بنیادی ماخذ Primary Source : یہاں راست طریقے سے معلومات اکھٹا کی جاتی ہیں۔ جیسے کسی فرد کا انٹرویو لے کر، با مشاہدہ کر کے۔
2. ثانوی ماخذ Secondary Source : یہاں بالراست طریقے سے معلومات اکٹھا کی جاتی ہیں۔ جیسے گوگل فارم، روزنامے News Papers، کتابیں، آرٹیکل وغیر

سروے کے طریقے کے مراحل Steps in Servey Methods

1. عنوان کا تعین Decide the Topic
2. سوالنامے کی تیاری Designing Questioniare
3. صحیح جواب کا انتخاب Choosing Right Response
4. تجزیہ اور رائے کا اظہار Analysis and Feedback

☆ اس طریقے سے طالب علم سماجی مسائل سے آگہی حاصل کر کے ان کے حل کا فہم حاصل کریں گے۔

☆ اس طریقے میں کم وقت میں زیادہ معلومات کا حصول ممکن ہے۔

☆ اس طریقے سے مختلف لوگوں کے نظریات کا حصول ممکن ہے۔

☆ اس طریقے میں طلبہ سماجی حالات کا جائزہ لے کر تجزیہ کرسکتے ہیں۔

حدود Limitations

☆ طالب علموں کے لئے سوالنامے تیار کرنا آسان نہیں، سوالنامے تیار کرنے میں میں مشکلات بہت آئیں گی۔

☆ سوالنامے کے الٹے جوابات بھی آسکتے ہیں۔

سرگرمی/مشغلاتی طریقہ Activity Based Learning

☆ پیاجے کہتا ہے کہ بچے فعال سیکھنے والے ہوتے ہیں نہ کہ غیر فعال وصول کنندگان' اگر بچے کو اپنے طور پر مختلف مشاغل کے ذریعہ چیزیں دریافت کرنے کا موقع فراہم کیا جائے اور بہتر اکتسابی ماحول فراہم کیا جائے تو وہ اکتساب زیادہ خوشگوار اور دیرپا ہوتا ہے۔

مشغلاتی طریقے کی خصوصیات

☆ یہ طریقہ دوستانہ ماحول میں بچوں کی فطرت کے مطابق اکتساب کو فروغ دیتا ہے۔

☆ یہاں نصاب کو چھوٹے چھوٹے یونٹ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اور S.L.M. Cards یعنی Self Learning Materal Cards تیار کئے جائیں۔

☆ عنوان کے مطابق Self Learning Materal Cards کارڈ مکمل کرنے پر بچے کو ایک سنگ میل مکمل کرنے والا کہا جائے گا اور انعام دیا جائے گا۔

☆ ہر کمرۂ جماعت میں ایک چارٹ آویزاں کیا جاتا ہے جس پر مختلف مضامین کے سنگ میل Mile Stone درج ہوتے ہیں جن کی تکمیل پر طلبہ کی پزیرائی کی جاتی ہے۔

☆ اگر کسی دن بچہ غیر حاضر رہے تو اس چارٹ کی مدد سے وہ پھر سے وہیں سے شروعات کر سکتا ہے جہاں اس نے کام کو ادھورا چھوڑا تھا۔

☆ اس طریقے میں بچوں کی دوستانہ ماحول میں احتساب اور جانچ انجام دی جاتی ہے۔

اشتراک اور باہمی تعاون کے ذریعہ اکتساب Collaborative and Co-operative Learning

اشتراکی اکتساب Collaborative Learning

☆ جب طالب علموں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی بات آتی ہے ہوتو باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے اور تعاون پر مبنی اکتساب کی اصطلاحات ایک دوسرے کے ساتھ استعمال ہوتی ہیں۔طلبہ اشتراک باہمی سے انفرادی ترقی کر سکتے ہیں۔ایک دوسرے کے ساتھ مل کر سیکھنا طلبہ میں ادراکی نشونما پر اثر انداز ہوتا ہے اور اساتذہ کمرہ جاعت میں ایسا اکتسابی ماحول فراہم کریں جس میں طلبہ فعال طریقے سے حصہ لیں اور سماجی میل جول کے ذریعہ اپنی علمی صلاحیتوں کو فروغ دے کر نئی مہارتیں حاصل کریں۔

☆ اس طریقے میں طلبہ خود سے اپنی سرگرمی مکمل کرتے ہیں۔یہ طفل مرکوز طریقہ ہے۔

☆ اساتذہ کی طرف سے سرگرمی کی نگرانی نہیں کی جاتی (ضرورت ہوتو اساتذہ طلبہ کی درخواست پر مدد کرتے ہیں)۔

☆ طلبہ اپنی انفرادی اور گروہی کارکردگی کا خود جائزہ لے سکتے ہیں۔

☆ طلبہ اپنی انفرادی صلاحیتوں کے ذریعہ کامیابی کو ممکن بناتے ہیں۔

باہمی تعاون سے سیکھنا Co-operative Learning

☆ اس طریقے میں ڈرامہ یا تھیٹر پروڈکشن کی طرح تعاون میں باہمی انحصار شامل ہوتا ہے۔کرداراور ذمہ داریاں واضح ہوتی ہیں۔باہمی تعاون کا یہ طریقہ فرد کو جوابدہی کا مضبوط احساس دلاتا ہے۔

☆ اس طریقے میں اساتذہ گروپ بندی کرتے ہیں اور بچے بیٹھ کر معلم کو سنتے ہیں۔

☆ اساتذہ طالب علموں کو ایک مخصوص کردار تفویض کرتے ہیں اور طلبہ کو کام کے بعد دوبارہ تجزیہ کرنے کے لئے معلومات بھی فراہم کرتے ہیں۔

☆ اساتذہ کام کا مشاہدہ کرتے ہیں سنتے ہیں اور جہاں ضروری ہو مداخلت کر کے مدد کرتے ہیں۔

☆ طلبہ اسباق کے اختتام پر اپنا کام تشخیص/ جانچ کے لئے اساتذہ کے سپرد کرتے ہیں۔

☆ گروپ کی کامیابی انفرادی کوششوں پر منحصر ہوتی ہے۔

☆ گروہی کام ان طلبہ کی مدد کرتا ہے جنہیں سماجی مہارتوں میں دشواری ہوتی ہے۔

☆ طلبہ کو جب ایک پرسکون، محفوظ اور منظّم جگہ فراہم کی جاتی ہے تو ان کے اعتماد کو تقویت ملتی ہے اور طلبہ اپنے تعاون کی اہمیت کو پہچانتے ہیں اور اس کی قدر کرتے ہیں۔

☆ اوسط بچوں کو اس طریقے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور بچے اپنی صلاحیت کے مطابق کام کر کے خوش ہوتے ہیں اور ترقی کرتے ہیں۔

انفرادی اور گروہی اکتساب Individual and Group Learning

☆ انفرادی اکتساب ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں ایک فرد کے برتاؤ یا معلومات میں تبدیلی آتی ہے۔فرد اپنے تجربات، سعی و خطا، نقالی، رسمی تعلیم دیگر رائع کے ذریعہ نئی معلومات حاصل کرتا ہے۔امعلومات میں ہونے والی تبدیلی کے ذریعہ وہ مسائل کا صحیح فہم حاصل کر کے انہیں بہتر طریقے سے حل کرنے کے قابل بنتا ہے۔

انفرادی اکتساب کا طریقہ کار Individual Learning Process

☆ افراد کی جانب سے کیا جانے والا ہر فیصلہ دراصل ان کے علم کا امتحان ہوتا ہے۔فرد کے طرز عمل میں تبدیلی اور سیکھنے کے عمل کی وضاحت پر کارل پوپر کی Bucket Versus Search Light Theory کے ذریعہ روشنی ڈالتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ''انفرادی اکتساب کا عمل خاص تجربات کو جمع کرنا ہے'' فرد جتنا زیادہ مشاہدہ کرے گا اتنی ہی زیادہ خام معلومات اکٹھا کرتے ہوئے ہوئے اپنی بالٹی (Bucket) میں جمع کرے گا اور جب ان معلومات کی ضرورت ہوگی وہ اپنی بالٹی سے درکار معلومات حاصل کر کے فائدہ حاصل کرتا ہے۔

گروہی اکتساب کا طریقہ کار Group Learning Process

☆ اشتراکی اور باہمی تعاون سے سیکھنے کا عمل گروہی اکتساب کی نمائندگی کرتا ہے۔گروہی اکتساب میں اراکین کی شرکت کو نمایاں

کیا جاتا ہے۔اور طلبہ اساتذہ کے ذریعہ ترتیب دی گئی مختلف شرائط کے تحت تبادلہ خیال کرتے ہیں۔مثبت باہمی انحصار اور باہمی تعاون کے ذریعہ گروہی اکتساب انجام پاتا ہے۔

گروپ کی ساخت Group Structure

طویل مدتی گروپ Long term groups **قلیل مدتی گروپ Short term groups**

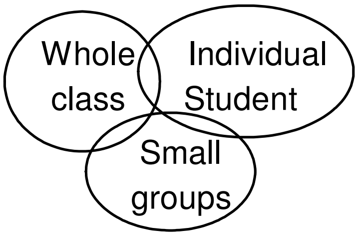

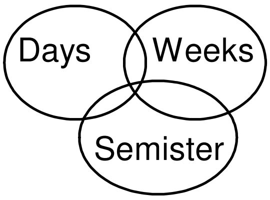

قلیل مدتی گروپ Short term group

☆ قلیل مدتی گروپ عارضی گروپ ہوتے ہیں۔جس میں طلبہ کی ایک سیشن یا اس سے کم مدت کے لئے گروپ بندی کی جاتی ہے اور اس قلیل مدت میں اکتساب کو یقینی بنانے کے لئے تعلیمی گرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔ذیل کے چند مثالیں دیکھئے

Think-pair-Share

☆ اس میں طلبہ کو ایک Prompt (سوال، مسئلہ، تصاویر) دیا جاتا ہے۔اور کہا جاتا ہے کہ انفرادی طور پر Prompt کے بارے میں سوچیں اور تبادلہ خیال کر کے مشترکہ جواب تیار کر کے پیش کریں۔

Think-pair-Squre

☆ اس میں طلبہ کو دو دو کی جوڑیوں میں تقسیم کر کے مسئلہ دیا جاتا ہے اور انہیں مل کر موازنہ کر کے تبادلہ خیال کر کے نتائج پیش کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

Pair and Compare

☆ اس طریقے میں کمرہ جماعت میں معلم کے لکچر کے دوران، دو یا تین منٹ کے وقفے کے دوران طلبہ جوڑیاں بنا کر ایک دوسرے کی بیاضوں کی جانچ کرتے ہیں اور املے اور جملے کی غلطیوں کو درست کر کے واپس کر دیتے ہیں۔

طویل مدتی گروپ Long Term Group

☆ طویل مدتی گروپ کو اساتذہ کی جانب سے تیار کیا جاتا ہے۔جن کی مدت چند ہفتے یا مہینے ہوسکتی ہے۔اس دوران طلبہ کسی پروجیکٹ پر گروہی تجربات کے ذریعہ نئی معلومات حاصل کرتے ہیں۔

طویل مدتی گروپ کی تنظیم اور تجاویز

☆ پروجیکٹ کا واضح نقشہ تیار کریں۔

☆ پروجیکٹ کے لئے درکار ٹیم کا خاکہ تیار کریں۔

☆ پروجیکٹ چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کے گروپوں کو تفویض کریں۔

☆ رہنمایانہ خطوط واضح اور موثر ہوں

☆ اعتراض و مقاصد کا تعین کریں۔

☆ کام کی تکمیل پر رپورٹ پیش کریں۔

☆ معلم کی جانب سے بنائی گئی ٹیمیں یا گروپ قابلیت، طاقت، تجربہ، جنس کو مدنظر رکھ کر بنائی جاتی ہیں تاکہ پروجیکٹ کی تکمیل میں کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو۔

طویل مدتی گروپ کے فوائد

☆ طلبہ میں بہتر مواصلات اور باہمی مہارت کا فروغ ہوتا ہے۔

☆ طلبہ میں تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔

☆ طلبہ میں مشغولیت اور حوصلہ افزائی میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ طلبہ میں سائنسی اندازِ فکر کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

متفاوت کمرۂ جماعت اور گروپ میں اکتساب کا اہتمام

Organising Learning in Hetrogenous Classroom Groups

☆ متفاوت یا مخلوط گروپ میں مختلف عمروں، تعلیمی سطحوں، دلچسپیوں اور مہارتوں کے طلبہ شامل ہوتے ہیں۔ متفاوت گروپ بندی طلبہ کو ایک دوسرے کے اختلافات سے سیکھنے کی اجازت دیتی ہے اور متنوع افراد کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

☆ اس کو دیگر مختلف ناموں جیسے اوپن ایجوکیشن، مخلوط گروپ بندی، Un-granted Education، Family Grouping سے بھی جانا جاتا ہے۔

مثال: Open School، Adult Education، TOSS، B.Ed.، TET وغیرہ سے بھی جانا جاتا ہے۔

فوائد:

☆ مخلوط گروپ بندی گریڈ کی سطح کو ختم کرکے عام کمرۂ جماعت سے ہٹ کر چھوٹے اور بڑے طلبہ کو ایک ساتھ جوڑتی ہے۔

☆ بچے اپنی شرح سے ترقی کرتے ہیں اگلی جماعت میں ترقی پانے کے بجائے مسلسل ترقی کرتے ہیں۔

☆ عام طور پر طلبہ کے لئے ایک ہی استاد اور ایک ہی کمرہ جماعت ایک سال کے لئے رکھا جاتا ہے۔

☆ بچوں کی سیکھنے کی شرح کو مدنظر رکھ کر نصابی کام روزآنہ کی اساس پر یا ہفتہ واری اساس پر تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

☆ پروجیکٹ یا کھیل روزمرہ زندگی سے کافی قریب ہوتے ہیں جن میں طلبہ مستعدی سے حصہ لے کر گروپ بندی آسانی سے کرسکتے ہیں۔

☆ طلبہ کی انفرادی صلاحیتوں کو مدنظر رکھ کر نصابی کام ترتیب دیا جاتا ہے۔

☆ اکتسابی سرگرمیاں، طفل مرکوز Child Centered ہوتا ہے۔

☆ یہاں طلبہ کی ترقی کی پیدائش فطری طریقے سے کی جاتی ہے۔ نصاب کے معیارات اور اغراض و مقاصد کو مدنظر نہیں رکھا جاتا۔ اسی لیے بچے متفاوت کمرۂ جماعت میں فیل نہیں ہوتے۔

☆ اکتساب زیادہ حقیقی ہوتا ہے کیونکہ طلبہ اسے اپنی ملکیت تصور کرتے ہیں اور ساتھ ہی ان کی خود اعتمادی اور خود محرکہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ تاریخی طور پر دیکھا جائے تو امریکی تعلیمی نظام متفاوت یا مخلوط طریقے پر ہی استوار تھا۔

☆ ہمارے یہاں بھی ابتدائی دور میں ایک کمرۂ جماعت کا اسکول عام تھا جس میں ہر عمر کے بچوں کو ایک ساتھ تعلیم دی جاتی تھی۔ لیکن 19 ویں صدی میں تعلیمی نظام میں آئی تبدیلیوں نے طلبہ کی گروپ بندی کے طریقہ کار کو جماعت واری سطح پر استوار کیا۔ اور یہی طریقہ عام رواج اختیار کر گیا۔ اور ہم ایک طالب علم کو، ادراکی، جسمانی، جمالیاتی، سماجی اور جذباتی نشو ونما کے مطابق پرکھنے کی صلاحیت کھو چکے ہیں۔

☆ اس نئے دور میں ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کے لئے محنت کرنی ہوگی کہ کوئی بھی طالب علم پیچھے نہ رہ جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے متفاوت کمرہ جماعت کا طریقہ کار مفید اور کارگر ثابت ہو سکتا ہے۔

اکتساب کو منظّم کرنے کے طریقے کار

Paradigms of Organising Learning

مضمون/موضوع پر مبنی کمرہ جماعت	متعلّم مرکوز کمرہ جماعت	معلم مرکوز کمرہ جماعت
Subject Centred Classroom	Student Centered Classrom.	Teacher Centered Classroom.

1. **معلم مرکوز کمرہ جماعت:** اکتساب کا یہ ایک روایتی طریقہ ہے جس میں معلم تدریسی و اکتسابی عمل کو کنٹرول کرتا ہے۔ یہاں معلم طلبہ کو براہ راست معلومات فراہم کرتا ہے اور طلبہ غیر فعال طور پر لیکچر یا براہ راست ہدایات کے ذریعہ اپنی معلومات میں اضافہ کرتے ہیں۔

فوائد/خوبیاں

☆ کمرۂ جماعت میں مکمل نظم وضبط ہوتا ہے۔

☆ جب ایک معلم طلبہ کے ایک گروپ کو تعلیم دینے کی پوری ذمہ داری لیتا ہے تو طلبہ کو تحقیق، منصوبہ بندی اور تیاری پر پوری توجہ مرکوز کرتا ہے۔

☆ معلم اپنے آپ کو پرسکون، بااعتماد اور کمرہ باعت کے ذمہ دار کے طور پر تسلیم کرتا ہے۔

☆ طلبہ کی توجہ ہمیشہ استاد پر مرکوز ہوتی ہے۔

خامیاں:

☆ یہ طریقہ صرف اسی وقت کارآمد ہوتا ہے جب معلم سبق کو دلچسپ بنائے۔ اگر ایسا نہ ہو تو طلبہ بوریت محسوس کریں گے اور معلومات سے محروم ہو سکتے ہیں۔

☆ طلبہ انفرادی طور پر کام کریں گے اور ہم عمر طلبہ سے سیکھنے کے مواقع بھی میسر نہیں ہوں گے۔

☆ باہمی تعاون سے سیکھنے کے مواقع میسر نہیں ہوں گے اور مواصلاتی و اختراعی سوچ کو فروغ حاصل نہیں ہوگا۔

2. متعلّم مرکوز کمرۂ جماعت

☆ متعلّم/طفل مرکوز کمرۂ جماعت دراصل معلم اور متعلّم کے مابین معلومات، تجربات کا تبادلہ ہے۔اس طریقہ کے ذریعہ طلبہ میں اظہارِ خیال کی مہارتیں اور باہمی تعاون کا جذبہ فروغ ہو پاتا ہے۔طلبہ جب ایک دوسرے تبادلہ خیال کرتے ہیں تب وہ اکتساب میں مکمل شامل ہوکر سیکھتے ہیں۔

خوبیاں: اس طریقے سے طلبہ میں درج ذیل اوصاف فروغ پاتے ہیں:

☆ جسمانی صلاحتیں

☆ ادراکی صلاحیتیں

☆ جذباتی پختگی

☆ سماجی مہارتیں

☆ اختراعی سوچ

☆ آزادی اوراعتماد

خامیاں:

☆ طلبہ کودی جانے والی آزادی کمرۂ جماعت میں شور شرابہ پیدا کرسکتی۔

☆ کمرہ جماعت کے ماحول میں نظم وضبط کی برقراری معلم کے لئے حائل مشکل ہوگی۔

☆ درس وتدریس پرکم توجہ اہم معلومات کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا کرے گی۔

☆ باہمی تعاون کا طریقہ کچھ بچوں کے لئے فائدہ مند ہوگا لیکن وہ بچے جو انفرادی طور پر سیکھنے کے قائل ہوتے ہیں ان کے لیے یہ طریقہ کارگر نہیں ہوگا۔

مضمون/موضوع مرکوز کمرۂ جماعت

☆ اس طریقے میں معلم کی توجہ موادِ مضمون کی طلبہ کو مکمل فراہمی پر ہوتی ہے۔عنوانات اور تصورات کی تقسیم مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔

☆ زیادہ تر اسکولوں میں نصاب اور درسی کتاب پر سختی سے عمل کرنا ایک عام رواج ہے۔

☆ مضمون کی نصابی کتاب کو تمام مطلوبہ تصورات اور مشقوں کا منبع تصور کیا جاتا ہے۔

☆ آیئے! قومی درسیاتی خاکہ (National Curriculam Framework (NCF 2005 میں کئے گئے تبصرے پر روشنی ڈالتے ہیں۔

☆ NCF 2005 مضمون/موضوع پر مبنی طریقہ کو نمایاں کرتا ہے۔

☆ معلم کے لیے درسی کتاب ہی اہم اور واحد ذریعہ ہے۔

☆ اس طریقے میں موادلفظ بہ لفظ جملہ بہ جملہ طالب علموں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

☆ نصابی کتاب کا موادِ مضمون اساتذہ کے لئے طریقہ تدریس کو طئے کرنے کے لئے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

☆ باربار مطالعہ کرنے سے طلبہ کا حافظہ مضبوط ہوتا ہے۔

☆ ہر سبق کے اختتام پر دیئے گئے سوالات کے ذریعہ طلبہ کی جانچ آسانی سے کی جاتی ہے۔اور طلبہ نصابی کتاب میں موجود جوابات زبانی اور تحریری طور پر دے سکتے ہیں۔

ذیل میں دیئے گئے بیانات پڑھیے۔

☆ طالبہ کو مواد مضمون کی مکمل فراہمی پر توجہ مرکوز ہوتی ہے۔

☆ درسی/نصابی کتاب کو تمام معلومات کا منبع و مبداء تصور کیا جاتا ہے۔

☆ معلم کے لئے نصابی کتاب مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔

☆ حقیقی زندگی کے تجربات پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔

☆ طلبہ موادِ مضمون کو یاد کر کے سوالات کے جوابات لکھتے ہیں۔

برونر کا نظریہ ہدایت Theory of Instructions - Bruner

☆ جیروم سی مور برونر (یکم/اکٹوبر-1915 - 5/جون-2016) بیسویں صدی کا ایک مشہور و معروف ماہر نفسیات تھا۔ برونر نصاب کے کلیدی ہدایات کے اجزاء تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کی ترتیب کی وضاحت کرتا ہے۔ جس میں سیکھنے والا (طالب علم) خود کفیل بنتا ہے اور مسائل کو خود حل کرنے والا بن جاتا ہے۔

☆ اس نظریہ کے مطابق علم کو ادراک کے مختلف طریقوں کے ذریعہ منظّم کیا جاتا ہے۔ برونر نے طلبہ کی ادراکی نشوونما پر تحقیق کی اور علم کی نمائندگی کے تین طریقے پیش کئے۔

زبان پر مبنی نمائندگی	تصویری نمائندگی	فعال نمائندگی
Symbolic Representation	Iconic Representation	Enactive Representation
(7 years onwards)	(0-6 year)	(0-1 year)
	(Enactive Based)	(Action Based)

1. فعال نمائندگی Enactive Represention

☆ اس مرحلے میں ادراک/سوچ مکمل طور پر جسمانی حرکات پر مبنی ہوتی ہے۔ شیر خوار بچے اندرونی نمائندگی کے بجائے اپنی حرکات اور عمل (action) کے ذریعہ سیکھتے ہیں۔ یہ مرحلہ پیاجے کے حسی و حرکی مرحلے سے مستعار لیا گیا ہے۔

مثال:- کھلونے سے کھیلنا، کتاب اور قلم سے کھیلنا۔

2. تصویری نمائندگی Iconic Representation (Image Based)

☆ اس مرحلے میں معلومات کو Sensorry Images (تصویر یا نقش) کی شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے۔ جب ہم کوئی نیا مضمون سیکھ رہے ہوتے ہیں تو زبانی معلومات کے ساتھ تصاویر/خاکے ہونا اکثر مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہاں حواس خمسہ کے بھی خاکے بنتے ہیں جیسے سننا، سونگھنا، اور چھونا وغیرہ یعنی ادراک کا راست تعلق تصاویر سے ہوتا ہے۔

3. علامتی نمائندگی Symbolic Representation

☆ یہ آخر میں ترقی پانے والی صفت ہے۔ یہاں معلومات کو کوڈ، علامات اور الفاظ کی شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے۔ الفاظ سے مراد زبان کا استعمال ہے جبکہ علامتوں میں ریاضی کی علامتیں، موسیقی کی علامتیں یا دیگر علامتیں مراد لی جاتی ہیں۔ یہ آخری مرحلہ دوسرے مرحلے سے تصاویر کو لے کر انہیں الفاظ اور علامتوں کے ذریعہ اظہار کرتا ہے۔

زبان کی اہمیت Importance of language

☆ مجرد تصورات (Abstract Concepts) کی بہتر تفہیم کے لئے زبان کی ترقی بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ برونر کہتا ہے کہ زبان راست طور پر نظر آنے والے مناظر کے پرے دیکھنے اور سوچنے کی صلاحیت کو فروغ دیتی ہے۔.

☆ برونر کہتا ہے کہ بچہ ایک ذہین مستعد اور مسائل کو حل کرنے کی جبلی صلاحیتوں کو لے کر پیدا ہوتا ہے اور یہ صلاحتیں بالکل بالغوں کی طرح ہوتی ہیں۔

تعلیمی اطلاقات Educational Implications

1. برونر کے مطابق تعلیم کا بنیادی مقصد بچے کو خود کفیل بنانا اور خود سے سیکھنے اور فہم حاصل کرنے والا بنانا ہو۔ وہ کہتا ہے کہ تعلیم سے مراد معلومات کا تبادلہ نہیں بلکہ تعلیم کے ذریعہ طلبہ کی ادراکی صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہونا چاہئے۔

☆ تعلیم کے ذریعہ Symbolic Thinking منطقی/علامتی تخیل کو فروغ دیا جانا چاہئے۔

☆ اسکول طلبہ کو عمر کی مناسبت سے نصاب Syllabus دیتے ہیں دراصل یہ وقت کا ضیاع ہے۔

4. نصاب مرغولے دار Spiral Curriculum ہونا چاہیے یعنی کوئی بھی اکتساب کسی بھی درجہ میں دیا جا سکتا ہے، اگر مناسب طریقہ تدریس اپنایا جائے۔

☆ یعنی مضمون کی تدریس بتدریج آسان سے مشکل کی طرف طریقے کو اپنا کر انجام دی جانی چاہیے۔ یہی مرغولے دار تدریس ہے۔

% بچوں میں دریافت یا کھوج کا جذبہ فروغ دیا جانا چاہئے برونر اس کو Discovery Learning کہتا ہے۔

☆ Vygotskey کے Z.P.P اور Scaffolding کی تائید کرتے ہیں۔

☆ پروفیسر برونر کہتے ہیں کہ زبان کا ادراکی نشوونما سے تعلق ہے اور پیاجے سے اختلاف رکھتے ہیں۔

☆ بچے کی ادراکی نشوونما کو کسی بھی عمر میں بڑھایا جا سکتا ہے، ایک عمر تک انتظار کرنے کی ضرورت نہیں۔

☆ بچے اپنے بڑوں سے بہت کچھ سیکھتے ہیں، بچپن سے بڑوں کی صحبت آدمی کو دانشور بناتی ہے۔

تدریس ایک منصوبہ بند سرگرمی۔ منصوبے کے عناصر

Elements of planning-Teaching as planned Activity

☆ تدریس و اکتساب کو موثر اور دیرپا بنانے کے لئے منصوبہ بندی بے حد ضروری ہے۔ منظّم اور منصوبہ بند سرگرمیاں طلبہ اور اساتذہ کے لئے خوشگوار اکتساب کو یقینی بناتی ہے۔

سالانہ منصوبہ Annual Plan

☆ ایک سالانہ منصوبہ نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے متعلق ایک ہموار خاکہ پیش کرتا ہے۔ اس میں مخصوص تعلیمی سال میں انجام دی جانے والی تمام تعلیمی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں۔

☆ سالانہ منصوبہ ہر مہینے میں تکمیل کئے جانے والے اسباق/ یونٹ کے ساتھ انجام دی جائے والی متعلقہ سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی وضاحت پیش کرتا ہے۔

☆ سالانہ منصوبہ اسکول کی کل سرگرمیوں کی عکاسی کرتا ہے۔

☆ سالانہ منصوبے سے یونٹ پلان بنایا جاسکتا ہے۔

☆ یونٹ پلان سے پیریڈ پلان تیار کیا جاسکتا ہے۔

یونٹ کا منصوبہ Unit Plan

☆ کسی مخصوص موضوع یا عنوان کی تدریس کے لئے تیار کئے جانے والے منصوبہ اسباق (Lesson plans) کا سلسلہ یونٹ پلان کہلاتا ہے۔ اس کی منصوبہ بندی یونٹ کے انتخاب کے بعد شروع ہوتی ہے جس میں اساتذہ کی بچوں کی سرگرمیوں، اغراض ومقاصد اور اکتسابی ماحصل کا تفصیلی اندراج کرتے ہیں۔

یونٹ کا منصوبہ دراصل Gestalt Psychology سے مستعار لیا گیا ہے۔

☆ گیسٹالٹ نظریہ کے مطابق اکتساب اسی وقت ممکن ہے جب ایک مکمل چیز کو مختلف حصوں میں بانٹ کر سمجھا جاتا ہے۔

☆ مثال کے طور پر ہم تنوع (Diversity) کے تصور کو سمجھتے ہیں۔ اس تصویر کو سمجھنے کیلئے ہمیں اس کی اکائیاں جیسے لسانی تنوع، مذہبی تنوع، سماجی وثقافتی تنوع کے بارے میں جاننا ہوگا۔ یعنی اہم اکائیوں کی مدد سے تصور کو سیکھتے ہیں اور فہم حاصل کرتے ہیں۔

یونٹ پلان کی منصوبہ بندی کے اصول

1. کیوں پڑھایا جائے (Why to teach) ← اغراض ومقاصد (Objectives) کے حصول کے لئے
2. کیا پڑھایا جائے (What to teach) ← مواد/متن انصاب (Content) پڑھایا جائے
3. کیسے پڑھایا جائے (How to teach) ← طریقہ تدریس (Methods) کے ذریعہ
4. بچوں نے کتنا سیکھا (How much they learn) ← جانچ (Evaluation) کے ذریعہ

یونٹ پلان کی منصوبہ بندی کے مراحل

1. یونٹ کا انتخاب Select a Unit / Chapter
2. ذیلی یونٹ میں تقسیم Devide into Sub-units
3. اکتسابی مقاصد کی تیاری Formulate Learning Objection
4. تدریسی طریقہ کار کی تیاری Develop Instructional Procedure

(اس میں منصوسبق کی تعداد، تدریسی واکتسابی مشاغل اور جانچ شامل ہوتی ہے)

منصوبہ سبق Lesson Plan

☆ درس وتدریس کی منصوبہ بندی ایک معلم کے روزمرہ کے مشاغل کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ ایک منصوبہ سبق تدریسی مقاصد، اکتسابی ماحصل، موادِ مضمون، طریقہ تدریس، تدریسی واکتسابی اشیاء، آلات، اطلاقات اور جانچ پر مشتمل ہوتا ہے۔

☆ عام طور پر اساتذہ اکرام جو منصوبہ سبق تیار کرتے ہیں اس کے 4 بنیادی اجزاء ہوتے ہیں۔

1. طالب علم کی آمادگی Preparation of the Student
2. پیشکش Presentation
3. اطلاق Application
4. جانچ Evaluation

The Five Es Instructional Model

Roger By Bee نے حیاتیات کی تدریس کے لئے اس ماڈل کو تیار کیا جسے دنیا بھر میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے 5 مراحل ہیں۔

1. **Engage مشغولیت:** یہ مرحلہ معلم کو موقع فراہم کرتا ہے یہ جاننے کے لئے کہ طلبہ کی معلومات کیا ہیں۔ یا اُن کے خیال میں وہ کیا جانتے ہیں۔اس مرحلے میں معلم LSRW مشاغل کے ذریعہ طلبہ میں دلچسپی اور تجسس پیدا کر کے انہیں سوالات پوچھنے والا بنانا چاہیے۔

2. **Explore دریافت:** یہ مرحلہ طلبہ کو مشترکہ تجربات فراہم کرتا ہے اور اپنی معلومات کا تقابل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔اس مرحلے میں معلم دریافت پر مبنی مسائل' معلومات اکھٹا کرنا۔مسئلہ کا حل دریافت کرنا جیسے مشاغل کے ذریعہ طلبہ کو معلم کی مدد کے بغیر کام کرنے کا جذبہ فروغ دے۔

3. **Explain وضاحت:** یہ مرحلہ طلبہ کو سابقہ تجربات کو جوڑ کر نئے تصورات سیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔اس مرحلے میں معلم سیکھے ہوئے تصورات کو اپنے الفاظ میں بیان کرنے کے لئے طلبہ کی ہمت افزائی کریں۔اور طلبہ میں سائنسی اندازِ فکر پیدا کرنا چاہیے۔

4. **Extend وسعت:** یہ مرحلہ طلبہ کو نئے ماحول سے نئے تجربات حامل کر کے سیکھنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔اس مرحلے میں معلم طلبہ میں مسائل کا حل' تجرباتی تحقیق' فیصلہ لینا' تقابل کرنا' درجہ بندی کرنا اور نئے تجربات اور نئے اکتساب کو اطلاق کرنا جیسی کی صلاحیتوں کو فروغ دینا چاہئے۔

5. **Evaluate جانچ:** اس مرحلے میں طلبہ ٹیسٹ یا احتساب کے ذریعہ اپنی ترقی کی جانچ کرتے ہیں۔اس مرحلے میں معلم طلبہ کو مختلف سوالوں کے ذریعہ سیکھے ہوئے تصورات کی نہ ہی جانچ کر کے اور طالبہ کی کرتی کا اندراج کرنا چاہیے۔

Phases of Teaching تدریس کے مراحل

☆ تدریس ایک پیچیدہ کام ہے۔اس کو انجام دینے کے لئے منظّم منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ عمل مرحلہ وار انجام دیا جاتا ہے اور ہر مرحلے سے تدریس کے چند مقاصد منسلک ہوتے ہیں جو اکتساب کے لئے مناسب ماحول کی تیاری میں مددگار ہوتے ہیں۔

☆ تدریس کے مراحل کو 3 درجات میں تقسیم کیا ہے۔

مابعد تدریس مرحلہ	دورانِ تدریس مرحلہ	ماقبل تدریس مرحلہ
Post Active Phase	Interacture Phase	Pre-Active Phase

I. ماقبل تدریس مرحلہ Pre-Active Phase

☆ یہ مرحلہ تدریسی کی منصوبہ بندی کا مرحلہ کہلاتا ہے، ایک اچھی منصوبہ بندی تدریسی واکتسابی مشاغل کی کامیابی کی ضامن ہوتی ہے۔اس مرحلہ میں معلم 4 افعال پر خاص توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

1. Teaching Goals تدریسی اغراض
2. Teaching Objectives تدریسی مقاصد

3. Style of Teching اندازِ تدریس
4. Methods طریقہ تدریس

II. دورانِ تدریس مرحلہ Interactive Phase

☆ اس مرحلے میں معلم مناسب اکتسابی ماحول کو تیار کر کے سوالوں کے ذریعہ طلبہ کے ردعمل کو سن کر' رہنمائی کرتے ہوئے موادِ مضمون کی تشریح کرتے ہیں۔ اس دوران وہ مختلف قسم کی تدریسی و اکتسابی اشیاء (TLM) کو بھی موثر طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔

III. مابعد تدریس مرحلہ Post Active Phase

☆ اس مرحلے کی شروعات معلم کی تدریس کے بعد ہوتی ہے جہاں احتساب (Assessment) اور جانچ (Evaluation) کے ذریعہ سیکھے ہوئے مواد کے استحکام کی پیمائش کی جاتی ہے۔ اگر طلبہ کے برتاؤ میں تبدیلی محسوس ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ طلبہ نے موادِ مضمون کا فہم حاصل کرلیا ہے۔

عمومی اور موضوع سے متعلق مہارتیں۔ تدریس کے لئے درکار مہارتیں اور اچھے معلم کی صفات

General and Subject Related Skills, Competencies Required in Teaching and Attributes of Good Facilitator

☆ ایک موثر استاد بننے کے لئے اساتذہ کو اپنے مضمون کی مہارت' تجربہ' پیشہ ورانہ مہارتوں اور طلبہ کی نفسیات کا علم ہونا بے حد ضروری ہے' موجودہ دور میں اساتذہ کو نہ صرف بنیادی مہارتوں کا علم ہونا ضروری ہے بلکہ ٹکنالوجی کا تعلیم میں استعمال پر بھی عبور رکھنا ضروری ہے۔ ذیل میں چند مہارتیں دی جارہی ہیں۔

1. موافقت Adaptability

☆ اس دورِ جدید میں اساتذہ کو لچکدار رویئے اپنانا چاہئے اور کمرۂ جماعت کے بدلتے پس منظر کے ساتھ اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کرنا چاہیے اور نئی نئی مہارتوں کو سیکھ کر درس وتدریس میں اس کا اطلاق کرنا چاہیے۔

2. اعتماد Confidence

☆ ہر استاد کو نہ صرف خود پر بلکہ اپنے طلبہ اور اپنے ساتھیوں پر بھی اعتماد ہونا چاہئے۔ کیونکہ ایک پر اعتماد شخص دوسروں کو پر اعتماد ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔ ایک معلم کا اعتماد طلبہ کو بہتر انسان بننے میں مددگار رہوتا ہے۔

3. گفتگو کی مہارتیں Communications Skills

☆ اساتذہ کا تقریباً سارا دن اپنے طلبہ سے گفتگو کرنے میں گزرتا ہے۔ اسی لیئے استاد میں گفتگو کی مہارتیں بے حد ضروری ہے تاکہ وہ اپنی بات واضح اور اختصار سے طلبہ کو پیش کرسکیں۔

4. جماعت کا رکن Team Player

☆ مل کر کام کرنے کا ہنر ایک استاد کو اکتسابی عمل مشاغل منعقد کرنے میں مددگار رہوتا ہے۔ نہ صرف طلبہ بلکہ دیگر اساتذہ کے ساتھ مل کر کام کرنا ایک خوشگوار اکتسابی ماحول کی تیاری میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

5. مسلسل سیکھنے والا Continuous Learner

☆ تدریس زندگی بھر سیکھنے کا عمل ہے۔ نصاب اور تعلیمی ٹکنالوجی کے ساتھ ساتھ دنیا ہمیشہ بدلتی رہتی ہے۔ لہٰذا ایک استاد کو موثر استاد اگر بننا ہو تو اسے مسلسل سیکھنے والا بننا ہوگا۔

6. تخلیقی/تخیلاتی Imaginative

☆ معلم کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ تخلیقی سوچ رکھنے والا ہو اور اسی سوچ کے ذریعہ طلبہ کو تدریسی و اکتسابی مشاغل میں مستعدی سے حصہ لینے کے لئے آمادہ کرسکتا ہے۔

قائدانہ صلاحیت Leadership

ایک باصلاحیت معلم یہ بات اچھی طرح جانتا ہے کہ طلبہ کو کسی صحیح سمت میں رہنمائی کی ضرورت ہے۔ وہ اسی سمت میں طلبہ کی ہمت افزائی کرتے ہوئے انہیں لے کر آگے بڑھتا ہے۔

تنظیم کار Organiser

دورجدید کے اساتذہ تدریسی و اکتسابی مشاغل کو منظم اور سلسلہ وار ترتیب دینے کا ہنر رکھتے ہیں اور ہر نئے چیالنج کو بحسن خوبی قبول کرتے ہوئے طلبہ کے لئے اکتسابی ماحول فراہم کرتے ہیں۔

اختراعی Innovative

☆ دورِ جدید میں تعلیمی میدان میں آنے والی ڈیجیٹل تبدیلی سے آشنا ہو کر اپنے طلبہ کا میں اختراعی ذہنیت کو فروغ دینا اور نئے نئے تعلیمی اپلیکیشن کا استعمال کر کے طلبہ کو نئی ٹکنالوجی سے جوڑنا ہی ایک اختراعی ذہنیت والے معلم کا وصف ہونا چاہیے۔

پرعزم Commetted

☆ پرعزم رہنا ایک روایتی اور سالوں سے چلتا آرہا طریقہ ہے یہ ایک روایتی تدریسی مہارت ہے اور دورجدید میں بھی طلبہ معلم کو یہ محسوس کروائے کہ وہ اُن کے لیے ہمیشہ مدد کے لئے موجود ہے۔

آن لائن تدریسی مہارت Online Teaching Skill

☆ دورِ جدید کی ایک ابھرتی ہوئی تدریسی مہارت آن لائن تدریسی مہارت ہے۔ اس کے ذریعہ معلم طلبہ کو اور بہتر طریقے سے رہنمائی کرسکتا ہے۔

بااختیار بنانے کی صلاحیت Ability to Empower

☆ جدید معلّمین طلبہ کو سائنسی اندازِ فکر رکھنے والے اختراعی، تخلیقی موافقت پذیر اور پرجوش بننے کی تربیت دیتے ہیں۔ وہ انہیں مسائل کو حل کرنے اور قیادت کرنے کے لئے بااختیار بناتے ہیں۔ نہ صرف اسکول بلکہ زندگی کے دیگر کاموں میں بھی کامیابی کے گر سکھاتے ہیں۔

اکتسابی وسائل Learning Resources

☆ ایک طالب علم اسکول کے علاوہ دیگر ذرائع سے بھی سیکھتا ہے اور معلومات میں اضافہ کرتا ہے۔ ذیل میں اکتساب کے دیگر وسائل کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

1. خود وسائل Self Resources

☆ ایک طالب بھی اکتسابی عمل میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ ہر طالب علم کی چند خاص صلاحیتیں ہوتی ہے اور ان ہی خصوصی صلاحیتوں کو Self Resource کہتے ہیں۔ جیسے ذہانت' حافظہ' محرکہ' تخلیقی صلاحیت' مسائل کا حل وغیرہ۔

2. خاندانی وسائل Family Resources

والدین کی حوصلہ افزائی اور اکتسابی سرگرمیوں میں تعاون بچوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ تحقیق یہ بتاتی ہے کہ والدین کی موثر شراکت داری بہتر نتائج کا باعث بنتی ہے۔

اسکول کے وسائل School Resources

☆ اسکول کے تربیت یافتہ اساتذہ کی نگرانی میں طالب علم جب تربیت پاتا ہے تو اس کی پوشیدہ صلاحتیں ابھرتی ہوں۔ اور طلبہ کے روشن مستقبل کی بنیاد منظم قوائد وضوابط کے ماحول کے ذریعہ سے ہی ممکن ہے۔

سماجی وسائل Community Resources

☆ تعلیم اور سماج کا آپس میں گہرا تعلق ہوتا ہے۔ سماج ہی فرد کی ضروریات کے مدنظر تعلیمی طریقہ کار وضع کرتا ہے اور اکتساب پر معاشرے کے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بچے یہاں آزادانہ سوچ' آزادانہ استدلال' تعاون' تقلید اور ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھتے ہیں۔

☆ ٹکنالوجی کے وسائل Technology Resources

☆ جدید معاشرے میں ٹکنالوجی ایک اہم رول ادا کرتی ہے۔ ہم ٹکنالوجی کے ذریعہ رسمی اور غیر رسمی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جیسے اخبار، ٹیلی ویزن، ریڈیو، سینما، کمپیوٹر، سمعی وبصری آلات، اسمارٹ فون، پروجیکٹر وغیرہ۔

☆ CIET ' SIET اور دیگر مختلف ٹکنالوجی کے ذرائع سے طلبہ کے علم کو وسعت اور فروغ حاصل ہوتا ہے۔

کمرۂ جماعت کا انتظام Classroom Management

☆ کمرۂ جماعت کا انتظام سے مراد وہ اقدامات ہیں جو ایک معلم اکتساب کا ماحول بنانے اور اسے برقرار رکھنے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ ان اقدامات میں، منصوبہ بندی، تنظیم، اور نصاب کی سرگرمیوں کے متعلق فیصلے شامل ہوتے ہیں، جو طلبہ کو سازگار اکتسابی ماحول فراہم کرتے ہیں۔

کمرہ جماعت میں اساتذہ کے لئے ضابطہ اخلاق

1. سبق کی تدریس کے دوران معلم کو اونچی جگہ پر کھڑا ہونا چاہئے
2. نوٹ بک کے بغیر اسکول آنے والے طلبہ کے لئے ورک شیٹ فراہم کرنا چاہیے۔
3. دیر سے آنے والے طلبہ سے وجوہات جاننا۔

4. طلبہ میں نظم وضبط کی برقراری کے لئے معلم خود کو نظم وضبط میں رکھنا چاہیے۔

5. طبی مسائل، سماجی مسائل اور جارحانہ رویے والے طلبہ کی نشاندہی کر کے انہیں پہلی صف میں بٹھانا چاہئے۔

6. اکتساب کے لئے خوف سے پاک، تناؤ سے پاک ماحول فراہم کرنا چاہیے۔

7. طلبہ کے ساتھ جمہوری رویہ اختیار کرنا چاہئے۔

8. طویل مدت سے غیر حاضر رہنے والے طلبہ کی نشاندہی کر کے اساتذہ سے ملاقات کرنا چاہیے۔ اور طالب علم کو دوبارہ پابندی سے آنے والا بنانا چاہیے۔

9. تمام طلبہ کے نام معلوم کر کے انہیں ہمیشہ نام سے بلانا چاہیے۔

10. طلبہ سے انفرادی گفتگو بھی کرنا چاہیے۔ مسائل جاننے کے لئے، ہمت افزائی کے لئے۔

11. طلبہ کے اچھے برتاؤ کی کمرۂ جماعت میں ستائش کرنا چاہیے۔

کمرۂ جماعت میں طلبہ کے لئے ضابطہ اخلاق

☆ طلبہ روزآنہ پابندی سے اسکول کو حاضر ہونا چاہیے۔

☆ طلبہ اساتذہ کے تئیں عزت ووقار کا جذبہ رکھنا چاہیے۔

☆ ساتھی طلبہ کے ساتھ شائستہ برتاؤ سے پیش آنا چاہے۔

☆ خوشگوار اکتسابی ماحول کی برقراری میں تعاون کرنا چاہیے۔

☆ حسن اخلاق سے پیش آنا چاہیے۔

☆ اساتذہ کی فرمابرداری کرنا چاہیے۔ .

☆ اسکول کے اصولوں کی پابندی سے کرنا چاہیے۔

معلم کا انداز قیادت Leadership Style of Teacher

☆ Hollander کے مطابق قیادت اثر اندازی کا وہ طریقہ کار ہے جس میں قائد اور اس کے ماننے والے ایک دوسرے کے طرز عمل سے متاثر ہوتے ہیں۔

☆ قیادت دو طریقوں سے آئی ہے۔

1. **منصوب قیادت:** وہ قیادت جو موروثی ہو یا کسی فرد کو کسی تنظیم کے قائد کے طور پر مقرر کیا جاتا ہے منصوب قیادت کہلاتی ہے۔
مثال: ولی عہد۔ نامور تاجر کا بیٹا۔ صدر معلم، گورنر وغیرہ

2. **حاصل کردہ قیادت:** ایسی قیادت جو دوسروں کو اپنی خصلتوں اور صلاحیتوں سے متاثر کر کے حاصل کی جاتی ہو اسے حاصل کردہ مہارت کہئے ہیں۔
مثال: مولانا آزاد، گاندھی جی، اے پی جے کلام وغیرہ

Leadership - Types رہنما/قائد-اقسام

1. جمہوری قسم کی قیادت Democratic Leadership
2. آمرانہ قسم کی اور قیادت Authoritarian Leadership
3. مجہول/عدم مداخلت قسم کے رہنما Laisiez Faire Leaders

1. جمہوری قسم کی قیادت: اِسے اشتراکی یا Participalay Leadership بھی کہا جاتا ہے۔اس قسم کی قیادت میں اراکین کے خیالات کی قدر کی جاتی ہے اچھے تعلقات استوار کر کے اراکین کے مشوروں کے بعد ہی فیصلے لیئے جاتے ہیں۔اراکین کا بھر پور تعاون رہنماء کو حاصل ہوتا ہے۔

مثال:- صدر معلم یوم جمہوریہ پروگرام کے متعلق اساتذہ کا اجلاس منعقد کر کے رائے لے کر پروگرام کو قطعیت دیتا ہے۔

2. آمرانہ قسم کی قیادت: اسے ہدایتی Directive Leadership بھی کہا جاتا ہے۔ اس قسم کی قیادت میں اراکین کے خیالات کی قدر نہیں کی جاتی بلکہ اراکین کو رہنما اپنے فیصلوں اور ہدایات پر زبردستی عمل کرواتا ہے۔اگر فیصلہ نا قابل عمل ہو تب بھی اسے نہیں بدلا جاتا۔

اس قسم کی قیادت سے ڈر اور خوف کا ماحول فروغ پاتا ہے۔

مثال: ایک معلم طلبہ کو پوچھ پودے لگانے کے لئے پروگرام ترتیب دیتا ہے۔بنا رہنمائی کے بچے جب غلطی کرتے ہیں تب انہیں سزا دیتا ہے۔

3. مجہول/عدم مداخلت قیادت: اس قسم کی قیادت میں رہنما تماشائی کا کردار ادا کرتا ہے۔کام میں مداخلت نہیں کرتا اور ممبران / پیروکار کو فیصلہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔اور جہاں ضرورت ہو وہاں مشورہ دیتا ہے۔ یہ کمرۂ جماعت کے لئے مناسب نہیں،طلبہ میں غیر ذمہ داری کا جذبہ فروغ پاتا ہے

مثال: ایک معلم اپنے طالبہ کو سیر وتفریح کے لئے لے کر جاتا ہے اور انہیں وہاں بغیر ہدایات کے چھوڑ دیتا ہے اور طلبہ اپنی مرضی کے مطابق برتاؤ کرتے ہیں۔

بچوں کے ساتھ بدسلوکی۔سزا اور اس کے قانونی اثرات

Child Abuse, Punishment and its Legal Implications

☆ ورلڈ ہیلتھ آرگنازیشن (WHO) کے مطابق بچوں کے ساتھ بدسلوکی کسی بھی قسم کا جسمانی 'جذباتی ناروا سلوک، جنسی زیادتی نظر انداز کرنا یا استحصال ہے جس کے نتیجے میں بچے کی صحت،نشونما یا وقار کو نقصان پہنچتا ہے۔

☆ اسکولوں میں 3 قسم کی سزا دی جاتی ہے

A. جسمانی سزا Physical Punishment
B. جذباتی سزا Emotional Punishment
C. منفی کمک Negetive Reinforcement

A. جسمانی سزا **Physical Punishment**

- دن بھر کھڑا کرنا۔
- بنچ پر کھڑا کرنا
- ہاتھ میں پنسل پکڑوانا
- ہاتھ باندھ کر کھڑا کرنا
- اٹھک بیٹھک کروانا
- کان موڑنا
- ہاتھوں میں بستہ دے کر کھڑا کرنا
- گھٹنوں کے بل کھڑا کرنا۔

B. جذباتی سزا **Emotional Punishment**

- مخالف جنس کے ذریعہ تھپڑ مارنا۔
- بدسلوکی کرنا۔
- بچے کے برتاؤ کو دیکھ کر اس کو الگ نام دینا
- کام نہ کرنے پر کمرۂ جماعت کے آخر میں ٹھہرانا
- چند یوم کے لیے اسکول سے معطل کرنا

C. منفی کمک **Negetive Reinforcement**

- Dark Room میں بند کرنا
- والدین سے وضاحتی خطوط لکھ کر لانے کے لئے کہنا
- گھر واپس بھیج دینا، یا اسکول کے باہر کھڑا کرنا۔
- طلبہ کو فرش پر بیٹھا دینا۔
- اسکول کی صفائی کروانا۔
- ٹیچر کے آنے تک کمرۂ جماعت میں کھڑا کر دینا۔
- TC دینے کی دھمکی دینا۔
- بے ضرورت نشانات کم کر دینا۔

سزا کے خلاف دفعات Provision Against Punishment

آندھرا پردیش ایجوکیشن کوڈ اور جسمانی سزا

☆ حکومت ایک تسلیم شدہ اتھارٹی ہونے کے ناطے سرکاری نجی اسکولوں میں جسمانی سزا دینے پر، یا حدود متعین کرنے پر مکمل پابندی عائد کرنے کا اختیار رکھتی ہیں۔

☆ A.P. Integrated Educational Rule 1966 کا قائدہ 39 کے مطابق اسکولوں میں جسمانی سزا نہیں دی جاسکتی۔

☆ اسی طرح اس دفعہ 122 کے مطابق جسمانی سزا، جرمانے، معطل کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

☆ اسی طرح دفعہ (2)122 جسمانی سزا اسکولوں میں نہیں دی جاسکتی۔ سوائے اس صورت میں جب بچے جان بوجھ کر جھوٹ بولنے لگے۔ گالیاں دینے لگے تب انہیں صرف چھڑی کے (6) مار صدر معلم کی موجودگی میں مارنا چاہئے۔

☆ صدر معلم ایک رجسٹر بنائیں اور سزائیں کس کو دی گئی۔ کیوں دی گئی، جماعت، عمر، جرم کی ماہیت، اور سزا کی مقدار درج کریں۔

☆ دستور ہند کے آرٹیکل 21 کے مطابق ''جینے کا حق'' کو یہاں موضوع بنایا جاتا ہے، NPE86 کے مطابق جسمانی سزاؤں کو اسکولوں/تعلیمی نظام سے ختم کردینا چاہیے۔

حقوقِ اطفال Child Rights

☆ 1924ء میں نانا جاتی تنظیم نے پہلی بار حقوقِ اطفال کا اعلان کیا۔

☆ اس اعلان نامہ میں بچوں کو غلام بنانا، بچہ مزدوری نظام، بچوں کو ذہنی ہراسانی کا شکار بنانا جیسے اُمور پر روک تھام لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔

☆ 20 نومبر 1950ء کو اقوام متحدہ نے حقوق اطفال کا اعلان کیا ہے۔ اس اعلان میں جملہ 10 نکات شامل ہیں۔

1. لڑکے اور لڑکیوں کے لیے قوم، صنف، رنگ، لسان، مذہب، سیاسی یا قومی یا سماجی جائیداد، پیدائشی دیگر صورتحال کے تفرق کے بغیر تمام حقوق قابل قبول ہیں۔
2. بچے اُن کے مخصوص تحفظات سے مستفید ہونا چاہئے اور آزادانہ، عزت افزاء ماحول میں صحتمندانہ، فطری، جسمانی، ذہنی، اخلاق، روحانی اور سماجی اعتبار سے ترقی حاصل کرنے یا دیگر صورتوں کے ذریعہ مواقع فراہم کئے جائیں۔
3. لڑکے اور لڑکیاں پیدائش سے ہی نام اور قومیت کی اہلیت رکھتے ہیں۔
4. تمام بچے سماجی تحفظ کے فوائد سے مستفید ہونا چاہئے اور صحت کے فروغ اور ترقی کے لیے اہل ہیں۔
5. جسمانی، ذہنی یا سماجی طور پر پچھڑے بچوں سے خصوصی لگاؤ، تعلیم، تحفظات فراہم کئے جائیں۔
6. مکمل اور ہمہ جہتی شخصیت کی ترقی کے لیے بچوں سے لگاؤ، اُنسیت اور ان کو سمجھنا چاہیے۔ وہ جہاں بھی پرورش پاتے ہیں وہاں پر حفاظت کے ساتھ ساتھ ماں باپ کا پیار اور ذمہ داریوں سے لیس اخلاقی، طبعی ماحول مہیا کرنا چاہیے۔
7. تمام بچے کم از کم تحتانوی سطح تک مفت اور لازمی تعلیم کے حصول کے اہل ہیں۔
8. کسی بھی صورت میں تحفظ اور امداد پانے والوں میں بچوں کو ترجیح دیں۔
9. مختلف اقسام کی عدم توجہی وحشت اور لوٹ مار سے بچوں کا تحفظ کریں۔ بچوں کو کسی بھی قسم کی غیر قانونی منتقلی کا شکار نہ بنائیں۔
10. قوم، مذہب اور دیگر صنفی امتیاز رکھنے والے طریقوں سے بچوں کا تحفظ کریں۔

☆ U.N.O. نے آفاقی اطفال کا اعلان 20/نومبر 1959ء میں کیا۔

حقوق اطفال۔اقسام

☆ حقوق اطفال 4 قسم کے ہوتے ہیں

1. جینے کا حق/ زندہ رہنے کا حق (Right to Survival)
2. تحفظ پانے کا حق/حق تحفظ (Right to Protection)
3. ترقی کا حق (Right to Development)
4. شرکت/ حصہ داری کا حق (Right to Participation)

جینے کا حق/ زندہ رہنے کا حق: اچھی تعلیم حاصل کرنا' صحت مند زندگی گذارنا' محفوظ پینے کا پانی حاصل کرنا' جینے کے لیے صحت مند ماحول' والدین کے ساتھ رہنا' شناخت/ پہچان رکھنا' اکیلا پن' آزادی سے جینا' عزت سے جینا' آرام وسکون چاہنا' جیسے حقوق اس کے تحت حاصل ہیں۔

اہم معلومات:

☆ **دفعہ (6):** ہر لڑکا/لڑکی کو جینے کا حق حاصل ہے۔

☆ **دفعہ (7):** نام درج کروانے' قومیت' والدین کے نام معلوم کرنے کا حق۔

☆ **دفعہ (20):** گھر سے بے گھر ہونے والے بچے مخصوص تحفظ کا حق رکھتے ہیں۔

☆ **دفعہ (21):** Adopt (گود لینا) کا حق۔

☆ **دفعہ (23):** حق صحت۔

حق تحفظ/تحفظ پانے کا حق: صنفی' ذاتی مذہبی' علاقائی' رنگ ونسل کا امتیاز' لوٹ مار زبردستی' جیسی ہراسانی جیسے بے عزتی سے تحفظ پانے کا حق رکھتے ہیں اس کے علاوہ قدرتی آفات سماوی' متعدی بیماریوں' سزا' کام' نشہ آور ادویات' ظلم وستم اور حادثات سے تحفظ کا حق رکھتے ہیں۔

☆ **دفعہ (19):** بچوں کی جسمانی وذہنی ہراسانی' بے عزتی کا شکار وغیرہ سے تحفظ کا حق۔

☆ **دفعہ (20):** گھر سے بے گھر ہونے والے بچے مخصوص تحفظ کا حق رکھتے ہیں۔

☆ **دفعہ (32):** معاشی لوٹ مار کے استحصال سے بچنے کا حق' کسی بھی خطرناک کام سے حفاظت کا حق۔

☆ **دفعہ (33):** جنسی اذیت' لوٹ مار سے تحفظ کا حق۔

☆ **دفعہ (34):** غیر قانونی منتقلی میں حصہ دار بننے سے حفاظت کا حق۔

☆ **دفعہ (38):** مخصوص صورتحال میں مخصوص حق۔

ترقی کا حق: 4/ڈسمبر 1986ء کو اقوام متحدہ نے ترقی کے حق کا اعلان کیا ہے بچے جسمانی' ذہنی' سماجی' ثقافتی' پیشہ ور' روحانی اور اخلاقی طور پر ترقی کرنا۔ستائش حاصل کرنا' آزادانہ سوچنا' سماجی مساوات جیسے حقوق رکھتے ہیں۔

☆ **دفعہ (1):** 18 سال سے کم عمر رکھنے والے تمام بچوں میں شمار ہوتے ہیں یعنی وہ بچے ہی ہیں اور ترقی کا حق' انسانی حق ہے۔

☆ **دفعہ (2):** ترقی کے نتائج سے مستفید ہونے کا حق۔

☆ **دفعہ (27):** معیاری زندگی گذارنے کا حق۔

☆ **دفعہ (28):** تعلیم کا حق۔

شرکت/حصہ داری کا حق: بچے کھیل کود، گیت، ثقافتی پروگرام، انجمنوں کی تشکیل جیسے کاموں میں شرکت یا حصہ لینے کا حق رکھتے ہیں۔ اظہارِ خیال کی آزادی، دوستانہ ماحول میں زندگی، دوسروں کی رائے کا احترام کرنا بھی اسی سے متعلق ہے۔

☆ **دفعہ (12):** اظہارِ خیال کا حق (موقع ومحل کی مناسبت سے)

☆ **دفعہ (13):** رائے دینے کا حق (مشورے دینا)

☆ **دفعہ (14):** آزادانہ سوچ، مذہب رکھنے کا حق

☆ **دفعہ (15):** امن کا مظاہرہ کرتے ہوئے تنظیم قائم کرنے کا حق

☆ **دفعہ (17):** معلومات کے جاننے کا حق

☆ C.R.C. کا مخفف (Child Rights Convention)

CHILD RIGHT CONVENTION (1989)

☆ اقوام متحدہ نے 1979 سال کو "حقوق اطفال کا سال" کے نام سے اعلان کیا ہے۔

☆ 1979 میں پولینڈ میں حقوق اطفال پر ایک مسودہ تیار کیا گیا اس مسودہ کو ہی C.R.C. کے نام سے جانا جاتا ہے۔

☆ C.R.C. کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 20/ نومبر 1989ء کو منظور کیا ہے۔

☆ عالمی سطح پر 20/ نومبر کو "حقوق اطفال کے تحفظ کا دن" منایا جاتا ہے۔

☆ C.R.C. یکم/ستمبر 1990ء سے نافذ العمل ہے۔

☆ 31/ڈسمبر 1995ء تک 185 ممالک نے CRC معاہدہ کو منظور کرتے ہوئے دستخط کئے ہیں۔ جبکہ ہندوستانی حکومت نے 11/ڈسمبر 1992 کو دستخط کر کے اس مسودہ کو جاری کیا ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ امریکہ اور صومالیہ نے آج تک بھی اس پر دستخط نہیں کئے ہیں۔

☆ اب تک جملہ 192 ممالک CRC مسودہ پر دستخط کر چکے ہیں۔

☆ CRC 54 شیڈیول اور تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

پہلی جلد (حصہ) میں:

☆ اس میں 1 تا 4 تک شیڈیول ہیں۔

☆ 18 سال سے اندرون عمر والے تمام بچوں کو انسانی حقوق کے دائرہ کار میں لاتے ہوئے اختیار کئے جانے والے لائحہ عمل کا تذکرہ کیا ہے۔

دوسری جلد (حصہ):

☆ اس میں 42 تا 45 تک کے شیڈیول رکھے گئے ہیں۔

☆ CRC معاہدہ کو منظور کرنے والے ممالک کی ذمہ داریوں سے متعلق وضاحت کی گئی ہے۔

تیسری جلد (حصہ):

☆ اس میں سے 46 تا 54 تک کے شیڈیول رکھے گئے ہیں۔

☆ CRC پر عمل آوری میں اقوام متحدہ کا رول/ ذمہ داری، سکریٹری جنرل کے فرائض کا بھی تذکرہ ہے۔

حقوق اطفال۔دستورِ ہند

1. دفعہ **21(A)**: 6 تا 14 سال عمر کے تمام بچوں کو مفت ولازمی تحتانوی تعلیم کا حق۔
2. دفعہ **24**: 14 سال تک کسی بھی خطرہ سے جڑے کاموں میں حصہ نہ لینے دیں۔
3. دفعہ **39(E)**: کسی بھی حقوق کے بے جا استعمال سے تحفظ کا حق' جبری مزدوری سے تحفظ۔
4. دفعہ **39(F)**: صحت مندانہ آزادی کے فروغ کے لیے مساوی مواقع' سہولتوں کا حق' لوٹ مار' طبعی و اخلاقی استحصال کے خلاف بچپن اور جوانی کے تحفظ کا حق۔
5. دفعہ **46**: سماجی ناانصافی تمام اقسام کے لوٹ مار سے تحفظ کا حق۔
6. دفعہ **23**: غیر قانونی منتقلی' بندھوا مزدوری سے تحفظ کا حق۔
7. دفعہ **14**: حق مساوات۔
8. دفعہ **15**: مذہبی' قومی' ذاتی' صنفی امتیازات سے بچنے کا حق۔
9. دفعہ **15(3)**: خواتین اور بچوں کے لیے خصوصی انتظامات۔

احتساب، جامع اور مسلسل جانچ ۔ پس منظر اور مشق

Assessment, continuous and comprehensive Evaluation: perspective and practice

☆ طلبہ کی اکتسابی ترقی کو بہتر بنانے کے لئے معلومات کا اکٹھا کرنے، تجزیہ کرنے اور استعمال کرنے کا منظم عمل احتساب ہے۔ یہ تدریس اور اکتساب کا ایک لازمی حصہ ہے۔ اساتذہ طلبہ کی اکتسابی ضروریات کی نشاندہی کرنے، اکتسابی معزوری کی تشخیص کرنے، لسانی قابلیت کا اندازہ کرنے اور خصوصی تعلیمی خدمات کے لئے اہلیت کا تعین کرنے کیلئے احتساب کا استعمال کرتے ہیں۔

☆ احتساب Assessment کو حسب ذیل مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

- تدریس و اکتساب کی رہنمائی کے لئے
- طلبہ کو اکتساب کے اہداف متعین کرنے کے لئے
- رپورٹ کارڈ کے درجات تفویض کرنے کے لئے
- طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے

اساتذہ ذیل کے احتسابی آلات اور حکمت عملیوں کا استعمال کر کے طلبہ کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہیں:

- Anecdotal notes
- مشاہداتی چیک لسٹ
- تبادلہ خیال
- Portfolio
- سوال و جواب
- Rubrics, Rating Scales

اکتسابی احتساب کے اقسام Types of Assessment of Learning

1. تشخیصی احتساب/ جانچ Diagnosti Assesement
2. تشکیلی احتساب/ جانچ Formative Assesement
3. تکمیلی جانچ/احتساب Summative Assesement

1. تشخیصی احتساب/ جانچ Diagnosti Assesement

☆ اس کو Pre-Assesement بھی کہا جاتا ہے، اس احتساب میں ایک طالب علم خوبیوں، کمزوریوں، معلومات اور مہارتوں کی جانچ کی جاتی ہے۔

☆ یہ ایک طرح کا Baseline test ہوتا ہے جو تعلیمی سال کی شروعات، یا کسی یونٹ، سبق کی شروعات میں منعقد کیا جاتا ہے۔

.2 تشکیلی احتساب/ جانچ Fomative Assesment

☆ تشکیلی احتساب/ جانچ ایک منصوبہ بند عمل ہے طلبہ جوطلبہ اوراساتذہ کوسیکھنے کی/ اکتسابی عمل کی نگرانی کرنے اورتاثرات فراہم کرنے میں مدد کرتا ہے۔اس کا مقصد طالب علم کواس کی خوبیوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرنا ہے اوراساتذہ کو یہ پہچاننے میں مدد کرنا ہے کہ طلبہ اکتساب میں کہاں جدوجہد کررہے ہیں۔

☆ ایک تعلیمی سال میں چارمرتبہ تشکیلی جانچ منعقد کی جاتی ہے۔جولائی۔اگسٹ۔نومبر۔فبروری۔

☆ یہ 50نشانات کے لئے ہوتا ہے۔

.1 بچوں کی شراکت داری ردعمل-10	.2 تحریری نکات-10
.3 منصوبہ کام-10	.4 مختصرامتحان-20

تشکیلی جانچ کے لئے اوزان۔مثالیں

- مشاہدات	- تفویض کردہ کام Assignments
- پروجیکٹ	- ہفتہ واری ٹیسٹ
- یونٹ ٹیسٹ	- زبانی سوالات
- کلاس ورک	- سبق کے اختتام پرکوئز کے مقابلے
- ہوم ورک	

.3 تکمیلی احتساب/ جانچ Summative Assessment

☆ اسے مجموعی جانچ بھی کہا جاتا ہے۔تکمیلی احتساب کی جانچ ،طلبہ کے اکتساب کی جانچ ہے جوایک یونٹ،کورس،پروگرام کے اختتام پرمنعقد کی جاتی ہے۔اس کا مقصد طالب علموں کے اکتساب کاتعلیمی معیارات کے مطابق موازنہ کرنا ہے۔

تکمیلی جانچ کےاوزان۔مثالیں

- سالانہ امتحانات	- سال میں 3مرتبہ رکھا جاتا ہے(کووڈ۔19کے بعد2مرتبہ رکھا جارہا ہے)
- تجربات کےانعقادپردرجہ بندی	- کل50نشانات کیلئے رکھا جاتا ہے۔
- معلم کے ذریعہ تیارکئے گئےامتحانات	- تمام قسم کے سوالات ہوتے ہیں۔طویل جوابی،مختصر،معروضی۔
	- منصوبہ کام کوسوالیہ پرچہ میں شامل نہیں کیا جاتا۔

سوالوں کےاقسام

جواب کی مناسبت سے سوالوں کے دواقسام ہیں۔

.1 ومعروضی سوالات Objective Questions

.2 موضوعی سوالات Subjective Questions

.1 معروضی سوالات Objective Question

☆ یہ ایسے سوالات ہوتے ہیں جن کا جواب قطعی علم کے ساتھ دیا جاتا ہے۔جیسے

.1 کثیرانتخابی سوالات Multiple Choice Question

.2 خالی جگہوں کو پرکرنا Fill in the Blanks

3. صحیح یا غلط True or False
4. نام دینا Naming
5. جوڑ ملانا Matching

موضوعی سوالات Subjective Questions

☆ ان سوالوں کے جوابات کے لئے تخلیقی صلاحیتوں کے ساتھ جوابات کی ضرورت ہوتی ہے انہیں آزادانہ جوابی قسم کے سوالات بھی کہا جاتا ہے جیسے

☆ طویل جوابی سوالات Long Answer Type Questions (Essay type)

☆ مختصر جواب سوالات Short Answer Type Questions

ہم نصابی سرگرمیوں کی جانچ:

☆ RTE-2009 سیکشن 29 سب سیکشن (2) کے مطابق نصاب اور جانچ کے طریقہ کار کا تعین کرتے وقت بچوں کی ہمہ جہتی ترقی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ جیسے آرٹ کی تعلیم، جسمانی تعلیم، صحت، کام کی تعلیم، اخلاقی تعلیم، کمپیوٹر وغیرہ

گریڈنگ:

Formative	
50 marks	
Marks	Grade
46-50	A+
36-45	A
26-35	B+
21-25	B
0-20	C

Summative	
100 Marks	
Marks	Grade
91-100	A+
71-90	A
51-70	B+
41-50	B
0-40	C

مسلسل ہمہ جہت قدر پیمائی (مسلسل اور جامع جانچ)

Continuous and Comprehensive Evaluation

☆ تعلیم سے مراد کسی فرد کی پوشیدہ جبلی صلاحیتوں کو ابھارنا ہے اور ان صلاحیتوں کے استعمال سے اسلام کی شخصیت کی تعمیر کرنا ہی تعلیم کا مقصد ہے۔ بچے کی پوشیدہ صلاحیتوں کو ابھارنے کے لئے ایک ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ ماحول اس کا اسکول ہے اس کا کمرۂ جماعت ہے۔ کمرۂ جماعت کا ماحول ہی طلبہ کو سوال کرنے، شکوک شبہات دور کرنے، آزادانہ سوچنے اور اپنے تجربات کا تجزیہ کرنے میں معاون ہوتا ہے۔

مسلسل Continious: بچے کی نشو ونما ایک مسلسل عمل ہے اسی لیے بچے کی جانچ بھی ہے مسلسل ہونی چاہیے۔ اور یہ تشکیلی عمل کی باقائدگی پر زور دیتا ہے۔

جامع Comperhensive: یہ طالب علم کی نشو ونما کے تعلیمی اور غیر تعلیمی دونوں شعبوں سے مراد ہے۔ یعنی اسکول کی سرگرمیاں بچے کی تعلیمی اور غیر تعلیمی دونوں صلاحیتوں کو فروغ دینے والی ہونی چاہئے

جانچ Evaluation: یہ جاننے کا عمل ہے کہ طلبہ میں مطلوبہ تبدیلیاں کس حد تک واقع ہوئی ہیں۔ اس عمل میں طالب علم کی ترقی اور پیشرفت سے متعلق درکار معلومات اکھٹا کر کے اسے فیصلہ سازی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ CCE سے مراد اسکول پر مبنی احتساب یا جانچ کا ایک ایسا نظام ہے جو طالب علم کی ترقی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ اور بچے کی ہمہ جہت ترقی کا جائزہ لیتا ہے۔

☆ CCE ایک طالب علم کی اکتسابی مشکلات اور کمزوریوں کی نشاندہی کر کے تعلیمی سال کی شروعات سے ہی طالب علم کے مظاہرے میں بہتری کے لئے ماحول فراہم کرتا ہے۔

☆ CCE اسکولوں کو اپنے ذاتی تعلیمی شیڈیول بنانے کے لئے رہنمائی کرتا ہے۔

مسلسل اور جامع جانچ کے اغراض ومقاصد Aims and Objectives of CCE

☆ پورے تعلیمی نظام کو بچہ مرکوز Child Centered بنانا۔

☆ ادراکی، حسی وحرکی اور تاثراتی میدان میں نشو ونما کو یقینی بنانا۔

☆ جامع جانچ کو داخلی اور پورے تعلیمی عمل کا حصہ بنانا۔

☆ باقاعدہ احتساب یا جانچ کے ذریعہ طلبہ کی کارکردگی کو بہتر بنانا۔

☆ تدریسی واکتسابی عمل کو بہتر بنانے کے لئے احتساب/ جانچ کو استعمال کرنا۔

قومی درسیاتی خاکہ۔2005

(NATIONAL CURRICULUM FRAME WORK - 2005)

☆ گذشتہ چھ دہائیوں سے سب کو تعلیم فراہم کرنے کی غرض سے ہمارے ملک میں کئی ایک اسکیمات اور پروگرام روبعمل لائے گئے ہیں اس کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ اس کے باوجود کئی ایک مسائل سامنے آرہے ہیں جیسے بچہ مزدوری' مدرسہ سے باہر بچوں کا پایا جانا' تعلیمی معیار کا فقدان' جوابدہی کا نہ ہونا' میکانکی طرز کا تدریسی واکتسابی عمل' معیار کے نام پر زائد معلومات ٹھونستے ہوئے وزنی نصابی کتب' تعلیمی دباؤ' ذہنی الجھن' نشانات اور رینک تک محدود جانچ کا طریقہ کار' زوال پذیر اقدار' تعلیم میں روز بہ روز بڑھتا ہوا تجارتی رجحان' متمول اور غریب طبقہ کے درمیان حصول تعلیم میں پایا جانے والا فرق' بنیادی سہولتوں کی کمی وغیرہ۔

☆ خاص کر سرکاری مدارس میں پڑھنے والے بچوں کی تعداد کا گھٹ جانا' معلومات کو محض یاد رکھنا ہی حصول علم سمجھنا' قبائل' اقلیتی طبقات اور لڑکیوں کا سماج کے دیگر طبقات کے ساتھ مل کر تعلیم حاصل کرنا جیسے زائد مسائل بھی ہمارے سامنے موجود ہیں۔

☆ اس طرح کے حالات پر قابو پانے کی غرض سے مرکزی حکومت نے NCERT کو حکم دیا کہ ایک اجلاس منعقد کر کے اس پر تفصیلی جائزہ لیا جائے اس ضمن میں NCERT نے 14 تا 19 جولائی 2004ء کو اجلاس منعقد کر کے NCF-2005 سے متعلق فیصلہ لیا۔

☆ پروفیسر یشپال کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔

☆ اس کمیٹی کے سفارشات کو ہی قومی درسیاتی خاکہ-2005 (NCF-2005) کہا گیا۔

☆ اس میں جملہ 5 باب (Chapters) ہیں۔

☆ بغیر بوجھ کے اکتساب (Learning without Burden) 1993 رپورٹ کی بنیاد پر اسکولی تعلیم کے لیے قومی درسیاتی خاکہ-2005 کو متعارف کیا گیا۔

NCF-2005 کے 4 رہنمایانہ اُصول ہیں

1. باہر کی زندگی کو کمرہ جماعت (مدرسہ) سے مربوط کرتے ہوئے معلومات بہم پہنچانا یعنی سیکھی ہوئی معلومات کو روزمرہ زندگی میں اطلاق کرنا۔
2. رٹنے رٹانے کے عمل کو خیر باد کہتے ہوئے بامعنی انداز میں اکتساب مہیا کرنا۔
3. نصاب کو درسی کتاب تک محدود نہ کرتے ہوئے تشکیل علم Construction of Knowledge فراہم کرنا۔
4. جانچ کے طریقہ کار کو سہل بنانا' نظام امتحانات میں تبدیلی لانا۔

NCF-2005 کے اہم نکات

☆ اس کے تحت تحتانوی تعلیم 1 تا 8 سال تک (یعنی جماعت اول سے جماعت ہشتم تک) لازمی طور پر عمل آوری کریں۔

☆ تعلیم کو دستوری حق کا درجہ دیا جائے۔

☆ آٹھ سالہ تعلیم کو بے حد کلیدی تصور کریں' اس تعلیم کے تحت تشکیل علم' استدلالی ثبوت' سماجی مہارتوں کو اہمیت دی جائے۔

☆ سہ لسانی فارمولے کے ساتھ ساتھ Multi Lingual فارمولہ کی ضرورت کو محسوس کریں۔

☆ طلباء میں مجرد تصورات' ریاضی کی تئیں سوچنے کی مہارت کو فروغ دیں۔

☆ ماحولیاتی مطالعہ کو مختلف نکات سے مربوط کرتے ہوئے طلباء کی ہمہ پہلو نشوونما کے لیے کوشاں رہیں۔

☆ آرٹ (فنی تعلیم) کھیل کود' دستکاری' ورزشی تعلیم وغیرہ سیکھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ ہم نصابی سرگرمیوں کا اہتمام کریں۔

دستورِ ہند۔ بنیادی حقوق

1. حقوق مساوات (قانون کی نظر میں سب یکساں ہیں) (14-18)
2. اظہارِ خیال کی آزادی (19-22)
3. لوٹ مار سے حفاظت کا حق (23-24)
4. مذہبی آزادی کا حق (25-28)
5. اقلیتوں کے مفادات کا تحفظ (29-30)
6. دستوری ترمیم کا حق (32)

(بلا روک ٹوک جائیداد بنانے کا حق (دفعہ 31) کو 1978ء میں 44 ویں دستوری ترمیم کے ذریعہ حذف کر دیا گیا۔

پس منظر (Perspective)

☆ متعدد طبقات والے ہمارے سماج میں ایک قومی نظام تعلیم کو مستحکم بنانا۔

☆ ''بغیر بوجھ کے اکتساب'' (Learning without burden) میں بتائے گئے نکات کی اساس پر کریکولم کا بوجھ کم کرنا۔

☆ کریکولم پر نظر ثانی کے لیے مناسب نظم و نسق (انتظامیہ) میں تبدیلی۔

☆ ہمارے دستور کے تمہیدی کلمات' سماجی انصاف' مساوات' سیکولر جیسے اقدار کی بنیاد پر کریکولم کی تشکیل۔

☆ سب کے لیے معیاری تعلیم فراہم کرنے کا تیقن دلوانا۔

☆ جمہوری طریقے' اقدار' خواتین اور مرد کے درمیان مساوات' درج فہرست ذاتیں (SC) اور درج فہرست قبائل (ST) کے مسائل' معذورین کی ضروریات' معاشی' سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے قابل افراد صلاحیتوں کی نشاندہی کر کے ان تمام کو ذمہ دار شہری بنانا۔

اکتساب۔علم (Learning - Knowledge)

☆ **بچوں کو طبعی طور پر اکتساب میں رکاوٹ پیدا کرنے والے نکات:**

1. مدرسہ رہائشی علاقہ سے دور رہنا جس کی وجہ سے بچے مدرسہ تک پیدل چلتے ہوئے جانا۔
2. اسکول بیاگ کا صحیح نہ ہونا۔
3. اقل ترین بنیادی سہولیات کا نہ ہونا۔
4. غیر اطمینان/غیر آرام دہ فرنیچر کا ہونا۔
5. کھیل کود کے لئے نظام الاوقات میں جگہ نہ ہونا۔
6. لڑکیوں کے لیے علیحدہ بیت الخلاء کا نظم نہ ہونا۔
7. بچوں کو جسمانی سزا دینا۔ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔
8. بیٹھنے کے لیے معقول جگہ کا نہ پایا جانا وغیرہ۔

اکتساب کو کس طرح موثر بنایا جا سکتا ہے:

☆ بچوں سے متعلق اور اکتساب سے متعلق مکمل آگہی حاصل کرنا۔

☆ بچوں کی نشوونما کے لیے اکتساب کس حد تک معاون ہونا ہے اس کی مکمل جانکاری حاصل کرنا ۔

☆ اکتساب میں پچھڑے ہوئے بچوں کی نشاندہی کر کے درکار اور ضروری لائحہ عمل تعین کرنا۔

☆ تشکیل علم اور تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے یا انہیں تیز تر کرنے کے لیے بچوں کی شراکت داری کو یقینی بنانا۔

☆ تجرباتی طریقوں کی مدد سے اکتساب کو موثر بنانا۔

☆ بچوں کو سوچنے کا، تجسس کا، سوالات کرنے کا مناسب موقع فراہم کرنا۔

☆ مواد مضمون کے معلومات کے ساتھ ساتھ مشاہدہ، شراکت داری، انکشاف، تجزیہ، تنقیدی رویے پر توجہ مرکوز کرنا۔

☆ کریکولم کی عمل آوری میں سماجی، ثقافتی حقائق کے لیے جگہ مختص کرنا۔

☆ مواد مضمون میں، تدریسی حکمت عملیوں میں مقامی معلومات اور بچوں کے تجربات کو ملحوظ رکھتے ہوئے درس و تدریس انجام دینا۔

☆ بچوں میں غور و فکر کا اُبھارنے والے سوالات کرنا۔

☆ بچوں کی ہمت افزائی کرنا، سوالات پوچھنے کا موقع دینا، جوابات دینے کا بھی موقع دینا، تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم کرنا۔

کریکولم اور تعلیمی منصوبہ میں ''معلومات'' بڑھانے کے اُصول:

1. سماجی حقائق، قدرتی ماحول و مناظر کے تئیں تنقیدی رجحان و سوچ کو بڑھانے کے قابل علم (معلومات) مہیا کرنا۔
2. مختلف مضامین کے درمیان تعلقات/رشتہ جوڑتے ہوئے علم میں اضافہ کرنا اور باہمی تعلقات کو علم (معلومات) کی بنیاد پر مستحکم بنانا۔
3. حقیقی نوعیت اور اس کے لیے ضروری تحقیق کی اہمیت کو سمجھنے کے قابل علم کی تشکیل (تشکیل علم) ہونا۔
4. قوت تخلیل کو ترقی دے کر، قیاس آرائی کے زاویہ نگاہ کی ہمت افزائی کرنا۔

Curriculum Areas, School and Classroom Environment

زبان (لسان):

☆ لسانی استعدادیں جیسے سننا، پڑھنا، بولنا، لکھنا وغیرہ کسی بھی مضمون کے لیے کلیدی ہوتی ہیں تحتانوی جماعتوں سے لیکر ثانوی جماعتوں تک تشکیل علم میں زبان (لسان) کے رول کی نشاندہی کرنا بے حد ضروری ہے۔

☆ مادری زبان میں تعلیم دینے کو افضل ذریعہ مانتے ہوئے، دولسانی (Bilingual) فارمولے کو اپنانے کی کوشش ضروری ہے (یہ قبائلی زبانوں کے لیے بھی لاگو ہوتا ہے)۔

☆ مادری زبان کی بنیاد اگر مضبوط ہو تب ہی انگلش بھی اچھی طرح سیکھ سکتے ہیں۔

☆ لڑکے اور لڑکیوں کو گھر سے ہی کثیر لسانی تعلیم مہیا ہو۔

☆ ہندی نہ بولی جانے والی ریاستوں میں بھی لڑکے اور لڑکیاں ہندی زبان سیکھیں۔

☆ جدید ہندوستان کی ثقافت و تمدن کو زبان ہی بڑھاوا دیتی ہے۔

☆ فوقانوی سطح پر قدیم غیر ملکی زبانوں کا مطالعہ شروع کرنا چاہیے۔

☆ انگریزی زبان کو کبھی بھی انفرادی زبان یا تنہا زبان نہ سمجھیں۔

☆ کسی بھی لسان (زبان) سے اس کے تہذیب و تمدن کی عکاسی ہوتی ہے اس لئے ممکنہ حد تک کئی زبانیں سیکھنی چاہیے۔

مطالعہ/پڑھنے کے ابتدائی مرحلے میں اختیار کئے جانے والے اصول:

☆ کمرہ جماعت میں چارٹس، مشاغل کے اہتمام کے معلومات وغیرہ طبع شدہ اشیاء اکٹھا کرنا۔

☆ درسی کتاب کو حرکات و سکنات اور تمثیلی انداز میں پڑھنے کی قابلیت بچوں میں پروان چڑھانا۔

☆ بچوں کے تجربات لکھوا کر انہیں پڑھوائیں۔

☆ کہانیاں، نظمیں، گیت، اسباق وغیرہ بچوں سے پڑھوائیں۔

ریاضی:

☆ ریاضی کے علم سے کہیں زیادہ ضابطے، میکانکی طریقے، ریاضیاتی عمل (منطقی سوچ، مجرد تصورات کو سمجھنا اور اس کا حل) ریاضی کی تدریس میں اہم خصوصیات ہوتی ہیں۔

☆ منطقی طور پر سوچنے کے لیے، مجرد تصورات کی تعریف پیش کرنے کے لیے، مسائل کے حل کے لیے مناسب طریقوں سے بچوں کی مہارتوں کو بڑھانا چاہیے۔ ریاضی کی معیاری تعلیم حاصل کرنا ہر بچہ کا حق ہوتا ہے۔

مدرسہ کی سطح پر ریاضی کی تعلیم میں درپیش چند مسائل:

☆ بعض بچوں کو مضمون ریاضی سے تھوڑا خوف ہوتا ہے۔

☆ ڈر و خوف کی وجہ سے ریاضی کے سیکھنے میں ممکنہ حد تک دوری اختیار کرتے ہیں۔

☆ ریاضی کا تعلیمی منصوبہ فطین بچوں کے موافق ہے۔

☆ اساتذہ میں بھی ریاضی کے تئیں خود اعتمادی کا کم ہونا۔

ریاضی کے تعلیمی (تدریسی) اُصول:

☆ ریاضی سیکھنے کا عمل، بچوں میں خوف و ہراس نہیں بلکہ خوشی پیدا کرنے والا ہو۔

☆ بچوں میں یہ احساس/تصور پیدا کیا جائے کہ ریاضی، گفتگو کرنے، مباحثہ کرنے اور مل کر کام کرنے کا عمل ہے۔

☆ بچے خود سے بامعنی مسئلے ترتیب دے کر انہیں حل کر پائیں۔

☆ اساتذہ طلباء کو ریاضی اس یقین سے پڑھائیں کہ ہر طالب علم ریاضی کو مکمل اعتماد کے ساتھ سیکھ رہا ہے۔

علم سائنس:

☆ سائنس سے متعلق موضوعات بچوں کی عمر اور ان کی ذہنی سطح کے مطابق ہونا چاہیے۔

☆ بچوں میں تجسس، تشنگی، تخلیقی صلاحیتوں کو اُبھارنے والے طریقوں اور ترتیب کو سمجھنے کے طور پر سائنس کی تدریس ہونی چاہیے اس کا تعلق مقامی ماحول سے بھی ہونا اشد ضروری ہے۔

☆ کریکولم میں ''ماحول کا شعور'' بھی شامل ہونا چاہیے۔

☆ سائنس کی تعلیم اس طرح ہونی چاہیے کہ وہ کام کی دنیا میں داخلے کے لیے مناسب علم و مہارت کو مہیا کر سکے۔

☆ علم سائنس کا ماحول سے قریبی تعلق ہونا چاہیے۔

کمپیوٹر تعلیم:

☆ جدید سماج کی تعمیر کے لیے کمپیوٹر کی تعلیم نہایت ضروری ہے۔

☆ ابتدائی جماعتوں سے ہی ''کمپیوٹر کی تعلیم'' بطور سبق ہونا چاہیے۔

سماجی علوم:

☆ آزادانہ طور پر سوچنے کے لیے، سماجی نکات کے تئیں تنقیدی ردِعمل ظاہر کے لیے مناسب اخلاقی، ذہنی قوت کو بخشنے والی تعلیم سماجی علم کی ہونی چاہیے۔

☆ خواتین اور مرد کے درمیان انصاف، انسانی حقوق، درج فہرست ذاتیں وقبائل اور اقلیتی طبقات کے تئیں جذبہ احساس رکھنا، جیسے قومی نکات کو مدِنظر رکھنا چاہیے۔

☆ شہریات کو ''علم سیاسیات'' کی شکل میں دیکھنا۔

☆ تاریخ اس طرح ہونی چاہیے کہ بچے اس سے کچھ مثبت اثر لے سکیں۔

☆ ایک اچھا شہری بنانا بھی کلیدی ہوتا ہے۔

☆ سماجی علم، سیکولر جذبہ کو فروغ دے۔

☆ ہندوستانی تاریخ۔تہذیب وتمدن کو فروغ دے۔

☆ شہری کے حقوق۔فرائض معلوم کروائے۔

کام اور تعلیم:

☆ تحتانوی سطح پر تمام مضامین میں ''کام اور تعلیم'' کے لیے جگہ ہو۔

☆ اسکول سے باہر کام کا موقع فراہم کرنے والے اداروں/ ایجنسیوں کی نشاندہی کریں۔

☆ پیشہ وارانہ تربیت کے لیے 10 تا 12 سال کی کام کی اساس پر تعلیم کو بنیاد بنانا چاہیے۔

اس کے لیے:

☆ مختلف میقات میں مکمل ہونے والے آسان وسہل کورسیس ہونے چاہیے۔

☆ یہ گاؤں، کلسٹر کی سطح سے ضلعی سطح تک دسترس میں ہونے چاہیے۔

☆ مدرسہ سے باہر رہنے والے ادارے/ ایجنسیوں کے لیے مقامی اقتدار کی شناخت ملنی چاہیے۔

فنی تعلیم:

☆ فنون لطیفہ کو کریکولم میں شامل کرنا چاہیے یہ ہر سطح پر بطور مضمون ہونا چاہیے۔

مثال: رقص، مصوری، کٹھ پتلی کھیل، ڈرامہ نگاری وغیرہ۔

☆ فنون لطیفہ کے حصہ میں حسن، تخلیقی انداز میں دستی کام کو کریکولم میں شامل کرنا چاہیے۔

امن کی تعلیم:

☆ مناسب مشغلوں کے ذریعہ اسکولی تعلیم کے اختتام تک تمام مضامین کے تحت امن کے پیغام وقدر کو سکھایا جائے۔

☆ اس کو ٹیچر ٹریننگ کورس میں بھی شامل کیا جائے۔

☆ اس تعلیم کا اہم مقصد امن۔عدم تشدد کا پیغام ہے۔

☆ امن کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے اخلاقی نشوونما کا فروغ ہونا چاہیے۔

☆ امن کی تعلیم کے حصول کے لیے اقدار، رجحانات اور مہارتوں کو فروغ دینا چاہیے۔

صحت۔ورزش کی تعلیم:

☆ بچوں کی ہمہ جہتی ترقی کے لیے ورزش کی تعلیم اور صحت ضروری ہے۔

☆ اس کے ذریعہ بچے کو مدرسہ میں جاری رکھا جاسکتا ہے۔

☆ بالغ افراد کے صحت کی ضروریات اور مسائل کا حل ورزش کی تعلیم سے ملتا ہے۔

☆ ورزش کی تعلیم میں یوگا تعلیم کو شامل کیا جائے۔

☆ مکمل صحت کے لیے محفوظ پینے کا پانی مہیا کرنا چاہیے۔

☆ لڑکے اور لڑکیوں کی جسمانی وذہنی تبدیلی کو تعلیم صحت پورا کرتی ہے۔
☆ تعلیم صحت HIV-AIDS سے آگہی دلاتی ہے۔

مدرسہ اور کمرہ جماعت کا ماحول:

☆ مدرسہ کی روزانہ سرگرمیوں اور اساتذہ کی کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے مدرسے میں بنیادی سہولیات مہیا کرنا چاہیے۔
☆ کمرہ جماعت میں درپیش مسائل کا بچے ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے قابل ہونا چاہیے ایسے مواقع بچوں کو فراہم کرنا چاہیے۔
☆ اساتذہ کی قابلیتوں اور صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے کتب خانے' امدادی مراکز کے طور پر کام کرتے ہیں۔
☆ اساتذہ اور بچوں کے تناسب کو برقرار رکھنا چاہیے (Teacher - Pupil ratio)۔
☆ اسکول کیلنڈر کی تیاری کو decentralize کرنا' پیشہ وارانہ کام کرنے کے لیئے اکتسابی ماحول مہیا کرنے کے لیئے معلم کو اختیارات دینے چاہیے۔
☆ سیکھنے کا خوشگوار ماحول فراہم کرنا چاہیے۔
☆ کمرہ جماعت کو دلکش اور موثر انداز میں ترتیب دینا چاہیے۔
☆ مقامی ماحول کا پورا استعمال کرتے ہوئے بچوں کو عملی کام میں منہمک کرنا چاہیے۔
☆ بچوں کے حواس خمسہ کی مدد سے تعلیم دینی چاہیے۔

قدر پیمائی (Assessment - Evaluation)

☆ ہندوستانی تعلیمی نظام میں جانچ سے مراد امتحان لینا ہے اور امتحان کا تعلق دباؤ اور ڈر وخوف سے ہوتا ہے۔
☆ کمرہ جماعت میں درسی کتب' سبق کی تدریس' تدریسی واکتسابی اشیاء' ان کا معیار چاہے کچھ بھی ہو تعلیم کا عمل طالب علم کی جانچ پر ہی مکمل ہوتا ہے۔
☆ یہ ہمارا تصور بن گیا ہے کہ جانچ سے مراد صرف اور صرف امتحانات کے لیے تیار ہونا ہے جس کی وجہہ سے طلباء میں سوالات کرنے کی مہارت' جوابات دینے کی فکر وخواہش اور انکشافات ہماری جماعتوں سے معدوم ہو رہی ہیں۔
☆ جانچ سے مراد بچوں کو ذہین اور کند ذہن میں امتیاز کرنا نہیں ہے بلکہ یہ ان کی خوبیوں اور کمزوریوں کو جاننے کے لیے اور تدریسی واکتسابی عمل میں تبدیلیاں لانے کے لیے ہونی چاہیے۔

جانچ کی ضرورت:

☆ روزانہ تدریس واکتسابی عمل کے ذریعہ بچوں میں مطلوبہ اکتساب کا حصول ہوا ہے یا نہیں فوری اندازہ لگایا جائے۔ جس کے تحت یونٹ اور ٹرمنل امتحانات منعقد کئے جاتے ہیں اس طرح بچوں کے فہم کا اندازہ لگاتے ہوئے مناسب مدد کی جاتی ہے۔
☆ جانچ کے ذریعہ بچوں کی سطح کا اندازہ لگا کر مناسب تدریسی واکتسابی عمل اختیار کیا جاتا ہے اس کے لیے مسلسل جامع جانچ کا اہتمام کیا جائے۔

جانچ اس طرح نہیں ہونی چاہیے:

☆ جانچ کے عمل سے بچوں میں ڈر وخوف کا ماحول نہیں پایا جانا چاہیے۔
☆ رٹو حافظہ (Rote Memory) کی ہمت افزائی نہیں ہونی چاہیے۔
☆ صرف سال میں ایک دفعہ نہیں ہونی چاہیے۔
☆ یہ صرف نشانات کو ظاہر کرنے والا نہیں ہونا چاہیے۔

جانچ کیسی ہونی چاہیے/ جانچ اس طرح ہونی چاہیے

☆ بچوں کے اکتسابی سطح کا تعین ہو۔

☆ بچوں کی ہمت افزائی کرنے والا اور انہیں بڑھاوا دینے والا ہو۔

☆ یہ مسلسل جامع ہونی چاہیے۔

☆ بچوں کی صلاحیتوں و قابلیتوں کو اُجاگر کرنے والی ہو۔

☆ بحرکیف جانچ "SURAT" کی طرح ہونی چاہیے۔

S - simple, U - Un-noticed, R - Regular, A - Activity Based, T - Transparent

☆ موجودہ طریقہ کے ذریعہ جانچ بچوں کے اکتسابی استعداد، مہارتوں، ردِعمل کا اندازہ لگائے بغیر حافظہ کی بنیاد پر لکھے گئے استعداد کا ہی امتحان ہوتا ہے۔تدریسی و اکتسابی عمل کے اثر کا بھی اندازہ نہیں لگایا جارہا ہے۔امتحانات صرف بچوں کو مدِ نظر رکھ کر منعقد کئے جارہے ہیں اس لیے NCF-05 سے جانچ پر خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے چند ہدایات دیئے گئے ہیں۔

NCF-2005 کی جانب سے جانچ کے لیے دی گئی ہدایتیں:

☆ جانچ مسلسل ہونی چاہیے۔

☆ ایک ہی جواب والے سوالات بجائے Open Ended اور کئی طریقوں سے حل کئے جانے والے سوالات بھی جانچ میں موجود رہنا چاہیے۔

☆ طریقہ جانچ بچے کی استعداد کے فروغ کے مطابق ہو اس کے لیے مناسب منصوبہ تیار کریں۔

☆ کاغذ اور قلم کے ذریعہ انعقاد کئے جانے والے امتحانات کے ساتھ ساتھ بچوں کی روزمرہ زندگی سے متعلق مشاغل دیتے ہوئے جانچ کی جانی چاہیے۔انفرادی مشاہدات کا اندراج کریں اور تجزیہ کریں۔

☆ امتحانات کے طریقہ کار میں حتمی جواب کو ہی ملحوظ نہ رکھا جائے بلکہ جواب لکھنے کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا جائے ۔

جانچ کیوں کرنی چاہیے؟

☆ کیا بچے اپنی صلاحیت کے مطابق سیکھ پا رہے ہیں یا نہیں، جاننے کے لیے۔

☆ ہمارے معینہ تعلیمی مقاصد بچوں میں متوقع تبدیلیاں لانے کے لیے مددگار رہیں یا نہیں، جاننے کے لیے۔

☆ بچوں کی انفرادی ترقی کے لیے اساتذہ، اولیائے طلباء و سماج کو واقف کروانے کے لیے۔

☆ مقاصد کے حصول میں کیا تدریسی و اکتسابی عمل موثر ثابت ہو رہے ہیں یا نہیں جاننے کے لیے۔

☆ انفرادی اختلافات کی بنیاد پر، بچوں کو زائد معلومات مہیا کرنے کے لیے۔

جانچ کن موقعوں پر کی جانی چاہیے؟

☆ گروہی مشاغل کے دروان۔

☆ انفرادی طور پر تفویض کردہ کام کے دوران۔

☆ ساتھیوں سے گفتگو کے دوران۔

☆ تجربات کے دوران۔

☆ مختلف مشغلوں کے دوران ۔

☆ کھیل کے دوران۔

☆ سبق سے پہلے، درمیان اور مابعد سبق۔

Systemic Reforms

☆ انتظامی اصلاحات کے موقع پر معیار کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔استعداد میں فروغ پاتے ہوئے، کمزوریوں کی دور کرتے ہوئے خود سے اصلاحات لانے چاہیے۔

☆ اس کا آغاز مدرسہ کی سطح سے ہوتے ہوئے زینہ بہ زینہ ترقی پاتے ہوئے اعلیٰ سطح تک وسعت پانا چاہیے۔

☆ لسانی مہارتوں میں کمال حاصل کرنے کے لیے اساتذہ کو تربیتی پروگرامس رکھے جائیں۔

☆ اساتذہ کو موقع فراہم کیا جائے کہ وہ اپنی تعلیمی ڈگریوں کو حاصل کرسکے۔جیسے گریجویٹ کورسس P.G. کورسس، M.Ed.، B.Ed.، M.Phil. وغیرہ۔

☆ عوام کی شراکت داری سے ترقی کے حصول کے لیے پنچایت راج نظام کو مستحکم بنایا جائے۔

☆ بچوں سے گفتگو کرنے کا موقع ہونا چاہیےان کے علم اور بھروسہ کا امتحان لینا چاہیےاس کے لیے تعلیم کو وسیع معنی سے دیکھنا چاہیے۔بچوں کو مخصوص جگہ پر/ وصورتحال پر رکھ کر حالات کا جائزہ لینا چاہیے۔

NCF-2005 کے مطابق اوقات گھر کا کام (ہوم ورک)

1. **تحتانوی مدارس یا ابتدائی سطح پر۔**

☆ دوسری جماعت تک کسی بھی قسم کا گھر کا کام (ہوم ورک) نہ دیا جائے۔

☆ تیسری جماعت سے ہفتہ میں دو گھنٹے گھر کا کام دیا جائے۔

2. **ایلمینٹری یا وسطانوی سطح پر۔**

☆ ہرروز ایک گھنٹہ کا گھر کا کام یا ہفتہ میں 5 تا 6 گھنٹے گھر کا کام دیا جائے۔

3. **فوقانیہ سطح پر۔**

☆ ہرروز دو گھنٹے کا گھر کا کام یا ہفتہ میں 10 تا 12 گھنٹے گھر کا کام دیا جائے۔

اصلاحات کے لیے اساتذہ بھی خود سے آمادہ ہونا چاہیے:

☆ بچوں کے سوالات بغور سماعت کرنا چاہیے اگر جوابات درست طور پر جانتے ہوں تو جوابات دینا چاہیے ورنہ دریافت کر کے جوابات دینے کی کوشش کرنا چاہیے۔

☆ اساتذہ بچوں کے محافظ ہونا چاہیے۔بچوں کو پیار و محبت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیےاور بچوں سے شفقت رکھنا چاہیے ۔

☆ معلم تاحیات متعلم ہونا چاہیے۔

☆ انفرادی فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کے تحت پڑھانا چاہیے۔

☆ معلم یہ تصور ہرگز نہ کرے کہ صرف درسی کتاب ہی اکتساب کا ذریعہ ہے۔

☆ سماجی، تہذیبی، سیاسی نگاہ سے بچوں کو سمجھنا چاہیے۔

☆ سماج کا ذمہ دار شہری بنے اور بین الاقوامی مفاہمت کے لیے معلم ہمیشہ کوشاں رہے۔

☆ راست تجربات کو تدریس کا ذریعہ مانتے ہوئے بچوں میں اس کا شوق و ذوق پیدا کرنا۔

☆ درسیاتی خاکہ، درسی کتاب، انتظامی اُمور کا تجزیہ کرنا چاہیے۔

اہم اصلاحات:

☆ معلم مرکوز طریقہ تدریس سے طفل مرکوز طریقہ تدریس کو اپنانا۔

☆ Convergent thinking ایک نقطہ کی مائل ہونے کی جگہ divergent thinking مختلف نقاط پر غور کرنا۔

☆ کمرہ جماعت کے چار دیواری میں سیکھنے کے بجائے وسیع سماجی پس منظر میں سیکھنے کا موقع فراہم کرنا۔

☆ انکشافات، تحقیقات کی بناء پر سیکھنا، نہ کہ مطالعہ کی بناء پر سیکھنا۔

☆ معلم کی رہنمائی ورہبری میں خود سے تجربات کرتے ہوئے وسائل کا استعمال کرتے ہوئے بچے خود سے سیکھنا۔

امتحانات میں اصلاحات:

☆ معلومات کی جانکاری کی جگہ مسائل کے حل کے طریقہ کار اور تفہیم کی بنیاد پر سوالیہ پرچہ ہونا چاہیے۔

☆ کم وقتی (Short Period of Time) امتحانات ہونا چاہیے۔

☆ بچوں کے متعلقہ مدارس میں یا ان کے قریبی مدارس میں ہی امتحانات منعقد کرنا چاہیے۔

☆ کسی بھی صورتحال میں امتحانات ملتوی نہیں کرنا چاہیے۔

☆ امتحانات میں کامیاب (Pass)، ناکامیاب (Fail) اصطلاحات کا استعمال نہیں ہونا چاہیے۔

☆ ریاضی، انگریزی (English)، جیسے مضامین میں دو سطح یا Semester پر امتحانات ہونے چاہئیں۔

☆ ہر مدرسہ میں رہنمائی ومشاورتی امداد کا ذریعہ ہونا چاہیے یہ بچوں کے ذہنی تناؤ ودباؤ کو کم کرتے ہیں۔

☆ اختراعی سوچ کے لیے انکشافی تجربات کے لیے Experinces کو بانٹنے کا موقع دینا چاہیے۔

مشقی سوالات

1. قومی درسیاتی خاکہ -2005 رپورٹ کا اہم موضوع

1) Learning without Burden
2) Learning with Joy
3) Learning with Happiness
4) Learn and Enjoy

2. تعلیم کو مشترکہ فہرست میں اس سال سے رکھا گیا

1) 1966
2) 1976
3) 1986
4) 1996

3. NCF-2005 کی صدارت کس نے کی

1) کوٹھاری
2) دوے
3) یشپال
4) ایشور بھائی پٹیل

4. ششم تا ہشتم جماعت پڑھنے والے طلباء کے لیے زیادہ سے زیادہ اتنے کلومیٹر کے فاصلے پر مدرسہ ہونا چاہیے

1) 1 کلومیٹر
2) 3 کلومیٹر
3) 4 کلومیٹر
4) 5 کلومیٹر

5. ابتدائی سطح یا تحتانوی سطح پر مادری زبان میں ہی ذریعہ تعلیم ہو، سفارش کرنے والا دستوری دفعہ

1) 349A
2) 350A
3) 251A
4) 352A

6. روزانہ طلباء اوسطاً اتنے گھنٹے مدرسہ میں رہتے ہیں

1) 5 گھنٹے
2) 6 گھنٹے
3) 7 گھنٹے
4) 4 گھنٹے

7. کریکولم کو ریاستی سطح پر تشکیل دے کر تمام مدارس میں ایک ہی طریقے پر عمل آوری کی جائے' کس کمیٹی نے اس کی سفارش کی

1) کوٹھاری کمیشن 2) مدالیار کمیٹی 3) یشپال کمیٹی 4) ایشور بھائی پٹیل کمیٹی

8. درسی کتابوں میں کسی بھی قسم کی غلطیاں سرزد نہ ہوں' کس کی سفارش ہے

1) کوٹھاری کمیشن 2) مدالیار کمیشن 3) یشپال کمیٹی 4) ایشور بھائی پٹیل کمیٹی

9. چٹوپادیایہ کمیٹی (Chatopadyaya Committee) کا قیام اس سال عمل میں آیا۔

1) 1981 2) 1982 3) 1983 4) 1986

10. قومی درسیاتی خاکہ NCF 2005 کے مطابق ثانوی اور اعلیٰ ثانوی مدارج کے طلبا کو اتنے گھنٹے فی ہفتہ ہوم ورک دینا چاہیئے

1) 6-8 گھنٹے 2) 13-15 3) 14-16 4) 10-12

11. قومی درسیاتی خاکہ NCF 2005 کے مطابق ثانوی مدارس میں طلبا کو لائبریری میں مطالعہ کے لئے فی ہفتہ اتنا وقت دیا جانا چاہیئے

1) ایک گھنٹہ 2) دو گھنٹے 3) تین گھنٹے 4) کوئی وقت نہیں

جوابات KEY

1	**1**	2	**2**	3	**3**	4	**2**	5	**2**	6	**2**	7	**1**	8	**2**	9	**3**
10	**3**	11	**4**														

Learner - Special Needs

Special Education کی تعریف:

"The education programme specially designed for exceptional children is called Special education".

''ایک ایسی تعلیم جو استثنائی بچوں کے لیے خصوصی طور پر ترتیب دی جاتی ہے' خصوصی تعلیم کہلاتی ہے۔''

W.M. Cruichshank کے مطابق ''استثنائی بچہ وہ ہے جو طبعی (جسمانی)' شعوری' جذباتی' اور سماجی طور پر نارمل نشوونما و بالیدگی میں معمول سے انحراف کرتا ہے اور عام کلاس روم کی تعلیم اس کے لیے مفید نہیں ہوتی۔ اس کے لیے ایک خصوصی تعلیم کا نظم درکار ہے۔''

☆ Kirk کے مطابق ''جو بچے اوسط معیار نارمل معیار سے ذہنی' طبعی' جسمانی اور سماجی خصوصیات سے انحراف کرتے ہیں' استثنائی بچے کہلاتے ہیں۔ ان کے لیے (Supplementary) کا انتظام کرنا ہے۔

☆ ماہرین نفسیات نے مختلف اکتسابی صلاحیت کے حامل بچوں کی تین طرح زمرہ بندی کی ہے۔

I- ذہانتی یا شعوری طور پر استثنائی Intellectual Exceptional

اس کے تحت:

1) طباع اور اختراعی Gifted & Creative 2) سست اکتسابی Slow learners

3) ذہنی طور پر کمزور لیکن قابل تعلیم Educable Mentally Retarded

4) دماغی طور شدید کمزور The severely mentally retarded

II- جسمانی طور پر استثنائی Physically Exceptional

اس کے تحت:

1) بصری نقائص Vision Impairment (2 سمعی نقائص Hearing Impairment

3) نقائص گویائی Speech Impairment (4 چلنے کے نقائص Crippled

5) دماغی صدمہ Brain Injury

-III جذباتی یا نفسیاتی استثنائی Emotionally Exceptional

اس کے تحت: 1) مجرمانہ ذہنیت Deliquency

M.L. Dunn کی درجہ بندی

Dunn کے مطابق Special بچوں کی درجہ بندی (12) اقسام میں ہوتی ہے وہ یہ ہیں۔

1) Gifted Children 2) Talented Children 3) Educable Mentally Retarded

4) Socially Maladjusted 5) Emotionally disturbed 6) Speech defects

7) Deaf 8) Partially Deaf 9) Visually Defective 10) Partially Visually

11) Physically Handicapped 12) Acutely unhealthy

Multiple Handicapped (کثیر معذورین بچے)

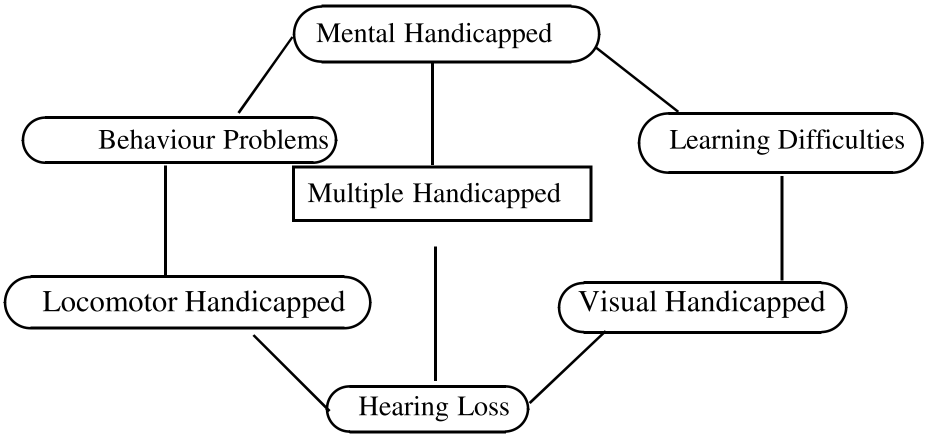

Children with Learning Disabilites

ایسے بچوں کا اہم مسئلہ Learning Problems ہوتا ہے۔

قسم/نوعیت	مسائل	وجوہات
1. Speech Language disabilities a) Disphasia الفاظ ادائیگی نقص	دوسروں کے ادا کردہ الفاظ کو سمجھنے میں دوبارہ ازخود کہنے میں (یا) دہرانے میں دشواری ہوتی ہے۔	a) دماغ کمزور Brain Injury b) Maldevelopment of the brain

Aphasia (b	زبان کے الفاظ لکھنے میں' Gestures اشاروں کی شناخت اوراس کے استعمال میں دشواری	
Auditory Aphasia فتورسماعت الفاظ	سماعت کی کمزوری رکھنے والے بچے دوسروں کے ادا کرہ الفاظ کو سمجھنے میں دشواری	
Reading Disabilities .2 Dyslexia (a فہم عبارت نقص	صحیح طور پر نہیں پڑھتے۔ خاموش خوانی' بلند خوانی اور فہم کے ساتھ پڑھنے میں دشواریاں پائی جاتی ہیں۔	Brain Area میں نشو ونما نہیں ہوتا متوازی غذا کی قلت خون میں شکر کے مقدار کی کمی غذ میں پروٹین ' وٹامن' کاربوہائیڈریٹس کی قلت یا عدم دستیابی توارثی خصوصیات Deficit in Visual Verbal Association بصارتی سماعتی کمزوری
Alexia فقدان قوت مطالعہ (b	طبع شدہ تحریر کو پڑھنے' لکھنے میں دشواری	---do---
Writing Disabilities (3	لکھنے میں' دیکھ کر لکھنے میں' الفاظ واعداد' اعداد لکھنے میں دشواریاں Motor Coordination میں مسائل	Act of Visual Motor Coordination حافظہ پر اثر Memory Motor Patterns
Agraphia (b فقدان قوت تحریر	لکھنے میں مکمل دشواری	Brain فعولن دماغ Disfunction
Re-visualisation (c Problem	دیکھ کر لکھنے میں' الفاظ کو دیکھ کر جوں کا توں لکھنے میں دشواری	Visual-Memory Deficit
Arthimetic Disabilites(4	ریاضی سے جڑے تصورات' عددی تصور' اعداد کے اظہار میں لکھنے اور پڑھنے میں دشواریاں مثلاً: 18 کو 81 لکھنا' 302 کو 32 لکھنا	
Dyscalculia (a	اموراربع کو حل کرنے میں دشواری	

قانون حق اطفال برائے مفت ولازمی تعلیم RTE Act - 2009

اہم خدوخال:

☆ یہ قانون یکم/اپریل 2010ء سے لاگو ہوا ہے۔(سوائے ریاست جموں وکشمیر کے)

☆ 26/اگست 2009ء کو پارلیمنٹ کے ذریعہ صدر جمہوریہ کے ہاتھوں اس قانون پر دستخط کرواکر متعارف کروایا گیا۔

☆ 6 تا 14 سال عمر کے تمام بچوں کو مفت ولازمی تعلیم دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

☆ تمام بچے کم ازکم دسویں جماعت تک تعلیم حاصل کریں۔

☆ ایسے بچے جو اسکول سے باہر ہیں۔انھیں ان کی عمر سے مطابقت رکھنے والی جماعت میں شریک کروانے کے بعد خصوصی ٹریننگ دے کران کا تعلیمی سلسلہ جاری رکھیں۔

☆ 3 تا 5 سال عمر کے بچوں کو قریبی آنگن واڑی سنٹر یا ECE مرکز میں تعلیم کے لیے داخلہ دلوائیں۔

☆ صداقت نامہ، تاریخ پیدائش اور T.C. کے نہ ہونے پر یا کسی بھی دوسری وجہ سے مدرسے میں شرکت سے انکار نہ کیا جائے۔

☆ کسی بھی اسکول میں داخلے کی فیس، ڈونیشن اور شرکت کے امتحان پر امتناع عائد کر دیا گیا ہے۔

☆ پہلی تا آٹھویں جماعت کے سرکاری مدارس میں پڑھنے والے تمام طلبا وطالبات کو مفت یونیفارم سربراہ کیے جائیں گے۔

☆ سرکاری مدرسوں میں تمام بنیادی سہولتیں (انفراسٹرکچر) فراہم کیے جائیں گے۔

☆ بچوں کو جسمانی اور ذہنی اذیت (سزائیں) دینا قانوناً جرم ہے۔

شیڈیول

(دیکھیے سیکشن 19، 25)

مدرسہ کے قوانین ومعیارات

شمار	عنوان	قوانین ومعیارات
.1	(a) جماعت اول تا پنجم	داخلہ پانے والے بچوں کی تعداد — اساتذہ کی تعداد ساٹھ بچوں تک — دو اکسٹھ تا نوے — تین اکیانوے تا ایک سو بیس — چار ایک سو بیس تا دو سو تک — پانچ 150 سے زائد پانچ اساتذہ + ایک صدر مدرس 200 سے زائد (صدر مدرس کے علاوہ) طالب علم اور معلم کی نسبت چالیس سے زائد نہ ہو۔
	(b) جماعت ششم تا ہشتم	(1) ہر جماعت کے لیے ایک معلم کے علاوہ، حسب ذیل کے لیے کم ازکم معلم ہونا چاہیے۔ (i) جنرل سائنس، ریاضی (ii) سماجی علم (iii) زبانیں (2) 35 طلبہ کے لیے کم ازکم ایک معلم (3) داخلہ پانے بچوں کی تعداد 100 سے زائد ہو تو (i) مستقل صدر مدرس (ii) حسب ذیل کے لیے پارٹ ٹائم اساتذہ (A) مصور (B) تعلیم، صحت اور ورزش (C) پیشہ وارانہ تعلیم

.2	عمارت	سبھی موسم کے لیے موزوں عمارت میں (i) ہر ایک معلم کے لیے کم از کم ایک کمرۂ جماعت' آفس + گودام +صدر مدرس کا کمرہ (ii) معذور بچوں کو داخل ہونے میں آسانی ہو۔ (iii) لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے علاحدہ بیت الخلاء۔ (iv) محفوظ پینے کے پانی کی سہولت جو تمام بچوں کو کافی ہو۔ (v) دوپہر کا کھانا بنانے کے لیے باورچی خانہ۔ (vi) کھیل کا میدان۔ (vii) چاردیواری کے ذریعہ مدرسہ کی عمارت کا تحفظ
.3	تعلیمی سال میں اقل ترین ایام کار اور تدریسی گھنٹوں کی تعداد	(i) اول تا پنجم جماعت کے لیے 210 ایام کار۔ (ii) ششم تا ہشتم جماعت کے لیے 220 ایام کار۔ (iii) اول تا پنجم ایک تعلیمی سال میں 800 تدریسی گھنٹے۔ (iv) ششم تا ہشتم جماعت ایک تعلیمی سال میں 1000 گھنٹے
.4	اساتذہ کے لیے ایک ہفتہ میں کام کے گھنٹے	تدریس کے لیے کم از کم 45 گھنٹے بشمول تیاری کے لیے
.5	تدریسی اشیاء	ہر جماعت کے لیے درکار تعداد میں فراہم کرنا۔
.6	کتب خانہ	اخبارات' جرائد' تمام مضامین کی کتابیں' کہانیوں کی کتابیں فراہم کرنے والا کتب خانہ ہر مدرسہ میں ہونا چاہیے۔
.7	کھیل کود کی اشیاء	ہر جماعت کے لیے ضرورت کے مطابق فراہم کرنا چاہیے۔

حق تعلیم کی خلاف ورزی کرنے کے مختلف موقعوں پر قانون کو تحفظ دینے والے سیکشن

حق	قانون میں دیئے گئے سیکشن	خلاف ورزی
مفت ولازمی تعلیم	سیکشن 3(i), 8(a) (ii) 8f 9k(i),c,9e,8c,4	اطراف و اکناف کے علاقے میں مدرسہ میں داخلہ نہ لیے بچے پائیں جائیں یا غیر حاضر بچے ہوں
بچوں کو مفت تعلیم حاصل کرنے کے لیے جو اخراجات ہوں گے وہ حکومت ہی ادا کرے گی	سیکشن (i) 9a, 8(a),3(2) 12(1)a,13(2)a, 13(1)	☆ داخلہ فیس وصول کرنے پر ☆ امتحانی فیس وصول کرنے پر ☆ اسکاوٹس' اسپورٹس' NCC فیس وصول کرنے پر۔ ☆ 15 اگست اور 26 جنوری جیسے قومی تہواروں پر فیس وصول کرنے پر ☆ .T.C اور میمو کے جاری کرنے کے لیے فیس لینے پر ☆ اسکول ڈریس' ہوم ورک' مدرسہ لیٹ آنے پر جرمانہ عائد کرنے پر۔

بچوں کو مفت تعلیم حاصل کرنے کے لیے جو اخراجات ہوں گے وہ حکومت ہی ادا کرے گی	سیکشن 8a(i),3(2) 13(1) 12(1)a,9a,13(12)a	☆ بس اور آٹو کا خرچ۔ ☆ نوٹ بکس کا خرچ ☆ بیاگس، پن، پنسل، جیومیٹری باکس ☆ یونیفارم کا خرچ ☆ ٹائی، بیلٹ، جوتوں کا خرچ ☆ شناختی کارڈ کا خرچ ☆ تعلیمی تفریح کا خرچ
جسمانی طور پر معذور بچوں کے حقوق	9c,1996,8c,3(2) سیکشن: (2)، کلاز (i) 21(i),9(k)	☆ اطراف واکناف کے علاقے میں موجود معذور بچوں کی شناخت نہ ہو کرنے پر ☆ سمعی آلات نہ ہوتو ☆ مصنوعی پیر نہ ہوتو ☆ Cruches نہ ہوتو ☆ مدرسہ میں Ramp نہ ہوتو ☆ بریلی (Braile) رسم الخط کی کتابیں دستیاب نہ ہوتو

حق	قانون میں دیئے گئے سیکشن	خلاف ورزی
داخلے اور ٹھہراؤ	سیکشن 8a(ii),9d,9g,8(4)	☆ اب تک مدرسہ میں داخلہ نہ لینے والے بچے مدرسہ میں داخلہ نہ لیں تو۔ ☆ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق جماعت میں داخلہ نہ دینے پر۔ ☆ برج کورس میں تعلیم حاصل کیے ہوئے بچوں کو ان کے رہائشی علاقے میں موجود مدرسہ میں داخلہ نہ دینے پر ☆ ابتدائی تعلیم یعنی (8ویں جماعت) مکمل کیے بغیر ہی مدرسہ سے اخراج کرنے پر ☆ 0-14 سال کی عمر والے بچوں کا ریکارڈ کو مقامی حکومت اہتمام نہ کرنے پر۔ (14 سال سے کم عمر بچے چاہے ان کی شادی کیوں نہ ہو جائے) بچوں کے ریکارڈ کو درج نہ کرنے پر۔
مدرسہ سے تبادلہ سرٹیفکٹ دینا	سیکشن (3),(2),5(1)	☆ خانہ بدوش خاندانوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کو مدرسہ میں داخلہ دینے سے انکار کرنا۔ یا نقل مقام کرنے والے خاندانوں کے بچوں کو مدرسہ میں داخلہ لینے سے انکار کرنا۔
داخلوں سے انکار		☆ دوسرے مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے کی خواہش کرنے پر انکار کریں تو۔ ☆ مدرسہ سے تبادلہ کی ذمہ داری، مدرسہ نہ لے تو۔ ☆ دوسری ریاستوں میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے ضروری صداقت ناموں کی اجرائی سے انکار کرنے پر۔ ☆ درخواست کے ساتھ ہی .T.C نہ دینے پر۔ ☆ .T.C نہیں کہہ کر داخلہ سے انکار کرنے پر۔ ☆ برج کورس سے آئے ہوئے بچوں کو داخلہ دینے سے انکار کرنے پر۔
حکومت کی دی گئی مہلت کے بعد بھی	سیکشن: 15	☆ داخلہ کی مہلت کے بعد داخلہ سے منع کرنے پر۔

خانگی، سرکاری	سیکشن: 8(b),9(b),(6), 8(d),9(f)	☆ اطراف واکناف کے رہائشی علاقے میں (اول تا8 ویں) مدرسہ نہ ہوتو۔ ☆ مدرسہ میں عملہ تدریسی اشیا اور بنیادی سہولیات نہ ہوں تو۔
امتیاز کا شکار نہ ہوں اس بات کو یقینی بنانا	سیکشن: 8(c),9(c)	☆ مذہب اور ذات کی بنیاد پر داخلہ نہ دیں تو۔ ☆ علاقے کے نام پر داخلہ نہ دیں تو۔ ☆ زبان کے نام پر داخلہ نہ دیں تو۔ ☆ صلاحیتوں کے نام پر داخلہ دینے سے انکار کریں تو۔
مفت ماقبل تعلیم فراہم کرنا	سیکشن: 11	3 تا5 سال عمر کے بچوں کو تعلیم نہ فراہم کی گئی ہوتو۔
ایک ہی جماعت میں روکا نہیں جاسکتا	سیکن: 16	☆ ایک ہی جماعت میں بچے کو روکے رکھنے پر۔
عمر کا صداقت نامہ نہ ہوتو	سیکشن: 14(1)	☆ بچوں کو مدرسہ سے خارج کرنے پر۔ ☆ بچے کی عمر کا تعین نہ کرنے پر۔
وجوہات کی بنا پر داخلہ سے انکار نہ کریں	سیکشن: 14 (2)	☆ صداقت نامہ نہ ہوتو والدین/سرپرستوں کی جانب سے دیئے گئے بیان کو انکار کرنے پر، عمر کا صداقت نامہ نہ ہونے کی بنیاد پر داخلہ دینے سے انکار پر
بچوں کو جسمانی سزا دینا، ذہنی ہراسانی کرنا ممنوع ہے۔	سیکشن: 17(1),(2) (2)(g) (2a)	☆ بچوں کو ذہنی ہراسانی اور جسمانی سزا کا شکار بنانے پر۔
مسلمہ حیثیت کے بغیر مدارس کا قیام عمل میں نہ لانا۔	سیکشن:,18(1),18(5) 18(4),18(5),18(3)	☆ خانگی مدرسوں کو حکومت کی جانب سے اجازت نہ ملتی ہو پھر بھی مدرسہ چلایا جائے تو۔ ☆ مسلمہ حیثیت ختم ہوجانے کے بعد بھی خانگی مدرسہ کے بچوں کو دیگر مدرسوں میں داخلہ کا انتظام نہ کیے جانے پر ☆ مدرسہ کی مسلمہ حیثیت ختم ہوجانے کے بعد بھی مدرسہ چلانے پر۔ ☆ شیڈیول میں دیئے گئے قواعد ومعیارات کو پورا نہ کرنے کے باوجود بھی مدرسہ کو مسلمہ حیثیت دینے پر مدرسہ چلانے پر ☆ شیڈول میں دیئے گئے قواعد کے مطابق دی گئی مہارت میں سہولیات مکمل نہ کرنے پر مسلمہ حیثیت ختم نہ کرنے پر
مدرسہ انتظامی کمیٹی	21(1)	☆ سرکاری امداد سے چلائے جانے والے مدارس میں SMC کمیٹی کی تشکیل نہ کرنے پر ☆ اس کمیٹی میں والدین یا سرپرستوں کا تین گنا حصہ ہونا چاہیے۔ ☆ بچھڑے طبقات اور کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے والدین اور سرپرستوں کو نمائندگی کا موقع دینا چاہیے۔ ☆ 50 فیصد خواتین رہنا چاہیے

ترقی کا منصوبہ تیار کرنا	22(1),22,21(2)b(2)	☆ مدرسہ کی ترقی کا منصوبہ تیار نہ کرنے پر۔ ☆ مدرسہ کی ترقی کے منصوبے کے مطابق اگر گرانٹ نہ ملے تو۔
مرکزی حکومت کے ذریعے متعینہ ادارے کی جانب سے تسلیم شدہ اہلیت	23(1)	☆ اساتذہ اہل نہ ہوں تو۔
اساتذہ کی وقت کی پابندی وقت مقررہ میں نصاب کی تکمیل اضافی تدریس اولیائے طلبا کا اجلاس بلاناغہ منعقد کرنا۔	24(1)a 24(2) 24(1) 24(2) 24(1)e 24(2)	☆ اساتذہ کے فرائض ☆ وقت پر حاضر نہ ہوں تو۔ ☆ اصولوں کی پابندی نہ کریں تو۔ ☆ نصاب کو متعینہ وقت میں تکمیل نہ کرنے پر۔ ☆ بچوں کی صلاحیتوں کا اندازہ نہ لگانے پر۔ ☆ بچوں کی صلاحیتوں کے مطابق تدریس کا عمل انجام نہ دینے پر ☆ بچوں کی تعلیم سے متعلق والدین کو اطلاع نہ دینے پر۔
قانون کے لاگو ہونے کے 6 مہینے کے اندر شیڈیول میں متعینہ طلبا اور ٹیچر کی نسبت کو پر کیا جائے۔	25(1) 25(2)	☆ شیڈیول کے مطابق طلبا اور اساتذہ میں نسبت کو ملحوظ نہ رکھا جائے۔ ☆ ایک مدرسہ میں ٹیچر کو تقرر کرنے کے بعد کسی دفتر یا غیر تدریسی کاموں کے لیے ڈپٹیشن پر بھیجنے پر ☆ ایک مدرسہ میں تقرر کردہ ٹیچر کو دوسرے مدرسہ پر کام کرنے کے لیے بھیجنے پر ☆ ٹیچر کو سیکشن 27 میں بتائے گئے اصولوں کو چھوڑ کر دیگر کاموں پر بھیجنے پر۔
معلم کا خانگی ٹیوشن دینا ممنوع ہے	28	☆ کوئی بھی معلم خانگی ٹیوشن دے تو۔
منصوبہ سبق	29 (2) h	☆ روزانہ بچوں کی تعلیم اور اس کی جانچ نہ کی جانے پر C.C.E.
مقامی حکومت کو تحریری شکایت کی جا سکتی ہے	شکایتوں کا حل سیکشن: (1) 31	☆ (1)31 سیکشن میں بتلائے گئے امور سے تعلق رکھتے ہوئے اگر اس قانون تحفظ حقوق اطفال کے متعلق کوئی شخص کوئی بھی شکایت رکھتا ہو تو مقامی حکومت کو تحریری طور پر اس کی اطلاع دے سکتا ہے۔

اختتام:

قانون حق تعلیم سے متعلق مسلسل کئی سالوں سے مذاکرے و مباحثے کیے جا رہے تھے اور انھیں چھوڑ دیا جا رہا تھا لیکن اسے قانونی حیثیت نہیں دی گئی تھی۔ اس موقع پر قانون حق تعلیم ایک قانون بن کر عمل میں آنا ایک خوش آئند بات ہے۔

اس قانون میں پائے جائے جانے والے موضوعات صرف معلومات تک محدود نہ کیے جائیں بلکہ اس کی عمل آوری کے لیے سماج میں پائے جانے والے تمام افراد کے ساتھ مل کر چلنے کی ضرورت ہے۔ بچے اپنی صلاحیتوں کے مطابق معیاری تعلیم' پرلطف ماحول میں حاصل کرنا' ان پر رحم کرنا نہیں ہے بلکہ تعلیم حاصل کرنا ان کا حق ہے' یہ مانتے ہوئے خدمت انجام دیں تو یقینی طور پر بچوں کے حقوق کا تحفظ ہو پائے گا۔

قومی کمیشن برائے حقوق اطفال (NCPCR)

بین الاقوامی بچوں کے حقوق کا معاہدہ اور ہندوستان کے دستور میں بچوں کے حقوق کے تحفظ میں ہندوستانی پارلیمنٹ میں قومی کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال 2005 کو منظوری دی گئی ہے۔

مارچ 2007ء میں پہلی دفعہ 42 فیصد بچوں کی آبادی والے ہمارے ملک میں NCPCR کو قائم کیا گیا ہے۔

رہنمائی۔رہبری۔مشاورت Guidance and Counselling

☆ رہنمائی ایک مدد ہے جو کسی فرد کے حالات کو موثر کن انداز میں سلجھانے کیلئے کی جاتی ہے اور مناسب مشورہ دیا جاتا ہے۔

☆ رہنمائی سے مراد فرد میں ایسی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے جو مختلف بدلتے حالات میں اپنی مدد آپ کرنے کے قابل بنا سکتے۔

☆ ''زندگی میں درپیش مختلف مسائل کی یکسوئی کیلئے متعین یا ضروری امدادی رہنمائی Guidance ہے۔''

رہنمائی کی تعریف

☆ Andrew & Willey کے مطابق ''رہنمائی خدمات کا ایک منظم گروہ ہے جس کا مقصد ہر طالب علم کی مدد اس طرح کی جائے کہ وہ مکمل نشو ونما اور ہم آہنگی کی صلاحیت حاصل کر سکے۔''

☆ Jones کے مطابق ''رہنمائی ایک ایسا عمل ہے جس میں فرد خود مختلف طریقوں سے واقفیت حاصل کر کے ان کے ذریعہ اپنی فطری صلاحیتوں کی کھوج کو استعمال کرتا ہے

☆ Carl. M. Morns کے مطابق ''رہنمائی فرد کی مدد کا ایک عمل معین کرنے' تجزیہ کرنے' اپنی صلاحیتوں کو سمجھنے اور اپنی معلومات کی روشنی میں ضرورتوں کا استعمال ہے تاکہ دانشمندانہ انتخاب ہم آہنگی میں مددگار رہو۔''

☆ Macthewson کے مطابق ''رہنمائی بصیرت افروز اور بالیدگی کی حامل ہوتی ہے جس میں باقاعدہ اکتسابی عمل پر زور دیا جاتا ہے۔''

رہنمائی کے مقاصد

مدرسہ کی سطح پر ذیل کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے رہنمائی Guidance کو بطور امداد استعمال کیا جاتا ہے۔

1) بچے کی قابلیت' کمزوریوں کو از خود جاننے کیلئے یا جائزہ لینے کے لیے
2) با مقصد اکتساب کیلئے' موافق حالات مہیا کرنے کے لیے' ضرورتوں کی تکمیل کے لیے
3) مدارس میں تشفی بخش نتائج حاصل کرنے کیلئے' مناسب مہارتوں کو فروغ دینے کیلئے'
4) خصوصی ضرورت مند طلبا کی شناخت کیلئے
5) اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے اعلیٰ تعلیم میں درپیش مسائل کی شناخت اور مناسب حل کے لیے۔
6) توازن شخصیت سازی کیلئے درکار رجحانات' عادات' مقاصد کے فروغ کیلئے
7) طلبا کی ہمہ گیر شخصیت کے فروغ کے لیے معاون نصابی اور نصابی سرگرمیوں کو ترتیب دینے کے لیے۔

رہنمائی کی قسمیں Types of Guidances

رہنمائی زندگی کے تمام شعبہ جات پر محیط ہے۔زندگی میں کم وبیش ہر شخص کو رہنمائی کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔جیسے تعلیمی' پیشہ وارانہ مذہبی' صحت اور طبعی سرگرمیاں' شخصی رہنمائی' خانگی تعلقات' فرصت اور تفریح وغیرہ جن میں قابل ذکر یہ ہیں:

1) تعلیمی رہنمائی Educational Guidance   2) پیشہ ورانہ رہنمائی Vocational Guidance

3) شخصی رہنمائی Personal Guidance

تعلیمی رہنمائی: یہ رہنمائی منصوبہ سبق، طریقہ تدریس، کورس کا انتخاب، گھریلو اور دیگر تعلقات وغیرہ مدرسہ مدد کی سطح سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

Dunsmoor اور Miller کے مطابق

''تعلیمی رہنمائی کا بنیادی مقصد طالب علم کی تعلیمی کوشش کی کامیابی ہے۔ اس کا تعلق طالب علم کی مدرسہ سے ہم آہنگی اور اپنی تعلیمی ضروریات، اہلیتوں اور کام میں دلچسپی کے اعتبار سے تیاری اور مناسب منصوبہ پر عمل آوری ہے۔''

اس میں طالب علم کی حاضری، صحت کارڈ، پروگریس کارڈ، کیس اسٹڈی جیسے ریکارڈس کا سہارا لیا جاتا ہے۔

☆ Myers کے مطابق ''یہ ایک عمل ہے نہ کہ طریقہ جس میں فرد کی رہنمائی دو عناصر کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

(1) تعلیم میں سہولتوں اور دیگر سہولتوں کی دستیابی میں تفاوت اور (2) افراد کے درمیان انفرادی تفاوت

مقاصد

1) رہنمائی فرد کی اس طرح مدد کرنے کا مقصد رکھتی ہے کہ فرد خود رفتہ رفتہ اپنی رہنمائی کے قابل بن جائے۔
2) بچے کی قابلیت، دلچسپی، ضروریات کے مطابق منصوبہ سبق، کورس کے انتخاب میں طالب علم کی مدد کرنا۔
3) اپنی خصوصی دلچسپی اور صلاحیت کے دائرہ کار کے باہر کچھ اکتسابی تجرباتی حاصل کرنا۔
4) نصاب اور مدرسہ کی زندگی سے ہم آہنگی
5) منتخب شدہ کورس میں تشفی بخش نتائج حصول میں طالب علم کی مدد کرنا۔
6) بچوں میں اچھے رجحانات، اقدار اور قوت فیصلہ پروان چڑھانا۔
7) تعلیمی مراحل (مدرسہ کی سطح کی تعلیم) کے اختتام کے بعد بھی اعلیٰ تعلیمی مواقع کی تلاش میں مدد کرنا۔

پیشہ ورانہ رہنمائی Vocational Guidance

☆ یہ ایک عمل ہے جس کی مدد سے طالب علم اپنی صلاحیتوں کا اندازہ لگا سکتا ہے اور ان کی مناسبت سے کسی کورس کا انتخاب کر سکتا ہے اور اس کے مقاصد کے حصول کیلئے لائحہ عمل مرتب کر سکتا ہے۔

☆ پیشہ ورانہ رہنمائی کا پہلا کام یہ ہے کہ بچے کو اس کورس سے دور رکھیں جس کی وہ اہلیت نہیں رکھتا۔

National Vocational Guidance Association - USA کے مطابق پیشہ ورانہ رہنمائی فرد کو پیشہ کے انتخاب میں مدد دینے، اس کے لیے تیار کرنے، داخلہ کرنے اور اس میں ترقی کا ایک عمل ہے۔

Myers کے مطابق ''پیشہ ورانہ رہنمائی انسانی تحفظ کی ایک شکل ہے۔ جس کا مقصد فرد کی بے حد قیمتی فطری صلاحیتوں کا ہوشمندانہ استعمال ہے اور قیمتی تربیت جو اسکول کی طرف سے دی جاتی ہے وہ فرد اور سماج کیلئے بہتر ہے۔''

Nature & Purpose

1) مختلف قسم کے پیشوں کے بارے میں تنقیدی فکر کرنا اور پیشوں کے بارے میں معلومات کا تجزیہ کرنے کا، طریقہ سکھانا۔
2) کوئی پیشہ جو انتخاب کے دائرے میں ہو اس کے کام، فرائض، ذمہ داریاں، اور انعامات کی درکار معلومات حاصل کرنے میں طالب علم کی مدد کرنا۔
3) مختلف حرفتی (کورس) تربیت دینے والے اداروں کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولتوں کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کرنا۔
4) یہ یقین دلانا کہ کامیابی کی قیمت کوشش ہے اور یہ کہ مسلسل اور مکمل کام کرنے سے ہی تشفی (Job Satisfaction) حاصل ہوتی ہے۔

شخصی رہنمائی Personal Guidance

☆ شخصی رہنمائی کا مطلب فرد کو اس کے جذباتی، سماجی، اخلاقی اور صحت کے مسائل کے حل کے بارے میں رہنمائی ہے۔

☆ فرد کے سماجی، صحت، جذباتی، سماجی ہم آہنگی، معاشی اور سماجی تعلقات وغیرہ جیسے شخصی مسائل شخصی رہنمائی کے دائرہ میں شامل ہیں۔

☆ رہنما کا یہ کام ہیکہ وہ لڑکے اور لڑکیوں کو ان کی صلاحیتوں اور مستقبل کے وہ کام جو کرنا چاہتے ہیں اس کے پیش نظر رہنمائی کرنی ہوتی ہے۔

☆ عام طور پر طلبا کے مسائل کو 4 زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

a) Health b) Rest c) Morality d) Civic behaviour

Health صحت کے تحت ہر بچہ چست اور حرکیاتی رہنے کے لیے مختلف قسم کے Exercies اور غذائی عادتیں متوازن غذا کی اہمیت کے بارے میں بتلایا جاتا ہے یا رہنمائی کی جاتی ہے۔

Rest کے تحت فرصت کے اوقات کو قیمتی اور بہترین بنانے کیلئے مختلف قسم کے hobbies کو اپنانے کا مشورہ دیا جاتا ہے یا رہنمائی کی جاتی ہے۔

Morality کے تحت حقائق پر مبنی معلومات فراہم کیے جائیں گے جو سچائی، ایمانداری، انصاف پر مبنی ہوں۔

Civil Behaviour کے تحت بیرونی مقامات کی حفاظت، حکومت کے حقوق اور فرائض پر عمل آوری بڑوں کا ادب، مختلف مذاہب اور اخلاقی قدروں کا استحسان مختلف مذاہب کے فلسفوں میں یکجہتی کے کیا عناصر شامل ہیں اس کی کھوج نکالنا۔

صلاح Counselling

☆ مشاورت یا اصلاح بنیادی طور پر ایک قسم کا تعلق ہے جس میں مشیر (صلاح کار) اور جوکل (مشورہ طلب کرنے والا) دوبدو ہوتے ہیں۔

☆ مشاورت یا اصلاح ایک دورخی کام ہے جس میں مشیر اور موکل دونوں شامل ہیں۔

☆ Ruthstrong کے مطابق مشاورت سے مراد روبرو تعلقات سے مشیر (Counsellor) موکل (Counselle) میں لانے والی ذہنی نشو ونما ہے۔

☆ English & English کے مطابق مشاورت ایک وسیع تر طریقہ کار ہے جس میں مشورہ دینا، تحلیل نفسی معلومات بہم پہنچانا، ٹسٹ اسکور کی تشریح، موکل کو اپنی دشواریوں پر غور کرنے یا اپنے جذبات کو کام میں لانے کی ترغیب دینا وغیرہ شامل ہیں۔

☆ Gilbert Ren کے مطابق دو افراد کے درمیان پایا جانے والا حرکیاتی رشتہ Dynamic Relationship ہی مشاورت ہے

☆ امریکن سائیکالوجیکل اسوسی ایشن نے مشاوت کے حسب ذیل مقاصد بیان کیے ہیں۔

1) موکل کا حقیقی طور پر اپنی صلاحیتوں، محرکات اور خود رویہ کو قبول کرنا۔

2) سماجی، معاشی، حرفتی ماحول سے مناسب ہم آہنگی میں موکل کی کامیابی

3) انفرادی تفاوات کی سماجی قبولیت اور ملازمت اور شادی کے تعلقات پر سماجی نتائج۔

Process of Conselling

1) رابطہ خاطر Rapport 2) ترسیل/مواصلات Communication 3) اہلیت Qualification

4) خود اعتمادی Confidence 5) Counselling and Interview

صلاح کی قسمیں Types of Counselling

صلاح کے تین اقسام ہیں۔

1) مقصودی صلاح کاری Directive Counselling 2) غیر مقصودی صلاح کاری Non-Directive Counselling

3) منتخب صلاح کاری Elective Counselling

مقصودی صلاح کاری Directive Counselling

☆ اس کو E.G. Williamson اور Barley نے پیش کیا۔

☆ اس قسم کی صلاح کاری کو (Problem Centred Counselling) مسائل پر مبنی صلاح یا مشاورت بھی کہتے ہیں۔

☆ اس طریقہ صلاح کاری میں (Counsellor) صلاح کار کو زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ اسی کی صدارت میں صلاح کاری کا عمل تکمیل پاتا ہے۔

☆ اس طریقہ کونسلنگ میں کونسلر اپنے خیالات' احساسات' جذبات' معلومات' ہدایات کو بڑی آزادی سے پیش کرتا ہے۔

مثال: ایک عورت معاشی پسماندگی کی وجہ سے درمیان میں تعلیم ترک کردی۔ مگر اس کے دل و دماغ میں نرس (Nurse) یا Typist بننے کی خواہش ہے۔ مگر اسکی تعلیمی لیاقت Nurse اور Typist کی اجازت نہیں دیتی کونسلر اس کو کسی فیاکٹری میں Technical job تلاش کرنے کا مشورہ دیتا ہے۔ اس وقت اس طریقہ کونسلنگ سے کونسلر' طالب صلاح کے جذبات' خواہشات کو پیش نظر رکھ کر خود ہی مسئلہ کا حل تلاش کرتا ہے۔

غیر مقصودی صلاح کاری Non-Directive Counselling

☆ اس کو Client Centered Counselling بھی کہا جاتا ہے۔

☆ اس طریقہ کو Carl Rogers نے پیش کیا ہے۔

☆ اس طریقہ کو کونسلنگ میں طالب کار سے زیادہ اہمیت طالب صلاح کو دی جاتی ہے۔

☆ اس طریقہ کونسلنگ میں طالب صلاح اپنے خواہشات' احساسات' معلومات' کو آزادی کے ساتھ پیش کرتا ہے اور صلاح کار بحیثیت رہبر کا رول ادا کرتا ہے۔

مثال: ایک طالب علم کو بیرون ملک جانے کیلئے Scholarship حاصل ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اسی ملک میں اچھی نوکری کے بھی امکانات ہیں۔

انتخابی صلاح کاری Elective Counselling

☆ اس طریقہ کونسلنگ کو F.C. Thorne نے پیش کیا۔

☆ یہ طریقہ کونسلنگ کو مختلف (Technique) حالات' Client کے شخصیت اس کے مسائل پر مبنی ہوتی ہے۔

☆ اس طریقہ کونسلنگ میں خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

1) Suggestion 2) Advices 3) Persuation 4) Interpretation

نفسیات داں' Psychologists سائنسی انداز و فکر پر کی جانے والی کونسلنگ میں :Counselling Tools کونسلر (Counsellors) حسب ذیل طریقوں کا استعمال کرتے ہیں۔ a) Interview b) Psychological Tests

معلم کا رول جس میں وہ Guidance رہبری کرسکتا ہے

1) رہنمائی پسماندہ طلبا Guiding Backward Students

2) رہنمائی اختراعی طلبا' ارفع طالب علموں کی رہنمائی Gifted Creative Students

3) نوجوانوں کی رہنمائی و مشاورت Guidance & Counselling for Adolescents

4) HIV/AIDS Scenario in Indian & A.P.

5) Adolscence Reproductive Health

6) جنسی تعلیم 7) Anti Drugs

Methods of Psychology

I- قیاسی طریقہ

A) Speculative (or) Arm-Chair Method

B) Anecdotal Method: قصہ واقعات پر مبنی آزمائشی طریقہ

II- جدید طریقے

i) Introspection ii) Observation iii) Interview iv) Experimental Method

v) Case Study vi) Differential Method

Introspection: مطالعہ کا سب سے قدیم طریقہ

☆ اس طریقہ کا موجد (آگسٹین) St. Augustine ہے۔

خود کا رمشاہدہ Spectrum = to read ‘Intra = Self

☆ شعوری طور پر خود کے مطالعہ کو Introspection کہتے ہیں۔

☆ اس طریقہ کی آزمائش میں Subjectivity کی اہمیت زیادہ ہوتی ہے۔

☆ خود کے جذبات‘ احساسات‘ خواہشات کا جاننے کا بہتر طریقہ ہے۔

خامیاں: یہ چھوٹے بچوں‘ جانوروں اور ذہنی معذور بچوں کیلئے غیر مفید آزمائشی طریقہ ہے۔

Observation: Functionalism تفاعلات کے ماننے والے اس طریقہ آزمائش کی تائید کرتے ہیں۔

Observation means looking outside

☆ سائنٹفک طریقہ سے دوسروں کی آزمائش کی جا سکتی ہے۔

خامی: Abnormal بچوں کے آزمائش کیلئے غیر مفید طریقہ ہے۔

Experimental Method

☆ Controlled Observation is called Experiment

☆ یہ بہت ہی سائنٹفک اور objective طریقہ آزمائش ہے۔

☆ اس میں دو اشخاص حصہ لیتے ہیں (i) Experimenter (ii) Subject

☆ زندہ (جاندار) اجسام پر تجربات کر سکتے ہیں۔

☆ طبی میدان میں عام طور پر استعمال ہونے والا آزمائشی طریقہ ہے۔

☆ فرد کی موضوعیت Subjectivities پر زیادہ اہمیت دینے والا آزمائشی طریقہ ہے۔

Differential Method

☆ یہ آزمائشی طریقہ کی وہ قسم ہے جس میں انفرادی اختلافات پر مطالعہ کیا جاتا ہے۔

☆ اس طریقہ کا دوسرا نام Statistical Method ہے۔

System of Psychology

1) **Structuralism**: 1879ء میں اس ایزم کو پیش کیا گیا۔

☆ اس کو پیش کرنے والا William Wundt ہے۔

☆ یہ نظریہ (ایزم) Concious Experiences پر زور دیتا ہے۔(عکس' احساسات' جذبات' وغیرہ) سے تعلق رکھنے والی معلومات فراہم کرتا ہے۔اور اسی کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔

☆ یہ ذہن' دماغ' کی ساخت کے بارے میں بتاتا ہے۔

☆ Introspection طریقہ میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

2) **Functionalism**

☆ اس ایزم کو پیش کرنے والا William James ہے۔جس کی اہم کتاب Principles of Psychology ہے۔

☆ ذہنی فعلیاتی افعال' اور ماحول سے مطابقت پیدا کرنے والے عوامل جیسے Attention' Perception' Intelligence کی زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔

3) **Behaviourism**

☆ اس ایزم کو پیش کرنے والا J.B. Watson ہے۔ماحول کو بطور اہیج استعمال کرتے ہوئے کردار میں تبدیلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

☆ انسانی کردار یا برتاؤ کو سائنسی طریقوں پر مطالعہ کرنے کیلئے زور دیتا ہے۔

☆ پاؤلو' تھارن ڈائک' اسکنر وغیرہ نے اس کی تائید کی ہے۔

☆ اس کو Experimental طریقہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ اس کی اہمیت ذیل کی کتاب میں بتائی گئی ہے۔

"Behaviour: An Introduction to Comparative Psychology"

4) **Psycho-Analysis: (Interpretition of Dreams)**

☆ اس ایزم کو پیش کرنے والا Sigman Fruied ہے۔

☆ اس ایزم میں Knowing' Feelings' Willing' خواب وغیرہ نکات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

5) **Gestalt Psychology**

☆ اس کے ماہرین Kohler' Koffka' اور Werthimer ہیں۔

☆ یہ Functionalism اور Behaviourism کی مخالفت کرتا ہے۔

6) **Hormic Psychology** (Purposivism - Purposeful Behaviour)

☆ اس کو پیش کرنے والا Mc. Dougall ہے۔اس کا تعلق انگلینڈ سے ہے۔Hormic سے مراد اندرونی خواہش یا دروں محرکہ ہے۔ہر Behaviour کے لیے Urge کا ہونا ضروری ہے۔

☆ Adler کی نفسیات کو Individual Psychology کہا جاتا ہے۔

☆ Jung کی نفسیات کو Analytical Psychology کہا جاتا ہے۔

☆ Faculty Psychology کو پیش کرنے والا Christian Woolf ہے۔

☆ لفظ Faculty کو لاطینی لفظ Facultus سے لیا گیا ہے۔اس کے معنی طاقت کے ہیں۔

☆ Connectionism دراصل Association کی بدلی ہوئی ایک شکل ہے اس کو تھارن ڈائک (E.L.Thorndike) نے پیش کیا ہے۔

☆ Quantilan کے مطابق جغرافیہ کے پڑھنے سے Perception میں ترقی ہوتی ہے اور Maths (ریاضی) کے پڑھنے سے Reasoning میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ Institute of Para Psychology راجستھان میں ہے۔

☆ علم نفسیات کی پہلی تجربہ گاہ 1879ء میں Wundt نے جرمنی کے شہر Leipzig میں قائم کیا۔

☆ "Know thy self" قول یونانیوں کا ہے۔

☆ Know thy self = اپنے بارے میں خود جانو اس قول کی تائید Structuralism والے کرتے ہیں

☆ جنگلات میں رہنے والے اور پسماندہ لوگوں کا مطالعہ کرنا "Anthropology" کہلاتا ہے۔

"Psychology is the study of man & study of primitive human being is called Anthropology"

معروضی سوالات

تدریس کا اکتساب اور معلم سے رشتہ

1. تدریس ایک رابطہ ہے معلومات رکھنے والے فرد اور معلومات نہ رکھنے والے فرد کے درمیان'' اس ماہر نفسیات نے کہا

(1) جان ڈیوی (2) ہنری ماریسن (3) پیاجے (4) کوہلبرگ

2. جان ڈیوی کے مطابق تدریس ایک عمل ہے

(1) خریدنے کا (2) عطیہ دینے کا (3) فروخت کرنے کا (4) تقسیم کرنے کا

3. یہ ایک روایتی طریقہ تدریس ہے جس میں معلم طئے کرتا ہے کہ کیا مواد پڑھایا جائے اور کس طرح پڑھایا جائے۔

(1) جمہوری قسم (2) آمرانہ قسم (3) خودکار قسم (4) دورخی

4. Leissez-Faire طریقہ میں تعلیم کا کردار ہوتا ہے۔

(1) فعال (2) دورخی (3) آمرانہ (4) غیر فعال

5. طالبہ کے رویوں خوبیوں اور کمزوریوں کو جاننے کا عمل ہے۔

(1) تشخیصی عمل (2) فیصلے کا عمل (3) جانچنے کا عمل (4) آموزش کا عمل

6. ذیل میں ایک تدریسی اصول نہیں ہے۔

(1) سادہ سے پیچیدہ (2) ترکیب سے تجزیہ (3) نفسیات سے منطقی (4) نظریہ سے تجربہ

7. ''تربیت کے ذریعہ رویے میں ہونے والی مستقل تبدیلی ہے''

(1) تدریس (2) رجحان (3) اکتساب (4) مشاہدہ

KEY جوابات

1-2	2-3	3-2	4-4	5-1	6-4	7-3

تدریسی طریقوں کی تفہیم

1. TET کے متعلق معلمین کے رویوں کا مطالعہ اس طریقے کو استعمال کرکے کیا جاسکتا ہے
(1) سروے کا طریقہ (2) طبی طریقہ (3) تجرباتی طریقہ (4) انکشافی طریقہ

2. حسب ذیل میں سے ایک معلم مرکوز طریقہ ہے۔
(1) لیکچر مظاہرے کا طریقہ (2) منصوبائی طریقہ (3) مسئلہ کے حل کا طریقہ (4) انکشافی طریقہ

3. معمہ حل کرنا Sudoku اس طریقے کے تحت آتا ہے۔
(1) انکشاقی طریقہ (2) سروے کا طریقہ (3) پروجیکٹ کا طریہ (4) مشاہدے کا طریقہ

4. اس طریقے میں معلم ایک رہبر رہنما کی طرح مسائل کے حل میں طلبہ کی رہنمائی کرتا ہے۔
(1) سروے کا طریقہ (2) انکشافی طریقہ (3) پروجیکٹ کا طریقہ (4) مشاہدے کا طریقہ

5. مچھلی پالن کے مختلف مراحل کو سمجھانے کے کے لئے معلم اپنے طلبہ کو مچھلیوں کی پرورش گاہ لے کر جاتا ہے۔ یہ ذیل کا ایک طریقہ ہے
(1) سروے کا طریقہ (2) پروجیکٹ کا طریقہ (3) انکشافی طریقہ (4) مشاہدے کا طریقہ

6. سرکاری اسکولوں کی خستہ حالی پر لوگوں کی رائے جانے کے لئے یہ طریقہ کارگر ہے
(1) اسروے کا طریقہ (2) پروجیکٹ کا طریقہ (3) انکشافی طریقہ (4) مشاہدے کا طریقہ

KEY جوابات

1-1	2-1	3-3	4-2	5-4	6-1

آموز کار تناظر۔ مختلف ضروریات کے حامل بچے

1. PWD act 1995 سے مراد؟
(1) People with Difficulties (2) Population with disability.
(3) Population with differences (4) Persons with disability

2. ذہنی معذور فرد کی ذہانت ہوتی ہے
(1) 70 IQ سے کم (2) 70 IQ سے زیادہ (3) 100 IQ سے زیادہ (4) 110 IQ سے کم

3. Autism ہے
(1) میٹابالزم کی بیماری (2) عصبی نشونما کی بیماری (3) جی اور زبانی مواصلات کا مسئلہ (4) دماغی ٹیومر کی بیماری

4. Turner Syndrome میں مادہ کروموزومس کا کی ترتیب ہوتی ہے
(1) xxy (2) xx (3) xx (4) x

5. Dyslexia ہے
(1) حسابی کمزوری (2) بات چیت کی کمزوری (3) لکھنے (تحریری) کمزوری) (4) پڑھنے کی کمزوری

6. اکتسابی معذوریت والے بچوں کے لئے عام طور پر VAKT کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں V کا مطلب ہے۔
(1) قدری (2) بصری (3) فنی (4) زبانی

7. جوڑ ملائیے۔

1.	Dyslexia	a.	ریاضی میں مشکلات
2.	Dyscalculia	b.	حرکی مہارتوں میں مشکلات
3.	Dysgraphia	c.	پڑھنے میں مشکلات
4.	Dyspraxia	d.	تحریر میں مشکلات

(1) 1-c, 2-d, 3-a, 4-b (2) 1-a, 2-c, 3-b, 4-d

(3) 1-c, 2-a, 3-d, 4-b (4) 1-a, 2-b, 3-c, 4-d

جوابات KEY

1-3	2-1	3-3	4-4	5-4	6-2	7-3

انفرادی اور گروہی انتساب/ متفاوت کمرہ جماعت اور گروپ میں اکتساب کا اہتمام

1. Picture prompt میں طلبہ کو ایک تصویر دے کر اس کے متعلق تبادلہ خیال کر کے مشترکہ جواب پیش کرنے کے لئے کہا گیا۔ یہ کسی قسم کا گروپ کہلائے گا

(1) قلیل مدتی گروپ (2) طویل مدتی گروپ (3) تکمیلی گروپ (4) کل وقتی گروپ

2. ذیل میں ایک متفاوت یا مخلوط گروپ کی مثال نہیں ہے۔

(1) TOSS (2) TET

(3) Adult Education (4) پرائمری اسکول

3. وہ طریقہ جس میں معلم تدریسی و اکتسابی عمل کو کنٹرول کرتا ہے

(1) متعلم مرکوز (2) معلم مرکوز (3) سماج مرکوز (4) موضوع مرکوز

4. طفل مرکوز تعلیم اس کو اہمیت دیتی ہے

(1) طریقہ تدریس (2) مواد (3) طالب علم (4) معلم

جوابات KEY

1-1	2-4	3-2	4-3

Theory of Instructions Bruner برونر کا نظریہ ہدایت

1. برونر نے اس اکتسابی طریقے کو پیش کیا۔

(1) حرکی اکتساب (Motor Learning)

(2) مسئلہ کا حل اکتساب (Problem Solving Learning)

(3) ادراکی اکتساب (Perceptual Learn)

(4) دریافت پر مبنی اکتساب (Discovery Learning)

2. برونر کے ادراکی نظریہ کے مطابق ذیل میں سے کونسا طرز فکر شامل نہیں

(1) فعال نمائندگی(Enactive) (2) عددنمائندگی(Numeric)

(3) تصویری نمائندگی(Iconic) (4) زبان پرمبنی نمائندگی(Symbolic)

3. ''جھینگر ایک پرندہ نہیں ہے''۔ پرندوں پر سبق کی مشروعات اس منفی مثال کے ذریعہ شروع کرنے کی مخالفت کرنے والے ماہر نفسیات ہیں۔

(1) برونر (2) پیاجے (3) اسکنر (4) بنے

4. تجریدی سطح (Abstract level) پر بچوں میں کام کرنے کی مہارت کو فروغ دینے کے لئے مندرجہ ذیل میں سے کونسی ترتیب زیادہ مناسب ہے۔

(1) علامتی۔حقیقی۔تصویری (2) حقیقی۔تصویری۔علامتی

(3) تصویری-علامتی-حقیقی (4) علامتی۔تصویری۔حقیقی

5. بروتر کے مطابق تصویری نمائندگی Iconic Repsentation کی عمر ہے۔

(1) 7سال (2) 1 تا6سال (3) 10 تا1سال (4) 5 تا6سال

جوابات KEY

1-4	2-2	3-1	4-2	5-2

تدریس ایک منصوبہ بند سرگرمی

1. سالانہ منصوبہ نمائندگی کرتا ہے

(1) اسکول کی ہم نصابی سرگرمیوں کا (2) اسکول کی زئد نصابی سرگرمیوں کا

(3) اسکول کی کل سرگرمیوں کا (4) اسکول کی جزوی سرگرمیوں کا

2. یونٹ کا منصوبہ Unit plan اس نظریہ سے لیا گیا۔

(1) Behaviorism (2) Constructivism (3) Bruner (4) Gestalt

3. ان میں سے ایک منصوبہ سبق کے اجزاء میں شامل نہیں۔

(1) طالب علم کی آمادگی (2) پیش کش (3) جانچ (4) سیمینار

4. ذی میں ایک Post Active Phase مابعد تدریسی مرحلے کا حصہ نہیں ہے۔

(1) احتساب (2) جانچ (3) ٹسٹ (4) منصوبہ بندی

5. ایک صدر معلم یومِ آزادی پروگرام کے متعلق اساتذہ کا اجلاس منعقد کر کے رائے لے کر پروگرام کو قطعیت دیتا ہے۔ یہ قیادت کہلاتی ہے۔

(1) آمرانہ قیادت (2) مجہول قیادت (3) عدم مداخلت قیادت (4) جمہوری قیادت

جوابات KEY

1-3	2-4	3-4	4-4	5-4

RTE-2009 - CCE - سزا NCF

1. امتحانات اور جانچ کے متعلق ذیل میں سے ایک NCF-2005 کی رائے نہیں ہے۔

(1) امتحانات کے اوپن بک سسٹم کا نفاذ (2) زبانی امتحانات کے نظام کا خاتمہ

(3) مختصر مدتی امتحانات کا تسلسل (4) متعین وقت کے پابند امتحانات کی ضرورت

2. NCF-2005 کا دوسرا باب اس سے متعلق ہے

(1) اکتساب اور علم (2) جانچ (3) کمرۂ جماعت کا ماحول (4) ادارہ جاتی اصلاحات

3. NCF-2005 کے مطابق سوم، چہارم اور پنجم کے لئے "گھر کا کام" کے لئے متعین کردہ وقت ہے

(1) گھر کا کام نہ دیا جائے (2) روزآنہ ایک گھنٹہ (3) ہفتہ میں 2 گھنٹے (4) دن کے لئے 2 گھنٹے

4. NCF-2005 کے ابتدائی جملے رابندرناتھ ٹائیگور کی اس کتاب سے لئے گئے

(2) Civilization and Orogress (2) Poems of Childhood

(3) The Untouchable Women (4) The Village Postmaster

5. NCF-2005 کے چیرمن ہیں۔

(1) ڈاکٹر سوامی ناتھن (2) پروفیسر رامامورتی (3) پروفیسر یشپال (4) ڈاکٹر رام چندرن گپتا

6. تشکیلی جانچ Formative Assistement میں بچوں کی شراکت داری اور ردعمل کے لئے مختص کردہ نشانات کا فیصد ہے

(1) 30% (2) 40% (3) 20% (4) 10%

7. "تعلیم امن کے لئے "Educartion for Peace" کی تجویز پیش کرنے والا دستاویز

(1) NCERT (2) NPE 1986 (3) APSCF-2011 (4) NCF-2005

8. NCF-2005 کا بنیادی پہلو ہے۔

(1) معلومات کی منتقلی (2) نصاب کی تکمیل (3) علم کی تشکیل (4) معلومات کو دہرانا

9. NCF-2005 کے مطابق Fine arts مضمون شامل کیا جانا چاہیے

(1) اسکولی تعلیم کے ہر درجہ میں (2) صرف پرائمری سطح پر (تحتانوی)

(3) صرف فوقانوی سطح پر (4) صرف وسطانوی سطح پر

10. NCF-2005 کے ذریعہ پیش کردہ اہم منتقلی ہے۔

(1) اکتساب ایک وسیع سماجی تناظر میں ہو (2) اکتساب کتابوں کے ذریعہ ہو

(3) اکتساب کمرۂ جماعت میں ہو (4) اکتساب معلم کی رہنمائی میں ہو

11. RTE-2009 کے مطابق یہ ادارہ ریاستی سطح پر نصاب کی تیاری اور جانچ کا ذمہ دار ہوتا ہے

(1) SIET (2) NCERT (3) NCTE (4) SCERT

12. ذیل میں ایک اسکول انتظامیہ کمیٹی SMC کے دائرہ اختیار میں شامل نہیں۔

(1) اسکول کے کام کی نگرانی کرنا (2) اسکول کی ترقی کا منصوبہ تیار کرنا

(3) ترقیاتی فنڈ کے استعمالات کی نگرانی کرنا (4) اساتذہ کے تبادلے کرنا

13. بچوں کے حقوق کی فہرست میں ''کھیل کا حق'' اس کے تحت آتا ہے۔

(1) ترقی پانے کا حق (2) جینے کا حق (3) حصہ لینے کا حق (4) تحفظ پانے کا حق

14. بچوں کے حقوق کی فہرست میں ''تغذیہ بخش غذا کا حق'' اس کے تحت آتا ہے

(1) حصہ لینے کا حق (2) زندہ رہنے کا حق (3) تحفظ پانے کا حق (4) ترقی پانے کا حق

15. ایک پرائمری اسکول میں طلبہ کی جملہ تعداد 155 ہے۔ RTE-2009 کے مطابق اساتذہ درکار رہوں گے۔

(1) 05 اساتذہ (2) 04 + صدر مدرس (3) 05 + صدر مدرس (4) 03 + صدر مدرس

16. بچوں کے حقوق کے تحفظ کا دن ہے

(1) 20 اکٹوبر (2) 8 اکٹوبر (3) 14 نومبر (4) 20 نومبر

17. کمرۂ جماعت میں اقدار کی تعلیم کے لئے ذمہ دار ٹیچر ہے

(1) سائنس ٹیچر (2) ریاضی کے ٹیچر (3) زبان کے ٹیچر (4) جسمانی تعلیم کے ٹیچر

جوابات KEY

1-2	2-1	3-2	4-1	5-3	6-3	7-4	8-3	9-1	10-
11-4	12-4	13-1	14-2	15-3	16-4	17-3			

اردو

مصنفین

☆ ڈاکٹر ذاکر حسین کب پیدا ہوئے؟	1897ء
☆ ڈاکٹر ذاکر حسین نے اعلیٰ تعلیم کہاں حاصل کی؟	برلن یونیورسٹی، جرمنی
☆ ڈاکٹر ذاکر حسین کس کے مشورے سے جامعہ ملیہ سے وابستہ ہوئے؟	گاندھی جی
☆ ڈاکٹر ذاکر حسین علی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کب بنائے گئے؟	1948ء
☆ ڈاکٹر ذاکر حسین صدر جمہوریہ ہند کے عہدے پر کب فائز ہوئے؟	1962ء
☆ ڈاکٹر ذاکر حسین کو ملک کے کونسے اعلیٰ ترین اعزاز سے سرفراز کیا گیا؟	بھارت رتن
☆ ڈاکٹر ذاکر حسین کا انتقال کب ہوا؟	1969
☆ سرسید کا اصل نام کیا تھا؟	سید احمد خاں
☆ سرسید کو سر کا رخطاب کس نے دیا تھا؟	حکومت برطانیہ
☆ سرسید کب پیدا ہوئے؟	1817
☆ سرسید کہاں پیدا ہوئے؟	دہلی
☆ سرسید نے ملازمت کے دوران کونسی مشہور کتاب تصنیف کی؟	آثار الصنادید
☆ خطبات احمدیہ کس کی تصنیف ہے؟	سرسید
☆ سرسید کا جاری کردہ مشہور رسالہ	تہذیب الاخلاق
☆ سرسید کا سب سے بڑا کارنامہ	علی گڑھ یونیورسٹی کا قیام
☆ سرسید کا انتقال کب ہوا	1898ء
☆ خواجہ حسن نظامی کہاں پیدا ہوئے	بستی حضرت نظام الدین، دہلی
☆ خواجہ حسن نظامی کب پیدا ہوئے	1878ء
☆ خواجہ حسن نظامی کو انشا پردازی کا چسکہ کس کی وجہ سے لگا	عبدالحلیم شرر
☆ خواجہ حسن نظامی کا انتقال کب ہوا	1955ء
☆ مٹی کا تیل، دیا سلائی، الوٗ، لال ٹین مچھر کس کے مضامین ہیں	خواجہ حسن نظامی
☆ مرزا فرحت اللہ بیگ کا انتقال ہوا	1947ء
☆ پطرس بخاری کا اصلی نام کیا ہے	سید احمد شاہ بخاری
☆ پطرس بخاری کب پیدا ہوئے	یکم اکتوبر 1898
☆ پطرس بخاری اقوام متحدہ کے کس شعبہ سے وابستہ ہوئے	شعبہ اطلاعات
☆ پطرس بخاری کا انتقال کب ہوا	1958ء

☆ پطرس بخاری کو ادب کے کونسے صنف میں خاص مقام حاصل ہے	مزاح نگاری
☆ پطرس بخاری کے مضامین کے مجموعہ کا نام کیا ہے	مضامین پطرس
☆ نذیر احمد کب اور کہاں پیدا ہوئے	1826 ' بجنور
☆ ڈپٹی نذیر احمد ترقی کہ اس عہدے پر فائز رہے	ڈپٹی کلکٹر
☆ اردو کے پہلے ناول نگار کون ہے	ڈپٹی نذیر احمد
☆ نذیر احمد کا انتقال کب ہوا	1912
☆ مولوی عبدالحق کب اور کہاں پیدا ہوئے	1870 'ضلع میرٹھ
☆ مولوی عبدالحق عثمانیہ یونیورسٹی کے کس شعبہ سے وابستہ تھے	دارالترجمہ
☆ مولوی عبدالحق کا انتقال کب ہوا	1963
☆ بابائے اردو کن کو کہا جاتا ہے	مولوی عبدالحق
☆ پنڈت جواہر لال نہرو کب اور کہاں پیدا ہوئے	4 رنومبر 1889 'الہ آباد
☆ نہرو نے کہاں تعلیم حاصل کی	کیمبرج یونیورسٹی
☆ نہرو کا انتقال کب ہوا	1964
☆ نہرو کے خطوط کے مجموعہ کا نام کیا ہے	باپ کا خط بیٹی ک نام
☆ پریم چند کب اور کہاں پیدا ہوئے	1880 'بنارس
☆ پریم چند کا اصلی نام کیا ہے	دھنپت رائے
☆ پریم چند کس حیثیت سے مشہور ہوئے	افسانہ نگار
☆ پریم چند کا انتقال کب ہوا	1938
☆ مبارزالدین رفعت کب اور کہاں پیدا ہوئے	1918 'حیدرآباد

مولانا آزاد

☆ 1888

☆ مجاہد آزادی، پہلے وزیر تعلیم

☆ اخبارات — الہلال، البلاغ، خطوط کا مجموعہ غبار خاطر

شعراء

شاذ تمکنت

☆ نام — سید صلع الدین

☆ قلمی نام — شاذ تمکنت

☆ 1933 - 1985

☆ چار مجموعے — تراشیدہ، بیاض شام، نیم خواب، دست فریاد

☆ ورق انتخاب

پروین شاکر

☆ 24 نومبر 1952 26/دسمبر 1984

☆ سیول سروس کامیاب، کسٹمس آفیسر

☆ مجموعہ کلام — خوشبو، صد برگ، خود کلامی، کف آئینہ

سلامت علی دبیر

☆ 1803 - 1875

☆ والد — مرزا غلام حسین، مرثیہ کے کلام میں شوکت لفظی کے ماہر تھے

ذوق

☆ شیخ ابراہیم ذوق — 1788 - 1854

☆ غزل گوئی اور قصیدہ نگاری کے شاعر

☆ بہادر شاہ ظفر کے استاد، خاں بہادر، خاقانی ہند کے خطابات

کیفی اعظمی

☆ ترقی پسند شاعر،

☆ نام — اطہر حسین رضوی

☆ 1919 - 2002

☆ اعزاز — پدم شری، ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ

☆ مجموعہ — دائرے، آخر شب، آوارہ سجدے، ابلیس کی مجلس شوری

بیکل اتساہی

☆ نام — محمد شفیع لودی

☆ تخلص — بیکل

☆ 1928 تا 2016

☆ بنیادی طور پر گیت کے شاعر

☆ شعری مجموعے — نغمہ و ترنم، نشاط زندگی، سرور جاوداں، پروائیاں، کومل مکھڑے

اقبال

☆ شیخ محمد اقبال کب اور کہاں پیدا ہوئے — سیالکوٹ 1877

☆ اقبال کی اعلیٰ تعلیم کہاں ہوئی — جرمنی

☆ بانگ درا، بال جبریل، ضرب کلیم مجموعہ کلام ہیں — اقبال

☆ شاعری میں اقبال کے استاد کون تھے — داغ دہلوی

☆ اقبال کا انتقال کب ہوا — 1938

☆ اقبال کے استاذ ہیں — میر حسن

جوش

☆ جوش ملیح آبادی کا اصلی نام کیا ہے — شبیر حسین خان

☆ جوش ملیح آبادی نے کونسا ماہ نامہ جاری کیا — ماہ نامہ 'کلیم'

☆ جوش ملیح آبادی کونسے سرکاری روز نامہ کے ایڈیٹر تھے — آج کل' دہلی

☆ جوش کا انتقال کب ہوا — 1982ء

☆ شعلہ وشبنم' فکر ونشاط' جنون وحکمت' عرش وفرش' حروف حکایت' سیف وسبوک کن کے شعری مجموعے ہیں — جوش ملیح آبادی

☆ جوش کو حکومت ہند نے کس اعزاز سے نوازا — پدم بھوشن

☆ جوش کو کہا جاتا ہے — شاعر انقلاب

اختر الایمان

☆ اختر الایمان کب پیدا ہوئے — 1915ء

☆ آب جو بنت لمحات' یادیں' زمین زمین کن کے مجموعے کلام ہیں — اختر الایمان

☆ اختر الایمان کا کلیات کس نام سے شائع ہوا — سروسامان

حالی

☆ مولانا حالی کا اصلی نام — خواجہ الطاف حسین

☆ مولانا حالی کا کب اور کہاں پیدا ہوئے — 1837' پانی پت

☆ شاعری میں حالی کے استاذ کون تھے — مرزا غالب

☆ جدید شاعری کی بنیاد کس نے ڈالی — حالی

☆ مسدس حالی کے شاعر — حالی

☆ حالی کی مشہور تنقیدی کتاب کونسی ہے — مقدمہ شعر وشاعری

☆ حالی کے سوانحی کتب یہ ہیں — حیات جاوید' یادگار غالب' حیات سعدی

☆ حیات جاوید میں کن کے حالات ہیں — سرسید

☆ حالی کا انتقال کب ہوا — 1914

انیس

☆ میر انیس کا اصلی نام کیا ہے — میر ببر علی

☆ میر انیس کے دادا کا نام کیا ہے — میر حسن دہلوی

☆ میرانیس کو کس صنفِ سخن میں کمال حاصل تھا	مرثیہ گوئی
☆ میرانیس کا انتقال کب ہوا	1874
☆ میر ببر علی انیس کب اور کہاں پیدا ہوئے	1803، فیض آباد
☆ خاتم الکلام کن کو کہا جاتا ہے	میرانیس

نظیر

☆ نظیر اکبرآبادی کا اصلی نام کیا تھا	ولی محمد
☆ نظیر کہاں پیدا ہوئے	دہلی
☆ نظیر کا انتقال کب ہوا	1830
☆ عوامی شاعر کن کو کہا جاتا ہے	نظیر اکبرآبادی

نسیم

☆ دیاشنکر نسیم کب اور کہاں پیدا ہوئے	1811، لکھنو
☆ دیاشنکر نسیم شاعری میں کس کے شاگرد تھے	آتش
☆ دیاشنکر نسیم کی مشہور تصنیف کونسی ہے	مثنوی ''گلزارنسیم''
☆ نسیم کا انتقال کب ہوا	1845

حفیظ جالندھری

☆ حفیظ جالندھری کب اور کہاں پیدا ہوئے	1910ء جالندھر
☆ حفیظ کا اہم شعری کارنامہ کیا ہے	شاہنامہ اسلام
☆ حفیظ کا انتقال کب ہوا	1983ء

امجد حیدرآبادی

☆ امجد حیدرآبادی کا پورا نام کیا تھا	سید امجد حسین
☆ امجد کب پیدا ہوئے	1886ء
☆ امجد کی ابتدائی تعلیم کہاں ہوئی	جامعہ نظامیہ
☆ امجد کی بیوی والدہ، بیٹی کا انتقال کیسے ہوا	موسی ندی کی طغیانی میں
☆ موسی ندی کی طغیانی سے متاثر ہوکر کونسی نظم امجد نے لکھی	قیامت صغریٰ
☆ امجد کس صنف کے مشہور شاعر ہیں	رباعی گو
☆ حکیم الشعرا اور شہنشاہ رباعیات کہا جاتا ہے	امجد حیدرآبادی
☆ اہل دکن امجد کو کس نام سے یاد کرتے ہیں	زندہ سرمد/سرمد ثانی
☆ امجد کا انتقال کب ہوا	29/مارچ 1961

مرزا غالب

☆	مرزا غالب کا نام کیا تھا	مرزا اسداللہ خاں بیگ
☆	مرزا غالب کا لقب کیا ہے	مرزا نوشہ
☆	غالب کب اور کہاں پیدا ہوئے	1797' آگرہ
☆	غالب کا خطاب کیا تھا	نجم الدولہ' نظام جنگ' دبیر الملک
☆	غالب نے کس خاندان کی تاریخ لکھی	خاندان تیموری
☆	غالب کے روزنامچہ کا نام کیا ہے	دستنبوں
☆	غالب کا انتقال کب ہوا	1869

علی سردار جعفری

☆	علی سردار جعفری کا اصل نام کیا ہے	سید علی سردار
☆	سردار جعفری کب اور کہاں پیدا ہوئے	1913' ضلع گونڈہ
☆	سردار جعفری کا نظریہ کیا ہے	اشتراکیت
☆	سردار جعفری کو حکومت نے کونسا خطاب دیا	پدم شری
☆	شاعری میں کونسا بڑا اردو ایوارڈ دیا گیا	گیان پیٹھ
☆	اردو اکیڈیمی آندھرا پردیش نے کونسا ایوارڈ دیا	مخدوم ایوارڈ
☆	جعفری کی نثری تصنیف کا نام کیا ہے	ترقی پسند ادب
☆	شعری مجموعے	پرواز، خون کی لکیر، نئی دنیا کو سلام، امن کا ستارہ، ایشیاء جاگ اٹھا، پتھر کی دیوار

اسرار الحق مجاز

☆	اسرار الحق مجاز کب اور کہاں پیدا ہوئے	1911 لکھنو
☆	اسرار الحق مجاز کے مجموعہ کلام کا نام کیا ہے	آہنگ
☆	سکندر علی وجد کب اور کہاں پیدا ہوئے	1914 اورنگ آباد
☆	لہو ترنگ' آفتاب تازہ' اوراق مصور' بیاض مریخ کس کے مجموعے کلام ہیں	سکندر علی وجد
☆	جمال اجنتا' جلال ہمالیہ کس کے کلیات ہیں	سکندر علی وجد

۱۔ محسن جلگاؤی

☆	نام	غلام غوث خاں
☆	تخلص	مُحسن
☆	شعری مجموعے	انصاف، تھوڑا سا آسماں زمین پر، آنکھ سچ بولتی ہے، شاخ صندل

۲۔ اختر شیرانی

☆	نام	محمد داؤد خاں اختر

☆ تخلص　　اختر

☆ پیدائش وفات　　1905 - 1948

☆ مقام ولادت　　ریاست ٹونک

☆ مجموعہ کلام　　صبح بہار، اختر ستان، لالہ طور، طیور آوارہ، نغمہ زم پھولوں کے گیت

۳۔ **علامہ لقمہ شبلی**

☆ تخلص　　شبلی

☆ مقام　　میر غیاث جک بہار

☆ مجموعہ کلام:　　تارے زمین کے پھول عالم کے

۴۔ **بہزاد لکھنوی**

☆ نام　　سردار احمد خاں

☆ تخلص　　بہزاد

☆ مقام　　لکھنو

☆ پیدائش وفات　　۱۹۰۰ ۔ ۱۹۷۴

۵۔ **جمیل مظہری**

☆ نام　　سید کاظم علی، جمیل مظہری تخلص

☆ پیدائش　　۱۹۰۴ء سہارن پور

☆ جدو جہد آزادی کے رہنما کئی بار جیل گئے۔

☆ ۱۹۷۴ء میں غالب ایوارڈ

☆ انتقال　　۲۳ر جولائی ۱۹۸۰ء مظفر پور

☆ مجموعے کلام　　نقش جمیل، فکر جمیل

۶۔ **معین حسن جذبی**

☆ پیدائش　　۲۱ر اگست ۱۹۱۲ء، اعظم گڑھ

☆ انتقال　　۲۰۰۵ علی گڑھ

☆ ترقی پسند چاعر،

☆ نثری تصانیف　　حالی کا سیاسی شعور، طلسم ہوش ربا

☆ مجموعہ کلام　فروزاں، سخن مختصر، گداز شب کے نام

☆ ایوارڈس　غالب ایوارڈ، اقبال سمان

۷۔ **جگر مرادابادی**

☆ نام　　علی سکندر

☆ تخلص　　جگر

☆ 1960 - 1998

☆ بنیادی طور پر غزل گو شاعر ہیں

☆ مجموعے کلام — داغ جگر، شعلہ طور، آتش گل،

☆ ایوارڈس — ساہتیہ اکیڈمی اوارڈ، دی لٹ کی ڈگری علی گڑھ یونیورسٹی

مصنفین

۱۔ سید امتیاز علی تاج

☆ مقام — لاہور

☆ پیدائش وموت — 1900 ۔ 1970

☆ خطاب — انگریزی سرکار 'سر' مجموعہ مضامین چچا چھکن'

۲۔ شبلی نعمانی

☆ اعظم گڑھ

☆ 1857 ۔ 1914 ندوہ لکھنو

☆ سرسید کی تحریک سے وابستہ تھے

☆ تصانیف — سیرت النبی صلی اللہ علیہ وصلم، المامون، سیراۃ النعمان، سفرنامہ مصروشام، الفاروق، الغزالی، سوانح مولانا روم، علم الکلام، موازنہ انیسؔ ودبیرؔ، الکلام، شعرالعجم

۳۔ بے نظیر شاہ

☆ نام — سید صدیق احمد شاہ وارثی

☆ پیدائش — 1863

☆ امیر مینائی کے شاگرد

☆ مجموعہ کلام — الکلام (مثنوی) کلام بے نظیر

۴۔ بانو سرتاج

☆ پیدائش — 17/جولائی 1945

☆ افسانہ نگار، دائروں کے قیدی، اپنے ہاتھوں میں تھاما ہوا میزان

۵۔ کرشن چندر

☆ 23/نومبر 1913۔ 1977

☆ سوانح عمری 'میری یادوں کے چنار'

۶۔ وحیدالدین سلیم

☆ 1867 ۔ 1928

☆ معارف، مسلم گزٹ، زمیندار کی ادارت، دارلترجمہ کے رکن، مضامین، مضامین سلیم، افادات سلیم لفظوں کا مجموعہ، افکار سلیم

۷۔ **منوررانا**

☆ رائے بریلی 1952

☆ بغیر نقشے کا مکان، جنگلی پھول، سفید جنگلی کبوتر، چہرے یاد رہتے ہیں، ماں، مہاجر نامہ، کہو ظل الہٰی

۸۔ **مجتبیٰ حسین**

☆ 1936 ۔ 2020

☆ مزاح نگار،

☆ تصانیف: تکلف برطرف، قطع کلام، آدمی نامہ، بہرحال، قصہ مختصر، چاپان چلو جاپان چلو، چہرہ در چہرہ، سفر لخت لخت

☆ غالب ایوارڈ، مخدوم ایوارد، پدم شری

۹۔ **کشمیری لال**

☆ 1919 تا 2016

☆ 125 سے زائد کتابوں کے مصنف

۱۰۔ **اے پی جے عبدالکلام**

☆ ابوالفقیر زین العابدین عبدالکلام

☆ رامیشورم 1931 - 2015

☆ صدر جمہوریہ ہند۔ بھارت رتن۔ پدم بھوشن

☆ تصانیف: اگنیٹڈ مائنڈس، دی ونگس آف فائر، پرواز

۱۱۔ **ڈاکٹر شبیر علی صدیقی**

☆ 1940 نشاط گنج

☆ تین افسانوں کے مجموعے دل کی بات، مختی، رنگ بدلتے لوگ

☆ ڈراموں کے مجموعے شاذاودھ، سنگ تراش

☆ فورٹ ولیم کالج کا بانی	ڈاکٹر جان گلکرسٹ
☆ اردو ذریعہ تعلیم کی پہلی یونیورسٹی	عثمانیہ یونیورسٹی
☆ ادارہ ادبیات اردو کے بانی	ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور
☆ طریقہ تعلیم اردو	ملا فضل الحسن
☆ میر تقی میر کو کہا جاتا ہے	خدائے سخن / شہنشاہ غزل
☆ نکات الشعراء کس کی تصنیف ہے	میر تقی میر
☆ البلال وابلاغ کے مدیر	ابوالکلام آزاد
☆ غبار خاطر کے مصنف	ابوالکلام آزاد
☆ اردو شاعری کی تاریخ پر پہلی کتاب	آب حیات
☆ خاقانی ہند کن کو کہا جاتا ہے	ذوق

علم صرف وعلم نحو

کلمہ

زبان سے جو حروف ادا ہوتے ہیں اس کو کلمہ کہتے ہیں۔

کلمہ کی دو قسمیں ہیں (۱) مستقل کلمہ (۲) غیر مستقل کلمہ

مستقل کلمہ: وہ الفاظ جو اپنا معنی خود رکھتے ہیں جیسے قلم ۔ احمد۔ کاغذ

غیر مستقل کلمہ: ایسے حروف جو کسی سے ملے بغیر اپنا معنی نہیں دیتے جیسے اس۔ ان۔ کے۔ کی۔ تھے وغیرہ

غیر مستقل کلمہ کی چار قسمیں ہیں (۱) حروف ربط (۲) حروف عطف (۳) حروف تخصیص (۴) حروف فجائیہ

(۱) **حروف ربط:** ایسے حروف جو دو لفظوں کو ملانے کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے کا۔
کی۔ کے۔ نے۔ کو۔ تک۔ پر۔ سے۔ میں۔ کیلئے۔ اور وغیرہ

(۲) **حروف عطف:** ایسے حروف جو دو لفظ اور دو جملوں کو ملانے کے لیے آتے ہوں جیسے اور۔ مگر۔ لیکن۔ بلکہ۔ لہذا۔ پر وغیرہ۔
حامد اور محمود دونوں آئے مگر شریف نہیں آیا۔

(۳) **حروف تخصیص:** ایسے حروف جو اسم یا فعل کے ساتھ ملکر خصوصیت پیدا کرتے ہیں جیسے ہی۔ تو۔ بھی۔ پر۔
کبھی۔ ابھی۔ جونہی۔ سبھی وغیرہ۔

(۴) **حروف فجائیہ:** ایسے الفاظ جو جوش یا جذبے میں بے تحاشہ زبان سے نکل جائے جیسے واہ۔ شاباش وغیرہ۔ اس کی حسب ذیل صورتیں ہیں۔

1-	ندا کے لیے جیسے	اے، ارے، او، اجی
2-	خوشی و مسرت کے لیے جیسے	آہاہا، واہ واہ، سبحان اللہ، ماشااللہ، اہوہو، الحمداللہ
3-	رنج وغم و تاسف کے لیے جیسے	ہائے، آہ، وائے، اُف، افسوس، حیف
4-	نفرت کے لیے جیسے	تف، تھو، استغفراللہ، معاذاللہ، نعوذباللہ، لاحول ولاقوۃ، اچھی
5-	تحسین کے لیے جیسے	سبحان اللہ، بارک اللہ، خوب، شاباش، جزاک اللہ، واہ واہ، صلی علیٰ، اللہ اللہ
6-	پناہ مانگنے کے لیے جیسے	الامان، الحفیظ، توبہ توبہ الٰہی، معاذاللہ
7-	تنبیہ کے لیے جیسے	خبردار، ھوں ھوں، ھیں ھیں، دیکھو، سنو۔

اسم

ہمارے دوستوں کے نام احمد، حامد، سمیع ہے۔ اور ہم جس ریاست میں رہتے ہیں اس کا نام تلنگانہ ہے۔ اور جس چیز میں ہم پڑھ رہے ہیں اس کو کتاب کہتے ہیں۔ تو قواعد کی زبان میں جو کسی شخص (حامد) کا نام یا جگہ کا نام (تلنگانہ) یا پھر شئے کا نام (کتاب) ہو اس کو اسم کہتے ہیں۔

اسم کی تعریف: جو کسی شخص یا جگہ یا شئے کا نام ہو۔ جیسے احمد گھر آیا۔ اس جملے میں احمد اور گھر دونوں اسم کہلاتے ہیں۔

اسم کے اقسام

اسم کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اسم خاص (۲) اسم عام

اسم خاص کی تعریف: اسم خاص وہ اسم ہے جو کسی معین شئے کو بتائے۔ جیسے احمد، حیدرآباد وغیرہ۔

اسم عام کی تعریف: اسم عام وہ اسم ہے جو کسی غیر معین شئے کو بتائے جیسے آدمی، شہر وغیرہ۔

اسم خاص کی پانچ قسمیں۔

(۱) علم: وہ اسم ہے جس میں کسی کا پیدائشی اصلی نام ظاہر کیا جاتا ہے جیسے انور، احمد

(۲) عرف: وہ نام جو محبت سے پکارا جاتا ہے جیسے انور کو انو، منو چنو

یا پھر حقارت سے پکارا جاتا ہے جیسے لمبے، چھوٹے، کالو

(۳) خطاب: جو کسی حکومت یا سربراہ وقت کی طرف سے دیا جاتا ہے جیسے: پدما بھوشن، گیان پیٹھ، ویر چکر وغیرہ

(۴) لقب: وہ نام جو کسی خصوصیت کی وجہ سے پکارا جاتا ہے جیسے: حضرت موسیٰ کو کلیم اللہ کہتے ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ سے بات کرتے تھے۔ روح اللہ عیسیٰ علیہ السلام کو کہتے ہیں۔ حبیب اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہیں کیونکہ وہ اللہ کے سب سے چہیتے پیارے نبی ہیں۔

(۵) تخلص: وہ اسم جس کو شاعر اپنے مقطع میں یا قلمی نام کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے غالبؔ، آتشؔ، اقبالؔ وغیرہ۔

اسم عام کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) اسم ذات: وہ اسم ہے جس سے ایک چیز دوسری چیز سے بلا لحاظ وصف پہچانی جائے۔
یعنی ہر شئے اپنی مخصوص حیثیت کی وجہ سے پہچانی جاتی ہے۔
جیسے: انسان۔ کتاب۔ قلم۔

(۲) اسم کیفیت: وہ اسم جو کسی خاص کیفیت یا حالت کو بتائیے۔ جیسے روشنی۔ بچپن۔ ہنسی۔ صحت

(۳) اسم جمع: وہ الفاظ جو لفظاً واحد ہو مگر معناً جمع ہو۔ جیسے جماعت۔ انجمن۔ فوج

(۴) اسم آلہ: وہ اسم جو کسی اوزار کا نام ہو۔ جیسے چاقو۔ قلم

(۵) اسم ظرف: وہ اسم جو کسی جگہ یا وقت کو بتائے۔ جیسے شہر۔ ملک (جگہ) دس بجے۔ منگل کا دن (وقت)

ضمیر

ہم جوالفاظ اشارے کے لیے استعمال کرتے ہیں جیسے وہ، یہ، ہم، تم، آپ اس کوقواعد کی زبان میں **ضمیر** کہتے ہیں۔

ضمیر کی تعریف: ایسا لفظ جو اسم کے بجائے استعمال ہو ضمیر کہلاتا ہے۔

جیسے یہ قلم ہے۔ یہ کتاب اچھی ہے۔

ضمیر کے اقسام

ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) ضمیر شخصی: وہ ہے جو اشخاص کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے ہم، میں، تم، تمھارے، وہ ان، تو تیرا

(۲) ضمیر موصولہ: جو کسی اسم کے بجائے آتی ہے اور وہ جملے کی صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کل وہی آدمی آیا تھا جس کا ذکر میں نے کیا تھا۔ اس جملے میں ''جسکا'' ضمیر موصولہ ہے۔

(۳) ضمیر اشارہ: وہ ضمیریں جو بطور اشارہ استعمال ہوتے ہیں جیسے وہ، اس، یہ

(۴) ضمیر استفہام: وہ الفاظ ضمیر جو سوالیہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں جیسے کون۔ کیا۔ کسکا۔ کس نے۔

(۵) ضمیر تنکیر: وہ جو غیر معین شخص یا شئے کے لیے آتی ہیں۔ جیسے یہ دو آدمی۔ یہ کونسی چیز ہے۔

صفت

ہم اکثر گفتگو کرتے وقت کہتے ہیں۔

پانی ٹھنڈا ہے۔ جبین اچھی لڑکی ہے۔ ارشد موٹا ہے۔ کھانا مزے دار ہے۔

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ اسموں کی خصوصیت کو ظاہر کر رہا ہے۔

صفت کی تعریف: صفت وہ ہے جو کسی اسم کی خصوصیت کو بیان کرے۔ جیسے: ٹھنڈا، اچھی، موٹا، مزیدار وغیرہ

صفت کے اقسام

صفت کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) صفت ذاتی: وہ صفت ہے جو اسم کی اندرونی اور بیرونی حالت و کیفیت کو بتائے جیسے۔ ہلکا۔ ٹھوس۔ شریف۔ جاہل۔ پڑھا لکھا۔

(۲) صفت نسبتی: وہ صفت جو کسی اسم سے لگاؤ یا نسبت کو ظاہر کرے جیسے حیدرآباد سے حیدرآبادی، عرب سے عربی، مکہ سے مکی، ایک سے اکیلا

(۳) صفت عددی: وہ صفت ہے جس سے اسم کی تعداد معلوم ہوتی ہے۔ جیسے چار مینار، چارکمان، دو آم، دس انار۔

(۴) صفت مقداری: وہ صفت ہے جو اسم کی مقدار کو بتائے۔ جیسے تھوڑا، اتنا، کتنا، کم، من، کیلو، جتنا

(۵) صفت ضمیری: ایسی ضمیریں جو صفت کا کام دے جیسے یہ، ایسا، جو، جیسا

فعل

ان جملوں کو غور سے پڑھیئے۔

حامد گیا' آصف لکھا' رزاق پڑھا' عتیق کھایا' ارشد بھاگا۔

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظلکھا' پڑھا' کھایا' بھاگا حامد' آصف' رزاق وغیرہ کے افعال کو ظاہر کررہے ہیں۔ جس کو قواعد کی زبان میں فعل کہتے ہیں۔

فعل کی تعریف: فعل وہ ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتائے۔ جیسے: گیا' لکھا' پڑھا' کھایا' بھاگا

مندرجہ ذیل میں سے فعل کو الگ کیجیے۔

جملے	فعل	جملے	فعل
احمد لکھا		انور نیند سے جاگا	
وہ کھایا ہے		راموا سکول جائیگا	
بلی بھاگی تھی		خالد خط لکھے گا	
بجلی چمک رہی ہے		راشد نماز پڑھا	
پانی برستا ہے		عمر کرکٹ کھیلا	

متعلق فعل

متعلق فعل : وہ الفاظ جو فعل کی مختلف کیفیتوں کو بتائے جیسے احمد جلدی جاؤ تم صاف لکھتے ہو ان دونوں جملوں میں غور کیجیے جانے کے ساتھ ''جلدی'' اور لکھنے کے ساتھ ''صاف'' یہ دونوں الفاظ فعل کی کیفیت کو بیان کررہے ہیں۔

متعلق فعل کی کئی صورتیں ھیں۔

(۱) زمان یا وقت کے لیے: جیسے اب' جب' کب' آج' کل' پرسوں وغیرہ

(۲) مکان یا جگہ کے لیے: جیسے یہاں' وہاں' جہاں' کہاں' آگے' پیچھے' اندر' باہر وغیرہ

(۳) طور طریقہ کے لیے: جیسے یوں' جوں' کیوں' ٹھیک' دھیرے' لگاتار' تقریباً' تخمینہ وغیرہ

(۴) تعداد کے لیے: ایک بار' اکثر' دو دو' اتنا' جتنا' کتنا وغیرہ

(۵) ایجاب وانکار کے لیے: جیسے' ہاں' جی ہاں' نہیں' شاید' غالباً' ہوسکتا ہے۔

(۶) سبب وعلت کے لیے: جیسے اس لیئے' اس طرح' لہذا

(۷) مرکب متعلق فعل: جیسے ادھر ادھر' کہیں نہ کہیں' آگے آگے' پیچھے پیچھے' کچھ کچھ' وغیرہ

فعل' فاعل' مفعول

فعل: وہ ہے جس سے کام کرنا یا ہونا ظاہر ہو۔ جیسے کھانا' پینا' رونا' ہنسنا۔

فاعل : وہ ہے جس سے کام صادر ہو۔(کام کرنے والا)
جیسے احمد گیا' حسن لکھا' امام پڑھا' کلیم بھاگا

مفعول: جس پر فاعل کا فعل صادر ہو
جیسے حسن کلیم کو مارا' احمد خط لکھا' حامد گھر گیا۔ان جملوں میں کلیم' خط' گھر' مفعول ہے۔
مندرجہ ذیل جملوں میں فعل فاعل مفعول کی نشاندہی کیجیے۔

جملے	فعل	فاعل	مفعول
سمیع بورڈ پر لکھا			
لڑکا کھانا کھایا			
نواز لکڑی کاٹا			
لڑکے کرکٹ کھیلے			
بچیاں گیت گائیں			

فعل کے اقسام

(ا) فعل لازم (۲) فعل متعدی (۳) فعل ناقص

(ا) **فعل لازم:** وہ فعل ہے جس کا اثر صرف فاعل تک ہی محدود ہو اور مفعول کے بغیر اس کا مفہوم واضح ہو جاتا ہے جیسے احمد آیا' حامد گیا۔

(۲) **فعل متعدی:** وہ فعل ہے جس کا اثر فاعل کے علاوہ مفعول پر بھی پڑے یعنی مفعول کی بھی ضرورت پڑتی ہے جیسے طیبہ خط لکھی' راشد نے کتاب پڑھی۔

فعل متعدی میں فاعل کے ساتھ مفعول کا ہونا ضروری ہے لیکن اس کا ظاہر ہونا ضروری نہیں۔مفعول پوشیدہ بھی ہو سکتا ہے۔ جیسے رانی نے کھایا' حامد نے دیکھا۔ان جملوں میں کیا کھایا اور کیا دیکھا؟ ظاہر نہیں ہوتا وہی پوشیدہ چیز مفعول ہے۔فاعلی علامت جب بھی فعل کے بعد آئے تو اس میں فعل متعدی کا ہونا ضروری سمجھا جائیگا''بچو'' علامت مفعولی ہوتی ہے مثلاً میں نے بچہ کو مارا' استاد نے لڑکے کو ڈانٹا۔

(۳) **فعل ناقص:** یہ وہ افعال ہیں جن میں کام کرنا نہیں پایا جاتا بلکہ ہونا پایا جاتا ہے اس لیے اس کا کوئی فاعل نہیں ہوتا جیسے احمد بیمار ہے' اس مثال میں بیمار ہونا فعل ناقص ہے۔اور اس جملے کے پہلے لفظ کو فاعل کی جگہ متبدا اور باقی خبر جو حالت کو بتاتا ہے یا کسی کی خبر دیتا ہے اس لیے اس کو خبر کہتے ہیں۔

زمانے کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

زمانے کے اعتبار سے فعل کی قسمیں۔ ۱) ماضی ۲) حال ۳) مستقبل

فعل ماضی: وہ فعل جو گذشتہ زمانے میں واقع ہوا ہو۔ماضی کہلاتا ہے۔جیسے: احمد گیا۔کھایا۔سویا۔پڑیا۔لکھا

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں۔

1) **ماضی مطلق:** وہ ہے جس سے محض ایک فعل کے گذشتہ زمانے میں واقع ہونے کی خبر ملے جیسے احمد آ گیا۔ انور پڑھا۔

2) **ماضی قریب:** گذشتہ زمانے کے ایسے کام کو بتاتی ہے جو بالکل قریب زمانے میں واقع ہوا ہو جیسے وہ ابھی آیا۔ میں نے ابھی کلاس میں پڑھایا۔

3) **ماضی بعید:** جس سے فعل کا زمانہ گذشتہ میں قطعی طور پر ختم ہوجانا پایا جاتا ہے۔ جیسے احمد آ گیا تھا۔ وہ لکھا تھا۔ انور کھا چکا تھا۔

4) **ماضی ناتمام:** یہ فعل یہ ظاہر کرتی ہے کہ گزشتہ زمانے میں کام جاری تھا۔ جیسے احمد کھا رہا تھا۔ ہارون لکھ رہا تھا۔ وہ کہتا رہا۔ یہ لکھتا رہا۔
اکثر یہ فعل متواتر جاری رہنے کو ظاہر کرتی ہے اپنے کو ظاہر کرتی ہے۔ یا کسی ایسی حالت کو بتائی ہے جب کہ دو کام برابر ہو رہے ہوں۔ جیسے
میں منع کرتا رہا مگر وہ وہ برابر کرتا رہا۔

5) **ماضی احتمالی /شکیہ:** جس فعل میں احتمال یا شک پایا جائے۔ جیسے: احمد ضرور آیا ہوگا۔ ممکن ہے کہ وہ گیا ہوگا۔

6) **ماضی شرطیہ /تمنائی:** جس میں شرط یا تمنا پائی جائے جیسے کہ وہ آیا ہوتا۔ اگر آپ آئیں گے تو میں ساتھ جاؤنگا۔ اگر وہ پہلے ہی سنبھل گیا ہوتا تو یہ نوبت کیوں آتی۔

☆ **فعل حال:** فعل حال سے زمانہ موجودہ کا اظہار ہوتا ہے۔ جیسے: احمد لکھتا ہے۔ میں پڑھ رہا ہوں۔ اللہ تجھے اچھا رکھے۔

☆ **فعل مستقبل:** جس سے محض زمانہ آئندہ پایا جائے۔ جیسے: وہ آئیگا۔ احمد جانے والا ہے۔

لوازم اسم

1) تعداد 2) جنس 3) حالت

1) **تعداد:** اسم ایک ہوگا یا اس سے زائد' اگر ایک ہوگا تو واحد ایک سے زائد ہوگا تو جمع کہتے ہیں۔

جنس: لفظ کی جس بات سے مذکر یا مونث کا پتہ چلتا ہے اسے جنس کہتے ہیں۔

2) اردو میں جنس دو ہیں۔ 1) مذکر 2) مونث

مذکر: جو اسم سے نر کا پتہ چلے اسم مذکر کہتے ہیں۔

مونث: جس اسم سے مادہ کا پتہ چلے اسم مونث کہتے ہیں۔

3) **حالت:** اسم کی حالت علامت سے پہچانی جاتی ہے۔ اس کی چھ حالتیں ہیں۔

1) **فاعلی حالت:** میں نے کھایا۔ 'نے' فاعلی حالت میں ہے۔

2) **ندائی حالت:** او! لڑکے ادھر آؤ 'او' ندائی حالت میں ہے۔

3) **مفعولی حالت:** احمد نے خط لکھا 'خط' مفعولی حالت میں ہے۔

4) **خبری حالت:** احمد شہر کا حاکم ہے۔ حاکم شہر خبری حالت میں ہے۔

5) **اضافی حالت:** احمد کا گھر۔ کا اضافی حالت میں ہے۔

6) **طوری حالت:** احمد گھر میں رہتا ہے۔ میں طوری حالت میں ہوں۔

فعل کی تین حالتیں ہیں

1) غائب 2) حاضر 3) متکلم

☆ **غائب:** وہ ہے جس کے بارے میں بات کی جاتی ہے۔ جیسے: وہ، اس، ان

☆ **حاضر/مخاطب:** وہ ہے جس سے بات کی جاتی ہے جیسے: تم، آپ، اپنا

☆ **متکلم:** وہ ہے جو بات کرتا ہے۔ جیسے: میں، ہم

لفظ

دو یا دو سے زائد حروف ملکر جب معنی دیتے ہیں تو اس کو لفظ کہتے ہیں۔ جیسے آج، کل، رات، احمد وغیرہ۔

لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) لفظ مفرد (۲) لفظ مرکب

مفرد لفظ: ایک با معنی لفظ کو مفرد کہتے ہیں۔ جیسے قلم، کتاب وغیرہ۔

مرکب لفظ: دو با معنی لفظوں کا ایک ساتھ ادا ہونا مرکب کہلاتا ہے۔ جیسے دین دار، شمع انجمن، آج کل، خوش آمدید

مرکب کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مرکب اضافی (۲) مرکب غیر اضافی

مرکب اضافی: ایسے مرکب لفظ کو کہتے ہیں جس میں دو لفظوں کو علامت کسرہ یا حرف اضافت کا کے، کی کے ذریعہ جوڑا جائے۔ جیسے شمعِ انجمن، شبِ معراج، احمد کا گھر، حامد کا قلم

مرکب غیر اضافی: وہ مرکب ہے جو بغیر علامت اضافت و حرف اضافت کے جوڑا جائے اس کی کئی صورتیں ہیں۔

☆ **متضاد الفاظ** کو جوڑ کر مرکب بنایا جاتا ہے۔

جیسے: ہار جیت، جوڑ توڑ، کمی بیشی، رات دن، صبح و شام وغیرہ

☆ دو ہم معنی یا قریب المعنی لفظ کو جوڑ دیا جاتا ہے۔

جیسے: کام ۔ کاج، حساب ۔ کتاب، آن ۔ بان، شان و شوکت، رہن سہن وغیرہ

☆ **سابقہ** کسی لفظ سے پہلے ایک لفظ کو جوڑ دیا جاتا ہے۔

جیسے: ہم سفر، ہم جماعت، ہم نام، خوش آمدید، خوش آئندہ، وغیرہ

☆ **لاحقہ:** کسی لفظ کے آخر میں ایک لفظ کو جوڑ دیا جاتا ہے۔

جیسے: مکان دار، کرایہ دار، دلدار، خوش گوار، وغیرہ۔

☆ **مترادف:** وہ الفاظ جن کے معنی ایک جیسے ہوتے ہیں یا قریب قریب ہوتے ہیں۔

جیسے: جنگل صحرا، زلزلہ بھونچال، مرض بیماری وغیرہ۔

جملے اور اسکے عناصر

جملہ: الفاظ کے بامعنی مجموعہ کو جملہ کہتے ہیں۔ جملے کے دوعناصر ہیں۔ (۱) متبدا (۲) خبر

پانی ٹھنڈا ہے۔ بورڈ کالا ہے۔ کتاب نئی ہے۔ احمد بیمار ہے۔

ان جملوں پر غور کیجئے'ان تمام جملوں پر پہلا لفظ یعنی پانی 'بورڈ' کتاب'احمد سب متبدا کہلاتے ہیں۔اور ٹھنڈا ہے' کالا ہے' نئی ہے' بیمار ہے' پہلے والے الفاظ کی خبر ہے۔اس طرح ایک جملہ متبدا اور خبر سے مکمل ہوتا ہے۔

موصوف ۔صفت

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔

۱۔	کالا بورڈ	۶۔	سفید چاک
۲۔	نیلا آسمان	۷۔	ٹھنڈا پانی
۳۔	نئی کتاب	۸۔	اچھا قلم
۴۔	شریف لڑکا	۹۔	عالم آدمی
۵۔	نیک عورت	۱۰۔	میٹھی زبان

ان جملوں پر غور کرنے سے پتہ چلے گا کہ اوپر کے تمام جملے دو الفاظ سے بنائے گئے ہیں اور ان تمام جملوں کا پہلا لفظ دوسرے لفظ کی کیفیت کو بیان کرر ہا ہے۔تو ایسی صورت میں پہلا لفظ صفت کہلاتا ہے جبکہ دوسرا لفظ موصوف کہلاتا ہے۔

☆ تعریف: **موصوف**۔جس کی صفت بیان کی جائے۔

صفت۔وہ ہے جو اسم کی حالت یا کیفیت کو بیان کرے۔

☆ احمد کا گھر'حامد کا قلم'انور کی دکان'ان مثالوں میں غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ گھر کی نسبت احمد کی طرف کیا جارہا ہے۔

ان مثالوں میں احمد'انور اور حامد مضاف ہے اور گھر'قلم اور دکان مضاف الیہ ہے۔اور احمد اور گھر کے درمیان جو''کا'' استعمال ہوا ہے اس کو''حرف اضافت'' کہتے ہیں۔

غور کیجیے: شبِ فراق'بلبلِ ہند'شبِ معراج

یہ مثالیں بھی مضاف اور مضاف الیہ کی ہیں۔ان مثالوں میں شب اور بلبل کے نیچے جو (زیر) استعمال ہوا ہے اس کو علامت اضافت کہتے ہیں۔اس (زیر) کے معنی بھی کا' کی' کے ہوتے ہیں۔

معنی کے لحاظ سے جملے کی دوقسمیں ہیں

1) جملہ خبریہ 2) جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ: وہ ہے جس میں کسی واقع یا جانب کی خبر دی جائے۔جیسے: حامد بیمار ہے۔

جملہ انشائیہ: وہ ہے جس سے کہنے والے کا دلی منشا یا جذبات ظاہر ہوں۔جیسے: احمد سے کہو کہ وہ کل نہ آئے۔

صورت کے لحاظ سے جملے کی دوقسمیں ہیں

1) مفرد جملہ 2) مرکب جملہ

مفرد جملہ: وہ ہے جس میں صرف مبتدا اور ایک خبر ہو۔ جیسے: احمد آیا ہے۔

مرکب جملہ: دو یا دو سے زیادہ مفرد جملے مل کر کسی ایک مفہوم کو ادا کرتے ہیں تو ایسے جملے کو مرکب جملہ کہتے ہیں۔

جیسے: میں جا رہا تھا تو اس نے پکارا'

مرکب جملے کی دو قسمیں ہیں

1) مطلق جملہ 2) ملتف جملہ

مطلق جملہ: وہ جملہ ہے جس میں ہر مفرد جملہ جداگانہ برابر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور معنی و مفہوم کے اعتبار سے دوسرے کا محتاج نہیں ہوتا۔

جیسے: وہ آرہا تھا میں ادھر سے جارہا تھا۔

ملتف جملہ: وہ مکرب جملہ ہے۔ جس میں ایک جملہ مکمل یا اصل ہوتا ہے اور باقی جملہ اس کے ماتحت ہوتے ہیں۔

جیسے: وہ کہتا بہت ہے مگر کرتا کچھ بھی نہیں۔ انعام اس کو ملتا ہے جو اچھا پڑھتا ہے۔

محاورہ: دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا مجموعہ جیسے حقیقی معنی کے بجائے مجازی معنی میں استعمال کیا جاتا ہے محاورہ کہلاتا ہے۔

مثلاً: نو دو گیارہ ہونا بھاگ جانا' ناک کٹنا رسوا ہونا

کہاوتیں/ضرب المثل: ضرب المثل سے مراد وہ مختصر فقرہ ہے جو بذات خود اپنی جگہ مکمل ہوتا ہے لیکن اپنے حقیقی معنوں سے ہٹ کر دوسرے مضمون میں بطور مثال زبان و ادب سے رواج پاتا ہے ہر ضرب المثل کے پیچھے کوئی نہ کوئی معاشرتی تجربہ یا تہذیبی حقیقت پوشیدہ رہتی ہے۔

جیسے: گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے' چور کی داڑھی میں تنکا

اصنافِ سخن

(۱) **شعر:** دو مصرعوں کو ایک شعر کہتے ہیں۔

جیسے: لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری — مصرعہ اولیٰ
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری — مصرعہ ثانی

(۲) **قافیہ:** ہم وزن الفاظ جو مصرعوں کے اندر پائے جاتے ہیں۔

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

(۳) **ردیف:** وہ لفظ جو ہر دوسرے مصرعہ کے آخر میں آتا ہے۔

☆ میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو نیک جو راہ ہو اس رہ پر چلانا مجھ کو

اس میں خط کشیدہ لفظ ردیف ہے۔

(۴) **مطلع:** غزل' قصیدہ' مرثیہ' مثنوی وغیرہ کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں۔ مطلع کی پہچان یہ ہیکہ اس کے پہلے شعر کے دونوں مصرعوں میں قافیہ' ردیف پایا جاتا ہے۔ جیسے

مسلسل بے کلی دل کو رہی ہے
مگر جینے کی صورت تو رہی ہے

(۵) **مقطع:** غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص یا قلمی نام پیش کرتا ہے۔ جیسے

ہمارے گھر کی دیواروں پر ناصرؔ
اداسی بال کھولے سو رہی ہے

☆☆☆

اقبالؔ کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں
معلوم کیا کسی کو درد نہاں ہمارا

☆ **رباعی:** چار مصرعے والی نظم کو رباعی کہا جاتا ہے۔ اس کا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ وہم ردیف ہوتا ہے۔

ہم صحبت بے خرد پریشاں رہا
نا فہم کو سمجھا کہ پشیماں رہا
تعلیم سے جاہل کی جہالت نہ گئی
ناداں کو الٹا بھی تو ناداں رہا

☆ **مخمس:** وہ اشعار جس میں چار مصرعوں کی قافیہ ردیف الگ ہوتا ہے اور پانچویں مصرعہ میں قافیہ ردیف اس سے جدا ہوتا ہے۔ اور اسکے لکھنے کا خاص انداز ہوتا ہے۔ جیسے

بے روزگاری نے یہ دکھائی ہے مفلسی
کوٹھے کی چھت نہیں ہے یہ چھائی ہے مفلسی
دیوارودر کے بیچ سمائی ہے مفلسی
ہر گھر میں اس طرح کہ بھر آئی ہے مفلسی
پانی کا ٹوٹ جاوے ہے جوں ایک بار بند

اس کو بند بھی کہتے ہیں اس طرح ایک نظم میں کئی بند ہوتے ہیں۔

☆ **مسدس:** وہ چھ اشعار جس کے چار مصرعوں میں قافیہ ردیف الگ ہوتا ہے اور دو مصرعوں میں الگ ہوتا ہے۔ اس کے لکھنے کا انداز بھی الگ ہوتا ہے۔

نوکری ٹھہری ہے لے دے کے اب اوقات اپنی
پیشہ سمجھے تھے جسے ہوگئی ذات اپنی
اب نہ دن اپنا رہا اور نہ ہی رات اپنی
جا پڑی غیر کے ہاتھوں میں ہر ایک بات اپنی
ہاتھ اپنے دل آزاد کے ہم دھو بیٹھے
ایک دولت تھی ہماری سو اسے کھو بیٹھے

اس کو بھی بند کہتے ہیں اس طرح ایک نظم میں کئی بند ہوتے ہیں جیسے کل جگ‘ آدمی نامہ‘ اپنی مدد آپ نظمیں ہیں۔

☆ **حمد:** اللہ کی تعریف میں جو اشعار کہے جاتے ہیں حمد کہلاتے ہیں۔ جیسے:

خالق دو جہاں ہے تو عزو ذوالجلال ہے　　　　یکتا ہے تیری ذات پاک عالی و بے مثال ہے

☆ **نعت:** حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں جو اشعار کہے جاتے ہیں نعت کہلاتے ہیں۔ جیسے:

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا　　　　مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

☆ **غزل:** غزل کے معنی عورتوں کی تعریف کرنا۔ غزل کے پہلے شعر کو مطلع اور آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں۔ غزل کے شعر کے ہر دوسرے مصرعہ میں قافیہ ردیف کی پابندی کی جاتی ہے۔

☆ **قصیدہ:** وہ نظم جو کسی بزرگانِ دین کی تعریف یا بادشاہ کی تعریف میں لکھی جائے۔ قصیدہ میں مطلع ہوتا ہے۔ اور ہر دوسرے مصرعہ میں قافیہ ردیف پائی جاتی ہے۔ قصیدہ کے پانچ اجزاء ہیں۔

(۱) تشبیب　(۲) گریز　(۳) مدح　(۴) مدعا (۵) دعا

☆ **مثنوی:** وہ اشعار جس میں کسی شہزادہ یا بادشاہ کی عشقیہ کہانی کو بیان کی جائے۔ یہ ایک طویل داستان ہوتی ہیں اس میں ہر شعر کے دونوں مصرعوں میں قافیہ ردیف کی پابندی کی جاتی ہے اور ہر شعر کا قافیہ ردیف الگ ہوتا ہے۔

☆ **نوحہ:** وہ اشعار جس میں کسی کی موت پر غم کا اظہار کیا جاتا ہے۔ عام طور پر کربلا کے واقعات کو بیان کیا جاتا ہے۔ جس سے نوحہ میں درد و اثر پیدا ہوتا ہے۔ اس میں قافیہ ردیف کی پابندی ہوتی ہے۔

☆ **شہر آشوب:** وہ اشعار جو کسی شہر کی پریشانی‘ گردش آسمانی یا زمانے کی ناقدردانی پر مشتمل ہوتے ہیں۔

☆ **مرثیہ:** ایسی نظم جس میں مرنے والے کے اوصاف بیان کیے جائیں مرثیہ کہلاتا ہے‘ عموماً مرثیہ میں شہدائے کربلا کا ذکر ہوتا ہے۔

مرثیہ کے اجزا: چہرہ‘ سراپا‘ رخصت‘ آمد‘ جنگ‘ شہادت ہیں۔

☆ **قطعہ:** قطعہ کے لغوی معنی ٹکڑے کے ہیں شاعری میں بغیر مطلع کی مسلسل نظم کو قطعہ کہتے ہیں۔

☆ **نظم:** نظم کے لغوی معنی لڑی میں موتی پرونا ہے۔ جب کسی خاص موضوع پر تسلسل کے ساتھ اظہار خیال کیا جاتا ہے تو نظم کہلاتی ہے۔ نظم کی تین قسمیں ہیں۔ **پابند نظم‘ معریٰ نظم‘ آزاد نظم**

جس نظم میں بحر و قافیہ کی پوری پابندی کی جائے اس کو ’’پابند نظم‘‘ کہا جاتا ہے۔ ایسی نظم جس میں بحر کی پابندی ہو مگر قافیہ کی پابندی نہ ہو تو معریٰ نظم سطح کہتے ہیں۔ ایسی نظم جس میں وزن بحر اور قافیہ کی پابندی نہ کی جائے تو ’’آزاد نظم‘‘ کہلاتا ہے۔

علم بلاغت

☆ **علم بلاغت کی تعریف:** علم بلاغت کا دوسرا نام علم بیان بھی ہے۔ انسان جو بھی جملے بیان کرتے ہیں اس کو فصاحت کہتے ہیں۔ اگر معنی کی طرف توجہ کرتے تو بلاغت ہے۔ اگر وجوہات کی طرف توجہ ڈالے تو فصاحت ہے۔

فصاحت کی چار قسمیں ہیں: ☆ تشبیہ ☆ استعارہ ☆ مجاز مرسل ☆ کنایہ

☆ **تشبیہ:** کسی ایک شئے کو دوسرے کے مثل قرار دینا تشبیہ کہلاتا ہے۔ اور دونوں چیزوں میں مشترک خصوصیت پائی جاتی ہو تشبیہ کا استعمال کلام میں زور اور وزن پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ جیسے احمد شیر کی طرح بہادر ہے۔

اس مثال میں احمد کو بہادری میں شیر کے مثل قرار دیا جا رہا ہے۔

☆ **ارکان تشبیہ پانچ ہیں۔**

مشبہ، مشبہ بہ، حرف تشبیہ، وجہ تشبیہ، غرض تشبیہ

ان پانچوں کا ایک جملے کے اندر پایا جانا تشبیہ ہونے کے لیے ضروری ہے۔ اوپر مثال میں احمد۔ مشبہ، شیر مشبہ بہ، کی طرح حرف تشبیہ، بہادر وجہ تشبیہ، اور جملے کا مقصد یعنی احمد کی بہادری اعلان غرض تشبیہ ہے۔

حروف تشبیہ یہ ہیں۔ کی طرح۔ کے جیسے۔ کے مثل۔ کی سی

نازکی اس کے لب کی کیا کہیئے

پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

اس شعر میں شاعر اپنی محبوبہ کے لبوں کی نازکی کو گلاب کی پنکھڑی سے تشبیہ دے رہا ہے کہ اس کے لب نازک وگلابی ہے۔

☆ **استعارہ:** اگر حقیقی معنی میں اور مجازی معنی میں تشبیہ کا تعلق ہو تو استعارہ کہلاتا ہے اور اس میں حرف تشبیہ، اور مشبہ بہ موجود نہ ہو جیسے احمد شیر ہے۔

☆ **مجاز مرسل:** جب حقیقی معنی اور مجازی معنے کو چھوڑ کر دوسرا معنی مراد لیا جائے تو مجاز مرسل کہتے ہیں۔

جیسے: احمد شیر کی طرح بہادر ہے کے بجائے 'شیر ہے' کہنا مجاز مرسل کہلاتا ہے۔

اس کی دو صورتیں ہیں: 1) اگر کسی لفظ کے اصلی معنی چھوڑ کر دوسرے معنی لے رہے ہیں تو وہ مجاز ہے۔

2) اگر کسی لفظ کے حقیقی معنی مراد لے رہے ہوں تو وہ مرسل ہے۔ جیسے: چہرہ دکھاؤ۔ یعنی اس جملے میں میں کہا جارہا ہے '' آکر ملو''۔

☆ **کنایہ:** جب الفاظ کے حقیقی معنی کے علاوہ ایک دوسرا معنی بھی ہو مگر دور کے معنی مراد لیے جائے۔ جیسے:

اُٹھا جو ہاتھ کانپ گیا شیر آسماں گردش جودی تو سب تر و بالا ہوا جہاں

شیر آسماں سے مراد برج اسد (ستارہ) ہے۔ جودی سے مراد (پہاڑ) ہے۔

تم میرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

صنعت

☆ **صنعت:** کلام کے اندر لطف وخوبی پیدا کرنے کے لیے الفاظ کو خاص انداز میں پیش کرنا صنعت کہلاتا ہے بعض اوقات وہ معنوی اعتبار سے ہوتا ہے اور بعض وقت لفظی اعتبار سے پایا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

صنائع لفظی صنائع معنوی

صنائع لفظی: ایک لفظ کے کئی معنی مراد لینا صنائع لفظی کہلاتا ہے۔

صنائع معنوی: ایک معنی کے کئی الفاظ استعمال کرنا صنائع معنوی کہلاتا ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔

☆ **صنعت ابہام:** کلام میں ایسا لفظ استعمال کرنا جن کے ایک سے زائد معنی ہوں۔ قاری کا ذہن قریب کے معنی کی طرف جائے لیکن غور کرنے پر دوسرے معنی سمجھ میں آئے جیسے

آنکھیں دکھلاتی تمھیں تماشا

ارباب نظر کو پتلیوں کا

اس شعر میں پتلی کے دو معنی ہیں۔ ایک آنکھ کی پتلی اور دوسرا کٹھ پتلی مگر شعر میں آنکھ کی پتلی مراد ہے۔

☆ **صنعت تجنیس:** تجنیس وہ صنعت ہے جس میں دو ایسے الفاظ استعمال کرنا جس کا املا یکساں ہو مگر معنی الگ الگ ہوں۔ جیسے: مار تیرے ہاتھ میں ہے اس کو مار یہاں پہلے **"مار"** کے معنی سانپ ہے اور دوسرے **"مار"** کے معنی مارنا ہے۔

تمہاری مانگ ہی دل مانگ لے گی
یہ چوٹی کس لیے پیچھے پڑی ہے

اس شعر میں **"مانگ"** دوبار استعمال ہوا ہے پہلے مانگ سے مراد بالوں سے نکلنے والی مانگ اور دوسرا لفظ سے مراد مانگنا یعنی طلب کرنا ہے۔ دونوں مانگ اور تلفظ میں یکساں ہیں مگر معنی و مفہوم الگ الگ ہے۔

یہ بھی نہ پوچھا کبھی صیاد نے
کون رہا کون رہا ہو گیا

☆ **تضاد:** وہ صنعت جس میں ایسے دو الفاظ کا استعمال کرنا جو ایک دوسرے کی ضد ہوں ہے۔

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یونہی تمام ہوتی ہے

صبح اور شام ایک دوسرے کی ضد ہے۔

زندگی موتیوں کی ڈھلکتی لڑی
گاہ روتی ہوئی گاہ ہنستی ہوئی

روتی اور ہنستی ایک دوسرے کی ضد ہے۔

کہیں شاہ ہوں کہیں ہوں گدا
کہیں رند میکش کہیں پار سا

☆ **مرعات النظیر:** وہ صنعت ہے جس میں ایسے الفاظ کا استعمال جو باہم کسی قسم کی مناسبت رکھتے ہوں۔ مثلاً

ہر نخل برومند ہے یا حضرت باری
پھل ہم کو بھی مل جائے ریاضت کا ہماری

اس شعر میں نخل برومند اور پھل باہم مناسبت رکھتے ہیں۔

خط بڑھا زلفیں بڑھیں کاکل بڑھے گیسو بڑھے
حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

خط' کاکل' زلف' گیسو ہم معنی الفاظ ہیں۔

☆ **حسن تعلیل:** وہ صنعت ہے جس میں کسی بات کو ثابت کرنے کے لیے ایسی چیز کو سبب قرار دینا جو حقیقت میں اس کی سبب نہیں ہے۔

کمر خمیدہ نہیں بے سبب ضعیفی میں
زمین ڈھونڈ رہا ہوں مزار کے قابل

☆☆☆

آتی ہے اس کو دیکھے موجیں کشاں کشاں
ساحل پہ بال کھولے نہاتی ہے چاندنی

☆ **مبالغہ:** وہ صنعت ہے جس میں کسی کی تعریف یا مذمت کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے۔

چمکے جو تیغ قہر کسی روز جنگ میں
ٹھہرا نہ سایہ خوف کے مارے بدن کے پاس

☆ **تلمیح:** وہ صنعت ہے جس میں کسی شعر میں ایک لفظ کے ذریعہ کسی بڑے واقعہ کی طرف اشارہ کرنا۔ تلمیح کہلاتا ہے۔ جیسے

ابن مریم ہوا کرے کوئی
مرے دکھ کی دوا کرے کوئی

اس شعر میں ابن مریم تلمیح ہے کیونکہ ابن مریم مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں جو اپنا ہاتھ پھیرا کر اندھوں کی بینائی واپس لاتے تھے۔ مشہور تلمیحات یہ ہیں۔ آتش نمرود' طورو موسیٰ' لیلیٰ مجنوں' فرہاد' حسین وکربلا' فرعون وموسیٰ' نمرود وابراھیم' کشتی نوح' آدم وابلیس' شداد و جنت' صدام وبش'

آج بھی ہو گر ابراھیم سا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

☆ **تجاھل عارفانہ:** کسی بات کو جانتے ہوئے بھی اس سے انجان ہوجانا تجاہل عارفانہ کہلاتا ہے۔ جیسے

کوئی امید بر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی
موت کا ایک دن معین ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

رموز اوقاف

1) **رابطہ(:)**

اس کو انگریزی میں کولن کہتے ہیں۔ جب کسی کا قول نقل کیا جائے یا کسی اقتباس کو لکھا جائے۔ نظم ونثر کی تشریح کی جائے۔ ایسے موقعوں پر یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔ اس طرح مثالوں سے پہلے لفظوں کے معنی لکھنے سے پہلے اور شعر یا مصرعے کا حوالہ دینے سے پہلے بھی اس علامت کو لایا جاتا ہے۔

جیسے: مشہور کتابیں: دیوان غالب' غبار خاطر' مسدس وغیرہ

(2) **ختمہ(۔)**

یہ علامت جملے کے آخر میں لگائی جاتی ہے اور انگریزی مخففات میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: ایم۔بی۔بی۔ایس'ایم۔اے'ایل۔ایل۔بی وغیرہ

(3) **واوین:** ”   “

جب کسی کا قول کسی مشہور شعر یا نثر کے ٹکڑے کو نقل کرتے ہیں تو اس کے پہلے اور بعد یہ علامت لگاتے ہیں جیسے ”شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سال کی زندگی سے بہتر ہے“۔

(4) **ندائیہ/فجائیہ** (!)

یہ علامت منادی کے ساتھ لائی جاتی ہے۔جیسے ملیحہ! تم کتاب لانا مت بھولو۔ یہ علامت غصہ' حقارت' استعجاب اور خوف کے جذبات کے اظہار کے لیے بھی لگائی جاتی ہے۔ایسے موقع پر اس کو فجائیہ کہتے ہیں۔افوہ! افسوس صد افسوس! وغیرہ

(5) **سوالیہ:** (؟)

سوالیہ جملے کے آخر میں یہ علامت لگائی جاتی ہے۔

جسے: تم کہاں سے آرہے ہوں؟ یہ کیا ہے؟

(6) **قوسین:**(   )

عام طور پر جملہ معترضہ کو قوسین میں لکھا جاتا ہے۔

جیسے: متین (جس نے دوڑ میں گولڈ میڈل حاصل کیا تھا) کل شارجہ گیا۔

(7) **سکتہ:** وہ سب سے چھوٹا وقفہ ہوتا ہے۔

(8) **وقفہ سمی کولن(؛):** سکتے سے زائد ٹھہراؤ کو وقفہ کہتے ہیں۔

(9) **تفصیل:**(:۔) یہ علامت عام طور پر حسب ذیل کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

علم عروض

☆ اشعار کو وزن پر تولنا علم عروض کہلاتا ہے۔

☆ علم عروض کے کل اوزان 19 ہیں۔

☆ اس کے تین رکن ہیں۔ (1) سبب (2) وتد (3) فاصلہ

☆ ان ارکان سے بحریں بنتی ہیں جس کے ذریعے اشعار کا وزن تولا جاتا ہے۔

☆ **سبب:** پہلا حرف متحرک دوسرا ساکن جیسے: اُس ۔ اُن

☆ **وتد** : پہلا اور دوسرا حرف متحرک تیسرا حرف ساکن جیسے: قلم ۔ وطن

☆ **فاصلہ:** اس کا استعمال اردو میں نہیں ہوتا۔

علم اعداد

☆ ہر حرف تہجی کی قیمت مقرر ہے۔

☆ جس سے عموماً تاریخ پیدائش یا تاریخ سنگ بنیاد اخذ کیا جاتا ہے۔اس کو علم جُمل بھی کہتے ہیں۔

☆ تمام حروف کے اعداد اس طرح مقرر ہیں:

ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
50	**40**	30	20	10	9	**8**	7	6	5	**4**	3	2	**1**
غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
1000	900	800	700	600	500	400	300	200	100	90	80	70	60

☆ اعداد اس طرح جوڑے جاتے ہیں۔

ا + ح + م + د = احمد

1 + 8 + 40 + 4 = 53

اردو زبان کی مبادیات

حروف کے مجموعہ کو کیا کہا جاتا ہے	حروف تہجی
اردو زبان میں حروف تہجی کتنے ہیں	36
اکہری آواز دینے والی حروف کو کیا کہتے ہیں	مجرد حروف
دوہری آواز دینے والی حروف کو کیا کہتے ہیں	مخلوط حروف
حروف کی کتنی قسمیں ہیں	دو
حروف کی کونسی دو قسمیں ہیں	حروف صحیح، حروف علت
حروف علت ایسے حروف دوسرے حروف سے مل کر آواز پیدا کرتے ہیں کیا کہلاتے ہیں	حروف علت
حروف علت کتنے ہیں	تین
حروف علت کون سے ہیں	و ا ی
حروف علت کے علاوہ دوسرے باقی حروف کیا کہلاتے ہیں	حروف صحیح
وہ علامتیں جن سے حروف کا آپس میں میل ہوتا ہے کہلاتا ہے	اعراب
زیر، زبر، پیش اور جزم کیا کہلاتے ہیں	اعراب
زبر کے معنی کیا ہیں	اوپر
زیر کے معنی کیا ہے	نیچے
پیش کے معنی کیا ہے	آگے

جزم کا دوسرا نام کیا ہے	سکون
تشدید، مد اور تنوین کیا کہلاتے ہیں	علامتیں
مشدد حرف کتنی بار پڑھا جاتا ہے	دو مرتبہ
جس حرف پر تشدید ہوتا ہے کیا کہلاتا ہے	مشدد حرف
آواز کے اعتبار سے الف کی کتنی قسمیں ہیں	تین
وہ الف جو حروف میں اپنی سادہ آواز دیتا ہے کیا کہلاتا ہے	الف سادہ
الف سادہ کی مثال دیجیے	خدا
وہ الف جو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے کیا کہلاتا ہے	الف ممدوہ
الف ممدوہ کی مثال کیا ہے	آس، آم
وہ الف جو کسی لفظ کے یا ی معروف پر لکھا جاتا ہے کہلاتا ہے	الف مقصورہ
الف مقصورہ کی مثال ہے	عیسیٰ، موسیٰ
آواز کے اعتبار سے نون کی کتنی قسمیں	3
ایسا نون جس کی آواز صاف اور پوری نکلتی ہے کیا کہلاتی ہے (کان)	نون ظاہر
ایسا نون جس کی آواز صاف اور پوری نہیں نکلتی ہے کیا کہلاتی ہے (جہاں)	نون غنہ
ایسا نون جس کی آواز حرف ناک سے تھوڑی سی نکلتی ہے کیا کہلاتی ہے (رنگ)	نون مشبہ غنہ
آواز کے لحاظ سے واو کی کتنی قسمیں ہیں	3 (معروف، مجہول، معدولہ)
ایسی واو جو خوب ظاہر ہو کر پڑھا جائے کیا کہلاتا ہے (صورت)	واوَ معروف
ایسی واو جو خوب ظاہر نہ پڑھا جائے کیا کہلاتا ہے (شور)	واوَ مجہول
ایسی واو جو صرف لکھی جاتی ہے پڑھی نہیں جاتی کیا کہلاتی ہے	واوَ معدولہ
خواہش تنخواہ ان الفاظ میں کونسی ''و'' کا استعمال ہوتی ہے	واوَ معدولہ
آواز کے اعتبار سے 'ہ' کی کتنی قسمیں ہیں	تین (اصلی، مخلوط، مخفی)
دو چشمی (ھ) کیا کہلاتا ہے	ہائے مخلوط
آواز کے اعتبار سے یا ی کی کتنی قسمیں ہیں	دو (معروف، مجہول)
جب کسی اسم پر اگر الف لام ہو اور الف لام پڑھا جائے تو کیا کہلاتا ہے	حروف قمری
جب کسی اسم پر اگر الف لام ہو مگر وہ الف لام نہیں پڑھا جائے تو وہ حرف کیا کہلاتا ہے	حروف شمسی
حروف قمری کتنے ہیں	14
حروف شمسی کتنے ہیں	14
حروف شمسی کی مثال ہے	عبدالستار
حروف قمری کی مثال ہے	عبدالغفار، عیدالفطر

جس جگہ سے حروف نکلتے ہیں کیا کہا جاتا ہے	مخرج
عبارت کی تصحیح کا دارومدار کس پر ہے	تلفظ پر
تلفظ کی صحیح ادائیگی کا دارومدار کس پر ہے	مخارج
غ اور خ کا مخرج کیا ہے	انتہا حلق
زبان کی نوک اور اگلے دانتوں کے کناروں سے کونسے حروف نکلتے ہیں	ظ ذ ث
ق کا مخرج کیا ہے	زبان کی جڑ اور تالو
زبان کے سراور سامنے والے نیچے اوراوپر کے دانتوں کے سروں سے نکلنے والے حرف کونسے ہیں	ط ذ ت
اوسط حلق سے نکلنے والے حروف	ح، ع
اصوات کی ادائیگی ترسیل اور سماعت کے مسائل سے کس علمہ میں بحث کی جاتی	علم صوتیات
اردو میں مصمتے کتنے ہیں	41
اردو میں مصموتے کی قسمیں ہیں	3
اردو کے مصموتے کونسے ہیں	و ا ی
وہ آوازیں جن کی ادائیگی میں ھ شامل ہو کیا کہلاتی ہے	ھکاری آواز
وہ آوازیں جن کی ادائیگی میں ھ کی آواز شامل نہ ہو کیا کہلاتی ہے	ھکاری آواز
حروف کی ادائیگی اگر پوری آواز سنائی دے تو کیا کہلاتی ہے	مسموع
حروف کی ادائیگی کے بعد اگر پوری آواز سنائی نہ دے تو کیا کہلاتی ہے	غیر مسموع
مسموع کی مثال	بل، قلم
غیر مسموع کی مثال ہے	پل، پھل
وہ علم جس میں لفظ اور اس کے معنی پر بحث کی جاتی ہے کیا کہلاتی ہے	علم صرف
قواعد میں لفظ کو کیا کہتے ہیں	کلمہ
وہ علم جس میں جملہ دوراس کی ساخت پر بحث کی جاتی ہے کیا کہلاتی ہے	علم نحو
لوازم اسم کتنے ہیں	3، جنس تعداد حالت
اسم کی تذکیروتانیث سے کیا مراد ہے	جنس
جنس کی کتنی قسمیں ہیں	دو، حقیقی، غیر حقیقی
جنس حقیقی کی کتنی قسمیں ہیں	دو، مذکر، مونث
لڑکا لڑکی جنس حقیقی ہے یا غیر حقیقی	جنس حقیقی
غیر حقیقی کی مثال ہے	ٹوکرا، ٹوکری
قواعد میں ایک کو کیا کہتے ہیں	واحد
قواعد میں دو کو کیا کہتے ہیں	جمع

قواعد میں کسی اسم کو دوسرے اسم یا فعل کے ساتھ جو تعلق ہوتا ہے اس کو کیا کہتے ہیں	حالت
اسم کی کتنی حالتیں ہیں	6
حالت فاعلی، مفعولی، ندائی، اضافی طوری، کس کی حالتیں ہیں	اسم کی حالتیں
احمد نے کھانا کھایا، اس جملے میں احمد کس حالت میں ہے	فاعلی
وہ حالت جس سے اسم پر کام کا اثر واقع ہو کہلاتا ہے	مفعولی
وہ حالت جس سے کسی کا بلانا ظاہر ہو کیا کہلاتا ہے	ندائی
اسم جملہ میں کسی فعل یا واقعہ کی خبر دیتا ہے	خبری
وہ حالت جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم سے نسبت دی جائے	اضافی
وہ حالت جو کسی اسم سے زماں یا مکاں کا مفہوم پایا جاتا	طوری
وہ الفاظ جو فعل سے ملتے، جلتے ہیں کہلاتے ہیں	مشابہ فعل
مشابہہ فعل کی کتنی قسمیں ہیں	فاعل، مفعول، حالیہ
وہ اسم میں کسی اسم کی حالت کو بتائے کہلاتے ہیں	اسم حال
اسم حال کی مثال ہے	روتا ہوا، ہنستا ہوا

وہ علم جس میں جملے کے اجزا کے مختلف استعمالات تغیرات بلحاظ جنس و تعداد اور حالت سے بحث کی جاتی ہے اس کو نحو تفصیلی کہتے ہیں۔

وہ افعال جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو کیا کہلاتا ہے	مثبت فعل
وہ افعال جس سے کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا ظاہر ہو کیا کہلاتا ہے	منفی فعل
وہ فعل جس میں کسی کو کسی کام کا حکم دیا جائے بتلاتا ہے	فعل امر
وہ فعل جس میں کسی کو کسی کام سے روکنے کا حکم دیا جائے تو کہلاتا ہے	فعل نہی

قواعد

1-	احمد انور اسم خاص کی کونسی قسم ہے۔	(علم)
2-	یہ ناگپور کے سنترے ہیں اس جملے میں ''کے'' حروف کی کونسی قسم ہے۔	(حرف ربط)
3-	تم کو کہاں جانا ہے۔اس جملے میں کہاں ضمیر کی کونسی قسم ہے۔	(ضمیر استفہام)
4-	اسلم نے سانپ مارا۔اس جملے مس ی مفعول کی نشاندہی کیجیے۔	(سانپ)
5-	پازیب۔سابقہ ہے یا لاحقہ۔	(سابقہ)
6-	دربدر میں سابقہ کی نشاندہی کیجیے۔	(در)
7-	ان دیکھا۔کی ضد لکھیے۔	(دیکھا)
8-	جب کسی کے قول یا اقتباس کو نقل کرتے ہیں تو علامت وقف استعمال کرتے ہیں۔	(واوین)

9- کا، کے، کی، یا، علامت کسر کے استعمال کے ذریعہ کونسا مرکب بناتے ہیں۔ (مرکب اضافی)

10- لفظ قتل کا فاعل لکھیے۔ (قاتل)

11- احمد گھر آیا ہے۔ یہ جملہ مفرد ہے یا مرکب۔ (مفرد جملہ)

12- نااہل۔ کس کی مثال ہے۔ سابقہ، لاحقہ یا متضاد الفاظ کی۔ (سابقہ)

13- معنوی لحاظ سے جملے کی کتنی قسمیں ہیں۔ (دو قسم)

14- اس نے چالیس میل کی رفتار سے موٹر چلائی۔ اس جملے میں صفت کی نشاندہی کیجیے۔ (چالیس میل)

15- شب فراق۔ اور حساب کتاب میں کونسا لفظ مرکب غیر اضافی کی مثال ہے۔ (حساب کتاب)

16- بلبل ہند اسم خاص کی کونسی قسم ہے۔ (لقب)

17- فوج کی جمع لکھیے۔ (افواج)

18- ایسا لفظ جو کسی شئی کے مقدار کو بتائے کہلاتا ہے۔ (صفت مقداری)

19- وہ مسجد سے نکلا۔ یہ جملہ فعل لازم ہے یا ناقص (فعل ناقص)

20- خط کا مترادف لکھیے۔ (پتر)

21- برائی کی ضد لکھیے۔ (بھلائی)

22- ادھ کو مکمل کیجیے۔ (موا)

23- انور کتاب پڑھتا ہے۔ فاعل کی نشاندہی کیجیے۔ (انور)

24- سمیع خط لکھتا ہے۔ اس جملے میں فعل کی نشاندہی کیجیے۔ (لکھتا ہے)

25- وہ الفاظ جو شروع میں آتے ہیں کہلاتے ہیں۔ سابقہ یا لاحقہ (سابقہ)

26- زمین دوز میں لاحقہ کی نشاندہی کیجیے۔ (دوز)

27- تیسرے سیارہ پر کون رہتا ہے۔ (شرابی)

28- دار۔ کو لاحقہ بنا کر ایک مرکب لفظ لکھیے۔ (مکاندار)

29- لمحوں کا سفر۔ یہ مرکب اضافی ہے یا غیر اضافی۔ (مرکب اضافی)

30- علالت کی ضد لکھیے۔ (صحت)

31- زلزلہ کا مترادف لکھیے۔ (بھونچال)

32- در کو سابقہ بنا کر ایک لفظ لکھیے۔ (درپیش)

33- لفظ کتنے طرح کے ہوتے ہیں۔ (دو، مفرد، مرکب)

34- مفرد لفظ کی مثال دیجیے۔ (کتاب)

35- مرکب الفاظ کی مثال دیجیے۔ (صحت مند)

36- دلدار۔ سابقہ ہے یا لاحقہ (لاحقہ)

37- علامت کسر کا دوسرا نام کیا ہے۔ (زیر)

38- مرکب اضافی میں زیر پہلے والے لفظ یا دوسرے والے لفظ کے نیچے آتا ہے۔ (پہلے والے)

39- جوڑی بنائیے۔ کمی، دیکھ، تہہ، بھال، ست (دیکھ بھال)

40- شکر کی بیماری ایسی خطرناک ہے کبھی اپاہج بھی بنا دیتی ہے صفت کی نشاندہی کیجیے۔ (اپاہج)

41- بچے اور جوان سب موجود تھے۔ خط کشیدہ لفظ حرف کی کونسی قسم ہے۔ (عطف)

42- اقبال الدولہ۔ اسم خاص کی کونسی قسم ہے۔ (خطاب)

43- یہ کمرہ 6 فٹ چوڑا۔ 12 فٹ لمبا اور 8 فٹ اونچا ہے۔ چوڑا کے بعد صحیح علامت وقف لگائیے۔ (،)

44- ایسا لفظ جو کسی شئی کی تعداد کو بتائے ____ کہلاتا ہے۔ (صفت عددی)

45- حیلہ ساز۔ سابقہ ہے یا لاحقہ (لاحقہ)

46- ان پڑھ سابقہ ہے یا لاحقہ (سابقہ)

47- خدا کے نام خط کس نے لکھا۔ (لین شو)

48- لین شو کے کھیتوں کو کس چیز نے تباہ کیا تھا۔ (برفباری)

49- لین شو کو کتنے روپیے کی ضرورت تھی۔ (سو روپئے)

50- جو الفاظ بعد میں آتے ہیں کہلاتے ہیں سابقہ یا لاحقہ۔ (لاحقہ)

51- سبزی فروش میں لاحقہ کی نشاندہی کیجیے۔ (فروش)

52- اقبال الدولہ اسم خاص کی کونسی قسم ہے۔ (خطاب)

53- چھری، قلم، اسم عام کی کونسی قسم ہے۔ (اسم آلہ)

54- دس پندرہ آدمی بیٹھے تھے۔ اس جملے میں صفت کی نشاندہی کیجیے۔ (دس پندرہ)

55- کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے اس جملے میں ضمیر کی نشاندہی کیجیے۔ (جس کی)

56- میں نے روٹی کھائی۔ یہ جملہ فعل لازم یا متعدی۔ (فعل متعدی)

57- اس نے کتاب قریب قریب ختم کرلی۔ متعلق فعل کی نشاندہی کیجیے۔ (قریب قریب)

58- چند مشہور کتابیں ہیں۔ دیوان غالب، غبار خاطر اور دیوان حالی وغیرہ۔ (: رابطہ)
ختمہ (۔) کی جگہ صحیح علامت وقف لگائیے۔

59- کہاوت ہے: صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ صحیح علامت وقف لگائیے۔ (“ ”)

60- دیکھ بھال لوٹ کھسوٹ۔ دونوں الفاظ کہلاتے ہیں۔ (قریب المعنی)

61- زیر کا لفظ لگا کر ایک مرکب لفظ لکھیے۔ (زیر قدم)

62- کار کی ضد (بے کار)

63- دکھ کی مترادف لکھیے۔ (درد)

64- چالیس میل۔ صفت کی کونسی قسم ہے۔ (صفت عددی)

65- رضیہ نے شربت پیا۔ خط کشیدہ لفظ حرف کی کونسی قسم ہے۔ (حرف ربط)

-66	مرزا، نوشہ۔اسم خاص کی کونسی قسم ہے۔	(لقب)
-67	لوٹ کا قریب المعنی لفظ لکھیے ۔	(کھسوٹ)
-68	نو کو سابقہ بنا کر ایک مرکب لفظ لکھیے ۔	(نو بہار)
-69	شاہ کی ضد لکھیے ۔	(گدا)
-70	بر کو لاحقہ بنا کر ایک مرکب لفظ لکھیے ۔	(دل بر)
-71	گرم دودھ لاو اس جملے میں مبتداء کونسا لفظ ہے۔	(دودھ)
-72	دس برتن صاف کرو۔اس جملے میں خبر کی توسیع کی نشاندہی کیجیے۔	(دس)
-73	جس جملے میں کسی واقعہ یا حالت کی خبر دی جائے کہلاتا ہے۔	(جملہ خبریہ)
-74	ملتف جملہ کونسے جملے کی قسم ہے۔	(مرکب جملہ)
-75	مرکب جملے کی کتنی قسمیں ہیں۔	(دو۔ مطلق، ملتف)
-76	ہارون کھیل رہا ہے۔اس جملے میں خبر کی نشاندہی کیجیے۔	(کھیل رہا ہے)
-77	مرکب اضافی کی مثال لکھیے ۔	(دل کی کتاب)
-78	خوش ذائقہ۔سابقہ ہے یا لاحقہ۔	(سابقہ)
-79	لاحقہ شروع میں لگاتے ہیں یا بعد میں۔	(بعد میں)
-80	آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا اللہ ہے اس جملے میں اور حرف کی کونسی قسم ہے۔	(حرف عطف)
-81	اس کے جیسا ساتھی کہاں ملے گا۔اس جملے میں اس کے جیسا ضمیر کی کونسی قسم ہے۔	(ضمیر اشارہ)
-82	تعجب والے جملے میں کونسا علامت وقف لگاتے ہیں۔	(فجائیہ)
-83	راج کا قریب المعنی والا لفظ لکھیے ۔	(پاٹ)
-84	گل ۔گلستان ۔دونوں میں مرکب لفظ کونسا ہے۔	(گلستان)
-85	اسم جمع کی مثال لکھیے ۔	(انجمن)
-86	وہاں حیدرآبادی، کشمیری سب ہی موجود تھے۔اس جملے میں صفت کی نشاندہی کیجیے۔	(کشمیری، حیدرآبادی)
-87	وہ شہر میں رہتا ہے۔یہ جملہ فعل ناقص ہے یا متعدی	(متعدی)
-88	ایسا جملہ جو صرف فعل اور فاعل سے مکمل ہو کہلاتا ہے۔	(فعل لازم)
-89	ایسا جملہ جو فعل فاعل اور مفعول سے مکمل ہو کہلاتا ہے۔	(فعل متعدی)
-90	ایسا صفت جو کسی کی ذاتی خصوصیت کو بیان کرے کہلاتا ہے۔	(صفت ذاتی)
-91	سبق کو پانچ مرتبہ پڑھو۔اس جملے میں متعلق فعل کی نشاندہی کیجیے۔	(پانچ مرتبہ)
-92	ایسا لفظ جو فعل کی خصوصیت کو بتائے کہلاتا ہے۔	(متعلق فعل)
-93	سست لڑا۔ بھلا مانس کس کی مثال ہے۔	(صفت اسم)
-94	حکیم ۔سابقہ لگا کر مرکب لفظ بنایئے۔	(نیم حکیم)

-95	احمد پڑھتا ہے۔اس جملے میں مبتدا کی نشاندہی کیجیے۔	(احمد)
-96	احمد گھر جاو۔احمد بیمار ہے۔دونوں جملوں میں جملہ انشائیہ کونسا ہے۔	(احمد گھر جاو)
-97	تاج محل، چار مینار، جمنا۔اسم خاص کی کونسی قسم ہے۔	(علم)
-98	وہ اسم جو لفظ واحد مگر معناً جمع ہو کہلاتا ہے۔	(اسم جمع)
-99	وہ قلم جو چوری ہوگئی تھی مل گئی۔جو ضمیر کی کونسی قسم ہے۔	(ضمیر موصولہ)
-100	رابطہ کی علامت کیسی ہوتی ہے۔	(:)
-101	ندائیہ کی علامت کیسے ہوتی ہے۔	(!)
-102	ہنسنا، رونا، اسم عام کی کونسی قسم ہے۔	(اسم کیفیت)
-103	خدا کی نظر میں امیر اور غریب سب برابر ہیں اس جملے میں اور حرف کی کونسی قسم ہے۔	(حرف عطف)
-104	ارشد بیمار ہے۔یہ جملہ فعل ناقص کا ہے لازم کا۔	(فعل ناقص)
-105	میں دن بھر پڑھتا رہا۔اس جملے میں متعلق فعل کی نشاندہی کیجیے۔	(دن بھر)
-106	اس کا طرز عمل عامینہ سوقیانہ اور جاہلانہ ہے۔عامیانہ اور سوقیانہ کے درمیان صحیح علامت وقف لگائیے۔	(،)
-107	حساب کتاب، کام کاج، کس کی مثال ہے۔	(قریب المعنی)
-108	صورت کے لحاظ سے جملہ کی کتنی قسمیں ہیں۔	(دو۔مبتداء، خبر)
-109	شناس کو استعمال کر کے ایک مرکب لفظ بنائیے۔	(فرض شناس)
-110	شمع انجمن۔شب فراق۔دل کی کتاب کس کی مثال ہے۔	(مرکب اضافی)
-111	کچھ تو ہے جس کی پرواداری ہے۔اس جملے میں جس کی ضمیر کی کونسی قسم ہے۔	(ضمیر تنکیر)
-112	کمی کی ضد ہے۔	(بیشی)
-113	لڑکے دوڑے۔یہ جملہ فعل لازم کا ہے یا متعدی۔	(فعل لازم)
-114	بے شک اس نے کہا تھا۔متعلق فعل کی نشاندہی کیجیے۔	(بے شک)
-115	(،) قوسین کے بیچ والے علامت کا نام کیا ہے۔	(وقفہ)
-116	کھا کھا کے اوس اور بھی سبزہ ہرا ہوا۔اس شعر میں دو ہم معنی الفاظ نشاندہی کیجیے۔	(شبنم، اوس)
-117	دغاباز سابقہ ہے یا لاحقہ۔	(لاحقہ)
-118	دوسرے سیارہ پر کون رہتا تھا۔	(شیخی باز)
-119	ہائے ہائے! یہ کب ہوا۔یہ جملہ حروف کے کونسے قسم کی مثال ہے۔	(فجائیہ)
-120	رات دن۔اسم عام کی کونسی قسم ہے۔	(اسم ظرف)
-121	اسلم نے سانپ مارا۔فاعل کی نشاندہی کیجیے۔	(اسلم)
-122	وہ آہستہ چلتا رہا۔اس جملے میں متعلق فعل کی نشاندہی کیجیے۔	(آہستہ)
-123	ماشاءاللہ احمد اچھا لڑکا ہے اس جملے میں ماشاءاللہ کے بعد والی علامت وقف کیا ہوگی۔	(!)

-124	ہار جیت، جوڑ توڑ۔کمی بیشی کس کی مثال ہے۔	(متضادالمعنی)
-125	''خانہ'' لاحقہ لگا کر مرکب لفظ بنایئے۔	(تہہ خانہ)
-126	وہ شخص جو آپ سے ملنا چاہتا تھا چلا گیا۔اس جملے میں تابع جملہ کونسا ہے۔	(جو آپ سے ملنا چاہتا تھا)
-127	دولفظوں کو جوڑنے والا لفظ کہلاتا ہے۔	(حروف ربط)
-128	دو جملوں کو جوڑنے والا لفظ کہلاتا ہے۔	(حروف عطف)
-129	خوشی یا غم کے وقت نکلنے والا لفظ کہلاتا ہے۔	(فجائیہ)
-130	غالب، اقبال، حالی، اسم خاص کی کونسی قسم ہے۔	(تخلص)
-131	وہ اسم جو جگہ اور وقت کو بتائے کہلاتا ہے۔	(اسم ظرف)
-132	وہ اسم جو حقارت یا محبت سے پکارا جائے کہلاتا ہے۔	(عرف)
-133	وہ صفت جو اسم کی مقدار کو بتائے کہلاتا ہے۔	(صفت مقداری)
-134	تم کو کہاں جانا ہے؟ ضمیر کی کونسی قسم ہے۔	(ضمیر استفہام)
-135	واقعی میں اس سے الجھ گیا۔متعلق فعل کی نشاندہی کیجیے۔	(واقعی)
-136	وہ بھلا لگتا ہے۔یہ جملہ فعل لازم کا ہے یا ناقص کا۔	(فعل ناقص)
-137	(!) قوس کے بیچ والے علامت کا نام کیا ہے۔	(ندائیہ یا فجائیہ)
-138	(?) قوس کے بیچ والے علامت کا نام لکھیے۔	(سوالیہ/استفہامیہ)
-139	(-) قوس کے بیچ والی علامت کہاں لگاتے ہیں۔	(جملہ ختم ہونے پر)
-140	ختمہ کی علامت کیسی ہوتی ہے۔	(-)
-141	کلیم اللہ۔ذبیح اللہ۔اسم خاص کی کونسی قسم ہے۔	(لقب)
-142	ثریا نے خط لکھا۔یہ جملہ فعل لازم کا ہے یا متعدی کا۔	(متعدی)
-143	ادھر اُدھر مت دیکھو۔اس جملہ میں متعلق کی نشاندہی کیجیے۔	(ادھر اُدھر)
-144	وہ الفاظ جس کے معنی قریب قریب ہوتے ہیں کہلاتے ہیں۔	(قریب المعنی)
-145	وہ الفاظ جس کے معنی ایک ہوتے ہیں کہلاتے ہیں۔	(مترادف)
-146	جملہ کے دو عناصر کونسے ہیں۔	(مبتدا اور خبر)
-147	حکم کا مفعول لکھے۔	(محکوم)
-148	قدم میں سابقہ لگا کر مرکب اضافی کا لفظ بنایئے۔	(زیر قدم)
-149	صدا اور سدا کیسے الفاظ کہلاتے ہے۔	(ہم آواز)
-150	معلم کس لفظ سے ماخوذ ہے۔	(علم سے)
-151	حیدرآبادی، کشمیری، مصری، میں استعمال ہونے والا ''ی'' کہلاتا ہے۔	(یائے نسبتی)
-152	احمد نے کتاب پڑھی۔میں ''نے'' حروف کی کونسی قسم ہے۔	(حروف ربط)
-153	جنگل کا مترادف لکھے۔	(صحرا)

154-	ہم سفر۔ سابقہ ہے یا لاحقہ۔	(سابقہ)
155-	''قلم'' کے کل اعداد کتنے ہیں۔	[170]
156-	''وحدت کا تاثر'' اس صنف کی خصوصیت ہے۔	[مختصر افسانہ]
157-	''فاعلن'' اس کی تکرار سے بنا ہے۔	[سبب + وتد]
158-	''گل'' سبب ہے یا وتد۔	[سبب]
159-	''غ'' کی قیمت کتنی ہے؟	[1000]
160-	علم عروض کے کل کتنے ارکان ہیں؟	[انیس (19)]
161-	''حامد بیمار ہے''۔ اس جملے میں مبتدا کونسا ہے اور خبر کونسا	[حامد (مبتدا)/ بیمار ہے (خبر)]
162-	''ہمارے ساتھی دلی جارہے ہیں'' یہ جملہ خبریہ ہے یا انشائیہ	[جملہ خبریہ]
163-	ردیف سے پہلے آنے والا ہم آواز لفظ کہلاتا ہے۔	[قافیہ]
164-	مبتدا کی تعریف ہے۔	[جملہ کے شروع میں آنے والا لفظ]
165-	سبب + وتد کا رکن لکھئے۔	[مستفعلن]
166-	محمود پڑھ رہا ہے۔ اس جملے میں محمود ہے۔	[مبتدا]
167-	مختصر افسانہ کی خصوصیت کیا ہے؟	[ایک نشست میں پڑھ لیا جائے]
168-	''غم'' کے کل اعداد کتنے ہیں؟	[1040]
169-	علامت ''استفہامیہ'' لکھیے۔	[؟]
170-	احمد آؤ ۔ یہ جملہ' جملہ خبریہ ہے یا انشائیہ	[جملہ انشائیہ]
171-	'وتد'' کی مثال لکھئے۔	[قلم]
172-	''ض'' کی قیمت لکھئے۔	[800]
173-	قوسین کا استعمال کب کرتے ہیں۔	[کسی بات کی توضیح یا تشریح کے لئے]
174-	بچے سبق پڑھ رہے ہیں۔ یہ فعل ماضی کی کونسی قسم ہے۔	[ماضی استمراری]
175-	شادان چاند کی طرح خوبصورت ہے۔ اس جملے میں شاداں ہے۔	[مشبہ]
176-	سورج، مہر، شمس۔ یہ کیسے حروف کہلاتے ہیں۔	[مترادف]
177-	احمد بھی آیا تھا۔ اس جملے میں ''بھی'' حروف کی کونسی قسم ہے۔	[حرف تخصیص]
178-	دم دم کرنا' رورو کر سنانا۔ اس جملے میں کونسی صنعت پائی جاتی ہے۔	[تکرار لفظی]
179-	نشیب و فراز، عرش و فرش یہ کیسے الفاظ کہلاتے ہیں۔	[متضاد]
180-	ہر لمحہ اللہ کو یاد کرو۔ اس جملے میں ''لمحہ'' اسم عام کی کونسی قسم ہے۔	[اسم ظرف]

181-	فضل الرحمٰن ۔ شمسی ہے یا قمری	[قمری]
182-	شیر وشکر ۔ کے درمیان کا واؤ کہلاتا ہے	[عطف]
183-	غریب نواز ۔ دل نواز ہے	[لاحقہ]
184-	ردیف کسے کہتے ہیں	[قافیہ کے بعد آنے والا لفظ]
185-	قافیہ کسے کہتے ہیں	[ردیف سے پہلے آنے والا لفظ]
186-	سابقہ کی تعریف لکھئے	[خوش فہمی]
187-	شعر میں لفظ کے ساتھ اس کی ضد کا استعمال کہلاتا ہے	[صنعت تضاد]
188-	حروف شمسی کی تعریف لکھئے	[الف لام لکھا جائے مگر پڑھا نہ جائے]
189-	الف ممدودہ کی مثالیں لکھئے۔	[آم ۔ آگ]
190-	واؤ عطف کی مثال لکھئے	[جدوجہد]
191-	علامت اضافت لکھئے	[کسرہ اور ہمزہ]
192.-	''دامانِ کوہ'' کونسی ترکیب ہے	[ترکیبِ اضافی]
193-	کسی بات کو جانتے ہوئے بھی انجان ہونا کہلاتا ہے	[تجاہل عارفانہ]
194-	''دبیر الملک'' شمسی ہے یا قمری	[قمری]
195-	لاحقہ کی تعریف لکھئے۔	[کسی لفظ کے شروع میں جوڑ کر مرکب لفظ بنانا]
196-	مبالغہ کی تعریف لکھئے۔	[کسی کی توصیف یا مذمت بڑھا چڑھا کر کرنا]
197-	حروف قمری کی تعریف لکھئے۔	[حرف سے پہلے الف لام کو لکھا اور پڑھا جائے]
198-	غزل کے دوسرے شعر کے دونوں مصرعوں میں اگر قافیہ ردیف کی پابندی کی جائے تو کہلاتا ہے	[حسن مطلع]
199-	شعری محاسن کو اجاگر کرنا اور اس سے لطف اندوز ہونا کہلاتا ہے	[علم بیان]
200-	وہ جنگل میں رہتا تھا مانند شیر چلے آتے تھے پاس اس کے کبیر اس شعر میں صنعت ہے	[تشبیہ]
201-	ایسی نظم جس میں بحر کے استعمال اور قافیوں کی ترتیب میں مقررہ اصولوں کی پابندی کی گئی ہو کہلاتی ہے	[پابند نظم]
202-	ملک الشعراء کا الف لام پڑھا جائے گا یا نہیں	[نہیں]
203-	مالِ مفت دلِ بے رحم'' اس میں علامت کسرہ والے الفاظ کی نشاندہی کیجئے۔	[دلِ]
204-	اکثر لوگ سڑک پر ہونے والے حادثات کو ان دیکھا کر کے گزر جاتے ہیں۔ اس جملہ میں سابقہ کی نشاندہی	[ان دیکھا]
205-	فرض شناس لوگ سماج کا اثاثہ ہوتے ہیں۔ اس جملہ میں لاحقہ کی نشاندہی کریں۔	[فرض شناس]
206-	''سائمہ محنت سے بڑھتی ہے'' اس جملہ میں خبر کی نشاندہی کیجئے۔	[بڑھتی ہے]
207-	''افسوس! تم کل کیوں نہیں آئے'' یہ جملہ کس کی مثال ہے؟	[فجائیہ]

208- ایک ہی مفہوم ادا کرنے والا جملہ کیا کہلاتا ہے؟ [مفرد جملہ]

209- ''احمد ہر صبح سیر کو جاتا ہے'' اس جملہ میں مبتداء کی نشاندہی کرو؟ [احمد]

210- ''مغل حکمرانوں نے بڑی آن بان سے حکومت کی'' خط کشیدہ لفظ کا مترادف لکھئے۔ [شان وشوکت]

211- ہمیں دوسروں کے دکھ درد میں شامل ہونا چاہئے۔ اس جملہ میں قریب المعنی کی نشاندہی کیجئے۔ [دکھ درد]

212- دن رات محنت کے بعد ہی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اس جملے میں تضاد کی نشاندہی کیجئے۔ [رات دن]

213- احمد کھیل رہا ہے۔ اس جملے میں فعل کونسا لفظ ہے۔ نشاندہی کیجئے۔ [کھیل رہا ہے]

214- ''نعت پڑھائی گئی'' وہ فعل جس میں فاعل معلوم نہ ہو تو کیا کہلاتا ہے؟ [فعل مجہول]

215- نیا قلم خریدو۔ اس جملے میں قلم اسم ہے یا صفت۔ [اسم]

216- ''وہاں حیدرآبادی اور مدراسی ہیں۔'' خط کشیدہ لفظ صفت کی کونسی قسم ہے؟ [صفت نسبتی]

217- مثبت جملے کی ایک مثال لکھئے۔ [احمد آیا]

218- ''نجم السحر پڑھتی ہے'' یہ جملہ فعل ماضی ہے یا فعل حال۔ [فعل حال]

219- ''میں خط لکھا رہا ہوں'' اس جملے میں ضمیر ہے۔ [میں]

220- ''ہماری جماعت میں 35 طلباء ہیں'' اس جملہ میں صفت کی کونسی قسم کا استعمال ہوا ہے؟ [صفت عددی]

221- حروف قمری لکھئے۔ [ا ، ب ، ج، خ، ع، غ، ف، ق ، ک، م ، و ، ہ ، ی]

222- وہ نام جو کسی خاص شخص یا مقام کو ظاہر کرے۔ کہلاتا ہے [اسم خاص]

223- ''واہ واہ! سبحان اللہ!'' یہ الفاظ کہلاتے ہیں۔ [فجائیہ]

224- ''باجماعت نماز پڑھو'' اس جملہ میں اس جمع کی نشاندہی کرو۔ [جماعت]

225- کلوٗ چنوٗ الو کس کی مثال اور اسم خاص کی کونسی قسم ہے [عرف]

226- اسم کی جگہ استعمال ہونے والا لفظ کیا کہلاتا ہے۔ [ضمیر]

227- تم کہاں جا رہے ہو؟ اس جملہ میں ضمیر کی کونسی قسم پائی جاتی ہے۔ [ضمیر استفہامیہ]

228- ''ترکاریوں کی قیمت میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا جا رہا ہے'' اس جملے میں حرف اضافت کی نشاندہی کرو [کی]

229- ''حاجت' ضعیف'' میں حرف علت کی نشاندہی کیجئے۔ [ا ۔ ی]

230- ''ریل میں ہم سفر ایک دوسرے کے دوست بن جاتے ہیں'' اس جملہ میں سابقہ کی نشاندہی کیجئے۔ [ہم]

231- بامعنی واحد لفظ کیا کہلاتا ہے۔ [مفرد لفظ]

232- حرف شمسی کی مثال دیجئے۔ [الشّمس]

233- ایک اسم کا تعلق دوسرے اسم' صفت یا فعل سے جوڑنا کہلاتا ہے۔ [اضافت]

234- ''تاج محل فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہے'' اس جملہ میں علامت اضافہ کی نشاندہی کیجئے۔ [کسرہ (زیر)]

235- سنہری کرن، گلزار، گلستان وغیرہ کسی کی مثالیں ہیں؟ [مرکب لفظ]

236- حروف علت لکھئے۔ [ا و ی]

237- اعراب کس کو کہتے ہیں؟ [زیر، زبر، پیش اور تنوین کو]

مشقی سوالات

1- غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔ (ب)

(الف) مطلع (ب) مقطع

2- قصیدے کے اجزاء ہوتے ہیں۔ (الف)

(الف) پانچ (ب) تین

3- ''قصیدہ'' اس زبان سے اردو میں داخل ہوا۔ (ب)

(الف) عربی (ب) فارسی

4- شاعری میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جو باہم مناسبت رکھتے ہوں (الف)

(الف) مراعات النظیر (ب) حسن تعلیل

5- غزل کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہم ردیف ہوں کہلاتا ہے۔ (الف)

(الف) مطلع (ب) مقطع

6- زلزلہ کا مترادف ہے۔ (ب)

(الف) آنچل (ب) بھونچال

7- ''احمد شیر کی طرح بہادر ہے'' یہ کس کی مثال ہے۔ (ب)

(الف) استعارہ (ب) تشبیہہ

8- شعر میں ایسے الفاظ کا استعمال کرنا جن کے معنی میں ضد ہو۔ (ب)

(الف) مبالغہ (ب) تضاد

9- شعر میں کسی بات کو ثابت کرنے کے لئے ایسی چیز کو سبب قرار دینا جو حقیقت میں اس کا سبب نہ ہو۔ کہلاتا ہے۔ (ب)

(الف) مراعات النظیر (ب) حسن تعلیل

10- تشبیب کس صنف کا جز ہے (ب)

(الف) نوحہ (ب) قصیدہ

11- میں نے پھول جیسی خوبصورت لڑکی دیکھی یہ کس کی مثال ہے۔ (ب)

(الف) استعارہ (ب) تشبیہہ

12- وہ نظم جس میں کسی کی تعریف، توصیف بیان کی جائے۔ (الف)

(الف) قصیدہ (ب) مرثیہ

اصناف - مصنفین

1. خاندان تیموریہ کی تاریخ لکھنے کی ذمہ داری ان کو سونپی گئی تھی

(1) امیر خسرو (2) مرزا غالب (3) ذوق (4) پروفیسر مسعود حسین خان

2. ایسی تحریر جو ذہنی اپج کو گرفت میں لاتی ہے کہلاتی ہے

(1) ناول (2) افسانہ (3) سوانح (4) انشائیہ

3. جس جاندار کے آخر میں ''الف'' یا ''ہ'' ہو تو وہ عام طور پر ہوتا ہے

(1) مونث حقیقی (2) مذکر حقیقی (3) مونث غیر حقیقی (4) مذکر غیر حقیقی

4. ''اتنی بات ہر شخص جانتا ہے کہ ہماری اردو زبان برج بھاشا سے نکلی اور برج بھاشا خاص ہندوستانی زبان ہے'' اردو کے تعلق سے یہ کس کا نظریہ ہے

(1) محمد حسین آزاد (2) سر سید احمد خان (3) ڈاکٹر زور (4) احتشام حسین

5. اس صنف سخن میں مافوق الفطرت عناصر کا ذکر کیا جاتا ہے

(1) افسانہ (2) نظم (3) مثنوی (4) ڈرامہ

6. حروف علت کی تعداد ہے

(1) دو (2) تین (3) چار (4) پانچ

7. زبان کے سرا اور اوپر کے دانتوں کے نیچے سے نکلنے والا حرف ہے

(1) ف (2) ق (3) ل (4) ن

8. انسان کو کہا جاتا ہے

(1) حیوان ناطق (2) حیوان مطلق (3) حیوان ساحل (4) حشرات الارض

9. نجم السحر سبق پڑھ رہی ہے۔ یہ جملہ ہے

(1) جملہ خبریہ (2) جملہ انشائیہ (3) مرکب جملہ (4) جملہ ملتف

10. یہ ہمزہ اضافت کی مثال ہے

(1) جذبۂ ایمان (2) دردِ دل (3) درِ یتیم (4) نیلا آسمان

11. صورت کے لحاظ سے جملے کی کتنی قسمیں ہیں

(1) دو (2) تین (3) چار (4) پانچ

12. حروف قمری کی تعداد ہے

(1) 12 (2) 13 (3) 14 (4) 15

13. صبح جاتا ہوں۔اس جملے میں پائی جارہی ہے

(1) حالت فاعلی (2) حالت مفعولی (3) حالت ظرفی (4) حالت ندائی

14. نظم ''شیشے کا آدمی'' کے شاعر ہیں

(1) سردار جعفری (2) اختر الایمان (3) مخدوم (4) شاذ تمکنت

15. ٹیپ کا مصرعہ۔اس صنف سخن میں پایا جاتا ہے

(1) گیت (2) ماہیہ (3) قطعہ (4) دوہا

16. یہ موصوف صفت کی مثال ہے

(1) درددل (2) پاس وفا (3) احمد کا گھر (4) کالا کوا

17. پیاسی جو تھی سپاہ خدا تین رات کی ساحل سے سر پٹکتی تھی موجیں فرات کی

اس شعر میں کونسی صنعت پائی جارہی ہے

(1) مراعات النظیر (2) تجاہل عارفانہ (3) حسن تعلیل (4) مبالغہ

18. نازکی اس لب کی کیا کہیے پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

اس شعر میں وجہ تشبیہ ہے

(1) نازکی (2) پنکھڑی (3) گلاب (4) لب

19. قطعہ بند شعر اس صنف میں پایا جاتا ہے

(1) غزل (2) قطعہ (3) قصیدہ (4) رباعی

20. تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل اور کنایہ کا تعلق اس علم سے ہے

(1) علم ہجا (2) علم صرف (3) علم بیان (4) علم نحو

21. چھوٹے سے چاند میں ہے ظلمت بھی روشنی بھی نکلا کبھی گہن سے آیا کبھی گہن میں

اس شعر میں پایا جاتا ہے

(1) تشبیہ (2) استعارہ (3) مجاز مرسل (4) کنایہ

22. تشبیہ کے کتنے ارکان ہیں

(1) 4 (چار) (2) 5 (پانچ) (3) 6 (چھ) (4) 3 (تین)

23. ''دی ونگس آف فائر'' کے مصنف ہیں

(1) مولانا ابوالکلام آزاد (2) جواہر لال نہرو

(3) اے پی جے عبدالکلام (4) رشدی

24. احمد چار آم کھایا۔ اس جملے میں خبر کی توسیع ہے

(1) احمد (2) چار (3) آم (4) کھایا

25. جگنو پر لفظ ہے

(1) مذکر حقیقی (2) مونث حقیقی (3) مذکر غیر حقیقی (4) مونث غیر حقیقی

26. راشد بیمار ہے۔ اس جملے میں پائی جارہی ہے

(1) حالت اضافی (2) حالت ندائی (3) حالت خبری (4) حالت مفعولی

27. ڈ۔ر۔ٹ یہ خالص حروف ہیں

(1) انگریزی کے (2) ہندی کے (3) عربی کے (4) فارسی کے

28. حروف قمری کی تعداد ہے

(1) 14 (چودہ) (2) 15(پندرہ) (3) 16 (سولہ) (4) 17(سترہ)

29. اردو کا لفظ اس زبان سے لیا گیا ہے

(1) عربی (2) ترکی (3) فارسی (4) سنسکرت

30. جملے کا پہلا جز کہلاتا ہے

(1) مبتداء (2) فعل (3) خبر (4) مفعول

31. ض۔ظ۔غ یہ حروف خالص _____ ہیں

(1) عربی (2) فارسی (3) اردو (4) ہندی

32. بھ پھ ٹھ تھ وغیرہ کو کہا جاتا ہے

(1) مفرد حرف (2) ہکاری آوازوالے حروف (3) دوچشمی حروف (4) لفظ

33. تعلیمی اعتبار سے اس زبان کی بہت اہمیت ہے

(1) عربی زبان (2) ہندی زبان (3) مادری زبان (4) انگریزی زبان

34. چٹکی بجانا کہلاتا ہے

(1) لمسی اشارے (2) سمعی اشارے (3) بصری اشارے (4) آ گاہی کے اشارے

35. اظہار خیال کا سب سے اہم وسیلہ ہے

(1) ٹی۔وی (2) علم (3) تقریر (4) زبان

36. شعری محاسن کو اجاگر کرنا اس سے لطف اندوز ہونا کہلاتا ہے

(1) علم عروض (2) علم بیان (3) علم ہجا (4) علم صرف

37. وحدت تاثیر اس صنف کی خصوصیت ہے

(1) ناول (2) سوانح نگاری (3) مثنوی (4) مختصر افسانہ

38. کفن۔گئودان ان کا مشہور افسانہ ہے

(1) کرشن چندر (2) شمس الدین (3) صالحہ عابد حسین (4) پریم چند

39. مثنوی گلزار نسیم۔ان کی مشہور مثنوی ہے

(1) پنڈت دیاشنکر کی (2) میر حسن کی (3) میر انیس کی (4) میر دبیر کی

40. تخیل کی پرواز، زوربیاں۔اس صنف کی خوبی ہے

(1) مثنوی (2) قصیدہ (3) نظم (4) غزل

41. علم عروض کے لحاظ سے واؤ معدولہ اور واو عطف کو کہا جاتا ہے

(1) حروف ملفوظ (2) حروف غیر ملفوظ (3) حروف تقطیع (4) حروف جار

42. یہ حروف کہلاتے ہیں (ذ،ز،ض،ظ)

(1) حروف جار (2) حروف علت (3) حروف شمسی (4) حروف قمری

43. غزل کے دوسرے شعر کے دونوں مصرعوں میں اگر قافیہ ردیف کی پابندی کی جائے تو کہلاتا ہے

(1) مطلع (2) شاہ بیت (3) حسن مطلع (4) مطلع اول

44. زبان کی جڑ اور تالو سے نکلنے والا حرف ہے

(1) ل (2) ق (3) ن (4) م

45. اردو میں ایک صحیح جملے کی ترتیب اس طرح ہوگی

(1) فعل فاعل مفعول (2) فاعل فعل مفعول (3) مفعول فعل فاعل (4) فاعل مفعول فعل

46. اردو ایک ہند _____ زبان ہے

(1) ہندسی (2) سنسکرت (3) آریائی (4) عربی فارسی

47. ''وہ زبان جسے ہم اردو کہتے ہیں سرزمین پنجاب میں پیدا ہوئی اور وہاں سے ہجرت کر کے دہلی پہنچی'' اردو کے تعلق سے یہ کن کا نظریہ ہے

(1) محمود شیرانی (2) سرسید احمد خان (3) محمد حسین آزاد (4) ڈاکٹر زور

48. یہ مرثیہ کے اجزاء ترکیبی میں سے نہیں ہے

(1) چہرہ (2) رخصت (3) بین (4) گریز

49. حروف تہجی کی تعداد ہے

35 (1) 36 (2) 38 (3) 37 (4)

50. بازو میں نہ تو مرے گرہ باندھ سمجھاؤں جو یندا سے گرہ باندھ

اس شعر میں گرہ باندھنے کا بالترتیب یہ معنی ہیں

(1) گانٹھ ڈالنا ۔ نصیحت کو سمجھنا (2) نصیحت کو سمجھنا۔گانٹھ ڈالنا

(3) گرہ ڈالنا۔گانٹھ ڈالنا (4) نصیحت پر عمل کرنا۔گرہ ڈالنا

51. وسط حلق سے نکلنے والے حروف ہیں

(1) ء۔ف (2) ق ل (3) ل ۔ م (4) ع ح

52. تارے آنکھیں جھپک رہے تھے　　　تھا بام پہ کون جلوہ گر رات

اس شعر میں یہ صنعت پائی جاتی ہے

(1) صنعت تضاد　(2) صنعت مبالغہ　(3) حسن تعلیل　(4) صنعت تجنیس

جوابات KEY

1	**2**	11	**1**	21	**2**	31	**1**	41	**2**	51	**4**
2	**4**	12	**3**	22	**2**	32	**2**	42	**3**	52	**2**
3	**2**	13	**3**	23	**3**	33	**3**	43	**3**		
4	**1**	14	**2**	24	**2**	34	**2**	44	**2**		
5	**3**	15	**1**	25	**1**	35	**4**	45	**4**		
6	**2**	16	**4**	26	**3**	36	**2**	46	**3**		
7	**4**	17	**3**	27	**2**	37	**4**	47	**1**		
8	**1**	18	**1**	28	**1**	38	**4**	48	**4**		
9	**1**	19	**1**	29	**2**	39	**1**	49	**2**		
10	**1**	20	**3**	30	**1**	40	**4**	50	**1**		

قواعد

نوٹ: ذیل سے صحیح جواب کا انتخاب کر کے علامات A / B / C / D کو قوسین میں لکھئے۔

1. دو حرفی لفظ جس کا پہلا حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو کہلاتا ہے　[　　]

(A) سبب　(B) وتد　(C) فاصلہ　(D) فعولن

2. ''واہ بہت خوب بات کہی تم نے'' اس جملہ میں کس علامت کا استعمال کیا جائے گا　[　　]

(A) (　)　(B) :　(C) !　(D) ؟

3. وہ علم جس میں شعری محاسن کو اجاگر کیا جاتا ہے کہلاتا ہے　[　　]

(A) علم عروض　(B) علم صرف　(C) علم الاعداد　(D) علم البیان

4. ''محمود امتحان لکھ رہا ہے'' اس جملے میں مبتدا ہے　[　　]

(A) امتحان　(B) لکھ　(C) محمود　(D) امتحان لکھ رہا ہے

5. کلام میں حقیقی معنی چھوڑ کر مرادی معنی لینا کہلاتا ہے　[　　]

(A) استعارہ　(B) کنایہ　(C) تجنیس　(D) مجاز مرسل

6. کسی بات پر زور دینا ہو تو الفاظ کی تکرار کی جاتی ہے۔ ایسی ترکیب کو کہتے ہیں　[　　]

(A) مترادف　(B) تکرار لفظی　(C) متضاد المعنی　(D) سابقہ

7. لفظ کو اس کے اصلی معنی کے علاوہ کسی دوسرے معنی میں استعمال کرنا کہلاتا ہے [ ]

(A) تشبیہ (B) تشریح (C) استعارہ (D) کنایہ

8. کسی ایک ہی چیز کو الگ الگ ناموں سے پکارا جائے تو ایسے الگ الگ نام ایک دوسرے کے کہلاتے ہیں [ ]

(A) مترادف (B) تکرارلفظ (C) متضادالمعنی (D) سابقہ

9. ایسے الفاظ جو ''واؤ'' عطف سے اپنی ضد کے ساتھ استعمال ہوں۔ کہلاتے ہیں [ ]

(A) ہم معنی (B) متضادالفاظ (C) تکرارلفظی (D) تجاہل عارفانہ

10. کسی لفظ کے بعد جڑ کر ایک خاص معنی پیدا کرنے والے جز کو کہتے ہیں [ ]

(A) سابقہ (B) تشبیہ (C) استعارہ (D) لاحقہ

11. دردِ دل، پاسِ وفا مثالیں ہیں [ ]

(A) کسرہ اضافت (B) ہمزہ اضافت (C) حروف اضافت (D) اضافت

12. الف ممدودہ کی مثال ہے [ ]

(A) اللہ (B) ایک (C) ان (D) آج

13. سبب کی مثال ہے [ ]

(A) تِلک (B) گل (C) وطن (D) قلم

14. دبیرالملک مثال ہے [ ]

(A) شمسی (B) املا (C) قمری (D) سبب

15. ردیف سے پہلے آنے والا لفظ کہلاتا ہے [ ]

(A) حسن مطلع (B) مقطع (C) مطلع (D) قافیہ

16. نشیب و فراز، عرش و فرش مثالیں ہیں [ ]

(A) تجنیس (B) متضادالمعنی (C) کنایہ (D) لاحقہ

17. سبب + وتد کا رکن ہے [ ]

(A) فعولن (B) فاعلن (C) مستفعلن (D) فاعلاتن

18. ایک شئے کو دوسری شئے کے مثل قرار دینا کہلاتا ہے [ ]

(A) استعارہ (B) کنایہ (C) مجازمرسل (D) تشبیہ

19. کسی لفظ کے شروع میں جڑ کر ایک خاص معنی پیدا کرنے والے جز کو کہتے ہیں [ ]

(A) سابقہ (B) لاحقہ (C) کنایہ (D) مجازمرسل

20. دم دم کرنا ۔ رو رو کر سنانا ۔ کس کی مثال ہے [ ]

(A) تجنیس (B) مترادف (C) متضادالفاظ (D) تکرارلفظی

21. غ کی قیمت ہے [ ]

(A) 10 (B) 1000 (C) 100 (D) 1

22. وحدت کا تاثر اس صنف میں پایا جاتا ہے [ ]

(A) ناول (B) داستان (C) افسانہ (D) ڈرامہ

23. ''بچے سبق یاد کر رہے تھے'' یہ جملہ ماضی کی قسم ہے [ ]

(A) ماضی بعید (B) ماضی قریب (C) ماضی استمراری (D) ماضی مطلق

24. ''شاداں چاند کی طرح خوبصورت ہے'' اس جملہ میں شاداں ہے [ ]

(A) مشبہ (B) مشبہ بہ (C) حرف تشبیہ (D) غرضِ تشبیہ

25. ''ہمارے ساتھی دلی جارہے ہیں'' یہ جملہ ہے [ ]

(A) انشائیہ (B) خبریہ (C) مرضیہ (D) زبردستی

26. کسی بات کو جانتے ہوئے بھی اس سے انجان رہنا کہلاتا ہے [ ]

(A) تضاد (B) تجاہل عارفانہ (C) صنعت تکرار (D) حروف شمسی

27. جب کسی لفظ پر ''الف لام'' لگایا جائے اور الف لام نہیں پڑھا جائے تو کہلاتا ہے [ ]

(A) حروف اضافت (B) حروف شمسی (C) حروف قمری (D) علامت اضافت

28. ''حامد رو رہا ہے'' اس جملے میں خبر ہے [ ]

(A) حامد (B) رو رہا ہے (C) رونا (D) حامد رو رہا ہے

29. ہندسوں کی قیمت کا علم کہلاتا ہے [ ]

(A) علم بیان (B) علم اعداد (C) علم صرف (D) علم نحو

30. قلم کی قیمت ہے [ ]

(A) 107 (B) 170 (C) 710 (D) 071

31. جب کسی لفظ پر ''الف لام'' لگایا جائے اور ''الف لام'' پڑھا جائے تو کہلاتا ہے [ ]

(A) حروف شمسی (B) حروف قمری (C) حروف اضافت (D) علامت اضافت

32. ''پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے'' اس جملہ میں ''کی سی'' کیا ہے؟ [ ]

(A) مشبہ (B) مشبہ بہ (C) حرف تشبیہ (D) وجہ تشبیہ

33. ''آتے آتے آئے گا'' اس جملے میں ''آتے آتے'' کس کی مثال ہے [ ]

(A) تشبیہ (B) تکرار لفظی (C) متضاد (D) مترادف

34. ’’سورج، مہر، شمس‘‘ کیا ہیں [ ]

(A) مترادف (B) متضاد (C) تکرار لفظی (D) کنایہ

35. ’’ح‘‘ کی قیمت ہے [ ]

8 (A) 18 (B) 118 (C) 180 (D)

36. ’’حامد پڑھ رہا ہے‘‘ اس جملے میں خبر کیا ہے؟ [ ]

(A) حامد (B) پڑھنا (C) پڑھ رہا ہے (D) رہا ہے

37. علم عروض کے کل اوزان ہیں [ ]

17 (A) 18 (B) 19 (C) 20 (D)

38. فاعلن اس کے تکرار سے بنا ہے [ ]

(A) وتد + سبب (B) سبب+ سبب + وتد (C) سبب + وتد (D) وتد + سبب + سبب

39. دامانِ کوہ کی ترکیب ہے [ ]

(A) ہمزہ اضافت (B) حروف اضافت (C) ترکیب اضافی (D) ترکیب توصیفی

40. ’’یہ سیب کشمیری ہے‘‘ اس جملے میں کونسی صفت ہے [ ]

(A) صفت عددی (B) صفت مقداری (C) صفت نسبتی (D) صفت ذاتی

41. کوئی لفظ جب ہمزہ اضافت سے ملے تو اسے کہتے ہیں [ ]

(A) کسرہ اضافت (B) حرف اضافت (C) ہمزہ اضافت (D) علامت

42. ’’کا، کی، کے‘‘ کیا ہیں [ ]

(A) کسرہ اضافت (B) حروف اضافت (C) ہمزہ اضافت (D) علامت

43. علامت استفہامیہ کونسی ہے [ ]

؟ (A) ! (B) ۔ (C) ’’ ‘‘ (D)

44. کسی عبارت کی توضیح یا تشریح کے لیے اس علامت کا استعمال کرتے ہیں [ ]

(A) خط فاصل (B) قوسین (C) واوین (D) وقفہ

45. محمود امتحان لکھ رہا ہے۔ اس جملے میں محمود ہے [ ]

(A) مبتدا (B) خبر (C) تشبیہ (D) علامت

46. ’’ق‘‘ کی قیمت ہے [ ]

400 (A) 300 (B) 200 (C) 100 (D)

47. ’’درسی کتاب‘‘ کی قیمت ہے [ ]

695 (A) 696 (B) 697 (C) 698 (D)

48. ''راشد خوشی خوشی چلا گیا'' اس جملے میں صنعت ہے [ ]

(A) تجنیس (B) کنایہ (C) تکرار لفظی (D) متضاد الفاظ

49. ''تین حرفی لفظ جس کے پہلے دو حروف متحرک اور تیسرا ساکن ہو تو کہلاتا ہے [ ]

(A) سبب (B) فاصلہ (C) وتد (D) فاعلن

50. ''شاباش ____ تم نے میدان مار لیا'' خالی جگہ کے لیے کس علامت کا استعمال کیا جائے گا [ ]

(A) ؟ (B) ! (C) ( ) (D) ،

51. کسی لفظ کے شروع میں جُز جڑ کر ایک نیا معنی پیدا کرنے والا ''جُز'' کہلاتا ہے [ ]

(A) لاحقہ (B) حرف شمسی (C) حرف قمری (D) سابقہ

52. شعر میں کسی لفظ کو اس کے ضد کے ساتھ استعمال کرنا کہلاتا ہے [ ]

(A) مترادف (B) تضاد (C) مہمل (D) مفرد

53. کسی بات پر زور دینے کے لیے لفظ کو دوبار استعمال کرنا کہلاتا ہے [ ]

(A) کنایہ (B) ترکیب اضافی (C) ترکیب توصیفی (D) تکرار لفظی

54. جذبۂ عشق، قصۂ پارینہ، طریقۂ تعلیم مثالیں ہیں [ ]

(A) ترکیب اضافی (B) کسرہ اضافت (C) ہمزہ اضافت (D) مرکب اضافی

55. کسی کی تعریف یا تذلیل بڑھا چڑھا کر پیش کرنا کہلاتا ہے [ ]

(A) تجاہل عارفانہ (B) مبالغہ (C) استعارہ (D) تشبیہ

56. جملہ میں شروع میں آنے والا لفظ کہلاتا ہے [ ]

(A) عناصر (B) خبر (C) مبتداء (D) توسیع مبتداء

57. وہ جملہ جس میں کسی واقعہ یا حالت کی خبر دی جائے کہلاتا ہے [ ]

(A) مرکب جملہ (B) مفرد جملہ (C) جملہ انشائیہ (D) جملہ خبریہ

58. کلام میں ایسے الفاظ کا استعمال جو املا میں تو یکساں ہوں مگر معنی الگ الگ ہوں کہلاتا ہے [ ]

(A) صنعت مبالغہ (B) صنعت تجنیس (C) حسن تعلیل (D) مبالغہ

59. غیر جاندار اشیاء کی تذکیر و تانیث کہلاتی ہے [ ]

(A) جنس حقیقی (B) جنس غیر حقیقی (C) جنس حقیقی مونث (D) جنس غیر حقیقی مذکر

60. غیر جاندار اسماء کے آخر میں ی ت ٹ ہو تو عام طور پر وہ ہوتے ہیں [ ]

(A) جنس حقیقی (B) جنس غیر حقیقی (C) جنس حقیقی مونث (D) جنس غیر حقیقی مذکر

61. کفن ان کا مشہور افسانہ ہے [ ]

(A) کرشن چندر (B) پریم چند (C) ذاکر حسین (D) وحید الدین سلیم

62. وحدت کا تاثر کا پایا جانا اس صنف میں ضروری ہے [ ]

(A) افسانہ (B) مختصر افسانہ (C) نظم (D) مثنوی

63. اس صنف میں مرنے والوں کی خوبی بیان کی جاتی ہے [ ]

(A) قصیدہ (B) مرثیہ (C) مثنوی (D) افسانہ

64. اس صنف میں ہر شعر معنی و مفہوم کے لحاظ سے مکمل ہوتا ہے [ ]

(A) قصیدہ (B) غزل (C) مثنوی (D) نظم

65. اسما یا چیزوں کی گنتی کو کہتے ہیں [ ]

(A) اسم (B) تعداد (C) حساب کرنا (D) گنتی کر کے لکھنا

66. بولا جب اس نے باندھے بازو ☆ کھلتا نہیں کس طرح پرے ہے تو اس شعر میں یہ صنعت پائی جاتی ہے [ ]

(A) صنعت مبالغہ (B) صنعت تضاد (C) مراعات النظیر (D) کنایہ

67. یہ بھی نہ پوچھا کبھی صیاد نے ☆ کون رہا کون رہا ہوگا اس شعر میں یہ صنعت پائی جاتی ہے [ ]

(A) صنعت مبالغہ (B) صنعت تجنیس (C) حسن تعلیل (D) مبالغہ

اضداد

نوٹ: ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ لفظ کی صحیح ضد کا انتخاب کر کے قوس میں لکھئے۔

68. یہ آم دیسی ہے۔ [ ]

(A) ہندوستانی (B) بدیسی (C) چھنکا (D) بدیشی

69. ہندوستان ایک کثیر لسانی ملک ہے۔ [ ]

(A) زیادہ (B) قلیل (C) اکثر (D) بہتر

70. قوم کا انتشار ملک کی ترقی میں رکاوٹ ہے ۔ [ ]

(A) متحد (B) منتشر (C) اتفاق (D) اتحاد

71. مختصر افسانہ ایک نشست میں پڑھا جاتا ہے۔ [ ]

(A) طویل (B) زیادہ (C) لمبی (D) چھوٹا

72. لوگ روزگار کی خاطر بدیش کو اپنا رہے ہیں۔ [ ]

(A) میکش (B) ہردیش (C) پردیش (D) دیش

73. نیکی کی راہ اختیار کر کے ہم جنت کے حق دار بن جاتے ہیں۔ [ ]

(A) بدر (B) بدی (C) بہادر (D) بہار

74. ہر کام میں مثبت و منفی پہلو کا خیال رکھو۔ [ ]

(A) مثبت (B) اچھائی (C) بُرائی (D) بہتری

75. شہر حیدرآباد جدید و قدیم عمارتوں کا سنگم ہے۔ [ ]

(A) قدیم (B) پُرانی (C) عالیشان (D) پُرشکوہ

76. غبار خاطر میں مختصر مضامین پائے جاتے ہیں۔ [ ]

(A) جامع (B) طویل (C) طول (D) چھوٹے

77. آج کل ملک میں کرنسی کی قلت پائی جاتی ہے۔ [ ]

(A) کثرت (B) زیادتی (C) کمی (D) بیشی

78. ہندوستان ایک کثیر مذہبی ملک ہے۔ [ ]

(A) قلیل (B) زیادہ (C) کم (D) بہت زیادہ

79. ہمارے شہر کا حاکم شریف النفس ہے۔ [ ]

(A) محکوم (B) حکماء (C) عوام (D) حکم

80. صبح کی سیر صحت کے لیے مفید ہے۔ [ ]

(A) مضر (B) نقصاندہ (C) فائدہ مند (D) اچھا

81. کس شیر کی آمد ہے کہ ہلچل مچی ہوئی ہے۔ [ ]

(A) رفت (B) جانا (C) رہنا (D) آنا

82. حیدرآباد میں بے شمار بلند عمارتیں تعمیر کی جارہی ہیں۔ [ ]

(A) بڑی (B) نیچی (C) پست (D) اونچی

83. زمین خشکی اور تری دو حصوں پر مشتمل ہے۔ [ ]

(A) پانی (B) تر (C) تری (D) بحر

سابقہ/ لاحقہ

نوٹ: ذیل کے خالی جگہوں کے لئے مناسب سابقہ/ لاحقہ کا انتخاب کر کے قوسین میں لکھئے۔

84. نماز میں تسبیحات ______ لب پڑھتے ہیں۔ [ ]

(A) زیر (B) خوش (C) بے (D) بد

85. روزانہ ______ جماعت نماز ادا کرو [ ]

(A) با (B) بے (C) لا (D) اچھی

86. خوش ______ افراد کی کمی محسوس کی جا رہی ہے [ ]

(A) نویس (B) نویسی (C) نوش (D) فہمی

87. اس کی باتوں نے مجھے غلط ______ میں مبتلا کر دیا [ ]

(A) فہمی (B) انداز (C) طریقے (D) بیان

88. مسجد ایک بہترین عبادت______ ہے [ ]

(A) کی جگہ (B) گاہ (C) مند (D) گار

89. راشد اسد کا ______ جماعت ہے [ ]

(A) ہم (B) خوش (C) ریل (D) زیر

90. ______ غیرت لوگ بات بات پر نہیں جھگڑتے [ ]

(A) اہل (B) بے (C) بھر (D) ہم

91. ہمارے اسکول میں مضمون ______ کا مقابلہ منعقد ہوا [ ]

(A) لکھنے (B) نویسی (C) پڑھنے (D) دیکھنے

واحد/جمع

نوٹ: ذیل کے جملوں میں سے خط کشیدہ الفاظ کے مناسب واحد/جمع کا انتخاب کر کے علامت (A/B/C/D) کو قوسین میں لکھئے۔

92. حکومت نے تعلیم کو عام کرنے کے لیے جا بجا درس گاہیں قائم کی گئیں ہیں۔ خط کشیدہ لفظ کی واحد لکھئے [ ]

(A) درس گاہ (B) درگاہ (C) بندرگاہ (D) عبادت گاہ

93. محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے قبل عرب کے قبائل جہالت کی زندگی گزار رہے تھے۔ واحد لکھئے [ ]

(A) کمبیلہ (B) قبیلہ (C) طبیلہ (D) سنپولہ

94. ڈاکٹر ذاکر صاحب کاشی ودھیا پیٹھ کے متعلّمین سے مخاطب تھے [ ]

(A) متعلّم (B) معلم (C) معلّمین (D) معلومات

95. ہندوستان ایک ترقی پذیر ملک ہے [ ]

(A) ممالک (B) ملکوں (C) املاک (D) ملوک

96. اردو کا رسالہ خریدو اور پڑھو [ ]

(A) رسائل (B) رسالوں (C) رسالت (D) رسال

97. دواساز کی دکان سے ادویات خرید کر لاؤ [ ]

(A) دوا (B) ادویہ (C) دوائی (D) دوائیاں

98. اخبارات سے اچھے مضامین جمع کرواور پڑھو [ ]

(A) مضمونوں (B) مضمون (C) مضمونات (D) مصنوعات

99. اطراف واکناف کے ماحول کوصاف ستھرارکھو [ ]

(A) طرفہ (B) طرف (C) طرفوں (D) اطرفوں

100. اس کتاب کا عنوان اچھا ہے [ ]

(A) عنوانوں (B) عنوانات (C) عناوین (D) اعنان

101. یہ تو خداترس آدمی کی صفت ہے [ ]

(A) منصف (B) صفات (C) صفوں (D) صفتوں

102. درختوں پر طیور اپنا بسیرا کرتے ہیں [ ]

(A) طائر (B) طیر (C) طائروں (D) اطار

103. آپ کے علاقے میں اگر کوئی بہترین اوصاف کے حامل شخصیت ہوتو انٹرویو لیجئے [ ]

(A) صفت (B) صفات (C) وصف (D) وصفوں

104. اس سبق میں مصنف نے کیا بیان کیا ہے؟ [ ]

(A) اسباق (B) سبقوں (C) سبقت (D) سباق

105. سلطان محمد قلی قطب شاہ نے جہانگیر علی کے جذبات کی قدر کی۔ [ ]

(A) جذبہ (B) جذبوں (C) جذبے (D) جاذب

الفاظ معنی

نوٹ: ذیل کے جملوں میں سے خط کشیدہ الفاظ کے مناسب معنی کا انتخاب کر کے علامت (A/B/C/D) کو قوسین میں لکھئے۔

106. رفیق فرقت کے دن کاٹ رہا ہے [ ]

(A) جدائی (B) قربت (C) اکیلاپن (D) دوستی

107. نیک لوگوں کی معیت میں رہو [ ]

(A) ساتھ (B) میت (C) جنازہ (D) تدفین

108. اللہ نے ہر مخلوق کو ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے [ ]

(A) برتری (B) بہتری (C) بدتری (D) سرخ روئی

109. درویش کو کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کرو [ ]

(A) سائل (B) انسان (C) حاجت مند (D) پڑوسی

110. اگر آپ کسی چڑیا کو قید میں رکھیں گے تو ایک دن داغ مفارقت دے جائے گا [ ]

(A) دوستی (B) تکلیف (C) نشان (D) جدائی

111. ہندی کے ملاپ سے اردو کی شوبھا بڑھ جاتی ہے [ ]

(A) خوشی بڑھنا (B) زبان بڑھنا (C) اہمیت بڑھنا (D) خوبصورتی بڑھنا

112. حمید راشد سے بازی لے گیا [ ]

(A) بازی ہارنا (B) بازرضا (C) دور ہونا (D) آگے بڑھنا

113. یہ آس کا بندہ ہے اس لیے انتظار کررہا ہے [ ]

(A) حوصلہ (B) ضرورت (C) ناامید (D) امید

114. احمد کی تعلیمی حالت بتدریج بہتر ہوتی جارہی ہے [ ]

(A) آہستہ آہستہ (B) بہت اچھا (C) جلد (D) اچھا

115. لکھی ہوئی بات پڑھنے سے سوچنے کی آزادی سلب ہوجاتی ہے [ ]

(A) بڑھ (B) بہتر (C) ختم (D) خراب

116. مسکان اور افراح آپس میں افہام و تفہیم سے کام لیتے ہیں [ ]

(A) جھگڑکر (B) ناسمجھی (C) عقلمندی (D) سمجھداری

117. اس کے دل میں دغدغہ لگا رہتا ہے [ ]

(A) بغاوت (B) خوف (C) اندیشہ (D) آسانی

متفرق (جزل)

نوٹ: ذیل کے جملوں میں مناسب جواب کا انتخاب کرکے علامت (A/B/C/D) کو قوسین میں لکھئے۔

118. یہ فقیر درویش بڑے پہنچے ہوئے ہوتے ہیں۔خط کشیدہ لفظ کے معنی لکھئے۔ [ ]

(A) اللہ والے (B) دنیا والے (C) دولت والے (D) سوال کرنے والے

119. ''نشیبی زمینوں پر چھینٹے اڑائے'' خط کشیدہ لفظ کے معنی لکھئے۔ [ ]

(A) سنگلاخ (B) دلدلی (C) اونچی (D) نچلی

120. حلال کمائی کھانے والے کے گھر برکت رہتی ہے۔خط کشیدہ لفظ کی ضد لکھئے۔ [ ]

(A) سخی (B) قناعت (C) حیات (D) حرام

121. عقلمند انسان دنیا میں ہی آخرت کا سامان کرلیتا ہے۔خط کشیدہ لفظ کی ضد لکھئے۔ [ ]

(A) بیوقوت (B) جاہل (C) کم بخت (D) کنجوس

122. اللہ کے بندوں پر لامحدود احسانات ہیں۔خط کشیدہ لفظ کا واحد لکھئے۔ [ ]

(A) احترام (B) حسام (C) حسان (D) احسان

123. حضرت عمر فاروقؓ کا شمار خلفاء راشدین میں ہوتا ہے۔خط کشیدہ لفظ کا واحد لکھئے۔ [ ]

(A) خلافت (B) قبیلہ (C) قبلہ (D) خلیفہ

124. ہمارے ملک میں بے شمار مذہب کو ماننے والے رہتے ہیں۔ خط کشیدہ لفظ کی جمع لکھئے۔ [ ]

(A) راہب (B) راہبوں (C) مذہبوں (D) مذاہب

125. اکبر بادشاہ کے دربار میں بیربل نامی وزیر بہت مشہور تھا۔ خط کشیدہ لفظ کی جمع لکھے۔ [ ]

(A) امراء (B) امیروں (C) وزیروں (D) وزراء

126. حج سے واپس آنے والے آبِ زم زم لے کے آتے ہیں۔ خط کشیدہ لفظ کے معنی ہے۔ [ ]

(A) دہی (B) دودھ (C) پانی (D) شربت

127. نیک شخص ہمیشہ اللہ کا شکر گزار رہتا ہے۔ خط کشیدہ لفظ کے جمع لکھئے۔ [ ]

(A) آدمیوں (B) آدمی (C) شخصوں (D) اشخاص

128. صبح سویرے اٹھنے والے کے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ خط کشیدہ لفظ کی جمع ہے۔ [ ]

(A) رحمتوں (B) برکات (C) برسات (D) برکتوں

129. تلنگانہ میں 31 اضلاع بنائے گئے ہیں۔ خط کشیدہ لفظ کا واحد لکھئے۔ [ ]

(A) ضلع (B) ضلعوں (C) ضر (D) ضمیر

130. نیک اصحاب اللہ کی عبادت میں وقت گزارتے ہیں۔ خط کشیدہ لفظ کا واحد لکھئے۔ [ ]

(A) صاد (B) صیف (C) صاف (D) صاحب

131. غزل میں اب موضوع باندھے جاتے ہیں [ ]

(A) سماجی (B) سیاسی (C) اخلاقی (D) سماجی، سیاسی، اخلاقی

132. لفظ ''وہ قلم'' کے کل اعداد کتنے ہوں گے [ ]

(A) 120 (B) 180 (C) 177 (D) 181

133. وتد + سبب + سبب سے بننے والا رکن [ ]

(A) مفاعیلن (B) فاعلاتن (C) فاعلن (D) فعولن

134. کس صنف کو چاول پر قل لکھنے کا فن کہتے ہیں [ ]

(A) ناول (B) مختصر افسانہ (C) رباعی (D) نظم

135. یہ شعراء اُردو کے ہیں۔ خط کشیدہ لفظ کا واحد لکھئے۔ [ ]

(A) شاعر (B) شاعروں (C) شاعران (D) شاعریں

136. حسب ذیل لاحقہ والا لفظ ہے [ ]

(A) دل دار (B) ہم سفر (C) خوش مزاج (D) بااخلاق

137. ''استاد بہت ______ ذوق ہیں۔ سابقہ لگائیے [ ]

(A) با (B) ہم (C) خوش (D) نا

138. اچھے کام کی ستائش ہونی چاہئے۔ خط کشیدہ لفظ کے معنی لکھئے۔ [ ]

(A) انعام (B) فائدہ (C) آسائش (D) تعریف

139. ''زاہد نے ایک لقمہ وبھی نہیں کھایا''۔ خط کشیدہ لفظ کے معنی لکھئے۔ [ ]

(A) کھانا (B) نوالہ (C) روٹی (D) پانی

140. مدرسہ وقت پر پہنچو۔ خط کشیدہ لفظ کی جمع لکھئے۔ [ ]

(A) بےوقت (B) اوقات (C) ساعت (D) دقتیں

141. ہمارا ملک جنت نشان ہے۔ خط کشیدہ لفظ کی جمع لکھئے۔ [ ]

(A) مالک (B) املاک (C) ملکیں (D) ممالک

142. ''خوبصورت مناظر دل کو بھلے لگتے ہیں''۔ خط کشیدہ لفظ کا واحد لکھئے۔ [ ]

(A) منظر (B) نظارے (C) نظر (D) نظاروں

جوابات KEY

1. A	2. C	3. D	4. C	5. B	6. B	7. C	8. A	9. B	10. D
11. A	12. D	13. B	14. C	15. D	16. B	17. B	18. D	19. A	20. D
21. B	22. C	23. C	24. A	25. B	26. B	27. B	28. B	29. B	30. B
31. B	32. C	33. B	34. A	35. A	36. C	37. C	38. C	39. C	40. C
41. C	42. B	43. A	44. B	45. A	46. D	47. B	48. C	49. C	50. B
51. D	52. B	53. D	54. C	55. B	56. C	57. D	58. B	59. B	60. B
61. B	62. B	63. B	64. B	65. B	66. B	67. B	68. B	69. B	70. A
71. A	72. D	73. B	74. A	75. A	76. A	77. A	78. A	79. A	80. A
81. A	82. C	83. C	84. A	85. A	86. A	87. A	88. B	89. A	90. A
91. B	92. A	93. B	94. A	95. A	96. A	97. A	98. B	99. B	100. B
101. B	102. A	103. A	104. A	105. A	106. A	107. A	108. A	109. D	110. D
111. D	112. D	113. A	114. A	115. C	116. D	117. C	118. D	119. D	120. D
121. A	122. D	123. D	124. D	125. D	126. C	127. D	128. B	129. A	130. D
131. D	132. D	133. D	134. B	135. A	136. A	137. A	138. D	139. B	140. B
142. D	142. A								

طریقۂ تدریس اردو

منصوبہ سبق

منصوبہ اس کو کہتے ہیں جو کسی کام کے آغاز سے پہلے تیار کیا جاتا ہے اور اس منصوبہ کو روبہ عمل لایا جاتا ہے۔اسی طرح تدریس کے لیے بھی منصوبہ بندی ضروری ہے۔منصوبہ بندی کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1) سالانہ منصوبہ بندی Year Plan 2) اکائی کی منصوبہ بندی Unit Plan 3) سبق کی منصوبہ بندی Lesson Plan

معلم کو اپنے درس کو کامیاب اور موثر بنانے کے لیے پہلے ایک سال کے ایام کار کی منصوبہ بندی کرنی پڑتی ہے۔جو بارہ ماہ پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ماہ کے ایام کار کی مناسبت سے جو نصاب ہوتا ہے اس کو تقسیم کر دیا جاتا ہے۔تاکہ معلم آسانی سے اپنا نصاب مکمل کر سکے۔اور آسانی سے اسباق کی تقسیم کر کے اپنا مقصد حاصل کرتا ہے۔

یونٹ پلان میں معلم ایک اکائی کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔اور اس کو نفس مضمون کی مناسبت سے تقسیم کر کے اپنے مقرر کردہ وقت میں نصاب کی تکمیل کرتا ہے۔سبق کو کتنے دن میں تقسیم کیا جائے اور اس کے مقاصد کا تعین کر لیا جائے اور مقاصد کے حصول کے لیے پوری کوشش جائے گی تاکہ معلم اپنے سبق کی کامیابی اور ناکامی کے بارے میں جان سکے۔سبق کی تیاری سے پہلے انسان اپنے کام کے بارے میں غور وفکر کر لیتا ہے۔اس کے بعد صحیح طریقہ سے فیصلہ کرتا ہے کیسے پڑھایا جائے۔

تدریس شروع کرنے سے پہلے معلم اپنے تدریسی مقاصد کی تکمیل کرتا ہے۔اور لیسن پلان کو ترتیب دیتا ہے۔جو طلبا کی درجہ عمر اور صلاحیتوں کو مد نظر رکھ کر تیار کیا جاتا ہے۔کیونکہ لیسن پلان ایک وقفہ کے لیے ہوتا ہے اور اسی میں تکمیل کرنی پڑتی ہے۔

لیسن پلان کا موجد John Friedrich Herbart ہے جس نے حسب ذیل اقدام کا ذکر کیا ہے۔

1) تیاری (Preparation) 2) پیش کش (Presentation) 3) مشاہدہ و موازنہ (Comparsion)
4) تفہیم (Generalisation) 5) اطلاق (Application)

فی الوقت ان پانچ اقدام کو کم کرتے ہوئے تین پر سبق تیار کیا جاتا ہے۔

1) تیاری (Preparation) 2) پیش کش (Presentation) 3) اطلاق (Application)

سبق کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اول علمی اور دوم معلوماتی۔سبق کو دلچسپ بنانے کے لیے امدادی ذرائع کا استعمال ضروری ہے۔کیونکہ طلبا کے ذہن اس کا دیرپا اثر ہوتا ہے۔اور طلبا جہاں کہیں بھی دیکھیں گے اس کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے۔سبق کی تیاری میں جن اقدامات کو مد نظر رکھا جاتا ہے وہ یہ ہے۔

تمہید: تمہید میں طلبا سے عام معلوماتی سوال کیے جاتے ہیں جو آسانی سے جواب دے سکے۔

محرکہ: اس سے طلبا میں حوصلہ یا تحریک پیدا کرنا اور ان کو تفکر انگیز سوالات کے ذریعہ عنوان سبق کی طرف راغب کرنا۔

اعلان سبق: طلبا اپنی جانب سے سبق کا اعلان کریں گے۔

پیشکش: عبارت کو پیش کیا جاتا ہے۔معلم شاعر یا مصنف کے حالات زندگی بتلاتا ہے۔اور بلند خوانی کے ذریعہ نفس مضمون کو پیش کرتا ہے۔اور مشکل الفاظ کے معنی بتاتا ہے جو مختلف طریقوں سے پیش کرتا ہے۔اور تفہیم سبق جو لیسن پلان میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔جس میں معلم امدادی

ذرائع کا استعمال کر کے سبق کی تفہیم کرتا ہے۔ اور طلبا سے انفرادی بلند خوانی کروائی جاتی ہے اور صحیح لب ولہجہ سے تلفظ کی ادائیگی روانی وغیرہ کا خیال رکھا جاتا ہے۔ آخر میں معلم اپنے درس کی کامیابی اور ناکامی کو جانچنے کے لیے سوالات کرتا ہے۔ جس سے طریقہ تدریس کا اندازہ ہوتا ہے۔ اگر طلبا صحیح طور پر جواب دیں گے تو معلم کا سبق کامیاب کہلائے گا۔ ورنہ دوسرے دن طریقہ تدریس اور اپنے پیشکش کو بدل کر پڑھانا چاہیے تا کہ کامیاب ہو سکے۔

کمرہ جماعت میں معلم تختہ سیاہ کا استعمال کرے جو لیسن پلان میں شروع سے لے کر آخر تک ضروری ہے۔ سبق کا نام شاعر یا مصنف کا نام تمام واقعات تدریسی، نکات خلاصہ اور گھر کا کام کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

گھر کا کام: طلبا کو مدرسہ کے بعد جو وقت رہتا ہے اس وقت اس کی تکمیل کرتا رہتا ہے۔ جو مختصر دیا جاتا ہے۔

کثیر جوابی سوالات

1) منصوبہ کسے کہتے ہیں؟

1) کام کے آغاز سے پہلے 2) کام شروع کرنے کے بعد 3) کام کی اہمیت وافادیت 4) تمام

2) منصوبہ بندی کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1) چار 2) تین 3) دو 4) ایک

3) منصوبہ بندی پہلے کیسی کرنی چاہیے۔

1) سبق کی منصوبہ بندی 2) سالانہ منصوبہ بندی 3) مہینہ کی منصوبہ بندی 4) اکائی کی منصوبہ بندی

4) ایک وقفہ کی منصوبہ بندی کو کیا کہتے ہیں۔

1) سالانہ منصوبہ بندی 2) سبق کی منصوبہ بندی 3) کام کی منصوبہ بندی 4) مقاصد کی منصوبہ بندی

5) یونٹ پلان کسے کہتے ہیں۔

1) اکائی کی منصوبہ بندی 2) اخلاقی کی منصوبہ بندی 3) سبق کی منصوبہ بندی 4) تحصیل علم کی منصوبہ بندی

6) جانچ کے کیا معنی ہے۔

1) امتحانات کا انعقاد 2) معلم کی کامیابی وناکامی 3) طلبا کی کامیابی 4) تمام

7) طلبا کی حصول یابی کو معلوم کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے۔

1) تعین قدر 2) جانچ 3) امتحان 4) کوئی بھی نہیں

8) تدریسی علاقوں کا تعین اس ماہر تعلیم نے کیا۔

1) ہربارٹ 2) بنجامن بلوم 3) اسکنر 4) تھارن ڈائک

9) تدریس شروع کرنے سے پہلے معلم کو کن چیزوں کو طے کرنا ہوتا ہے۔

1) اخلاق 2) مقاصد 3) اقدامات 4) اعادہ

10) مقاصد کی درجہ بندی کن امور کو مدنظر رکھ کر ترتیب کی جاتی ہے۔

1) درجہ عمر اور صلاحیت 2) معلومات اخلاق معاشرہ 3) اقدامات 4) تینوں بھی

11) ہربارٹ اسپنسر نے کتنے اقدامات کا ذکر کیا ہے۔

1) چار 2) تین 3) پانچ 4) دو

12) پہلا اقدام کونسا ہے۔

1) تیاری 2) پیشکش 3) تفہیم 4) اعادہ

13) لیسن پلان میں سب اہم اقدام کونسا ہے۔

1) پیش کش 2) اعادہ 3) تفہیم 4) بلندخوانی

14) تدریس کے دوران کونسے اقدام پر امدادی ذرائع کا استعمال کیا جاتا ہے۔

1) تمہید 2) محرکہ 3) اعادہ 4) تفہیم

15) کمرہ جماعت میں سب سے اہم امدادی ذریعہ کونسا ہے۔

1) تختہ سیاہ 2) چارٹ 3) ماڈل 4) درسی کتاب

16) تفہیم کے سوالات اس طرح ہونے چاہیے۔

1) مختصر اور مربوط 2) طویل 3) غیر مربوط 4) معروضی

17) طلبا کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروانے کے لیے کونسا اقدام ضروری ہے۔

1) تمہید 2) محرکہ 3) اعادہ 4) اعلان سبق

18) بلندخوانی کا مقصد یہ ہوتا ہے۔

1) صحیح تلفظ کے ساتھ ادائیگی 2) پڑھنا 3) روانی 4) تغیرلحن

19) گھر کے کام کا مقصد

1) اکتساب کو مستحکم کرنا 2) گھر پر فرصت کے وقت کا استعمال 3) والدین کو مرعوب کرنا 4) 1اور2

20) ہوم ورک کیسا ہونا چاہیے۔

1) بچہ بغیر کسی کی مدد کے کر سکے 2) بچہ گھر میں مدد لیکر کر سکے

3) بچہ مدرسہ میں ساتھیوں کے ساتھ کر سکے 4) بچہ معلم سے پوچھ کر کر سکے

21) خاموش مطالعہ کا مقصد

1) طلبا میں زود خوانی کی صلاحیت پیدا کرنا 2) خاموش رہنے کی عادت ڈالنا 3) تلفظ کی مشق 4) ہجے کی مشق

22) تختہ سیاہ پر لکھنے کا صحیح طریقہ

1) تلفظ واضح اور خوش خط ہوں 2) غیر ضروری الفاظ نہ لکھیں 3) مضمون سے متعلق لکھیں 4) بے ترتیبی سے نہ لکھیں

23) الفاظ کے معنی بتانا اس لیے ضروری ہے۔

1) طلبا کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہو 2) طلبا کے معلومات میں اضافہ ہوں 3) طلبا کو پڑھنے میں آسانی ہو 4) تمام

KEY

1) **1**	2) **2**	3) **2**	4) **1**	5) **1**	6) **2**	7) **2**	8) **2**	9) **2**	10) **1**
11) **3**	12) **1**	13) **3**	14) **4**	15) **1**	16) **1**	17) **2**	18) **1**	19) **4**	20) **1**
21) **1**	22) **1**	23) **1**							

مسلسل جامع جانچ C.C.E

نصابی اور زائد نصابی سرگرمیاں

نصاب کسے کہتے ہیں: تعلیم وتربیت کے عمل میں نصاب قلب کی حیثیت رکھتا ہے۔ مدرسہ میں تمام وسائل موجود ہوں مگر درس وتدریس کے لیے نصاب نہ ہوتو تمام بے کار ہیں۔ نصاب کے ذریعہ ہی نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں اور اس کو روبہ عمل لانے کے لیے مدرسہ معلم اور دیگر چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

نصاب کے معنی دوڑنا یا کسی منزل کو پہنچنا ہے۔ مدرسہ میں پڑھایا جانے والا مواد جس کو نفس مضمون کہتے ہیں۔ نصاب کے ذریعہ معلم طلبا کو صحیح طور پر تربیت کرتا ہے۔

نصاب کی تیاری کے وقت مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

1) **تعلیم کا مقصد:** تعلیم کا مقصد بچوں کی ہمہ رخی ترقی ہے بچوں کو اجتماعی اور انفرادی طور پر زندگی گزارنے کے قابل بنانا۔ نصاب معلوم سے نامعلوم اور آسان سے پیچیدہ ہونا چاہیے۔ نصاب اور روزمرہ زندگی سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔

2) بچوں کی فطرت کے مطابق ہونا چاہیے۔ نفسیات۔ رجحانات۔ دلچسپیاں۔ صلاحتیں۔ تخلیقی اوصاف اور پڑھنے کا جذبہ ہونا چاہیے۔ نصاب میں بچوں کی زبان وادب سے دلچسپی شوق ہونا چاہیے۔

3) نصاب میں بچوں کو سماج میں کیسے رہنا چاہیے۔ اور سماجی زندگی سے روشناس کروایا۔ مختلف مضامین اور سماجی زندگی سے ہم آہنگ ہونا۔ آج کا بچہ کل سماج کا رکن ہوگا۔ سماجی ذمہ داریوں کو نبھانا۔ سماج کے ساتھ ملکر چلنے کی صلاحیت پیدا ہونا۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی میں سماج کے ساتھ رہنے کی اور اصولوں پر کاربند ہونا۔

4) نصاب اس طرح ہو کہ صحیح طور پر زبان بولنا' پڑھنا' لکھنے پر عبور حاصل کرنا ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہونا۔ ادب وانشا پر عبور حاصل ہو۔ تخیلاتی اور تصوراتی ادب کی تخلیق کر سکیں۔

5) ماہرین تعلیم کے افکار وخیالات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اور اس کے لیے معلمین کی رائے اور ظاہر کردہ خیالات اور مختلف کمیشنوں کی سفارشات بھی پیش نظر ہونا چاہیے۔

ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت وافادیت: ہم نصابی یا معاون نصابی سرگرمیوں کی تعلیم میں بہت اہمیت ہے۔ کیونکہ نصابی کتابوں سے زباں کی تعلیم یا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اس لیے دیگر سرگرمیوں کو روبہ عمل لانا ضروری ہے۔ جس سے انفرادی واجتماعی صلاحیتوں کا اظہار ہوسکے۔ معاون نصابی سرگرمیاں مثلاً ادبی محفلیں' مشاعرے' مباحثے' بیت بازی' اور دیگر سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔

نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعہ طلبا کی ذہنی' سماجی اور جسمانی صلاحیتیں ترقی کرتی ہیں۔

معاون نصابی سرگرمیوں میں معلم کا بھی بہت بڑا حصہ ہے۔ جس کے ذریعہ معلم طلبا کو صحیح طور پر رہنمائی کریں تا کہ دیگر سرگرمیوں میں حصہ لے سکے اور طلبا میں دلچسپی پیدا کروانے کے لیے محرکہ پیدا کروانا تا کہ صحیح طور پر انجام دے سکے۔

کھیل کود کے ذریعہ جسمانی نشوونما ہوتی ہے۔ جیسے مختلف کھیل سے طلبا اپنے آپ کو تمام صلاحیتوں کا کھل کر اظہار کرتے ہیں۔ اس سے جسمانی' سماجی' اور اخلاقی نشوونما ہوتی ہے۔

کثیر جوابی سوالات

1) نصاب کے معنی کیا ہیں؟

1) اپنی منزل تک پہنچنا　2) دوڑنا　3) حاصل کرنا　4) مکمل کرنا

2) تعلیم و تربیت میں نصاب کی حیثیت یہ ہے۔

1) نصاب قلب کی حیثیت رکھتا ہے　2) نصاب بہت اہمیت کا حامل ہے

3) نصاب تقاضوں کی تکمیل کرتا ہے　4) نصاب اپنی منزل کی طرف لے جاتا ہے

3) نصاب کتنے حصوں پر مشتمل ہے۔

1) نصاب ہم نصابی زائد نصابی　2) زائد نصابی　3) ہم نصابی　4) یہ تمام

4) نصاب ترتیب دیتے وقت کن باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

1) درجہ عمر صلاحیت　2) عمر　3) اخلاق　4) معلومات

5) علم کے ذریعہ بچہ کس سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔

1) مدرسہ　2) سماج　3) گھر　4) والدین

6) مضامین کے ذریعہ بچہ کی ان چیزوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

1) ذخیرہ الفاظ میں اضافہ　2) معلومات میں اضافہ　3) اخلاق میں اضافہ　4) مقاصد میں اضافہ

7) ہم نصابی سرگرمیاں کیوں ضروری ہے۔

1) تعلیم کا مقصد پورا کرنا　2) معلومات پہنچنا　3) تربیت کرنا　4) یہ تمام

8) مشاعرہ کا تعلق کس سرگرمی سے ہے۔

1) ہم نصابی　2) زائد نصابی　3) غیر نصابی　4) نصابی

9) بحث و مباحثہ کے ذریعہ طلبا میں یہ چیز پروان چڑھتی ہے۔

1) اظہار مافی الضمیر کا موقع فراہم ہوتا ہے　2) تخیل پروان چڑھتا ہے

3) اخلاق کی تربیت ہوتی ہے　4) یہ تمام

10) زائد نصابی سرگرمیاں کیا ہیں؟

1) کھیل کود　2) امتحان　3) جسمانی ورزش　4) علم کا حصول

11) زائد نصابی سرگرمیوں کے ذریعہ یہ ترقی کرتی ہے۔

1) ذہنی جسمانی اور سماجی　2) ذہنی　3) سماجی　4) جسمانی

12) ان سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے کون محرکہ پیدا کرتا ہے۔

1) والدین　2) معلم　3) ساتھ　4) مدرسہ

13) بچہ کو کس سرگرمی منسلک کرنا چاہیے۔

1) رجحان کے مطابق　2) دلچسپی کے مطابق　3) ضرورت کے مطابق　4) تمام

14) بچہ اس کا ذمہ دار رکن ہے۔

1) مدرسہ　2) سماج　3) گھر　4) دوست

15) مختلف سرگرمیوں کے ذریعہ بچہ پروان چڑھتا ہے۔

1) تخیل تصور اور ادب　2) تخیل　3) تصور　4) علم

KEY

1) **1**	2) **1**	3) **1**	4) **1**	5) **2**	6) **1**	7) **1**	8) **1**	9) **4**	10) **1**
11) **1**	12) **2**	13) **1**	14) **2**	15) **1**					

تدریسی واکتسابی آلات‘ اہمیت وافادیت‘ استعمال‘ اقسام

تدریسی واکتسابی آلات: آج کے دور میں درس وتدریس کو کامیاب اور موثر ودلچسپ بنانے کے لیے امدادی وسائل کا استعمال کیا جاتا ہے تا کہ طلبا کونفس مضمون کے بارے میں مکمل جانکاری حاصل ہو سکے۔ پہلے درس وتدریس معلم پر مرکوز ہوا کرتی تھی۔ مگر بعد میں طالب علم کو مرکز بنایا گیا۔ اور سمجھنے سمجھانے کے لیے کئی طریقے اور ٹکنکس اور امدادی ذرائع کا استعمال کیا جانے لگا۔ اس سے اسباق متحرک اور خیالات صاف اور واضح ہوجاتے ہیں جس سے طلبا میں جوش ولولہ اور شوق پیدا ہوتا ہے۔

تدریسی آلات کا مطلب یہ ہیکہ نفس مضمون جو درس کے لیے تعین کیا جاتا ہے وہ تدریسی آلہ کہلاتا ہے۔ کیونکہ معلم جب طلبا کو درس دینا چاہتا ہے تو کسی نہ کسی عنوان کا ہونا نہایت ضروری ہے بغیر کسی عنوان کے یا نفس مضمون کے پڑھنا ناممکن نہیں ہے۔ اور اکتسابی آلات کا مطلب یہ ہے جو سبق پڑھایا جارہا ہے اس کو دلچسپ اور موثر بنانے کے لیے جو امدادی ذرائع کا استعمال ہوتا ہے۔ اور طلبا کو سیکھنے میں مدد دیتے ہیں وہ اکتسابی آلات کہلاتے ہیں۔ جو تین قسم کے ہوتے ہیں۔

1) سمعی 2) بصری 3) سمعی وبصری آلات

اہمیت وافادیت: حسب ذیل آلات کے استعمال طلبا کے دل اور دماغ پر راست اثر کرتا ہے۔ اور ان کے تخیل کو پروان چڑھایا ہے۔ اور سبق کی طرف آمادہ کرتا ہے اور طلبا میں شوق وذوق بڑھ جاتا ہے۔ اور طلبا میں رٹنے کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔ کسی بھی عنوان پر سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ اس سے ذہین اور کمزور طلبا کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اور ہر بچہ سبق میں دلچسپی لیتا ہے اور معلم کی طرف متوجہ رہتا ہے تا کہ تدریسی نکات کو سمجھ سکے۔ اسی لیے جدید ماہرین تعلیم نے ان وسائل کی اہمیت وافادیت کو اجاگر کیا ہے۔ اور اس کے استعمال کو ضروری قرار دیا ہے۔ اشارات سبق میں تدریس کے دوران جن متعلقہ اشیا کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ان سے طلبا میں قوت مشاہدہ بڑھ جاتی ہے۔

استعمال: طریقہ تدریس میں سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی Aid امداد بصری ہے جو مختلف سامان کے ذریعہ ہمیں حاصل ہوتی ہے۔ اور جو چیز دیکھ کر اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں وہ دوسری اشیاء سے مشکل ہے۔ جیسے نصابی کتابیں‘ تختہ سیاہ‘ چارٹ‘ ماڈل‘ نقشہ‘ جریدے‘ میگزین وغیرہ اشیا کے استعمال کے ساتھ ساتھ نفس مضمون کو سمجھانے کی صلاحیت اور امدادی ذرائع صاف ستھرے ہونے چاہیے ان کا استعمال طلبا کا درجہ‘ عمر اور ذہنی صلاحیت کے مطابق ہونا چاہیے۔ ایک ہی چیز کو بار بار دکھانا مفید نہیں ہے۔ بچوں کو مخصوص وقت میں دکھایا جائے۔ تا کہ ان میں دوبارہ دیکھنے کا جذبہ فروغ پاسکے۔

امدادی وسائل کے اقسام: امدادی وسائل تین طرح کے ہوتے ہیں۔ 1) سمعی 2) بصری 3) سمعی وبصری آلات

1) نفس مضمون 2) تختہ سیاہ 3) چارٹ 4) ماڈل 5) جریدے 6) مگزین وغیرہ

سمعی آلات: ان کا تعلق سے سننے سے ہوتا ہے۔ طلبا سن کر اور سمجھ کر اپنے معلومات کا اظہار کرتے ہیں۔ جیسے ریڈیو‘ ٹیپ ریکارڈ‘ فون وغیرہ

سمعی وبصری آلات: ٹیلی ویژن‘ کمپیوٹر‘ فلمس وغیرہ۔

اردو ادب میں ان کے علاوہ دیگر وسائل کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ بحث ومباحثہ۔ دیواری رسالہ۔ مشاعرہ۔ بیت بازی۔ ڈرامہ وغیرہ۔

کثیر جوابی سوالات

1) تدریسی آلہ کونسا ہے۔

1) چارٹ 2) ماڈل 3) کتب 4) ٹی وی

2) تدریسی آلہ کا اثر ہوتا ہے۔

1) سننے پر 2) ذہن اور دل پر 3) بولنے پر 4) دیکھنے پر

3) پہلے دور میں تعلیم کا طریقہ یہ تھا۔

1) معلم پر مرکوز 2) طلبا پر مرکوز 3) معلم اور طلبا 4) کوئی بھی نہیں

4) آج کے دور میں تعلیم کا مرکز یہ ہے۔

1) طلبا پر مرکوز 2) معلم اور طلبا 3) معلم 4) تدریسی وسائل

5) اکتسابی آلات کا مطلب ہے۔

1) سبق کو سمجھنا 2) سبق کو دلچسپ اور موثر بنایا 3) سبق کو ذہن نشین کرنا 4) سبق یاد کرنا

6) سبق کو دلچسپ اور موثر بنانے کے لیے کن ذرائع کا استعمال ہوتا ہے۔

1) امدادی ذرائع 2) تختہ سیاہ 3) چارٹ 4) تمام

7) تدریس میں مدد دینے والے آلات کتنے قسم کے ہیں۔

1) چار 2) تین 3) دو 4) ایک

8) تین قسم کے آلات کون کونسے ہیں۔

1) بصری 2) سمعی 3) بصری، سمعی، بصری و سمعی 4) تمام

9) تختہ سیاہ کا تعلق اس تدریسی آلہ سے ہے۔

1) سمعی 2) بصری 3) سمعی و بصری 4) کوئی بھی نہیں

10) ٹیپ ریکاڈر کا تعلق اس تدریسی آلہ سے ہے۔

1) بصری 2) سمعی و بصری 3) سمعی 4) تمام

11) سمعی و بصری آلہ یہ ہے۔

1) چارٹ 2) ٹیلی ویژن 3) ٹیپ ریکارڈر 4) ماڈل

12) امدادی آلات کا استعمال کس وقت کرنا چاہیے۔

1) تدریس کے دوران 2) تفہیم کے وقت 3) مکمل سبق کے وقت 4) تمام

13) امدادی آلات کا استعمال کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے

1) عمر اور ذہنی صلاحیت 2) درجہ عمر اور ذہنی صلاحیت 3) ذہنی صلاحیت 4) درجہ کا لحاظ رکھ کر

14) تدریسی آلہ کو کمرہ جماعت میں بار بار دکھانا ضروری ہے۔

1) ضروری نہیں 2) وقت مقررہ پر 3) کسی بھی وقت 4) تمام صحیح

15) تدریسی آلہ کے استعمال سے طلبا میں۔

1) شوق و ذوق بڑھتا ہے 2) ذہنی صلاحیت بڑھتی ہے 3) جذبہ پروان چڑھتا ہے 4) اخلاق کی تربیت ہوتی ہے

جوابات

1-**3**	2-**2**	3-**1**	4-**1**	5-**2**	6-**1**	7-**2**	8-**3**	9-**2**	10-**3**	11-**2**	12-**2**	13-**2**	14-**2**	15-**1**

تعین قدر

تعین قدر یا جانچ موجودہ نظام تعلیم میں طلبا اساتذہ اور والدین سب کے لیے اہمیت کا حامل ہے۔ استاد کی ذمہ داریوں میں سب سے اہم ذمہ داری یہ ہے کہ طلبا کی ترقی کا جائزہ لے اور معلوم کرے کہ طلبا کا کونسا پہلو کمزور ہے۔ اس کی اصلاح کرنے کے لیے طریقہ تدریس اور مواد مضمون کو پیش کرنے کا طریقہ بدلنا پڑتا ہے۔ طلبا کی صلاحیت کی جانچ کے لیے یا تحصیل علم کا اندازہ لگانے کے لیے امتحانات کا طریقہ رائج ہے۔

ایک درجہ سے دوسرے درجہ میں ترقی کے لیے امتحان یا جانچ ضروری ہے۔ نصاب کا صحیح تعین اور طلبا میں شوق و ذوق معلوم کرنے کے لیے جانچ ضروری ہے۔ جانچ قومی سطح پر ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر رائج ہے۔

معلم کے لیے درس و تدریس سے پہلے مقاصد کا تعین ضروری ہے۔ اور ان مقاصد کے حصول میں معلم کو کہاں تک کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کے تین اہم عناصر ہیں۔

1) تدریسی مقاصد Instructional Objectives

2) اکتسابی تجربات Learning Experiences

3) متعلم کی جانچ Learners Appraisal

ان تینوں میں باہمی ربط پایا جاتا ہے۔ مقاصد سے مراد معلم طلبا کے طرز عمل اور پسند میں تبدیلی لانا چاہتا ہے۔ اکتسابی تجربات سے مراد وہ تمام سرگرمیاں، تجربات اور ذرائع جن سے مطلوبہ طرز عمل حاصل کرنا چاہتا ہے۔ متعلم جانچ سے مراد مطلوبہ مقاصد میں کس حد تک کامیابی حاصل ہوئی۔ تعین قدر کی ضرورت و اہمیت کے بارے میں حسب ذیل نکات ہیں (1) کمرہ جماعت کی تدریس کے مقاصد کو پورا کرتے ہیں۔ (2) طلبا کی اکتسابی دشواریوں کا اندازہ کرتے ہیں۔ (3) یہ بات طے کی جاتی ہے کہ کیا طلبا نئے تجربات کے لیے تیار ہیں۔ (4) طلبا کو تعلیمی ماحول سے ہم آہنگ ہونے میں معاون ہوتے ہیں۔ مختلف ماہرین نے تعین قدر کے بارے میں مختلف خیالات کا اظہار کیا ہے۔

تعین قدر ایک مسلسل عمل ہے۔ یہ مکمل نظام تعلیم کا ایک اہم عنصر ہے۔ مقاصد تعلیم سے بہت قریبی تعلق رکھتا ہے۔

کوٹھاری کمیشن نے تعین قدر کی تعریف اس طرح کی ہے کہ یہ ایک منظم عمل ہے۔ جو تعین کرتا ہے کہ تعلیمی مقاصد کا حصول کس حد تک ہوا ہے۔ آر سی شرما کے مطابق بعض قدر ایک مسلسل جامع عمل ہے جو اسکول اور اسکول کے باہر انجام پاتا ہے۔

تعین قدر کے مختلف تصورات یہ ہیں:

1) ٹسٹ 2) امتحان 3) پیمائش 4) اندازہ قدر 5) تعین قدر / جانچ

Examine ایک لاطینی لفظ ہے۔ امتحان کے ذریعہ طلبا کی صلاحیتوں اور ان کے معیار کو معلوم کیا جاتا ہے۔ ٹسٹ ایک معیاری صورت حال ہے۔ جو کسی فرد کو نشانات فراہم کرتی ہے۔ Test ایک لاطینی لفظ ہے جس کے معنی ہے چھوٹا مٹی کا گھڑا۔

پیمائش میں مواد مضمون کے کسی ایک پہلو یا مخصوص مہارت کی لیاقت پر زور دیا جاتا ہے۔

Assesment اندازہ قدر تمام اعمال طریقے اور آلات ہیں جو طلبا کی کامیابیوں کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔

ایک اچھے ٹسٹ کے لیے تین خصوصیات کا پایا جانا ضروری ہے۔Objectivity (1 Validity (2 Reliability (3

اندازہ قدر کا نیا تصور ڈاکٹر بنجامن بلوم Benjamin Bloom نے پیش کیا۔اندازہ قدر کا سب سے اہم پہلو طلبہ کی تحصیلی جانچ کے لیے حسب ذیل آلات کا استعمال کیا جاتا ہے۔

1) موضوعی آزمائش Subjective Test 2) معروضی آزمائش Objective Test 3) زبانی آزمائش Oral Test

تعین قدر کی آلات اور ٹکنکس:

1) تحریری آزمائش Written Test
2) زبانی آزمائش Oral Test
3) سوال نامہ Questionaire
4) عملی امتحان Practical Exam
5) مشاہدہ Observation
6) انٹرویو Interview
7) گروہی مباحثہ Group Discussion
8) کیس اسٹڈی Case Study
9) ریٹنگ اسکیل Rating Scale
10) شخصیت کی جانچ Personality Test

معروضی ٹسٹ مختلف قسم کے ہوتے ہیں:

1) جوڑ لگانے کا ٹسٹ 2) کثیر جوابی ٹسٹ Multiple Choice 3) صحیح یا غلط True or False
4) تکمیلی ٹسٹ Completion Test
5) مشابہت کا ٹسٹ Similarity Test
6) قیاسی ٹسٹ Analogy Test
7) ایک لفظی ٹسٹ One Word Answer

ان سب کو Achievement Test کہا جاتا ہے۔

N.M.Dounie کے مطابق تربیت واکتساب کے دور کے بعد کسی فرد کی کامیابی اور حصول کی جانچ کے لیے آزمائش تحصیل کہا جاتا ہے۔

SAT کی خصوصیت:

☆ SAT اکتساب کے ذریعہ برتاؤ میں لائی جانے والی تبدیلی کی پیائش کرتی ہے۔
☆ یہ ایک معیاری آزمائش ہے جو طلبا کی ضرورتوں کے مطابق تیار کی جاتی ہے۔
☆ طلبا کی ذہنی سطحوں پر مبنی ہوتی ہے۔
☆ اس آزمائش میں تینوں علاقوں سے متعلق سوالات پوچھے جاتے ہیں۔وقوفی (Cognitive)، تاثراتی (Effective) حرکیاتی (Psychomotor)

تحصیلی آزمائش کے مقاصد:

☆ طلبا کو اگلے درجہ میں ترقی دینے کے لیے
☆ طالب علم کا مقام اور موقف کی نشان دہی کرنا
☆ معلم تدریس میں کسی حد تک کامیاب یا ناکام رہا اس کا تعین کرنا۔
☆ اکتسابی عمل میں معیار Quality اور کمیت Quantity کو یقینی بنانا۔
☆ درس وتدریس کے بعد طلبا کی کسی خاص مضمون میں جانچ کرنا۔

SAT کے مختلف مراحل:

آزمائش کی منصوبہ بندی: بلو پرنٹ کی تیاری' سوالات تیار کرنا' ٹسٹ منعقد کرنا' جانچنا اور نشانات دینا' ٹسٹ کی جانچ یا تعین قدر

- ☆ سوالات میں Reliability اور Validity ہونا چاہیے۔
- ☆ نصاب کے تمام حصوں کو ملا کر سوالات کیے جائیں۔
- ☆ سوالات عام فہم ہونا چاہیے۔
- ☆ سوالات درجہ عمر اور قابلیت کو مدنظر رکھ کر کرنا چاہیے۔
- ☆ سولات زیادہ ملا کر نہ پوچھے جائیں۔
- ☆ سوال اتنے طویل نہ ہو کہ جواب دینے میں مشکل ہو۔

جانچ کے آلات-وضاحت

مسلسل جامع جانچ کے ذریعہ بچوں میں اکتسابی ترقی کا معلم وقتاً فوقتاً مشاہدہ کرتا رہے۔ کمرہ جماعت میں یا بیرونِ کمرہ جماعت منعقد ہونے والے تمام تدریسی و اکتسابی مشاغل کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں کی ترقی کی جانچ کرنا چاہیے۔ اس کے لیے معلم کو مختلف قسم کے جانچ کے آلات کی ضرورت ہوتی ہے۔ عام طور پر تشکیلی جانچ کے لیے معلم، چیک لسٹ، بچوں کی کاپیاں، بچوں کی ڈائریاں، ریٹنگ اسکیل، پورٹ فولیو، Annecdotes، انفرادی مشاہدات، اساتذہ کی ڈائریاں وغیرہ جیسے آلات کے ذریعہ جانچ کرے۔ مجموعی اسسمنٹ Summative کے لیے بھی زبانی، تحریری امتحانات جیسے آلات کی ضرورت ہوتی ہے۔ آیئے ان سے متعلق تفصیلات سے واقف ہوں گے۔

تشکیلی جانچ Formative Assessment:

تشکیلی جانچ میں خاص طور پر چار قسم کے آلات استعمال کرنا چاہیے۔

1. بچوں کی شراکت-ردعمل
2. تحریر (نوٹ بکس، گھر کا کام وغیرہ)
3. منصوبہ کام
4. مختصر امتحانات (Slip Tests)

1. بچوں کی شراکت-ردعمل

اسکولوں میں فراہم کیے جانے والے تدریسی و اکتسابی مناظر میں بچوں کی شرکت کا طریقہ، ان کے سیکھنے کے طرز کو ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا معلم کو چاہیے کہ وہ تدریسی و اکتسابی مشاغل میں بچے کس طرح حصہ لے رہے ہیں؟ کس طرح ردعمل ظاہر کر رہے ہیں؟ مشاہدہ کرتے ہوئے بچوں کی ترقی کی جانچ کرے۔ بچوں کی شراکت داری ذیل کے مناظر میں ان کے ردعمل اور حصہ داری کے ذریعہ مشاہدہ کی جاسکتی ہے۔

- ❖ موادِ مضمون پر ہونے والے مباحثہ میں۔
- ❖ مشاغل، گروہی کام انجام دیتے وقت۔
- ❖ منصوبہ کام میں حصہ لیتے وقت۔
- ❖ نمونے، تمثیل، نقشے، گراف تیار کرتے وقت۔
- ❖ تخلیقی مشاغل میں حصہ لیتے وقت۔
- ❖ مائنڈ میاپنگ پر ہونے والے مباحثہ میں حصہ لیتے وقت۔

معلم کو چاہیے کہ وہ طلبہ کو کمرہ جماعت کے اندر اور باہر مشاہدہ میں رکھے۔ معلم کمرۂ جماعت میں سبق کی طلبہ کے ذریعہ سماعت کے طرز، آپسی ردعمل اور مباحثہ میں حصہ لینے یا نہ لینے کے طرز کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مشاہدہ کو ایک آلہ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

کمرہ جماعت کے باہر طلبہ کے نظم وضبط، برتاؤ، مختلف نکات پر ردعمل، تصاویر اتارنا، گیت گانا، کھیل کھیلنا، غذائی عادتیں، صحت مند عادتیں، انفرادی ماحول کی صفائی، درجہ بندی کی صلاحیت جیسے نکات پر طلبہ کی جانچ کی جاسکتی ہے اور مشاہدہ کی بنیاد پر مختلف مشورے دے کر ان کی غلطیوں کا ازالہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے کمرۂ جماعت کے اندر اور باہر معلم ہمیشہ طالب علم کا مشاہدہ کرتے رہنا چاہیے۔

زبانی امتحان (Oral Test):

کمرہ جماعت میں بچے اکتسابی مناظر کے ذریعہ سیکھنے کے عمل کا مشاہدہ کرنے کے لیے زبانی امتحان معلم کے لیے ایک آلہ کی حیثیت رکھتا ہے روزآنہ کمرہ جماعت میں تدریس کے وقت طالب علم موادِ مضمون کس حد تک سمجھ سکا ہے جاننے کے لیے معلم مختلف قسم کے سوالات کے ذریعہ طلبہ کے فہم سے واقف ہوتا رہتا ہے۔ اس طریقے کو بھی زبانی امتحان متصور کیا جاسکتا ہے۔ سننا/ بولنا جیسی استعداد کی جانچ کے لیے مختلف مواقع پر مختلف مشاغل منعقد کرتے رہتے ہیں۔ اُسی طرح مضمون ریاضی میں ''زبانی حساب'' سے متعلق نکات پر معلم مختلف سوالات کرتے ہوئے طلبہ کی استعداد سے متعلق واقف ہوتے رہتا ہے۔ اس طرح تحریر کے بغیر زبانی طور پر پوچھے جانے والے سوالات کا زبانی حل بتلانا ''زبانی امتحان'' کہلاتا ہے۔ یہ ایک متعینہ وقت کے لیے نہ ہوکر مسلسل اور جامع انداز میں جاری رہنے والا امتحان ہونا چاہیے۔

ٹیچر ڈائری (Teacher Diary):

اسکول میں فراہم کیے جانے والے تدریسی تجربات میں بچوں کی ترقی، حصہ لینے کے طرز کو وقتاً فوقتاً درج کرنے کے ذریعہ معلم کو طلبہ کا اکتساب جاننے میں معلم کی ڈائری بہت فائدہ مند ہوتی ہے۔ دورانِ تدریس اور مابعد تدریس بچوں کے ردعمل اور بعض بچوں کی صلاحیتوں کو جاننے اور سمجھنے کے لیے، سمجھ نہ پانے کی وجوہات جان کر متبادل راہیں تلاش کرنے، طلبہ کو بہتر اکتساب فراہم کرنے کے لیے ڈائری کارآمد ہوتی ہے۔ چنانچہ معلم کی ڈائری بچوں کی استعداد کے مطابق انھیں تربیت فراہم کرنے کے لیے معلم کو روزانہ ایک آلہ کے طور پر مددگار ہوتی ہے۔

2. بچوں کے تحریری نکات:

بچے سیکھے ہوئے مواد کو اپنے خیالات سے جوڑتے ہوئے اپنے طور پر تحریر کرتے ہیں، یہ بچوں کے حاصل کردہ استعداد کو سمجھنے کے لیے ایک آلے کے طور پر مددگار ہوتے ہیں۔ کمرہ جماعت میں، گھر میں بچے کئی چیزیں سیکھتے رہتے ہیں۔ ان سب کو تشکیلی جانچ (Formative Assessment) کے تحت لینا چاہیے۔ کمرہ جماعت میں پڑھائے گئے اسباق سے متعلق کئی باتیں بچے اپنی کاپیوں، گھر کے کام کے تحت، درسی کتابوں میں بھی لکھتے رہتے ہیں۔ ان سب کا مشاہدہ کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ بچے کس طرح سیکھ رہے ہیں؟ کہاں کہاں غلطیاں کر رہے ہیں؟ اس سے ان کی غلطیوں کی اصلاح کرنے کا موقع ملتا ہے۔

A. نوٹ بکس:

اپنے گھر پر نوٹ بکس میں تحریر کردہ جوابات، حل کیے گئے حسابی سوالات کا جائزہ لے کر طالب علم کی ترقی معلوم کریں۔ طالب علم کس مضمون میں کس حد تک کمزور ہے جاننے سے مناسب اکتساب فراہم کرنے کا موقع حاصل ہوگا۔ تمام بچوں کو ترغیب دی جائے کہ وہ نوٹ بکس لائیں۔ بچوں کو اپنے نوٹ بکس میں اسباق سے متعلق سوال و جواب، ان کے پسندیدہ نکات، طریقہ تجربات، شکلیں اتارنا، مختلف مسائل، منصوبہ کام، مفروضات، جیسے امور لکھنے کی ترغیب دیں۔

B. اینکڈوٹل ریکارڈ(Anecdotal Record):

طالب علم کے ساتھ پیش آنے والے واقعات یا مناظر کے بارے میں لکھنے سے متعلق ریکارڈ کو Anecdotal Record کہا جاتا ہے۔ Anecdote سے مراد ایک مخصوص واقعہ کے بارے میں مختصر طور پر لکھنا۔

چند مواقع پر بچے اس طرح پیش آتے ہیں کہ بڑے لوگ حیرت زدہ ہوجاتے ہیں۔ کسی ایک موضوع کے تئیں بچوں کے مثبت یا منفی ردعمل کا جائزہ لینے کے لیے یہ ریکارڈ معاون ہوتا ہے۔

- ❖ بچوں کی صلاحیت کو اجاگر کرنے والی مخصوص گفتگو یا حالت کے بارے میں لکھنا

C. پورٹ فولیو (Portfolio):

- ❖ طلبہ کے ذریعہ کیے گئے مشاغل یا ان کے ذریعہ اکٹھا کیے گئے مواد کا مظاہرہ کرنا، تفصیلات حاصل کر کے محفوظ کرنا ہی پورٹ فولیو ہے۔ جسے مختلف مراحل میں مظاہرہ کے لیے پیش کیا جاسکتا ہے۔ ان سب کو انفرادی پورٹ فولیو کہتے ہیں۔
- ❖ خاص واقعات، خصوصی صلاحیتوں کے مظاہرہ کو ریکارڈ کر کے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔
- ❖ بچوں کے تحریر کردہ گیت، کہانیاں، گائے گئے نغمے، اتارے ہوئے اشکال، خطوط وغیرہ۔

D. درسی کتب میں موجود سوالات، مشقیں:

تشکیلی اکتسابی مناظر میں حصہ لیتے ہوئے استعدادوں کے حصول میں معاون درسی کتب تیار کی گئی ہیں۔ لہٰذا بچے درسی کتب میں بھی بہت سارے موضوعات پر مباحثہ کرتے ہوئے تحریر کرنا پڑتا ہے۔ سبق کے درمیان، سبق کے اختتام پر موجود سوالات کے جوابات، مشقوں میں موجود جدول کی خانہ پری، معلومات کو اکٹھا کرنے والے جدول پر کرنا، ضروری رپورٹ تحریر کرنا، جیسے تمام مشاغل درسی کتب میں بھی تحریر کرنا ہوتا ہے۔ سبق کی تدریس، مباحثہ کے موقع پر اور درسی کتب میں بچوں کے ذریعہ تحریر کردہ جوابات کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے ان کی ترقی کا تخمینہ لگانا چاہیے۔

E. بچوں کی ڈائری:

بچوں کی ڈائری میں ان کے ردعمل، سنے، دیکھے ہوئے واقعات، تجربات، وغیرہ کو درج کر کے رکھنے کو ہی بچوں کی ڈائری کہتے ہیں۔

بچوں کی ڈائری کے ذریعہ زبان کی استعداد، ایمانداری، دلچسپیاں، شوق اور زبان کا استعمال جان سکتے ہیں۔

3. منصوبہ کام:

کمرۂ جماعت میں صرف پڑھنے یا سننے کے ذریعہ ہی نہیں سیکھا جاتا بلکہ عمل کے ذریعہ، تجربات کے ذریعہ بھی سیکھنے کا موقع فراہم کرنے کا نام ہی منصوبہ کام ہے۔ جس کے ذریعہ بچوں میں مشاہدہ، تجربہ کرنے جیسی مہارت فروغ پاتی ہے۔ تدریسی و اکتسابی مشاغل میں دلچسپی سے حصہ لے سکتے ہیں۔ لسانی اور غیر لسانی موضوعات پر بچے اپنے طور پر معلومات حاصل کرنے کے لیے منصوبہ کام بہت ہی مددگار ہوتے ہیں۔ بچوں کے ذریعہ انجام دیئے جانے والے منصوبہ کام کے رپورٹوں کی بنیاد پر اس کی جانچ کرنا چاہیے۔

''دیئے گئے ایک موضوع پر طالب علم/ طلبہ سیر حاصل بحث و مباحثہ کر کے اُس مسئلہ کا مختلف زاویوں سے تجزیہ کرتے ہوئے، جائزہ لے کر ایک رپورٹ پیش کرنا''۔

4. مختصرامتحان(Slip Test):

تشکیلی جانچ میں بچوں کے اکتساب کوایک مختصرامتحان کی مدد سے بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔تاہم یہ عام یونٹ ٹسٹ نہیں ہوتا۔اس کے لیےقبل از وقت پرچہ سوالات تیار کرلینا،امتحان کے نظام الاوقات کا اعلان کرنا،معین وقت کے اندر ہی اس کا انعقاد کرنا جیسے عوامل اس مختصرامتحان پر لاگو نہیں ہوتے۔ یہ امتحان معلم کی جانب سے پڑھائے گئے موادِ مضمون سے منتخبہ تعلیمی معیارات کی جانچ کے لیے حسب ضرورت منعقد کیا جانے والا امتحان Slip Test کہلاتا ہے۔جس کے ذریعہ بچوں کے اکتساب کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔اس امتحان سے متعلق قبل از وقت بچوں کو اطلاع دینے کی ضرورت نہیں ہے۔سوالات کو تختہ سیاہ پر لکھ کر یا ایک چارٹ پر درج کر کے بچوں کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔کتاب میں موجود سوالات یا مشقیں جوں کی توں نہ دیں بلکہ بچوں کو غور وفکر کر کے جوابات اپنے طور سے لکھنے کے قابل سوالات تیار کر کے دینا چاہیے۔

گریڈنگ کا طریقہ کار:

بچوں میں نشانات (Marks)، رینک (Rank) حاصل کرنے کے غیر صحت مند مقابلہ کے تدارک کے لیےحکومت گریڈنگ کے طریقہ کار کو مسلسل جامع جانچ کے حصے کے طور پر عمل درآمد کررہی ہے۔اس کے تحت تشکیلی (Formative)، جامع (Summative) جانچ کے بعد بچوں کے حاصل کردہ نشانات کی بنیاد پران کی ترقی کو '5' پائنٹ اسکیل سے پیائش کرتے ہیں۔ A+, A, B+, B, C گریڈز میں ان کی ترقی کو ظاہر کرتے ہیں۔بچوں کی ترقی کا استعداد واری تجزیہ کرتے ہوئے درج کرتے ہوئے ان کے اکتساب کو فروغ دینے کے لیے یہ طریقہ کار بہت کارآمد ہوتا ہے۔

تشکیلی جانچ:

مسلسل جامع جانچ کے تحت تشکیلی جانچ کافی اہمیت کی حامل ہے۔یہ امتحان روایتی طور پر منعقد کیا جانے والا امتحان نہیں ہے۔یہ بچوں کو غیر محسوس طریقے سے دورانِ تدریس وقتاً فوقتاً منعقد کی جانے والی جانچ کا طریقہ ہے۔تدریس کے دوران بچہ کیسے سیکھ رہا ہے؟ کہاں کہاں غلطیاں سرزد ہورہی ہیں؟ جان کر اپنی تدریس کو مؤثر بناتے ہوئے طالب علم کو درکار امداد فراہم کرتے ہوئے اکتساب کو بہتر انداز میں فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

تشکیلی جانچ کے چار آلے ہوتے ہیں۔ان کے مختص کردہ نشانات کا جائزہ لیں گے۔

1. بچوں کی شراکت، ردعمل - 5 نشانات
2. تحریر - 5 نشانات
3. منصوبہ کام - 5 نشانات
4. مختصرامتحان(Slip Test) - 5 نشانات

1. بچوں کی شراکت، ردعمل:

معلم کمرہ جماعت میں تدریس کے وقت یا مختلف مواقع پر بچوں کا مشاہدہ کرتے رہنا چاہیے۔اس مشاہدہ کے بعد انھیں مختلف نکات میں گریڈ دینا چاہیے۔آیئے مضمون واری بچوں کی شراکت اور انکے ردعمل کا کن نکات کے تحت مشاہدہ کرنا ہے، جانیں گے۔

(الف) اردو:

- ❖ سبق کی تدریس کے دوران بچوں کا آپس میں گفتگو کرنے کا مشاہدہ کرنا۔
- ❖ کیا وہ اپنے شک وشبہ کو دور کرنے کے لیے سوالات کر رہے ہیں؟ یا سوال کرنے کے طریقہ کا مشاہدہ کرنا۔
- ❖ بحث ومباحثہ میں حصہ لے کر اپنے جذبات واحساسات کے اظہار کرنے کے طرز کا مشاہدہ کرنا۔
- ❖ نغمہ گانا، یا کسی ایک موضوع کے تحت گفتگو کرنا، تقریر کرنا۔
- ❖ گروہی مشاغل میں حصہ لینے کے طرز کا مشاہدہ کرنا۔
- ❖ معلم کی جانب سے پوچھے گئے سوالات پر بچوں کے جواب دینے کا طریقہ۔
- ❖ بحث ومباحثہ میں بچوں کی شراکت کا طریقہ۔
- ❖ سبق کے دوران، سبق کے اختتام پر موجود مشقوں کے جوابات حاصل کرنے کے لیے کوشش کرنے کا طریقہ۔
- ❖ لسانی مشاغل میں حصہ لینے کا طریقہ۔
- ❖ ڈرامہ، ایک کرداری اداکاری، گونگی اداکاری، بیت بازی، تقریری مقابلہ، تحریری مقابلہ، میلے وغیرہ میں حصہ لینا۔
- ❖ مطالعہ کتب، ان سے متعلق گفتگو کرنا، تجزیہ کرنے میں دلچسپی دکھانا، یعنی پڑھی ہوئی کتاب سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے دلچسپی سے حصہ لینا۔

2. مضمون واری تحریر کردہ نکات:

بچوں کے نوٹ بکس، گھر کے کام کے بکس، درسی کتب میں تحریر کردہ نکات کی تصحیح اور ہدایات دینا۔

(الف) اردو:

- ❖ درسی کتب میں ''یہ کیجیے'' کے تحت دی گئی تمام مشقیں حل کر کے/ پُر کر کے رہنا۔
- ❖ درسی کتب میں تحریر کے ضمن میں دی گئی تمام مشقیں بچے اپنے طور پر لکھ کر رکھنا۔
- ❖ سبق کے اختتام پر بچے ''یہ کیجیے'' کے تحت دی گئی مشقیں خود سے نوٹ بکس میں لکھنا، گائیڈ، اسٹڈی میٹریل وغیرہ میں دیکھ کر نہیں لکھنا چاہیے۔
- ❖ دیواری رسالے کے لیے، پورٹ فولیو کے لیے اکٹھا کردہ مواد خود سے تحریر کردہ/ تیار کردہ مواد مظاہرہ کے لیے رکھنا۔
- ❖ تخلیقیت، ستائش سے متعلق مشقوں کو تحریر کرنا، تصاویر اکٹھا کرنا، تصاویر اتارنا اور ان کے متعلق لکھنا۔
- ❖ طالب علم کی ڈائری/ کہاوتیں، سنہری باتیں، مختلف اسباق سے متعلق نعرے تحریر کرنا۔
- ❖ سبق کے درمیان اور آخر میں دیئے گئے سوالات، مشقوں کے اپنے طور پر جوابات لکھنا۔
- ❖ بچے اپنے طور پر مطالعہ کردہ، کہانیوں، گیتوں، خبروں وغیرہ سے متعلق اپنی ڈائری میں لکھنا۔
- ❖ منصوبہ کام کے رپورٹس تحریر کرنا وغیرہ۔

3. منصوبہ کام:

درسی کتاب کے ہر سبق میں منصوبہ کام دیئے گئے ہیں ۔انھیں بچوں سے کروائیں ۔رپورٹ تحریر کروائیں،مظاہرہ کرواکر بحث کے ذریعہ فہم پہنچائیں ۔منصوبہ کام صرف گروہی کام کے طور پر ہی دینا چاہیے۔

(الف) اردو:

- ❖ منصوبہ کام کی فراہمی کے لیے قبل از وقت منصوبہ بندی کرکے رہنا۔
- ❖ دیئے گئے منصوبہ کام سے متعلق معلومات دستیاب رہنا۔
- ❖ اکٹھا کردہ معلومات سلیقہ سے مظاہرہ کے لیے پیش کرنا۔
- ❖ دیئے گئے منصوبہ کام کو کمرۂ جماعت میں مظاہرہ کے لیے رکھنا اور اس کے متعلق گفتگو کرسکنا۔
- ❖ رپورٹ تیار کرکے پیش کرنا۔

4. مختصر امتحان (Slip Test):

- ❖ یہ عام طور پر منعقد کیا جانے والا یونٹ ٹسٹ نہیں ہے۔اس امتحان کو یونٹ ٹسٹ کے بجائے قبل از وقت اطلاع دیئے گئے بغیر حسب ضرورت اپنے ہی پیریڈ میں منعقد کرنا چاہیے۔
- ❖ تحریری امتحان 20 نشانات کے لیے منعقد کریں۔
- ❖ اس کے لیے متعینہ وقت کی ضرورت نہیں ۔کبھی بھی لیا جاسکتا ہے۔
- ❖ اس امتحان کے لیے ایک مخصوص نوٹ بک رکھنا چاہیے۔اسی میں جوابات لکھنے کو کہیں۔
- ❖ تحریری امتحان 20 نشانات کے لیے لیا جاتا ہے لہٰذا ہر مضمون میں 2 یا 3 معیارات کے تحت پرچہ سوالات معلم ہی تیار کرکے جانچ کرے۔سوالات کو تختہ سیاہ پر لکھ کر مختصر امتحان کا اہتمام کرنا چاہیے۔
- ❖ اس کے انعقاد کرنے میں معلم کو مکمل آزادی ہے۔

نوٹ بکس میں لکھے گئے جوابات کی جانچ کرکے محصلہ نشانات کی بنیاد پر گریڈ دینا چاہیے۔ایک ہی وقت میں تمام جانچ کے آلات کو مدنظر رکھنا ضروری نہیں ہے۔روزانہ کے مشاہدہ کی بنیاد پر اندازہ لگاتے ہوئے طالب علم کی ترقی کی جانچ کرنا چاہیے۔اس کی بنیاد پر نشانات دیں۔تشکیلی جانچ میں موجود چاروں آلات جانچ کے لیے نشانات مختص کرنا چاہیے۔کل محصلہ نشانات کی بنیاد پر گریڈ کا تعین کریں۔

مجموعی جانچ (Summative Evaluation):

جامع جانچ سے مراد ایک معین وقت کے بعد اب تک پڑھائے گئے اسباق کے تعلیمی معیارات بچے کہاں تک حاصل کرپائے ہیں جاننے کے لیے منعقد کیا جاتا ہے۔جامع جانچ منعقد کرنے کا وقت اور تاریخ کا قبل از وقت مطلع کرنا ضروری ہے۔اس امتحان کے انعقاد سے قبل پڑھائے گئے تمام اسباق پر مشتمل تحریری امتحان ڈھائی گھنٹہ کے دوران منعقد کرتے ہیں۔

- ❖ گریڈ کا تعین کرتے وقت طالب علم کے جملہ محصلہ نشانات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ذیل کے جدول کے مطابق نشانات کے فیصد کے اعتبار سے گریڈ دینا چاہیے۔

فیصد	گریڈ
91-100	A+
71-90	A
51-70	B+
41-50	B
0-40	C

تشکیلی جانچ (Formative Assessment) کے تحت گریڈ کا تعین:

ایک تعلیمی سال میں چار مرتبہ منعقد کیے جانے والے تشکیلی جانچ کا گریڈ بھی جامع جانچ کے طرز پر ہی دیا جائے گا۔ایک طالب علم کو تشکیلی جانچ کے چاروں آلات امتحان میں محصلہ نشانات کی بنیاد پر گریڈ دینا چاہیے۔اس کے لیے ذیل کی مثال کا مشاہدہ کریں۔

رحیم جماعت چہارم کا طالب علم ہے۔ ماہ ستمبر میں منعقد کیے گئے دوسرے تشکیلی جانچ میں چاروں آلات امتحان میں حاصل کردہ نشانات اس طرح ہیں۔

	تشکیلی جانچ - 2					
مضمون	بچوں کی شراکت ردعمل 10نشانات	تحریری نکات 10نشانات	منصوبہ کام 10نشانات	مختصرامتحان (Slip Test) 20نشانات	جملہ محصلہ نشانات	گریڈ
اردو	8	7	9	16	40	A

رحیم نے تشکیلی جانچ -2 میں چاروں آلات امتحان میں جملہ 40 نشانات حاصل کیے ہیں۔گریڈ کے جدول کے مطابق 70% تا 90% نشانات کے لیے 'A' گریڈ مختص کیا جاتا ہے۔لہٰذا معلم نے تعین کیا کہ رحیم کو 'A' گریڈ حاصل ہوا ہے۔

مسلسل جامع جانچ کے تحت بچوں کی ترقی کو تشکیلی اور جامع جانچ کے ذریعہ متعین کرکے، CCE رجسٹر میں درج کرنا چاہیے۔معلم کو چاہیے کہ وہ ایک باضابطہ رجسٹر اس مقصد کے لیے مختص کرے اور تعلیمی سال کے اختتام پر بچوں کی کل ترقی (Consolidated report) عہدیداران بالا کے سپرد کرتے ہوئے اگلی جماعتوں کے لیے پرموٹ کیے گئے/نہیں کیے گئے بچوں کی رپورٹ پیش کریں۔

سلسلہ نشان	طالب علم کا نام	شراکت وردعمل 10نشانات	تحریری کام 10نشانات	منصوبائی کام 10نشانات	مختصرامتحان 20نشانات	جملہ 50نشانات

مجموعی جانچ -آلات

مجموعی جانچ کے ذریعہ معلم بچوں کی اکتسابی صلاحیتوں (استعداد) کو معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تشکیلی جانچ میں جس طرح مختلف آلات کا استعمال کر کے بچوں کی ترقی کا اندازہ کیا جاتا ہے۔اس طرح مجموعی جانچ میں ممکن نہیں۔ بلکہ تحتانوی سطح پر زبان (لسانیات) کا جانچ کرتے وقت تحریری امتحان کے ساتھ ساتھ زبانی امتحان کو بھی ایک آلے کے طور پر معلم استعمال کرسکتا ہے۔ مجموعی جانچ میں سوالات تعلیمی معیارات کے تحت ہونے چاہئیں۔ چند تعلیمی معیارات کی جانچ کے لیے زبانی امتحان کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ (مثال کے طور پر پہلی' دوسری جماعتوں میں زبان' ریاضی میں چند استعداد) اس کے لیے معلم کمرۂ جماعت میں طالب علم حاضر جوابی، اظہار خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے نشانات دیں۔یعنی اس کو تحریری امتحان میں شامل کرتے ہوئے منعقد کرنے کی ضرورت نہیں ہے)۔

تحریری امتحان:

کسی تعلیمی سال میں مقررہ وقت پر نصاب اور تعلیمی معیارات کو ملحوظ رکھتے ہوئے معلم کو از خود تیار کیے گئے پرچہ سوالات کے ذریعہ تحریری امتحان منعقد کیا جانا چاہئے۔ بچوں کے جوابی بیاضات کا مشاہدے کے ذریعہ بچوں کی ترقی کی سطح کا اندراج کرنا چاہئے۔

تحریری امتحان بچوں کے لکھنے کی مہارت کو ظاہر کرتا ہے۔ بچوں کے اکتسابی کے عمل میں تحریری امتحان ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔تحریری امتحان ایک ایسا آلہ ہے جس کے ذریعہ اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ بچوں نے اپنے خیالات واحساسات کا کس حد تک اظہار کیا ہے اور ان کی ترتیب کس طرح کی ہے۔یہی نہیں بلکہ بچوں میں خطاطی کی مہارت' لکھنے کا گُر (تکنیک)' لفظیات وغیرہ جیسے نکات میں ان کی صلاحیتوں کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ یہ امتحان ایسے ہوں جو بچوں کو سوچ کر از خود اپنے خیالات مربوط کرنے کا موقع فراہم کریں۔کسی بھی حالت میں گائیڈس' کوئیچن بینکس (Question banks)' درسی کتب میں موجود مواد کا جوں کا توں استعمال نہیں ہونا چاہئے۔از خود لکھنے میں ابتدائی سطح پر جوابات نامکمل ہوسکتے ہیں۔ چند غلطیاں بھی ہوسکتی ہیں۔سیکھنے کے دوران ایسی غلطیاں فطری ہیں۔وقت کے ساتھ ساتھ بچے اپنے آپ ان غلطیوں کو سدھار کر وضاحت سے اظہار کر سکتے ہیں اور لکھ سکتے ہیں۔اس لیے معلم اگر طلبا کو از خود لکھنے کا موقع فراہم کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کرے تو طلبا کے اندر موجود فطری صلاحیتیں ابھر سکتی ہیں۔معلم تعلیمی معیارات کی بنیاد پر پرچہ سوالات از خود تیار کر کے امتحان منعقد کریں' جوابی پرچوں کی فوری جانچ اور نتائج کو ریکارڈ کرتے ہوئے طلبا کو واقف کروائیں۔

زبانی امتحان:

(Language) زبان میں بولنا' پڑھنا' پڑھتے ہوئے مواد کا فہم حاصل کرتے ہوئے ذاتی جملوں میں ظاہر کرنا شامل ہے۔ان صلاحیتوں کی پیمائش زبانی امتحانات کے ذریعہ ہی کی جانی چاہئے۔کیونکہ یہ عمل ڈھائی گھنٹے کے تحریری امتحان میں نہیں کیا جاسکتا۔ چونکہ ہر معلم کو تشکیلی جانچ کے ذریعہ ہو چکا ہوتا ہے کہ بچے کس طرح پڑھتے ہیں' بات کرتے ہیں اور کس طرح اظہار خیال کرتے ہیں؟ اسی فہم کی بنیاد پر ہی نشانات اور گریڈ دیے جانے چاہئیں۔

☆☆☆

کثیر جوابی سوالات

1) طلبا کی جانچ کیوں ضروری ہے۔

1) ایک درجہ سے دوسرے درجہ میں ترقی دینے
2) طلبا کے معلومات کے لیے
3) طلبا کی اہمیت کے لیے
4) معلم کے لیے سبق کی کامیابی

2) درس وتدریس کے لیے پہلے کس کا تعین ضروری ہے۔

1) کتب 2) مقاصد 3) امدادی وسائل 4) تمام

3) جانچ کے ذریعہ ہمیں کیا معلوم ہوتا ہے۔

1) اکتساب 2) طلبا کہاں تک سیکھے 3) طلبا کے معلومات 4) ذہنی صلاحیت

4) معلم اپنے مقاصد کی تکمیل کہاں کرتا ہے۔

1) مدرسہ 2) کمرہ جماعت 3) طلبا میں 4) اکتساب کے ذریعہ

5) تعین قدر کونسا عمل ہے۔

1) مسلسل عمل 2) جامع عمل 3) اخلاق کی تربیت 4) سب نہیں

6) کوٹھاری کمیشن نے تعین قدر کی تعریف یوں کی ہے۔

1) ایک منظم عمل ہے 2) اخلاقی عمل ہے 3) معیاری عمل ہے 4) سب کے لیے اہم ہے

7) ٹسٹ کی تعریف یوں ہے۔

1) کبھی بھی کیا جاتا ہے 2) وقت مقررہ پر 3) کام تکمیل کرنے پر 4) کوئی نہیں

8) امتحان کا انعقاد کب عمل میں آتا ہے۔

1) مقررہ معیاد کی تکمیلپر 2) حسب ضرورت 3) کسی بھی وقت 4) کئی مواقع پر

9) امتحانات کے ذریعہ کن چیزوں کو جانچا جاتا ہے۔

1) طلبا کے معلومات اور صلاحیت 2) طلبا کے اخلاق 3) طلبا کہاں علم حاصل کیے 4) تمام

10) اندازہ قدر کا تصور کس کا ہے۔

1) جان ڈیوی 2) بنجامن بلوم 3) ایلیٹ 4) اسکنر

11) جانچ کرنے کے آلات کون کونسے ہیں۔

1) موضوعی، معروضی، زبانی 2) کیس اسٹڈی 3) سوالنامہ 4) انٹرویو

12) موضوعی امتحان کسے کہتے ہیں۔

1) لکھ کر 2) پڑھ کر 3) سن کر 4) سمجھ کر

13) معروضی امتحان کسے کہتے ہیں۔

1) مختلف طریقوں سے 2) جوابات کے ذریعہ 3) تحریر کے ذریعہ 4) سوالنامہ کے ذریعہ

14) انٹرویو کا تعلق اس ٹسٹ سے ہے۔

1) انٹرویو 2) مشاہدہ 3) عملی امتحان 4) تحریری امتحان

15) SAT کی خصوصیات یہ ہیں۔

1) طلبا کی ذہنی سطحوں پر مبنی ہے 2) طلبا کی معلومات پر مبنی ہے 3) طلبا کے اخلاق پر مبنی ہے 4) طلبا کے معیار پر مبنی ہے

16) سوالات کی ترتیب کے وقت کتنے علاقوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

1) 2 علاقوں 2) 3 علاقوں 3) 4 علاقوں 4) تمام

17) تحصیل علم کا تعلق اس علاقہ سے ہے۔

1) وقوفی 2) تاثراتی 3) اخلاقی 4) حرکیاتی

18) LSRW کا تعلق اس علاقہ سے ہے۔

1) حرکیاتی 2) تاثراتی 3) معلوماتی 4) وقوفی

19) تحصیلی آزمائش کے ذریعہ معلم کے درس کے بارے میں معلوم کیا جاتا ہے۔

1) درس کی کامیابی اور ناکامی 2) طلبا کی کامیابی 3) طلبا کی ناکامی 4) معلم کے درس کی کامیابی اور ناکامی

20) سوالات کا معیار کیسا ہونا چاہیے۔

1) بہت اعلیٰ 2) درمیانی 3) معلوماتی 4) بہت کم

21) سوالات کے اقسام کتنے ہیں۔

1) طویل، مختصر، بہت مختصر، معروضی 2) طویل سوالات 3) مختصر سوالات 4) مختصر، طویل اور بہت مختصر، معروضی

22) یہ تحصیلی جانچ کی قسم نہیں ہے۔

1) موضوعی 2) معروضی 3) زبانی 4) اخلاقی

23) زبانی جانچ اس سطح پر کی جاتی ہے۔

1) پرائمری 2) مڈل 3) ثانوی 4) اعلیٰ ثانوی

24) تحریری جانچ کی قسم ہے۔

1) موضوعی 2) نظم خوانی 3) عبارت خوانی 4) تمام

25) معروضی سوالات کا

1) جواب صرف ایک ہی لفظ ہوتا ہے 2) طریقہ مشکل ہوتا ہے

3) سوالنامہ تیار کرنا مشکل ہے 4) جواب کئی الفاظ پر ہوتا ہے

KEY

1) **1**	2) **2**	3) **2**	4) **2**	5) **1**	6) **1**	7) **1**	8) **1**	9) **1**	10) **2**
11) **1**	12) **1**	13) **1**	14) **1**	15) **1**	16) **2**	17) **1**	18) **1**	19) **4**	20) **2**
21) **1**	22) **4**	23) **1**	24) **1**	25) **1**					

مشقی سوالات - 1

(1) لفظ ''زبان'' کا اطلاق اس پر ہوتا ہے ؟

(a) جس سے خیال ایک شخص کے ذہن سے دوسرے شخص کے ذہن میں منتقل کیا جاتا ہے

(b) جس سے الفاظ ایک شخص کی زبان سے دوسرے شخص کے کان میں منتقل ہوتے ہیں

(c) زبان سونگھنے کا ذریعہ ہے

(d) کوئی بھی نہیں

(2) زبان کے تعلق سے کون سا بیان غلط ہے

(a) زبان ترسیل خیالات کا ذریعہ ہے (b) زبان ایک اکتسابی عمل ہے

(c) سماج کے بغیر زبان سیکھنے کا تصور بھی ناممکن ہے (d) زبان خود بہ خود سیکھی جاتی ہے

(3) اظہار خیال کا ابتدائی ذریعہ یہ ہے

(a) اشاروں کی زبان (b) گفتگو کی زبان (c) تحریری زبان (d) یہ تمام

(4) اشاروں کی قسمیں ہوتی ہیں

(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

(5) حرکات وسکنات کی زبان اظہار خیال کا ذریعہ ہے ؟

(a) بہرے اور گونگوں کے لئے (b) غیر متمدن قوموں کیلئے (c) ناقص القوی افراد کیلئے (d) یہ تمام

(6) متمدن اقوام جب دوسروں کی زبان سے ناواقف ہوتی ہیں تو اپنا مافی الضمیر اس طرح ادا کرتی ہیں

(a) گفتگو کے ذریعہ (b) اشاروں کے ذریعہ (c) تحریر کے ذریعہ (d) خاموشی کے ذریعہ

(7) زبان کے تعلق سے غلط بیان ہے

(a) زبان خیال کا آلہ ہے (b) زبان ہمدردی کا ذریعہ ہے

(c) زبان دوسروں کے احساسات سے واقف ہونے کا ذریعہ ہے (d) انسانوں اور جانوروں کی زبانوں میں کوئی فرق نہیں

(8) منہ پر کلمہ کی انگلی رکھ کر خاموش رہنے کی ہدایت کرنا زبان کی قسم کہلاتی ہے

(a) تحریری زبان (b) خاموشی کی زبان (c) حرکات کی زبان (d) آواز کی زبان

(9) بین الاقوامی یا قدرتی اشاروں کا مطلب ہے

(a) ایسے اشارے جو ہر خطے کے لوگ سمجھ سکتے ہیں (b) ایسے اشارے جو کسی خاص ملک یا قوم کے لئے مخصوص ہیں

(c) ایسے اشارے جو ہر قسم کے مطلب کے لئے کام میں آتے ہیں (d) ایسے اشارے جو کسی بھی مطلب کو ادا نہیں کر سکتے

(10) ذیل میں سے کون سی مثال قدرتی اشاروں میں شمار ہوتی ہے ؟

(a) دکن کے باشندوں کا خاص انداز سے سر کو جنبش دے کر 'ہاں' یا 'نہیں' ظاہر کرنا

(b) جاپانیوں کا ایک خاص انداز میں تعظیم کے لئے جھکنا

(c) فرانسیسیوں کا کندھا ہلا کر اظہار نفی واثبات کرنا

(d) آنکھ بند کرنے سے سونا یا مرجانا

(11) درد یا کراہ کے اظہار کی آوازیں کہلاتی ہیں

(a) نقلی یا صوتی آوازیں (b) فجائیہ آوازیں (c) لفظ یا بول (d) بے ترتیب آوازیں

(12) فجائیہ آوازوں کے ذریعے کس چیز کا اظہار نہیں کیا جاتا ہے ؟

(a) غصہ کا (b) رحم و ہمدردی کا (c) ہوا کے گذرنے کا (d) رنج و تکلیف کا

(13) گھڑی کا تصور ظاہر کرنے کے لئے ''ٹِک ٹک'' کہلاتی ہے

(a) صوتی آواز (b) فجائیہ آواز (c) لفظ (d) یہ تمام

(14) زبان کی ابتداء کے تعلق سے کون سا بیان صحیح ہے

(a) زبان کی ابتداء انسانی زندگی کے ساتھ ہی ہوئی (b) انسانی تہذیب کے بہت بعد زبان وجود میں آئی

(c) زبان کی ابتدأ پہلے ہوئی بعد میں تہذیب وجود میں آئی (d) تحریری زبان کو تقریری زبان پر تقدم حاصل ہے

(15) زبان Language اور بولی Dialect میں کیا فرق ہے ؟

(a) Language زبانی و تحریری شکل ہے جب کہ Dialect صرف زبانی بول چال کی شکل ہے

(b) زبان قدیم ہوتی ہے جب کہ بولی جدید ہوتی ہے

(c) ہر زبان میں ایک سے زیادہ بولیاں ہوتی ہیں (d) (a) اور (c) دونوں

(16) سر کو مخصوص انداز میں ہلاکر ''ہاں'' یا ''نہیں'' ظاہر کرنا کا تعلق زبان کی اس قسم سے ہے

(a) علامتوں کی زبان (b) آوازوں کی زبان (c) اشاروں کی زبان (d) کوئی زبان نہیں

(17) موجودہ زمانے میں دکنی کہلاتی ہے

(a) معیاری زبان (b) مادری زبان (c) بولی یا Dialect (d) زبان

(18) مادری زبان اس زبان کو کہتے ہیں جو

(a) ماں بولتی ہے (b) خاندان والے بولتے ہیں

(c) بچہ سب سے پہلے خاندان اور ماحول سے سیکھتا ہے (d) اسکول میں سیکھی جانے والی زبان

(19) مادری زبان کے تعلق سے کونسا بیان صحیح ہے

(a) ہر انسان کی ایک ہی مادری زبان ہوتی ہے (b) مادری زبان ایک سے زائد بھی ہوسکتی ہے

(c) مادری زبان کا سیکھنا ایک غیر اکتسابی عمل ہے (d) ان میں کوئی نہیں

(20) ہندوستان کی قومی زبان ہے

(a) اردو (b) انگریزی (c) سنسکرت (d) ہندی

(21) دنیا میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے

(a) انگریزی (b) فرانسیسی (c) عربی (d) چینی

(22) تلنگانہ کی علاقائی زبان ہے

(a) تلگو (b) اُردو (c) ہندی (d) انگریزی

(23) ریاست کیرالا کی مقامی زبان ہے

(a) ہندی (b) ٹامل (c) تلگو (d) ملیالی

(24) وہ زبان جو مختلف علاقائی بولیوں اور مختلف قوموں اور زبانوں کے بولنے والوں کے درمیان رابطے کا کام دیتی ہے کہلاتی ہے

(a) قومی زبان (b) رابطے کی زبان (c) مقامی زبان (d) معیاری زبان

(25) ایک ایسے خاندان میں جہاں ماں کی زبان تلگو ہے اور باپ کی ٹامل اور دونوں زبانیں مساوی طور پر اثر رکھتی ہیں تو بچے کی مادری زبان ہوگی

(a) تلگو (b) ٹامل (c) تلگو اور ٹامل دونوں (d) دونوں بھی نہیں

(26) ایک بڑے لسانی گروہ میں جو کسی بڑے علاقہ میں آباد ہو کچھ مقامی خصوصیات پیدا ہوجاتی ہیں۔اس اختلاف سے زبان تقسیم ہوجاتی ہے

(a) مختلف لوگوں میں (b) مختلف بولیوں میں (c) مختلف شہروں میں (d) ان میں کوئی نہیں

(27) لسانیات کی رو سے ہر وہ زبان جو بچہ اپنی مادری زبان کے بعد سیکھے گا ،کہلائے گی

(a) نئی زبان (b) مشکل زبان (c) بولی (d) دوسری زبان یا Second Language

(28) سائنس وٹکنالوجی اور دیگر علوم کی معلوماتی کتابیں جس زبان میں لکھی جاتی ہیں وہ زبان کہلاتی ہیں

(a) بین الاقوامی زبان (b) قومی زبان (c) لائبریری کی زبان (d) معیاری زبان

(29) وہ زبان جو حکومتی یا سرکاری سطح پر انتظامی امور کی انجام دہی کے لئے استعمال کی جاتی ہے، کہلاتی ہے

(a) سرکاری یا Official (b) رابطے یا Link Language (c) قومی یا National Language (d) علاقائی یا مقامی

(30) تدریس اُردو کے.................. بنیادی مقاصد ہیں

(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

(31) ہر زبان بشمول اُردو کی تدریس کے.................. افادی مقاصد ہوتے ہیں

(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

(32) کونسا مقصد تدریس زبان کا افادی مقصد نہیں ہے

(a) گفتگو سکھانا (b) پڑھنا سکھانا (c) لکھنا سکھانا (d) اخلاق کی تربیت دیا

(33) ''ذوق سلیم کی تربیت'' تدریس اُردو کا کونسا مقصد ہے ؟

(a) افادی (b) کلچری (c) بنیادی (d) غیر اہم

(34) بقول ملا فخر الحسن تدریس اُردو کے کلچری مقاصد کی تعداد ہے

(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

(35) ذیل میں سے کون سا مقصد کلچری نہیں ہے ؟

(a) اخلاق کی تربیت (b) اردو ادب کا ذوق سلیم پیدا کرنا

(c) اُردو زبان میں گفتگو کرنا (d) اُردو ادب کے ذریعے فیصلہ اور تخیل کی مشق کا موقع فراہم کرنا

(36) پرائمری سطح پر بچوں کو گفتگو سکھانے کے لئے کونسا طریقہ استعمال کیا جاسکتا ہے ؟

(a) فرضی کھیلوں کے متعلق گفتگو (b) قصہ گوئی کا طریقہ (c) مکالموں کا طریقہ (d) اوپر دیئے گئے تمام

(37) تصاویر کے ذریعے گفتگو سکھانے میں کس بات کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے

(a) موزوں ومناسب تصاویر کا انتخاب کریں (b) تصاویر بچوں کی روزمرّہ تجربات سے متعلق ہوں

(c) تصاویر دلچسپ، واضح اور غیر مبہم ہوں (d) اوپر دیئے گئے تمام

(38) گفتگو سکھانے کے لئے کونسا طریقہ درج ذیل میں سے نہیں ہے ؟

(a) قصہ خوانی (b) غیر رسمی گفتگو (c) بچوں کی نظمیں اور گیت (d) دیکھو اور بولو کا طریقہ

(39) فرضی کھیلوں کے متعلق گفتگو سے بچوں کو بولنا سکھانے کا مقصد بخوبی پورا ہوتا ہے کیونکہ

(a) بچوں کو کھیل فطرتاً پسند ہوتے ہیں (b) کھیلوں کے ذریعے اظہار مافی الضمیر کا موقع ملتا ہے

(c) (a) اور (b) دونوں (d) ان میں کوئی نہیں

(40) مادری زبان اُردو والے طلباء اسکول میں داخلہ تک بہ آسانی بات چیت کر سکتے ہیں۔ان کو گفتگو سکھانے کا مقصد ہے

(a) معیاری اور شستہ زبان میں بات چیت کے قابل بنانا (b) بلا جھجک اظہار خیال کی صلاحیت پیدا کرنا

(c) تحریر پڑھ کر سمجھنے میں آسانی پیدا کرنا (d) یہ تمام

(41) ماہرین تعلیم کے خیال میں بچہ کو پڑھنا (Reading) سکھانے کی ابتدا کس عمر سے ہونی چاہیئے ؟

(a) پیدائش سے (b) پانچ سال کے بعد سے (c) پانچ سال کی ابتدا سے (d) آٹھ سال سے

(42) پڑھنا سکھانے کے مختلف طریقوں کو کتنے سرخیوں کے تحت تقسیم کر سکتے ہیں ؟

(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

(43) ذیل میں سے کونسی قسم پڑھنا سکھانے کے طریقوں میں شامل نہیں ہے ؟

(a) ترکیبی طریقے (b) تحلیلی طریقے (c) تدریسی طریقے (d) مخلوط طریقے

(44) وہ طریقے جن میں پہلے حروف سکھائے جاتے ہیں اور پھر ان حرفوں کو ملا کر لفظ بنانا سکھایا جاتا ہے، کہلاتے ہیں

(a) تحلیلی طریقے (b) پڑھنے کے طریقے (c) ترکیبی طریقے (d) مخلوط طریقے

(45) وہ طریقے جن میں آغاز لفظوں یا ارکان (اجزائے لفظ) سے ہوتا ہے اور لفظوں کو پہچاننے کے بعد ان حرفوں کی آواز اور شکل کی شناخت کرائی جاتی ہے، کہلاتے ہیں

(a) تحلیلی طریقے (b) لفظی طریقے (c) ترکیبی طریقے (d) اشکالی طریقے

(46) اس طریقہ میں پڑھنے اور ہجے کرنے کی دشواریاں الگ کر دی جاتی ہیں

(a) تحلیلی طریقہ (b) ابجدی طریقہ (c) صوتی طریقہ (d) صوتیاتی طریقہ

(47) ترکیبی اور تحلیلی ہر دو طریق کی مفید باتیں لے کر بنایا جانے والا طریقہ کہلاتا ہے

(a) بہترین طریقہ (b) کارآمد طریقہ (c) سجاد مرزا کا طریقہ (d) مخلوط طریقہ

(48) ذیل میں سے کونسا طریقہ سب سے قدیم پڑھنا سکھانے کا طریقہ ہے ؟

(a) دیکھو اور بولو (b) ابجدی طریقہ (c) صوتی طریقہ (d) صوتیاتی طریقہ

(49) وہ کونسا طریقہ ہے جس کے ذریعہ پہلے حروف تہجی کے نام سکھائے جاتے ہیں اور ان کی صورتیں شناخت کرائی جاتی ہیں اس کے بعد حروف مفردہ کو جوڑ کر لفظ سکھائے جاتے ہیں ؟

(a) ابجدی طریقہ (b) صوتی طریقہ (c) صوتیاتی طریقہ (d) ارکانی طریقہ

(50) ذیل میں سے کونسا طریقہ ترکیبی نہیں ہے ؟

(a) ابجدی (b) صوتی (c) صوتیاتی (d) اجزائی

(51) وہ طریقہ جس میں ابتدا حرفوں کی آواز سے کی جاتی ہے نام پہلے سکھائے نہیں جاتے

(a) حروف تہجی کا طریقہ (b) صوتی طریقہ (c) اجزائی طریقہ (d) صوتیاتی طریقہ

(52) صوتیاتی رسم الخط کے ذریعہ پڑھنا سکھانے کے طریقے کو کہتے ہیں

(a) دیکھو اور بولو (b) صوتی طریقہ (c) ابجدی طریقہ (d) صوتیاتی طریقہ

(53) وہ ماہر تعلیم جس نے سب سے پہلے یہ تجویز رکھی کہ حروف کے نام سے قبل اس کی آواز سکھائی جائے ؟

(a) بلوم (b) ایکل سامر (c) مانٹی سوری (d) ڈیوی

(54) اس طریقہ میں لفظ کو وحدت قرار دیا جاتا ہے نہ کہ حرف کو

(a) دیکھو اور بولو کا طریقہ (b) اجزائی طریقہ (c) ارکانی طریقہ (d) جملہ واری طریقہ

(55) یہ طریقہ ''معلوم سے نامعلوم کی طرف'' کے تعلیمی اصول پر مبنی ہے

(a) صوتی طریقہ (b) حرفی طریقہ (c) دیکھو اور بولو کا طریقہ (d) مخلوط طریقہ

(56) پسٹالوزی نے اس طریقہ کو پہلے پہل رائج کیا ؟

(a) جملے کا طریقہ (b) قصہ گوئی کا طریقہ (c) صوتی طریقہ (d) ارکانی یا اجزائی طریقہ

(57) شیخ چاند کا مرتب کردہ ''بولتا قاعدہ'' اس طریقہ پر مبنی ہے

(a) جملے کا طریقہ (b) قصہ گوئی کا طریقہ (c) ارکانی یا اجزائی طریقہ (d) صوتی طریقہ

(58) قصہ گوئی کے طریقہ سے پڑھنا سکھانے کا شمار ہوتا ہے

(a) تحلیلی طریقوں میں (b) ترکیبی طریقوں میں (c) مخلوط طریقوں میں (d) کوئی نہیں

(59) مس اسٹیونس کا تعلق اس ملک سے ہے ؟

(a) امریکہ (b) جرمنی (c) انگلستان (d) فرانس

(60) ذیل کے کونسے طریقے کو ''طریقہ خیال'' کہہ سکتے ہیں

(a) جملہ واری (b) قصہ واری (c) ارکانی (d) دیکھو اور بولو

(61) جملوں کو بصورت وحدت خیال پیش کر کے پڑھنا سکھایا جاتا ہے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ

(a) جملے دلچسپ ہوں (b) جملہ قدرتی ہوں (c) جملے توازنی ہوں (d) یہ تمام

(62) دیکھو اور بولو کا طریقہ اس پر مبنی ہے

(a) قانون تلازم مقارنت (b) قانون انتقال اکتساب (c) قانون کل (d) کوئی نہیں

(63) جملہ واری طریقہ کے تعلق سے کون سا بیان غلط ہے

(a) جملہ واری طریقہ مکمل خیال ظاہر کرتا ہے (b) بچوں کے سامنے جملہ بصورت وحدت خیال پیش کیا جاتا ہے

(c) جملوں میں استعمال ہونے والے الفاظ بچوں کی لغات سے لئے جاتے ہیں

(d) ہر جملہ اس طریقے کے لئے مفید اور کارآمد ہوتا ہے

(64) مخلوط طریقے اس مفروضہ پر قائم ہیں کہ

(a) ایک ہی طریقہ تدریس کے لئے اہم ہوتا ہے باقی غیر اہم ہوتے ہیں

(b) ہر طریقے میں کچھ نہ کچھ خوبیاں اور خامیاں ہوتی ہیں اور ایک سمجھدار مدرس ہر طریقے کی خوبیوں کو لے کر تدریس کو آسان اور دلچسپ بنا سکتا ہے

(c) مخلوط طریقے غیر لچک دار ہوتے ہیں (d) ہر مدرس ہر طریقے سے پڑھا سکتا ہے

(65) بچے کو کوئی لفظ دکھایا جاتا ہے اور پورا لفظ کہلوایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کہلاتا ہے

(a) ابجدی طریقہ (b) دیکھو اور بولو کا طریقہ (c) لفظی طریقہ (d) ترکیبی طریقہ

(66) پرنسپل سجاد مرزا کا ایجاد کردہ طغریٰ جو جملہ اُردو حروف بتاتا ہے

(a) لفظوں کا طغریٰ (b) خطوط کا طغریٰ (c) دائرہ حروف (d) کوئی نہیں

(67) اُردو لکھنا سکھانے کے لئے مانٹے سوری کا طریقہ

(a) بہت کار آمد ہے (b) حروف سکھانے کی حد تک مفید ہے لیکن ان کو ملا کر لکھنے کے لئے نہیں

(c) زیادہ مشکل ہے (d) بے کار ہے

(68) مانٹے سوری کا لکھنا سکھانے کا طریقہ اس اصول پر مبنی ہے

(a) اصول حسّی (b) آسان سے مشکل کی طرف (c) مشکل سے آسان کی طرف (d) اصول ذہنی

(69) بچے کی ابتدائی تعلیم مادری زبان میں ہونی چاہیئے کیونکہ

(a) مادری زبان سے آموزش یا تفہیم میں سہولت ہوتی ہے

(b) مادری زبان میں تعلیم سے جو تسکین حاصل ہوتی ہے وہ ذہنی، سماجی اور جذباتی نشو و نما کی ضمانت کرتی ہے

(c) مادری زبان کے ذریعے ہی بچہ اپنی تہذیب و معاشرت سے مطابقت اور رابطہ پیدا کرتا ہے (d) اوپر دیئے گئے تمام

(70) زبان اور ادب کے باہمی رشتہ کے تعلق سے کونسا بیان غلط ہے

(a) ادب زبان کی تحریری صورت ہے (b) ادب زبان کا آرائشی پہلو ہے

(c) ادب ایک تخلیقی عمل ہے (d) ادب اور زبان مترادفات ہیں

(71) ثانوی منزل پر تدریس اُردو کا اہم مقصد ہے

(a) گفتگو سکھانا (b) طلباء میں جمالیاتی، تخیلی اور تخلیقی صلاحیتوں کو پیدا کرنا

(c) صحیح تلفظ سے پڑھنا سکھانا (d) کوئی نہیں

(72) اُردو کی درسی کتاب میں کون سی خوبی ہونی چاہیئے ؟

(a) اسباق بچوں کی استعداد کے مطابق ہوں (b) اسباق میں تنوع ہو

(c) درسی کتاب اس طرح ترتیب دی گئی ہو کہ بچوں کے ذخیرہ الفاظ میں بتدریج اضافہ ہوتا جائے (d) اوپر دیئے گئے تمام

(73) کسی لکھی ہوئی چیز کو پڑھنا اور اس کا مطلب سمجھنا اس کو کہتے ہیں ؟

(a) املا نویسی (b) عبارت خوانی (c) تلفظ اور ہجے کی مشق (d) کوئی نہیں

(74) عبارت خوانی کی..................قسمیں ہوتی ہیں

(a) 1 (b) 2 (c) 3 (d) 4

(75) ذیل میں سے ایک عبارت خوانی کی خصوصیت نہیں ہے

(a) مطلب فہمی (b) رفتار (c) آواز یا تلفظ (d) خوش خطی

(76) عبارت خوانی کی وہ قسم جس کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر لفظ کی آواز منہ سے ادا کی جائے

(a) بلند خوانی (b) خاموش خوانی (c) نظم خوانی (d) غزل خوانی

(77) کم سے کم وقت میں عبارت کا مطلب حاصل کر لینا مقصد ہوتا ہے

(a) عبارت خوانی کا (b) بلند خوانی کا (c) خاموش مطالعہ کا (d) زور سے پڑھنے کا

(78) کمرۂ جماعت میں بلند خوانی کی..................صورتیں کی جاتی ہیں

(a) ایک (b) دو (c) تین (d) چار

(79) خاموش مطالعہ کی ابتداء بچوں میں اس عمر سے کی جائے

(a) آٹھ سال (b) نو سال (c) چار سال (d) چھ سال

(80) بچوں کے تلفظ اور ہجے کی انفرادی غلطیوں کی نشاندہی اور ان کی اصلاح ودرستگی اس طریقے سے ممکن ہے

(a) انفرادی بلند خوانی (b) اجتماعی بلند خوانی (c) نمونے کی بلند خوانی (d) خاموش مطالعہ

(81) شرمیلے بچوں کی جھجک دور کرنے اور رفتار میں یکسانیت پیدا کرنے کے لئے عبارت خوانی کا یہ طریقہ بہت مفید ہے

(a) انفرادی بلند خوانی (b) اجتماعی بلند خوانی (c) مدرس کی نمونے کی بلند خوانی (d) نظم خوانی

(82) خوش خوانی کے تمام اوصاف جیسے تلفظ، تفصیل، روانی، تغیر لحن اور رموز واوقاف کو ملحوظ رکھا جاتا ہے

(a) اجتماعی بلند خوانی میں (b) نمونے کی بلند خوانی میں (c) زود خوانی میں (d) کسی میں نہیں

(83) خاموش مطالعہ کے لئے ضروری ہے کہ

(a) کمرہ جماعت میں مکمل خاموشی رہے (b) پڑھتے وقت طالب علم کسی قسم کی آواز نہ نکالیں، صرف نظر سے کام لیں

(c) اوپر دئے گئے دونوں (d) طلباء دھیمی آواز میں پڑھیں

(84) آواز کے اتار چڑھاؤ کی تبدیلی کو کہتے ہیں

(a) سلاست (b) تغیر لحن (c) اخراج (d) تلفظ کی ادائیگی

(85) عبارت خوانی کا سب سے اعلیٰ وصف سمجھا جاتا ہے

(a) تفصیل (b) روانی یا سلاست (c) اعراب واخراج (d) معنی آفرینی

(86) مصنف کے جذبات وتاثرات سے متاثر ہو کر اپنے لب ولہجہ اور رفتار کی کمی بیشی سے مسرت طنز، تعصب وغیرہ جذبات ظاہر کرنے کا وصف کہلاتا ہے

(a) فقرہ بندی (b) معنی آفرینی (c) تغیر لحن (d) سلاست

(87) دوران عبارت خوانی کبھی آواز اٹھائی اور بھاری کی جاتی ہے۔ اسے کہتے ہیں

(a) تغیر لحن (b) تاکید (c) تخفیف (d) تکلف

(88) دوران عبارت خوانی آواز دھیمی کرنے کو کہتے ہیں

(a) تغیر لحن (b) تاکید (c) تخفیف (d) تسلسل

(89) حافظ خوانی سے بچوں میں یہ صلاحیت پیدا ہوتی ہے

(a) ذخیرۂ الفاظ میں گراں بہا اضافہ ہوتا ہے (b) اظہار مافی الضمیر ادا کرنے میں آسانی ہوتی ہے

(c) نئے نئے فقرے، تلمیحات، تشبیہیں اور استعارے وغیرہ کا استعمال کرنا آجاتا ہے (d) اوپر دئے گئے تمام

(90) کسی بھی سبق کی ابتدائی منزل ہوتی ہے

(a) تمہید (b) اعلانِ سبق (c) تفہیم (d) گذشتہ معلومات کا اعادہ

(91) تدریس سبق میں تمہید کا مقصد ہوتا ہے

(a) طلباء میں ذہنی آمادگی پیدا کرنا (b) طلباء کو سیکھنے کی طرف راغب کرنا

(c) سابقہ معلومات کی بنیاد پر نفس مضمون تک طلباء کی رہنمائی کرنا (d) اوپر دئے گئے تمام

(92) تمہید کی منزل اس اصول پر مبنی ہے

(a) نفسیاتی (b) سماجی (c) ذہنی (d) تعلیمی

(93) ''بغیر کسی تحریک یا آمادگی (Motivation) کے کسی بھی قسم کا اکتساب ممکن نہیں'' اس اصول کا اطلاق تدریس سبق کی اس منزل پر کیا جاتا ہے

(a) تفہیم (b) اعادہ (c) تمہید (d) انطباق

(94) ذیل میں سے کونسا بیان غلط ہے

(a) تمہیدی سوالات کے مابین ایک منطقی ربط پیدا کرنا ضروری ہوتا ہے

(b) تمہید باندھنے کے لئے صرف سوال وجواب کا پیرایہ اختیار کرنا پڑتا ہے

(c) تمہید میں ''معلوم سے نامعلوم کی طرف'' اصول کارفرما ہوتا ہے

(d) کہانی، سوانح یا سبق کے مرکزی خیال کو تمہید کا ذریعہ بنایا جاسکتا ہے

(95) تمہید کے آخری سوال کو استعمال کیا جاتا ہے

(a) محرکہ پیدا کرنے کے لئے (b) اعلان سبق کے لئے (c) استاد کی تشفی کے لئے (d) طلباء میں دلچسپی پیدا کرنے کیلئے

(96) تدریس سبق کے دوران اخذ معنی کی منزل

(a) تمہید سے پہلے ہوتی ہے (b) تفہیم کے بعد ہوتی ہے

(c) نمونے کی بلند خوانی اور خاموش مطالعہ کے درمیان ہوتی ہے (d) دوران تفہیم ہوتی ہے

(97) اخذ معنی کا اہم مقصد ہوتا ہے

(a) بچوں سے سوالات کرنا (b) ان کو ہمہ تن گوش رکھنا

(c) نئے اور مشکل الفاظ کے معنی سے طلباء کو واقف کرانا (d) الفاظ کا تلفظ سکھانا

(98) الفاظ کے تعلق سے کونسا بیان غلط ہے

(a) الفاظ بذات خود معنی نہیں رکھتے (b) الفاظ کے معنی طلباء کو براہِ راست بتادینا ضروری ہے

(c) استاد لفظی معنی کیساتھ مرادی معنی کی طرف بھی اشارہ کرتا جائے (d) الفاظ کو ان کے سیاق وسباق میں پیش کرنا چاہیئے

(99) اخذ معنی بذریعہ ائتلاف مادی سے مراد ہے

(a) مدرس کسی لفظ کا تلفظ کرے اور اس مقرون شئے یا صفت یا فعل کو چھو کر یا اشارہ کر کے یا وہ فعل انجام دے کر بتائے

(b) مترادفات کے ذریعہ معنی سمجھانا (c) آسان جملوں میں لفظ کو پیش کرنا

(d) براہِ راست معنی بتانا

(100) ائتلاف مادی کی کتنی قسمیں کی جا سکتی ہیں ؟

(a) دو (b) تین (c) چار (d) چھ

(101) تصویر، ماڈل، یا کوئی شئے کو چھو کر یا اشارہ کر کے معنی سمجھانے کو کہتے ہیں

(a) ائتلاف مادی بصری (b) ائتلاف مادی سمعی (c) ائتلاف مادی ذوقی (d) ائتلاف مادی شمّی

(102) ''لفظ ڈگمگانا'' کی وضاحت کرنے کے لئے کون سا طریقہ مناسب ہے

(a) ائتلاف مادی حرکی (b) مترادفات کا طریقہ (c) تحلیل کا طریقہ (d) ان میں کوئی نہیں

(103) ''دوش بہ دوش'' اس محاورہ کے معنی کس طریقہ پر بہتر اخذ کروائے جا سکتے ہیں

(a) تحلیل کے ذریعے (b) متضاد الفاظ کو پیش کر کے (c) ائتلاف مادی کے ذریعے (d) براہِ راست

(104) درج ذیل میں کون سے لفظ کے لئے تحلیل کا طریقہ مفید ہوگا

(a) معمہ (b) دوراندیشی (c) اختلاج (d) مغز

(105) اخذ معنی کو کہا جاتا ہے

(a) ایضاح معنی (b) انطباق (c) تدریس (d) تفہیم

(106) لفظ ''ایندھن'' کی ایضاح کے لئے مفید طریقہ ہوگا

(a) تعریف/تشریح (b) مترادف الفاظ (c) متضاد الفاظ (d) تحلیل

(107) درج ذیل الفاظ میں کونسے لفظ کی ایضاح بذریعہ ائتلاف مادی حرکی ممکن ہے ؟

(a) دست بستہ (b) پستہ (c) ضمنی (d) نسوان

(108) لفظ ''کٹار'' کے معنی اخذ کرانے کے لئے خنجر کو دکھایا جائے تو یہ طریقہ ہوگا

(a) ائتلاف مادی بصری (b) ائتلاف مادی حرکی (c) مترادف الفاظ (d) تحلیل

(109) لفظ ''شہرہ آفاق'' کی ایضاح کس طریقہ پر بہ آسانی کی جا سکتی ہے ؟

(a) تحلیل (b) مترادفات (c) متضاد (d) تعریف یا تشریح

(110) ذیل میں دی گئی وجوہات میں ایک ہجے سکھانے کی وجہ نہیں ہے

(a) غلط ہجے سے ادب اور کلچر سے ناواقفیت ظاہر ہوتی ہے (b) غلط ہجے سے بعض اوقات الفاظ کے معنی بدل جاتے ہیں

(c) صحیح ہجے سے لکھنے والے کی قابلیت ظاہر ہوتی ہے (d) ہجے کی تعلیم سے گفتگو سکھانے میں آسانی پیدا ہوتی ہے

(111) ہجے سکھانے کی مشق نہیں ہے

(a) بلند خوانی (b) نقل نویسی (Imitation) (c) املا نویسی (d) لفظ سازی

(112) اُردو ہجے سکھانے میں سب سے بڑی دشواری یہ ہے

(a) اُردو کے حروف تہجی صوتی نہیں (b) اُردو کی درسی کتابیں نایاب ہیں

(c) بچوں میں مطالعہ کا شوق نہیں پایا جاتا (d) اوپر دیے گئے تمام

(113) طبقہ تحتانیہ میں نظم کی تعلیم کا بنیادی مقصد ہوتا ہے

(a) لطف اندوزی (b) سخن فہمی (c) شاعری کیمشق (d) یہ تمام

(114) تحتانیہ کی سطح پر شامل نصاب نظموں کی خصوصیت ہو

(a) تلمیحات موجود ہوں (b) تشبیہہ واستعارے کا استعمال ہو

(c) سیدھی سادھی، آسان الفاظ اور روزمرہ زبان میں ہو (d) (a) اور (b) دونوں

(115) تحتانیہ سطح پر اقبال کی درج ذیل کونسی نظم مفید ثابت ہوگی ؟

(a) ایک پہاڑ اور گلہری (b) شکوہ (c) مسجد قرطبہ (d) چاند اور تارے

(116) بچوں کے لئے نظموں کا انتخاب کرتے وقت خیال رکھنا ہوگا

(a) زبان اور طرز بیان آسان ہو (b) نظموں میں ترنم اور موسیقیت ہو

(c) صنائع لفظی ومعنوی سے پاک ہو (d) اوپر دیئے گئے تمام

(117) کس شاعر نے بچوں کے لئے آسان نظمیں لکھیں؟

(a) اسماعیل میرٹھی (b) جوش ملیح آبادی (c) غالبؔ (d) ذوقؔ

(118) تدریس قواعد کی ابتداء کے تعلق سے ماہرین کی متفق رائے ہے

(a) نو برس سے قواعد کی تعلیم کا آغاز ہو (b) ثانوی سطح سے قواعد کی تدریس شروع کی جائے

(c) پرائمری سطح سے قواعد سکھائی جائے (d) قواعد سکھائی ہی نہ جائے

(119) تدریس قواعد کے اہم اصولوں میں سے نہیں ہے

(a) آغاز جملوں سے کرنا چاہیئے (b) طریقہ تعلیم استقرائی ہو

(c) تعلیم قواعد میں تسلسل ہونا چاہیئے (d) قواعد کی تعلیم صرف نظریاتی ہو

(120) تدریس قواعد میں پہلے مثالیں پیش کرنا اور پھر ان مثالوں سے کلیہ یا قاعدہ اخذ کرانا۔ یہ طریقہ کہلاتا ہے

(a) استخراجی طریقہ (b) مثالی طریقہ (c) استقرائی طریقہ (d) قواعدی طریقہ

(121) نظم اور نثر کے فرق کو واضح کرنے کے لئے کونسا بیان غلط ہے ؟

(a) نثر کے مقابلے میں نظم میں زیادہ تاثر ہوتا ہے (b) نثر کا اسلوب تعمیری ہوتا ہے جب کہ نظم کا وجدانی اور تخلیقی

(c) نظم کو ادب میں شمار کیا جاتا جب کہ نثر کو ادب نہیں کہا جاتا (d) نظم کا بنیادی مقصد لطف اندوزی ہوتا ہے اور نثر کا عبارت فہمی

(122) تحتانوی سطح پر انشاء کا مقصد بخوبی پورا ہوتا ہے

(a) گفتگو سکھانے کے طریقوں سے (b) قصہ گوئی سے (c) بچوں کے گیتوں سے (d) مکالموں کے اسباق سے

(123) تحتانوی سطح پر تقریری انشاء کا کام ذیل میں دئے گئے ایک طریقہ سے نہیں لیا جاتا

(a) مکالمہ (b) تصاویر کو پیش کر کے سوالات وجوابات (c) مضمون نگاری (d) قصہ سن کر دہرانا

(124) تحتانوی سطح پر تحریری انشاء کی مشق نہیں ہے

(a) خط نویسی (b) عرضی نویسی (c) قصہ نویسی (d) محاورات کی تشریح

(125) طلباء کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کے لئے مشق نہیں ہے

(a) نئے الفاظ کا جملوں میں استعمال (b) لغت بازی (c) لغات سازی (d) املانویسی

(126) تدریس نظم کا مقصد نہیں ہے

(a) تخیل کی مشق (b) جذبات کی ترتیب (c) جمالیاتی ذوق کی نشوونما (d) شاعری کی تربیت

(127) تدریس نظم میں نامانوس الفاظ وتراکیب کے معنی سمجھانے کا بنیادی مقصد ہوتا ہے

(a) ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ (b) نئے الفاظ کو روزمرہ گفتگو میں استعمال کے قابل بنانا

(c) لطف اندوزی اور جمالیاتی قدروں کا احساس پیدا کرنا (d) کوئی نہیں

(128) اُردو نظم کی تدریس کے لئے ضروری ہے کہ استاد میں یہ خصوصیت ہو

(a) شعروشاعری کا شستہ مذاق رکھتا ہو (b) شاعر ہو

(c) ادبی ذوق اور تاریخ ادب سے کماحقہ واقفیت رکھتا ہو (d) (a) اور (c) دونوں

(129) تدریس نظم میں مرکزی خیال پیش کیا جاتا ہے

(a) تمہید کے دوران (b) بلند خوانی کے دوران (c) اجمالی جائزہ کے دوران (d) تفصیلی جائزہ کے دوران

(130) استحسان نظم سے مراد ہے

(a) نظم میں آہنگ، الفاظ کی موزونیت اور امیجری سے حظ اٹھانا (b) تشبیہات واستعارات کی جانب طلباء کو متوجہ کرنا

(c) سوالات کے ذریعہ نظم کو سمجھانا (d) (a) اور (b) دونوں

(131) نظم کا تنقیدی جائزہ اس منزل پر لیا جاتا ہے

(a) اعادہ (b) تفصیلی جائزۃ (c) شاعری کا تعارف (d) استحسانِ نظم

(132) استحسانِ نظم کو جانچنے کے لئے مدرس کو کرنا چاہیئے

(a) شاگردوں سے دریافت کرے کہ انہیں زیر مطالعہ نظم میں کونسا شعر پسند ہے اور کیوں

(b) مشکل الفاظ کے معنی پوچھے (c) خلاصہ کو مرتب کرے (d) یہ تمام

(133) غزل کی تدریس کا آغاز کس جماعت سے ہونا چاہیئے

(a) پانچویں (b) چھٹی (c) ساتویں (d) آٹھویں

(134) غزل کی تدریس کو بحسن خوبی انجام دینے کے لئے ضروری ہے کہ

(a) استاد غزل کی ساخت سے واقف ہو (b) غزل کی عہد بہ عہد ترقی اور اسلوب سے واقف ہو

(c) اسے ہر دور کی نمائندہ غزلوں کا شعور ہو (d) اوپر دئے گئے تمام

(135) غزل کی خصوصیت ہے

(a) غزل میں عام طور پر ایک مرکزی خیال نہیں ہوتا (b) غزل کا اسلوب علامتی اور داخلی ہوتا ہے

(c) غزل کی ایک مخصوص ہئیت اور شکل ہوتی ہے (d) یہ تمام

(136) تدریس غزل میں تمہید منزل پر اس سے کام لیا جا سکتا ہے

(a) غزل کے اجزائے ترکیبی کا ذکر کیا جائے

(b) غزل کے موضوعات اور شعراء کیحالات زندگی کو موضوعِ بحث بنایا جائے

(c) اسلوب غزل کو گفتگو کا موضوع بنایا جائے (d) اوپر دیئے گئے کسی بھی طریقہ کو استعمال کر سکتے ہیں

(137) ''اُردو قواعد تو وہ سیکھے جس کی یہ مادری زبان نہ ہو'' یہ کس کا قول ہے

(a) سرسید (b) اقبال (c) حالی (d) عبدالحق

(138) صنائع لفظی و معنوی کو کہا جاتا ہے

(a) علم معانی (b) علم بدیع (c) علم ہجا (d) علم عروض

(139) تشبیہ، استعارہ، کنایہ وغیرہ اس علم کے اجزاء ہیں

(a) علم بیان (b) علم معانی (c) علم بدیع (d) علم عروض

(140) بحر، وزن، اور شعر کی تقطیع اس علم کو کہا جاتا ہے

(a) علم الاشتقاق (b) علم عروض (c) علم بلاغت (d) علم بیان

(141) اختصار نویسی مشغلہ ہے

(a) تحریری انشاء کا (b) تقریری انشاء کا (c) ہم نصابی سرگرمیوں کا (d) کوئی مشغلہ نہیں

(142) تیزی کے ساتھ عبارت لکھنے کی قابلیت کو کہتے ہیں

(a) زودنویسی (b) خوش نویسی (c) املانویسی (d) نقل نویسی

(143) دو یا دو سے زائد لفظوں سے ملکر بننے والا لفظ کہلاتا ہے

(a) مفرد لفظ (b) مرکب لفظ (c) مشکل لفظ (d) تمام

(144) نئے لفظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کیا جائے کہ اس کے معنی طلباء خود اخذ کرلیں یہ طریقہ کہلاتا ہے

(a) ایضاح بذریعہ تعریف (b) ایضاح بذریعہ سیاق وسباق (c) ایتلاف مادی (d) تحلیل

(145) لاحقے یا سابقے لگانے سے لفظ بن جاتا ہے

(a) مرکب (b) جملہ (c) مشکل (d) آسان

(146) الفاظ کے شروع میں آنے والے حروف کہلاتے ہیں

(a) سابقے (b) لاحقے (c) مرکب الفاظ (d) اضافی الفاظ

(147) جو حروف الفاظ کے آخر میں آتے ہیں کہلاتے ہیں

(a) سابقے (b) لاحقے (c) اختتامیے (d) ابتدائیے

(148) ثانوی منزل پر انشا کی تدریس کا مقصد نہیں ہے

(a) طلباء میں بول کر یا لکھ کر اظہار مافی الضمیر کی قابلیت پیدا کرنا

(b) اپنے محسوسات، تجربات و جذبات کو صحت و صفائی کے ساتھ تقریر و تحریر میں بیان کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا

(c) تدریس زبان کے افادی مقاصد کو پورا کرنا (d) (a) اور (b) دونوں

(149) تدریس انشا سے طلباء میں پیدا ہوتی ہے

(a) تخلیقی قوتوں کی نشوونما (b) انفرادی اسلوب بیان (c) خیالات میں تسلسل اور ربط (d) اوپر دیئے گئے تمام

(150) تحریری انشاء کا مشغلہ ہے

(a) اسٹیج پر ڈرامہ کرنا (b) بیت بازی (c) خطوط نویسی (d) تقریری مقابلے

(151) استخراجی طریقہ سے قواعد سکھانے میں یہ اصول مضمر ہے

(a) نامعلوم سے معلوم کی طرف (b) معلوم سے نامعلوم کی طرف

(c) آسان سے مشکل کی طرف (d) مشکل سے آسان کی طرف

(152) استقرائی طریقہ اختیار کرتے وقت ضروری ہے کہ

(a) ایسی مثالیں فراہم کی جائیں جن سے طلباء مانوس ہوں (b) مثالیں زیادہ سے زیادہ اسباق سے فراہم کی جائیں

(c) نئے جملوں میں ان کو استعمال کرایا جائے (d) اوپر دیئے گئے تمام

(153) تحریری انشاء کا مشغلہ نہیں ہے

(a) فارم کی خانہ پری (b) خاکہ نگاری (c) مکالمہ گوئی (d) خط نویسی

(154) کسی منظر یا واقعہ کا بے ساختہ بیان مشغلہ ہے

(a) تحریری انشاء کا (b) تقریری انشاء کا (c) بے کاری کا (d) کوئی مشغلہ نہیں

(155) اعادہ کے سوالات کا مقصد ہوتا ہے

(a) تفہیم میں آسانی (b) عنوان اخذ کروانا (c) ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ (d) خلاصہ ذہن نشین کروانا

(156) ہربارٹ نے سبق کے کتنے اقدامات مقرر کئے

(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

(157) معلّم ثانی کہتے ہیں

(a) تختہ سیاہ کو (b) سمعی آلات کو (c) بصری آلات کو (d) درسی کتاب

(158) درسی کتاب میں مضامین کی ترتیب ہونی چاہیئے

(a) آسان سے مشکل کی طرف (b) ادیب یا شاعر کے مقام کے لحاظ سے

(c) نظم سے نثر کی طرف (d) قواعد سے نظم کی طرف

(159) بعض ماہرین تعلیم ''مرثیہ'' کو شامل نصاب کرنے کے مخالف ہیں کیونکہ

(a) طلباء میں مایوسی اور ناخوشگواری پیدا ہوتی ہے (b) مذہب کی تبلیغ ہوتی ہے

(c) طلباء میں غیر ضروری جذبات پیدا ہوتے ہیں (d) نفرت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں

(160) قواعد کی تدریس کے استقرائی طریقہ میں ترتیب اس طرح ہوتی ہے

(a) پہلے مثال پھر کلمہ پھر مشق (b) پہلے کلمہ پھر مثال پھر مشق

(c) پہلے مشق پھر مثال پھر مشق (d) پہلے کلمہ پھر مشق پھر مثال

(161) درج ذیل سے غلط بیان کی نشاندہی کیجئے

(a) اندازہ قدر سے طلباء کی ہر طرح کی نشو ونما کی آزمائش مقصود ہوتی ہے

(b) اندازہ قدر، آزوزشی تجربات اور تدریسی مقاصد کا ایک دوسرے سے گہرا رشتہ ہوتا ہے

(c) مختلف مقاصد کے لئے مختلف آزمائش رکھی جاتی ہے (d) مواد مضمون کے تفہیم کی جانچ ہی اندازہ قدر کا واحد مقصد ہے

(162) تدریسی مقاصد ان مقاصد کو کہتے ہیں

(a) جن کا حصول سبق کے اختتام پر مقصود ہوتا ہے (b) جن کو تحریر کرنا منصوبہ سبق کے لئے ضروری ہوتا ہے

(c) جن کی تکمیل مدرس کے لئے ضروری نہیں ہوتی (d) جن کا تعین سبق کے اختتام پر کیا جاتا ہے

(163) تدریسی مقاصد، آموزشی تجربات اور اندازہ قدر کے باہمی ربط کو ظاہر کیا جاتا ہے

(a) گراف کے ذریعہ (b) مثلث کے ذریعہ (c) تصاویر کے ذریعہ (d) کسی بھی طرح

(164) تعلیمی عمل کے تین بنیادی عناصر سے ایک ہے

(a) آموزشی تجربات (b) امدادی آلات (c) تدریسی اصول (d) کوئی نہیں

(165) تعلیمی عمل کے تین بنیادی عناصر سے نہیں ہے

(a) آموزشی تجربات (b) تدریسی مقاصد (c) اندازہ قدر (d) امدادی وسائل

(166) تعلیمی عمل کے تین بنیادی عناصر کا تصور اس ماہر نفسیات نے پیش کیا

(a) تھارن ڈائیک (b) بنجامن بلوم (c) ہربرٹ اسپنسر (d) پسٹالوزی

(167) تحصیلی جانچ کی قسم نہیں ہے

(a) موضوعی آزمائش (b) معروضی آزمائش (c) زبانی ٹسٹ (d) اخلاق کی آزمائش

(168) زبانی جانچ اس سطح پر زیادہ مفید ہے

(a) پرائمری سطح (b) مڈل سطح (c) ثانوی سطح (d) اعلیٰ ثانوی سطح

(169) تحریری جانچ کی قسم نہیں ہے

(a) تفصیلی سوالات (b) معروضی سوالات (c) نظم خوانی (d) ایک لفظی سوالات

(170) موضوعی سوالات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے

(a) مخصوص مقاصد کے حصول کا (b) طلباء کی اظہار مافی الضمیر کی صلاحیت کا

(c) ادب کے جمالیاتی پہلوؤں کا (d) (b) اور (c) دونوں

(171) ایک لفظی سوالات کا شمار ہوتا ہے

(a) معروضی آزمائش میں (b) موضوعی آزمائش میں (c) زبانی آزمائش میں (d) کسی میں نہیں

(172) معلومات کی اکائیاں مختصر ہوتی ہیں

(a) موضوعی سوالات میں (b) زبانی آزمائش میں (c) تحریری آزمائش میں (d) معروضی آزمائش میں

(173) معروضی سوالات کا

(a) جواب صرف اور صرف ایک ہوتا ہے (b) طریقہ مشکل ہوتا ہے

(c) سوالنامہ تیار کرنا مشکل مرحلہ ہوتا ہے (d) تعلق مواد مضمون سے نہیں ہوتا

(174) موضوعی جانچ کے ضمن میں صحیح بیان ہے

(a) یہ معروضی جانچ کی ضد ہے

(b) اشعار کی تشریح کی صلاحیت کے لئے ضروری ہے

(c) ترتیب خیالات کی مشق کے لئے مفید ہے

(d) یہ تمام

(175) معروضی سوالات کو معروضی اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ

(a) سوالات سارے نصاب کا احاطہ کرتے ہیں

(b) طلباء کو اپنی ذاتی رائے ظاہر کرنے کی آزادی ہوتی ہے

(c) موضوعی کے مقابلے میں یہ طریقہ جدید ہے

(d) سوالات کے جواب کی صحت کا انحصار کسی شخص کی ذاتی رائے، پسند اور ناپسند پر نہیں ہوتا

(176) موضوعی آزمائش کی خوبی نہیں ہے

(a) ادب کے جمالیاتی پہلوؤں کی جانچ ہوتی ہے

(b) انشاء کی صلاحیتوں کا اندازہ لگایا جاتا ہے

(c) جواب کی صحت کا انصار جانچنے والے کی شخصی رائے پسند اور ناپسند پر ہوتا ہے

(d) خلاصہ لکھنے کی مشق اسی سے ممکن ہے

(177) اندازہ قدر کے تعلق سے غلط بیان ہے

(a) اس کے تحت نہ صرف تحصیلی جانچ پر زور دیا جاتا ہے بلکہ مہارتوں، جسمانی نشوونما، سماجی نشوونما وغیرہ کی بھی جانچ کی جاتی ہے

(b) یہ تصور زیادہ جامع اور بسیط ہے

(c) اس کی رو سے طلباء کے رویئے شوق، خیالات اور دعادتوں کی تبدیلی کا اندازہ لگانا بھی مقصود ہوتا ہے

(d) اس کا دائرہ محض کمیتی (Quantity) پہلو تک محدود ہوتا ہے

(178) تدریسی مقاصد کو بیان اس طرح کیا جاتا ہے جس سے

(a) مخصوص حقائق، تصورات، مہارتوں اور اصطلاحات کی وضاحت کے ساتھ نشاندہی ہوتی ہے

(b) طلباء کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے

(c) مدرس کی صلاحیتوں کا اندازہ ہوتا ہے

(d) کوئی نہیں

(179) مشاہدہ یا Observation کو شمار کیا جاتا ہے

(a) موضوعی طریق کار میں

(b) معروضی طریق کار میں

(c) اندازہ قدر کی ٹیکنک میں

(d) کسی میں نہیں

(180) وہ امتحان جو بے شمار طلباء کے لئے تیار کیا جاتا ہے

(a) زبانی امتحان

(b) معیاری امتحان Standard Test

(c) عملی امتحان

(d) مختصر جوابی امتحان

(181) شخصیت کا صحیح اندازہ لگانے کونسی ٹیکنک مفید ہوگی ؟

(a) مشاہدہ

(b) گروہی مباحثہ

(c) سوالنامہ

(d) یہ تمام

(182) اخلاق و برتاؤ کا اندازہ اس ذریعہ سے کیا جاتا ہے

(a) سوشیومیٹری

(b) ذہنی پیمائش

(c) گروہی مباحثہ

(d) Anecdotal Records

(183) Sociometry وہ ٹیکنیک ہے جس سے طلباء کی جانچ ہوتی ہے

(a) ذہنی صلاحیتوں کی

(b) نفسیات کی

(c) سماجی رتبہ کی

(d) سماجی نشوونما کی

(184) عمدہ آموزش کے لئے ضروری ہے کہ آموزشی تجربات

(a) نامانوس ہوں (b) پیچیدہ اور مبہم ہوں (c) حقیقی تجربات سے ہم آہنگ ہوں (d) مسلسل ہوں

(185) قواعد کی مدد سے ہوتی ہے

(a) زبان غیر درست (b) زبان درست (c) زبان سیکھنا (d) زبان سمجھنا آسان

(186) نامکمل جملے کو صحیح لفظ سے مکمل کرنے کے سوالات کہلاتے ہیں

(a) تکمیلی مدات (b) متبادل مدات (c) تعدی انتخاب مدات (d) مماثل مدات

(187) موجودہ دور کے مسابقتی امتحانات کو اس قسم میں شمار کیا جاسکتا ہے

(a) شخصیت کی آزمائش (b) معیاری امتحان (c) Teacher-made test (d) تحریری امتحان

(188) مہارتوں کی جانچ کی جاتی ہے

(a) تحریری امتحان سے (b) معیاری امتحان سے (c) عملی امتحان سے (d) تمام سے

(189) سیکھے ہوئے لفظوں کو نئے جملوں میں استعمال کرنا کہلاتا ہے

(a) اعادہ (b) انطباق (c) اخذ معنی (d) تفہیم

(190) مشکل الفاظ کے تلفظ کی مشق کے لئے کارآمد ہوتے ہیں

(a) تصویریں (b) فلیش کارڈس (c) چارٹس (d) تمام

(191) کہانیاں ،نظمیں ،ڈرامے،سنانے کے لئے اس کا استعمال بحسن وخوبی کیا جاسکتا ہے

(a) ٹی وی (b) ریڈیو (c) گراموفون (d) ٹیپ ریکارڈر

(192) سمعی وبصری آلہ ہے

(a) ٹی وی (b) ریڈیو (c) ماڈل (d) ٹیپ ریکارڈر

(193) ذیل میں کونسا آلہ بصری نہیں ہے

(a) ریڈیو (b) چارٹس (c) تصاویر (d) گراف

(194) ٹی وی اور فلم پروجیکٹر ان آلات میں شمار ہوتے ہیں

(a) سمعی (b) بصری (c) سمعی وبصری (d) مہنگے آلات

(195) مائیکروفون کا شمار ان آلات میں ہوتا ہے

(a) سمعی (b) بصری (c) سمعی وبصری (d) بےکار

(196) تعلیم کا بنیادی مقصد ہے

(a) معلومات کی فراہمی (b) تشریح عبارت (c) ملازمت کا حصول (d) شخصیت کی ہمہ جہت نشوونما

(197) تختہ سیاہ پر لکھنے کا صحیح طریقہ ہے

(a) تختہ سیاہ پر چھوٹا چھوٹا لکھے (b) لکھتے وقت استاد بائیں طرف کھڑے ہوکر لکھے

(c) استاد تختہ سیاہ کی طرف رخ کرکے لکھے (d) استاد تختہ سیاہ کی دائیں جانب کھڑے ہوکر لکھے

(198) حروف سے الفاظ بنانے کا کھیل اس امدادی وسیلہ سے کیا جاتا ہے

(a) تعلیمی تاش (b) ٹی وی (c) تختہ سیاہ (d) کمپیوٹر

(199) چارٹ کی مدد سے تفہیم کرائی جاسکتی ہے

(a) مختلف تصورات کی (b) مختلف عبارتوں کی (c) قواعد کے اصولوں کی (d) (a)اور (b) دونوں

(200) مولوی عبدالحق بچوں کو

(a) قواعد سکھانے کے خلاف ہیں (b) قواعد سکھانے پر زور دیتے ہیں

(c) قواعد کو ضروری قرار دیتے ہیں (d) قواعد کی تدریس بنیادی چیز بتاتے ہیں

(201) دیواری رسالہ سے طلباء میں پائی جاتی ہے

(a) پروگرام کی فراہمی (b) معلومات میں اضافہ (c) ضروری باتوں کا انکشاف (d) تحریری صلاحیتوں کا فروغ

(202) بلیٹن بورڈ کا مقصد

(a) ضروری باتوں کا انکشاف (b) معلومات میں اضافہ (c) اسکولی پروگرام اور اہم اعلانات (d) یہ تمام

(203) غزل میں

(a) مرکزی خیال ہوتا ہے (b) مرکزی خیال نہیں ہوتا

(c) لوگوں کے خیالات پراگندہ کرنے کا عنصر ہوتا ہے (d) تصوراتی وحدت ہوتی ہے

(204) اردو نثر کی تدریس کے مقاصد

(a) سب منزلوں پر یکساں ہوں گے (b) ہر منزل پر مختلف ہوں گے

(c) ہر صنف نثر کے لئے یکساں ہوں گے (d) نظم کے مقاصد سے مماثل ہوں گے

(205) مدرسہ میں مشاعرہ کے انعقاد کا مقصد

(a) طلباء میں شعر فہمی اور شعری ذوق پیدا کرنا (b) شاعروں کی خدمت کرنا

(c) شاعروں کے حالات زندگی سے واقف ہونا (d) طلباء کو شاعر بنانا

(206) کس امداد تعلیمی کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ سب سے سستا اور سب سے اہم وسیلہ ہے

(a) چارٹ (b) چاک (c) چاک بورڈ (d) تصاویر

(207) پراجیکٹ طریقہ تدریس کس کی ذہنی اختراع ہے

(a) کلپاٹرک (b) اسٹیونس (c) ڈیوی (d) مانٹے سوری

(208) تدریسی مقاصد کو مختلف خانوں میں کس نے تقسیم کیا ؟

(a) ہربرٹ (b) ڈیوی (c) بلوم (d) ان میں کوئی نہیں

(209) کمرہ جماعت میں سوالات کرتے وقت مدرس کو خیال رکھنا چاہیئے کہ

(a) سوال پوری جماعت سے کیا جائے (b) مخصوص طالب علموں سے کیا جائے

(c) انفرادی طور پر ہر طالب علم سے کیا جائے (d) پیچھے بیٹھنے والے طلباء سے کیا جائے

(210) اچھے سوالات کی خصوصیت ہے

(a) سادہ اور غیر مبہم ہو (b) طلباء کو سمجھ میں نہ آئے

(c) جس کے ایک سے زائد صحیح جوابات ہو سکتے ہوں (d) پیچیدہ اور مبہم ہو

جوابات (طریقہ تدریس اردو)

1. a	2. d	3. a	4. a	5. d	6. b	7. d	8. c	9. a	10. d
11. b	12. c	13. a	14. a	15. a	16. c	17. c	18. c	19. b	20. d
21. d	22. a	23. d	24. b	25. c	26. b	27. d	28. c	29. a	30. a
31. c	32. d	33. b	34. b	35. c	36. d	37. d	38. d	39. c	40. d
41. b	42. b	43. c	44. c	45. a	46. a	47. d	48. b	49. a	50. d
51. b	52. d	53. b	54. a	55. c	56. d	57. c	58. a	59. a	60. a
61. d	62. a	63. d	64. b	65. b	66. c	67. b	68. a	69. d	70. d
71. b	72. d	73. b	74. b	75. d	76. a	77. c	78. c	79. b	80. a
81. b	82. b	83. c	84. b	85. d	86. b	87. b	88. c	89. d	90. a
91. d	92. a	93. c	94. b	95. b	96. c	97. c	98. b	99. a	100. a
101. a	102. a	103. a	104. b	105. a	106. a	107. a	108. a	109. a	110. d
111. a	112. a	113. a	114. c	115. a	116. d	117. a	118. a	119. d	120. c
121. a	122. c	123. d	124. d	125. d	126. d	127. c	128. d	129. c	130. d
131. d	132. a	133. b	134. d	135. d	136. d	137. d	138. b	139. a	140. b
141. a	142. a	143. b	144. b	145. a	145. a	147. b	148. d	149. d	150. c
151. a	152. d	153. c	154. b	155. d	156. d	157. d	158. a	159. a	160. a
161. d	162. a	163. b	164. a	165. d	166. c	167. d	168. a	169. c	170. d
171. a	172. d	173. a	174. d	175. d	176. c	177. d	178. a	179. c	180. b
181. d	182. d	183. d	184. c	185. b	186. a	187. b	188. c	189. b	190. b
191. d	192. a	193. a	194. c	195. a	196. d	197. b	198. a	199. d	200. a
201. d	202. d	203. b	204. b	205. a	206. c	2071. c	208. a	209. a	210. a

مشقی سوالات - 2

1. اب، ادب، اردو اردو پڑھانے کا یہ طریقہ کہلاتا ہے

(1) ترکیبی طریقہ (2) تحلیلی طریقہ (3) مخلوط طریقہ (4) اجزائی طریقہ

2. آم

دوآم

دوآم دو ۔ یہ اردو پڑھانے کا طریقہ کہلاتا ہے

(1) ترکیبی طریقہ (2) مخلوط طریقہ (3) ابجدی طریقہ (4) اجزائی طریقہ

3. ''بولتا قاعدہ'' اس طریقے پر مرتب کی گئی

(1) ارکانی یا اجزائی طریقہ (2) صوتی طریقہ (3) دیکھو اور بولو کا طریقہ (4) ترکیبی طریقہ

4. عبارت خوانی کے کتنے طریقے ہیں

(1) پانچ طریقے (2) چار طریقے (3) تین طریقے (4) دو طریقے

5. یہ خوش خوانی کی وصف ہے

(1) عبارت خوانی (2) خاموش خوانی (3) زود خوانی (4) معنی آفرینی

6. عبارت خوانی میں یہ عضو اپنا کام انجام دیتی ہے

(1) کان (2) نظر (3) زبان (4) تینوں

7. ''زود خوانی'' اس کا مقصد ہے

(1) مطلب فہمی (2) خاموش خوانی (3) عبارت خوانی (4) تغیر لحن

8. زودنویسی کا مطلب ہے

(1) اچھا لکھنا (2) تیز تیز لکھنا (3) صاف لکھنا (4) خوش خطی سے لکھنا

9. اس فن میں نشست و کرسی کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے

(1) پڑھنے (2) خوش نویسی (3) عبارت خوانی (4) خاموش خوانی

10. ان کے مطابق لکھنا سکھانے سے قبل خط مستقیم، دائرہ، نیم دائرہ اور خط منحنی کی مشق کرائی جائے

(1) مانٹیسوری طریقہ (2) پڑھو اور لکھو کا طریقہ (3) پیستالوزی طریقہ (4) لکھنے سکھانے کے اصول

11. ان کا طریقہ حسی اصول پر مبنی ہے

(1) پیستالوزی (2) سجاد مرزا (3) مانٹیسوری (4) معدومی

12. ''کل سے جز کی طرف'' لکھنے کے کس اصول پر مبنی ہے

(1) مانٹیسوری (2) سجاد مرزا (3) پڑھو اور لکھو (4) پیستالوزی

13. موجودہ نصاب کتب میں زبان شناسی/قواعد اس طریقہ تدریس کے اصول پر مبنی ہے

(1) استقرائی طریقہ (2) استخراجی طریقہ (3) سمجھو بولو طریقہ (4) بیانیہ طریقہ

14. جماعت نہم کے استعدادوں کے مطابق اگر آپ لغت کا استعمال کرتے ہیں تو یہ کونسی استعداد ہوگی

(1) زبان شناسی (2) اظہار مافی الضمیر (3) تخلیقی اظہار (4) سمجھنا

15. جماعت نہم کی اس استعداد کے حصول کے لئے ''ورقیے تیار کرنا، دعوت نامے تیار کرنا'' سکھایا جاسکتا ہے

(1) سمجھنا و سیکھانا (2) تخلیقی صلاحیت کا اظہار کرنا

(3) زبان شناسی (4) اظہار مافی الضمیر۔تخلیقی صلاحیت کا اظہار

16. جماعت نہم کی اس استعداد کے حصول کے لئے ''ان دیکھا متن'' کا استعمال کیا گیا ہے۔تا کہ تفہیم میں اضافہ ہوسکے

(1) تخلیقی صلاحیت کا اظہار (2) اظہار مافی الضمیر (3) سمجھنا۔ردعمل ظاہر کرنا (4) زبان شناسی

17. یہ زبان کی بنیادی مہارت میں سے نہیں ہے

(1) سننا (2) بولنا (3) سمجھنا (4) پڑھنا

18. بلوم کی تین تعلیمی مقاصد میں سے نہیں ہے

(1) تاثراتی علاقہ (2) ادراکی علاقہ (3) حرکیاتی علاقہ (4) اخلاقی علاقہ

19. وصول کرنا، ردعمل، قدر کرنا، تنظیم وغیرہ بلوم کے تعلیم کے مقاصد کے اس زمرے میں

(1) ادراکی علاقہ (2) تاثراتی علاقہ (3) حرکیاتی علاقہ (4) نفسیاتی علاقہ

20. موجودہ جماعت ہشتم کی اردو کتاب میں چوتھی استعداد کونسی ہے

(1) تخلیقی اظہار (2) لفظیات (3) زبان شناسی (4) خودلکھنا

21. جماعت ہشتم کی اردو کتاب میں تیسری تعلیمی استعداد کونسی ہے

(1) لفظیات (2) خودلکھنا (3) زبان شناسی (4) طویل جوابی سوالات

22. جماعت نہم کی اردو کتاب میں دوسری تعلیمی استعداد یہ ہے

(1) زبان شناسی (2) اظہار مافی الضمیر۔تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار

(3) سمجھنا۔ردعمل ظاہر کرنا (4) لفظیات

23. ماڈل، حقیقی اشیاء نمونے۔کا شمار ہوتا ہے

(1) سہ ابعادی آلات (2) تظلیلی آلات (3) نمائیش آلات (4) سمعی و بصری آلات

24. چارٹ، خاکے، فلاش کارڈس، تصاویر، نقشوں کا شمار ہوتا ہے

(1) گرافک امدادیں (2) سہ ابعادی آلات (3) سمعی آلات (4) نمائشی آلات

25. موبائیل فون اگر آپ کمرہ جماعت میں بطور تعلیمی وسائل استعمال کرتے ہیں تو کیا کہلائے گا

(1) سمعی و بصری آلہ (2) سمعی آلہ (3) بصری آلہ (4) ٹکنالوجی کا استعمال

26. بھ پھ تھ وغیرہ کہلاتے ہیں

(1) ہکاری آوازوالے حروف (2) حروف تہجی (3) حروف صحیح (4) حروف علت

27. حیدرآبادی کا ''ی'' کہلاتا ہے

(1) یائے مجہول (2) یائے معروف (3) یائے مخفی (4) یائے وصلی

28. اسم، ضمیر، صفت، فعل وغیرہ کا تعلق اس علم سے ہے

(1) علم بلاغت (2) علم ہجا (3) علم نحو (4) علم صرف

29. مان نہ مان میں تیرا مہمان - یہ ہے

(1) جملہ (2) فقرہ (3) کہاوت (4) محاورہ

30. ''اتنی بات ہر شخص جانتے ہے کہ ہماری اردو زبان برج بھاشا سے نکلی اور برج بھاشا خاص ہندوستانی زبان ہے''...... اردو کے تعلق سے یہ کس کا نظریہ ہے

(1) محمد حسین آزاد (2) سلمان ندوی (3) محمود شیرانی (4) ڈاکٹر زور

31. ادراکی علاقہ کی یہ اعلیٰ ترین سطح ہے

(1) ترکیب (2) تعین قدر (3) معلومات (4) تفہیم

32. موجودہ درسی کتب اس کے اصولوں اور رہنمایانہ ہدایتوں کے مطابق ترتیب دی گئی

(1) NFC 2005 (2) NCERT (3) SCERT (4) NCTE

33. موجودہ جماعت دہم کی درسی کتاب کی دوسری استعداد ہے

(1) اظہار مافی الضمیر (2) زبان شناسی (3) سننا اور بولنا (4) لفظیات

34. مسدس کہتے ہیں

(1) نظم کو (2) پانچ مصرعوں کی بندکو (3) چھ مصرعوں کی بندکو (4) سات مصرعوں کے بندکو

35. غبار خاطر ہے

(1) مضامین کا مجموعہ (2) خطوط کا مجموعہ (3) افسانوں کا مجموعہ (4) حالات کا

36. اخراج، تفصیل، تغیر لحن، معنی آفرینی اور اعراب - یہ اوصاف ہیں

(1) خوش خوانی (2) عبارت خوانی (3) زود خوانی (4) بلند خوانی

37. الفاظ لکھنا پھر اس کو الگ کرکے پڑھنا سیکھانا کہلاتا ہے

(1) تحلیلی طریقہ (2) ترکیبی طریقہ (3) مخلوط طریقہ (4) صوتی طریقہ

38. یہ طریقہ تدریس ''معلوم سے نامعلوم کی طرف'' کے تعلیمی اصول پر مبنی ہے

(1) دیکھو اور بولو کا طریقہ (2) صوفی طریقہ (3) ارکانی طریقہ (4) صوتیاتی طریقہ

39. سہ ابعادی آلہ کے طور پر کمرہ جماعت میں اس کا استعمال کرسکتے ہیں

(1) ماڈل (2) تختہ سیاہ (3) ریڈیو (4) موبائیل

40. ان خطوط کی اس طریقہ تدریس میں پہلے مشق کروائی جاتی ہے O ∪ / ____ 1

(1) پستالوزی طریقہ (2) مانٹیسوری طریقہ (3) سجادمرزا کا طریقہ (4) خوش نویسی کا طریقہ

41. اس ادارہ کو ڈاکٹر زور نے قائم کیا

(1) ادارہ ادبیات اردو (2) زور انسٹیٹیوٹ آف اردو (3) دارالترجمہ (4) دارالمصنّفین

42. اس طریقہ تدریس میں ہم جز سے کل کی طرف جاتے ہیں

(1) بیانیہ طریقہ (2) سوالیہ طریقہ (3) مائیکرو ٹیچنگ (4) صوتی طریقہ

43. مائیکرو (Micro) کے معنی ہے

(1) اچھا (2) اعلیٰ (3) جُز (4) کل

44. مائیکرو ٹیچنگ کو کہا جاتا ہے

(1) اچھی تعلیم (2) اعلیٰ تدریس (3) خود تدریس (4) تفہیمی تدریس

45. ''معلم'' کو کہا جاتا ہے

(1) تعلیم دینے والا (2) علم رکھنے والا (3) قاری کتب (4) معمارِ قوم

46. یہ معلم اردو کی خصوصیات میں سے نہیں

(1) طلبہ سے ہمدردانہ سلوک اور رویہ اختیار کرنے والا (2) مطالعہ کا شوقین

(3) زبان پر عبور رکھنے والا (4) مشاعرے کا شوقین

47. یہ معلم اردو کی خاص خصوصیت میں سے نہیں ہے

(1) مطالعہ کا شوقین (2) اچھی شخصیت کا مالک (3) خوش مزاج (4) ہمیشہ ایک ہی طالبعلم پر توجہ دے

48. زودنویسی خوش نویسی یہ مقاصد ہیں

(1) لکھنا سیکھانے کے (2) خوش خطی (3) علم حاصل کرنے (4) معلم بننے کے لئے

49. اس کا تعلق کلچری مقاصد سے نہیں ہے

(1) ذوق سلیم کی تربیت (2) اخلاق کی ترتیب (3) فیصلہ اور تخلیق کا تعلق (4) تدریس کے اصول

50. ''ذوق سلیم کی تربیت'' ہے۔

(1) کلچری مقصد (2) اخلاقی تربیت (3) تدریس کے اصول (4) لب ولہجہ کی تربیت

51. ''اخلاق کی تربیت'' ہے

(1) کلچری مقصد (2) فیصلہ وتخیل کی مشق (3) تدریس کے اصول (4) پڑھنے کی مشق

52. اطلاق، تجزیہ، ترکیب، تفہیم کا تعلق اس علاقے سے ہے

(1) تاثراتی علاقہ (2) نفسی وحرکیاتی علاقہ (3) ادراکی علاقہ (4) تعین قدر کا علاقہ

53. بلوم کی تعلیمی مقاصد کی زمرہ بندی میں دوسرا علاقہ ہو

(1) ادراکی علاقہ (2) تاثراتی علاقہ (3) نفسی علاقہ (4) حرکیاتی علاقہ

54. وقوفی مقاصد، جذباتی مقاصد کا تعلق اس علاقے سے ہے
(1) ادراکی علاقہ (2) تاثرات علاقہ (3) نفسی وحرکیاتی علاقہ (4) تنظیم کا علاقہ

55. موجودہ درسی کتاب برائے جماعت دہم کی تیسری استعداد ہے
(1) لفظیات (2) قواعد (3) تخلیقی اظہار (4) زبان شناسی

56. یہ اردو سیکھنے کے کلچری مقاصد میں سے نہیں ہے
(1) ذوق سلیم کی تربیت (2) اخلاقی کی تربیت (3) صحیح تلفظ کی ادائیگی (4) فیصلہ وتخلیق کی مشق

57. ریاستی درسی کتب کی تدوین کا ذمہ دار ادارہ ہے
(1) NCERT (2) NFC 2005 (3) SCERT (4) NCTE

58. دستور ہند کے اس دفعہ کے تحت ریاستوں کو یہ خاص ہدایت دی گئی کہ لسانی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کی ابتدائی تعلیم مادری زبان میں بہم پہنچائی جائے
(1) 350 (الف) (2) 351 (الف) (3) 352 (الف) (4) 353 (الف)

59. ''ضیائے اُردو'' کا تعلق ان جماعتوں سے ہے
(1) V-VIII (2) VI-VIII (3) VII-IX (4) VI-VIII

60. یہ ادارہ ریاستی نصاف کی تدوین کا کام پہ انجام دیتی ہے
(1) NCTE (2) NCERT (3) SCERT (4) بورڈ آف سکنڈری

61. ''قومی زبان'' کا ناشر ہے
(1) اردو اکیڈیمی آندھرا پردیش (2) غالب اکیڈیمی دہلی
(3) ادارہ ادبیات اردو (4) دارالمصنّفین

62. مولانا آزاد اورینٹل ریسرچ انسٹیٹیوٹ واقع ہے
(1) دہلی میں (2) بنگلور میں (3) حیدرآباد میں (4) پونا میں

63. حروف سے متعلق علم کیا کہلاتا ہے ؟
(a) علم ابجد (b) علم ہجا (c) بنیادی قواعد (d) یہ تمام

64. الفاظ کی تقسیم گردان اور اس کے اشتقاق پر مشتمل عمل کو کیا کہتے ہیں؟
(a) علم قواعد (b) علم ہجا (c) علم صرف (d) علم نحو

65. مستقل کلموں کی کتنی قسمیں ہیں؟
(a) دو (b) پانچ (c) سات (d) آٹھ

66. وہ الفاظ جو بجائے اسم کے استعمال کئے جاتے ہیں
(a) اسم خاص (b) فعل (c) صفت (d) ضمیر

67. احمد گنوار ہے۔ خط کشیدہ لفظ کو کہتے ہیں
(a) صفت ذاتی (b) صفت نسبتی (c) صفت عددی (d) ضمیر

68. ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار   یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے

اوپر دیے گئے شعر میں خط کشیدہ الفاظ بتدریج یہ ہیں

(a) متکلم - غائب   (b) متکلم- مخاطب   (c) مخاطب- غائب   (d) مخاطب- متکلم

69. وہ کتاب جو احمد کے پاس ہے وہ میری ہے

اس جملہ میں خط کشیدہ لفظ کو قواعد میں کیا کہتے ہیں؟

(a) ضمیر ذاتی   (b) ضمیر استفہام   (c) ضمیر موصولہ   (d) ضمیر اشارہ

70. وہ الفاظ یا حروف جو غزل کے ہر شعر کے آخر میں دہرائے جاتے ہیں

(a) بحر   (b) وزن   (c) قافیہ   (d) ردیف

71. ’’نازکی ان کے لب کی کیا کہیئے‘‘ اس مصرعہ میں نازکی .... ہے

(a) فعل   (b) اسم خاص   (c) اسم کیفیت   (d) صفت

72. مترادف الفاظ سے مراد ہے

(a) علیحدہ علیحدہ الفاظ   (b) باہم الفاظ   (c) ہم آواز الفاظ   (d) ہم معنی الفاظ

73. ’’ان پڑھ - بے جان - باادب‘‘ کس کی مثالیں ہیں

(a) مرکب الفاظ   (b) مفرد الفاظ   (c) سابقے   (d) لاحقے

74. معنوی لحاظ سے جملے کی کتنی قسمیں ہیں؟

(a) دو   (b) تین   (c) چار   (d) پانچ

75. مرکب الفاظ .... طرح کے ہوتے ہیں

(a) تین   (b) دو   (c) چار   (d) چھ

KEY جوابات

1. 1	2. 4	3. 1	4. 4	5. 4	6. 4	7. 2	8. 2	9. 2	10. 3
11. 3	12. 3	13. 1	14. 1	15. 4	16. 3	17. 1	18. 4	19. 2	20. 2
21. 2	22. 2	23. 1	24. 4	25. 1	26. 1	27. 2	28. 4	29. 3	30. 1
31. 2	32. 1	33. 1	34. 3	35. 2	36. 1	37. 1	38. 1	39. 1	40. 1
41. 1	42. 3	43. 3	44. 3	45. 4	46. 4	47. 4	48. 1	49. 4	50. 1
51. 1	52. 3	53. 2	54. 3	55. 4	56. 3	47. 3	58. 1	59. 2	60. 3
61. 1	62. 3	63. 2	64. 3	65. 4	66. 4	67. 3	68. 1	69. 3	70. 4
71. 3	72. 4	73. 3	74. 1	75. 2					

TS TET 2024
Free Coaching Programme

LANGUAGE – II : EGNLISH

GOVERNMENT OF TELANGANA
MINORITIES WELFARE DEPARTMENT
CENTRE FOR EDUCATIONAL DEVELOPMENT OF MINORITIES
Osmania University
Nizam College Campus, Gunfoundry, Hyderabad - 500 001.
Phone / Fax: 040-23210316 (O)
TSCEDM

GENERAL ENGLISH

SYNONYMS

1.	Ability:	Power, skill, competence, aptitude, caliber, efficiency
2.	Abnormal:	Aberrant, irregular, insane, unusual, eccentric, divergent
3.	Abolish:	Annul, cancel, abrogate, repeal, quash,revoke, terminate
4.	Abandon:	Desertion, leave, vacate, quit, forsake
5.	Absorb:	Consume, occupy, comprehend, engulf, assimilate, imbibe
6.	Accelerate:	Intensify, redouble, step up, stimulate, expedite, quicken
7.	Achieve:	Attain, accomplish, acquire, gain, complete, execute, fulfill
8.	Acknowledge:	Admit, own, recognize, accept, allow, concede, confess
9.	Adhere:	Cling, stick, hold, belong, pertain, cohere, cleave, appertain
10.	Appropriate:	Take, allot, adopt, assume, suitable, arrogate, assign, devote
11.	Backward:	Unwilling, behind, dull, reluctant, stupid, disinclined, stolid
12.	Balance:	Equalize, adjust, poise, compensate, equilibrate, counter-act
13.	Banish:	Excile, dismiss, expel
14.	Bargain:	Deal, inexpensive, transaction, stipulate, convey, covenant
15.	Belief:	Trust, credence, faith, opinion, conviction, assurance, tenet
16.	Benefit:	Profit, gain, favour, advantage, utility, avail, kindness, help
17.	Beyond:	Adjacent, beside, along, above, before, farther, over, past
18.	Bitter:	Acrid, intense, sad, harsh, ruthless, severe, stern, distressing
19.	Bond:	Chain, tie, band, yoke, link, fuse, bind, join, connect, glue
20.	Breed:	Produce, raise, beget, conceive, bear, engender, foster, rear
21.	Calamity:	Distress, misfortune, trouble, adversity, affliction, casualty
22.	Cancel:	Destroy, abolish, nullify, erase, expunge, obliterate, repeal
23.	Cardina:	Capital, central, chief, essential, important, preeminent
24.	Catholic:	Tolerant, liberal, universal, general
25.	Celebrity:	Star, notable, eminence, distinction, glory, reputation, fame
26.	Censure:	Abuse, blame, reprehend, reprobate, criticism, scold, chide
27.	Chaos:	Disorder, confusion, abyss, void, jumble, anarchy, disorder
28.	Cheat:	Deceive, swindle, dupe, defraud, hoodwink, imposture, trap
29.	Circulate:	Propagate, spread, advertise, promulgate, disseminate
30.	Compress:	Abridge, contract, crowd, abbreviation, brevity, squeeze
31.	Danger:	Risk, peril, hazard, menace, jeopardy, insecurity, venture
32.	Decay:	Deteriorate, sinking, decline, wither, putrefy, disintegrate
33.	Definite:	Exact, certain, specific, determinate, explicit, unequivocal
34.	Deliver:	Free, discharge, liberate, surrender, emancipate, declare
35.	Deny:	Reject, withhold, refute, disclaim, contradict, abjure
36.	Describe:	Explain, relate, illustrate, define, delineate, specify, depict
37.	Destroy:	Ruin, raze, uproot, creek, demolish, eradicate, annihilate
38.	Deviate:	Diverge, swerve, stray, wander, alter, deflect, turn aside
39.	Disclose:	Reveal, uncover, confess, expose, manifest, divulge, impart
40.	Dispel:	Scatter, dissipate, disperse, banish
41.	Elegant:	Elaborate, luxurious, grandiose, graceful, chaste, handsome
42.	Embarrass:	Discomfort, demoralize, beset, confound, entangle, annoy
43.	Enchanted:	Fascinated, bewitched, captivated deluded, delighted
44.	Endure:	Continue, remain, wear, bear, sustain, suffer, tolerate, abide

45.	Eternal:	Perpetual, ceaseless, deathless, inevitable, unending
46.	Evident:	Clear, visible, obvious, patent, conspicuous, distinct, open
47.	Exertion:	Energy, strain, effort, struggle, endeavour, toil, trail, labour
48.	Extravagant:	Unreasonable, excessive, prodigal, exorbitant, lavish, wild
49.	Fabulous:	Legendary, mythical, incredible, amazing, fictitious, coined
50.	Faculty:	Ability, aptitude, power, strength, capability, quality, talent
51.	Fantastic:	Bizarre, grotesque, imaginative, visionary, quaint, romantic
52.	Feeble:	Weak, impotent, frail, infirm, anemic, declining, imperfect
53.	Fraternity:	Brotherhood, fellowship
54.	Frustrate:	Defeat, discourage, disappoint, baffle, disconcert, thwart
55.	Fundamental:	Essential, important, primary, basic, cardinal, principal
56.	Freak:	Abnormity, fluke, sport, bizarre, grotesque, unforeseen, odd
57.	Fatal:	Lethal, mortal, deadly, lifeless, calamitous, predestined
58.	Foresight:	Fore knowledge, prudence, fore thought, anticipation, fine
59.	Gallant:	Magnificent, splendid, chivalrous, valiant, brave
60.	Gather:	Congregate, collect, assemble, accumulate, condense
61.	Generous:	Liberal, noble, lavish, bountiful, copious, magnanimous
62.	Genuine:	Authentic, pure, real, actual, veritable, unadulterated.
63.	Giant :	Colossal, enormous, monstrous, prodigious, herculean
64.	Gorgeous:	Sumptuous, magnificent, splendid, brilliant, glittering
65.	Govern:	Rule, manage, control, command, administer, superintend
66.	Gradual:	Slow, regular, continuous, successive, approximate, slow
67.	Graphic:	Pictorial, Descriptive, vivid, figurative, diagrammatic!
68.	Grotesque:	Bizarre, extravagant, fanciful, incongruous, whimsical
69.	Habitation:	Dwelling, abode, home
70.	Hail:	Greet, welcome, address, acclaim, accost, shower, call
71.	Hamper:	Hinder, prevent, obstruct, thwart, confine, impede, fetter
72.	Hard:	Difficult, laborious, troublesome, compact, stubborn
73.	Hazard:	Chance, danger, jeopardy, risk, peril, fortuity, venture
74.	Healthy:	Vigorous, strong, robust, sound, hale, lusty, salubrious
75.	Hesitate:	Boggle, scruple, vacillate, demure, waver, stickle, pause
76.	Hollow:	Vacant, empty, unfilled, concave, depressed, deceitful
77.	Horrible:	Frightful, appalling, dire, fearful, alarming, awful, terrible
78.	Hypocrisy:	Deceit, pretence, falsify, spurious, insincere, two-faced
79.	Ideal:	Model, prototype, standard, intellectual, fanciful, fantastic
80.	Illuminate:	Light, Illumine, clarify, brighten, depict, edify, enlighten
81.	Image:	Picture, reflection, copy, effigy, resemblance, statue, figure
82.	Immortal:	Eternal, everlasting, permanent, undying, imperishable
83.	Impair:	Damage, weaken, spoil, mar, blemish, deface, vitiate, injure
84.	Implicate:	Involve, entangle, incriminate, enfold, compromise, include
85.	Implicit:	Unspoken, tacit, understand, implied, inferred, constant
86.	Insert:	Introduce, interpose, interject, infix, introduce, parenthesize
87.	Intensify:	Aggravate, heighten, magnify, concentrate, deepen, whet
88.	Intercept:	Stop, interrupt, check, hinder, cut off, obstruct, seize
89.	Jack:	Man, fellow, knave, bower
90.	Jaundice:	Jaundiced eye, jealousy, bitterness, prejudice, envy, bias
91.	Jewellery:	Gems, beads, trinkets, stones.

92.	Join:	Unite, federate, associate, annex, append, combine, link
93.	Joy:	Happiness, delight, mirth, beatitude, ecstasy, pleasure
94.	Juicy:	Moist, sappy, tempting, exciting, spicy, succulent, lush
95.	Junk:	Rubbish, waste, refuse
96.	Just:	Fair, impartial, legitimate, equitable, lawful, candid
97.	Juvenile:	Youngster, minor, adolescent, childish, immature, puerile
98.	Juncture:	Joint, point, connection,
99.	Keel:	Turn, fall, down
100.	Keep:	Retain, hold, save, posses, confine, preserve, withhold
101.	Keeper:	Custodian, jailor, Warden, watchman, caretaker, curator
102.	Kind:	Sort, species, clans, amiable, beneficent, humane, cement
103.	King:	Ruler , monarch, emperor, sovereign
104.	Kingdom:	Domain, empire, realm, monarchy, sovereignty, province
105.	Kit:	Pack, sack, bag
106.	Knead:	Press, squeeze, massage
107.	Knot:	Snarl, tangle, puzzle, entangle, complicate, rosette, cliquue
108.	Knit:	Weave, interlace, draw together, connect, join, unite
109.	Labour:	Work, toil, effort, task, drudge, exert, strive, endeavour
110.	Lagoon:	Laguna, pool, pond
111.	Lame:	Crippled, halt, weak, handicap, hobble
112.	Laminate:	Plate, veneer, overlay
113.	Languish:	Weaken, fail, fade, decline, droop, wither, faint, sink, pine
114.	Lather:	Foam, froth, spume
115.	Lean:	Slant, incline, depend, rely, gaunt, inadequate, slopem, trust
116.	Level:	Even, cool, well balanced, equalize, layer, direct, smooth
117.	Loafer:	Idle, lounger, vagrant, vagabond
118.	Logical:	Rational, reasonable, coherent, valid, dialectical, consistent
119.	Magic:	Sorcery, witchery, glamour, magical, miraculous, charming
120.	Malignant:	Malign, vicious, criminal, envious, hostile, spiteful, virulent
121.	Manage:	Administer, conduct, direct, regulate, transact, manipulate
122.	Mandatory:	Required compulsory, binding, obligatory
123.	Manifest:	Bring forward, show, display, declare, demonstrate, exhibit
124.	Meditate:	Muse, ponder, think, deeply, concoct, contrive, devise
125.	Menace:	Threat, danger, hazard, peril, alarm, frighten, nuisance
126.	Metropolitan:	Civil, urban, city, wide
127.	Mobilize:	Motorize, activate, set in action
128.	Morale:	Spirit, cheer, nerve, courage
129.	Naive:	Ingenious, unsophisticated, innocent, artless, natural
130.	Nap:	Doze, sleep, lightly, pile
131.	Naughty:	Disobedient, wayward, mischievous, corrupt, perverse
132.	Nostalgia:	Pleasurable, sadness
133.	Novelty:	Newness, originality, innovation, unusual, freshness
134.	Nourish:	Nurture, sustain, feed, maintain, instruct, cherish, foster
135.	Needy:	Destitute, indigent, moneyless, necessitous, poor
136.	Next:	Beside, nearest, after, later
137.	Nuisance:	Pest, annoyance, plague, bother, offence, infliction, bore
138.	Obituary:	Necrology, obsequies, eulogy

139.	Obligation:	Duty, promise, agreement, accountability, covenant, bond
140.	Obscene:	Foul, dirt, indecent, coarse, lewd, disgusting, unchaste
	Obstruct:	Block, stop, choke, barricade, impede, prevent, interrupt
141.	Official:	Functionary, dignitary, bureaucrate
142.	Optimism:	Hopefulness, cheerfulness
143.	Ordinary:	Usual, medium, average, accustomed, normal, habitual
144.	Orthodox:	Conventional, sound, strict, true, correct
145.	Outlive:	Survive, outlast, live longer, last
146.	Overload:	Master, liege
147.	Paragon:	Ideal, model, perfect
148.	Pastor:	Clergyman, head of a church
149.	Phobia:	Fear, dread, aversion, detestation, hatred, dislike, distaste
150.	Porridge:	Soup, gruel, mush, cereal
151.	Prejudice:	Partiality, bias, opinion, diminish, impair, conception, harm
152.	Prevent:	Preclude, hinder, stop, check, obstruct, intercept, impede
153.	Profile:	Outline, side, shape
154.	Protest:	Objection, complaint, disapproval, expostulate, repudiate
155.	Prosecute:	Urge, pursue, follow, exercise, persist, indict, summon
156.	Puzzle:	Riddle, poser, mystification, paradox, complication
157.	Query:	Question, inquiry, dispute, doubt, issue, interrogatory
158.	Quilt:	Coverlet, patch, quilt, comforter
159.	Quiver:	Tremble, shudder, shiver
160.	Quotation:	Citation, excerpt, extract, clipping, tender, estimate
161.	Quixotic:	Visionary, unrealistic
162.	Quash:	Suppress, subdue, crush, reject
163.	Queer:	Odd, singular, stranger, spoil
164.	Quip:	Joke, retort, repartee
165.	Quicken:	Revive, refresh, arouse, animate, energize, invigorate
166.	Questionnaire:	Form, blank, examination, enquiry
167.	Rampage:	Rage, go berserk, go crazy
168.	Rebellion:	Revolt, uprising, mutiny, anarchy, resistance, refractory
169.	Reciprocal:	Mutual, complementary, alternative
170.	Redolent:	Fragrant, odorous, aromatic
171.	Refrain:	Abstain, cease, desist, forbearstop, withhold, chorus, song
172.	Rejuvenate:	Renew, refresh, reinvigorate
173.	Reluctance:	Unwillingness, hesitation, averse, disinclination
174.	Resonance:	Vibration, reverberation
175.	Revelation:	Disclosure, manifestation, display, unveil, declaration
176.	Ruthless:	Merciless, inexorable, barbarous, ferocious, pitiless
177.	Sack:	Bag, destruction; pillage, wine
178.	Salient:	Outstanding, Prominent, striking
179.	Sarcastic:	Scornful, contemptuous, withering, acrimonious, mordant
180.	Scar:	Blemish, flaw, scab, bluff, crag, defect, cicatrix, seam, flaw
181.	Sensational:	Melodramatic, thrilling, startling, exciting
182.	Shriek:	Scream, screech, shrill, cry, yell, yelp, squeal
183.	Slaughter:	Butchering, massacre, carnage, murder, slaying, havoc
184.	Slumber:	Sleep, doze, quiescence, repose, catnap, siesta

185. Sophisticate: Cosmopolitan, refined, elaborate
186. Sovereign: Monarch, ruler, king, queen, emperor, authority, superiority
187. Tangent: Divergence, touching, different
188. Temporal: Worldly, mundane, secular, civil
189. Threshold: Entrance, outset, beginning
190. Tolerable: Endurable, bearable, passable, sufferable, middling, fair
191. Tradition: Belief, practice, usage, custom, oral, old
192. Tremendous: Stupendous, colossal, gigantic, alarming, appalling, horrid
193. Triumph: Joy, exultation, celebration, success, thrive, flourish, win
194. Trumpet: Cornet, bugle, horn, ear trumpet
195. Tuft: Cluster, clump, wisp, bunch
196. Turbine: Rotation, rotatory, wheel, turboprop
197. Ultimatum: Demand, equisement, exaction
198. Unaccountable: Inexplicable, mysterious, strange
199. Uncivilized: Primitive, simple, barbarous
200. Undergo: Suffer, experience, endure, sustain
201. Undesirable: Disagreeable, distasteful, objectionable, unwanted
202. Uneducated: Ignorant, untaught, untutored, Illiterate
203. Unstable: Irregular, fluctuating, unsteady
204. Unworthy: Undeserving, worthless, disgraceful
205. Urbane: Slave, sophisticated, debonair
206. Utter: Total, complete, entire, perfect, absolute, blank, stark
207. Vacancy: Emptiness, void, vacuum, space, unoccupied
208. Validate: Confirm, legalize
209. Vast: Huge, immense, infinite, spacious, gigantic, prodigious
210. Venerable: Respected, aged, patriarchal, revered, wise, sage, awful
211. Verdict: Judgment, ruling, decree, opinion, decision, sentence
212. Versatile: Many sided, adaptable, skilled, capricious, erratic, varied
213. Vicious: Sinful, wicked, immoral, abandoned, atrocious, corrupt
214. Vintage: Crop, produce, harvest
215. Virulent: Poisonous, venomous, deadly, malignant, toxic, acrid
216. Voluntary: Free-will, willing, intentional, unasked, spontaneous
217. Wane: Lessen, fade, diminish, decrease, subside, failure, sink
218. Warden: Keeper, custodian, superintendent
219. Weep: Shed tears, lament, wail, mourn, bemoan, complain, cry
220. Whip: Lash, scourge, quick motion, strike, flog, snatch, slash
221. Wink: Blink, squint, overlook
222. Withdraw: Remove, separate, retreat, abstract, abjure, relinquish
223. Wizard: Magician, Sorcerer, wonder-worker, charmer, enchanter
224. Worthy: Deserving, meritorious, virtuous, suitable, excellent, honest
225. Wrath: Anger, fury, rage
226. Writ: Lawsuit, process, summons, warrant
227. Xanthic: Yellowish
228. Xanthous: Blonde, fair, light, colored hair
229. Xylophone: Vibra0 phone, orchestra bells
230. Yank: Pull, twist, jerk
231. Yell: A loud shout, bark, shriek, scream, howl, roar, cry out

232. Yet: Nevertheless, not withstanding, still, however till now
233. Yield: Crop, harvest, product, bestow, confer, assent, output
234. Yelp: Bark, squawk, cry, complain, howl, grouse, yap, bitch
235. Yarn: Thread, spun, wool, anecdote, boasting, fabrication
236. Yearn: Pine, long for, hanker, grieve, crave, desire
237. Zeal: Earnestness, devotion, enthusiasm, alacrity, ardor
238. Zig Zag: Back and forth, jagged crooked
239. Zone: Region, district, area, belt, circuit, girdle, girth, clime
240. Zodiac: Constellation, horoscope, circle

PRACTICE TEST

1. *SYNONYMS*

Choose the correct synonym from the alternatives given for the underlined word.

1. He is a leader with many **adherents.**
   1. rivals 2. supporters 3. dropouts 4. defectors

2. Their request for information seems to contain an **implicit** threat
   1. collision 2. crash 3. serious 4. understood

3. At that **juncture**, he decided to proceed with the original plans.
   1. point of time 2. pull 3. middle 4. end

4. The coat was lined with a **lustrous** cloth.
   1. radiant 2. dark color 3. transparent 4. none

5. She has proved a very **tenacious** opponent of the new road scheme.
   1. harsh 2. soft 3. firm 4. rude

6. What's your **verdict** on the film.
   1. judgment 2. opinion 3. views 4. critics

7. He was **coarse**loud mouthed man.
   1. sensible 2. crude 3. witty 4. talkative

8. This job is turning me into a nervous **wreck**.
   1. circle 2. turn over 3. collapse 4. energy

9. His heart **melted** at the sight of the suffering person.
   1. liquefy 2. absorb 3. moist 4. none

10. I have **faith** in God's wisdom.
    1. allegianc 2. alloy 3. allude 4. allure:

Choose the correct synonym of the following.

11. **Explicit**
    1: exact 2. definite 3. distinct. 4. vague

12. **Lamnet**
    1. to cry bitterly 2. to be sad 3. to be angry 4. tolerate

13. **Mandatory**
    1. voluntary 2. flexible 3. willful 4. fanciful

14. **Obstinate**
    1. guillible 2. obstructive 3. yielding 4. faithful

15. **Connubial**
    1. matrimonial 2. mischievous 3. nameless 4. proper

16. **Impudent**
    1. lazy 2. arrogant 3. nameless 4. thoughtful

17. **Insolvent**
    1. encroachment 2. appear 3. copy 4. bankrupt

18. **Hinder**
    1. difficult 2. appreciate 3. terror 4. hamper

19. **Apprehension**
    1. dread 2. beauty 3. delight 4. stimulation

20. **Conspicuous**
    1. prominent 2. settled 3. arranged 4. calm

21. **Haughty**
    1. covetous 2. celebrated 3. retard 4. arrogant

22. **Sullen**
    1. gloom 2. exceed 3. roam 4. flavour

23. **Diligent**
    1. intentional 2. discreet 3. industrious 4. fickle

24. **Frugal**
    1. fearful 2. prohibit 3. thrifty 4. horror

25. **Derision**
    1. mockery 2. recklessness 3. horror 4. scoundrel

ANTONYMS

Abandon:	pursue, chase, join, retain
Abduct:	deliver, give away, surrender
Abolish:	revive
Abstain:	pursue, adopt, persist. Offer
Acquaintance:	enmity, hostility, ignorance
Adherent:	defector, renegade, drop out
Ample:	insufficient, scarce, short, meager
Antagonist:	friend, ally, supportive
Auspicious:	despairing, hopeless, unhappy
Awkward:	skilful, dexterous, clever
Barren:	fertile, fruitful
Beneath:	up, overhead, above, high
Bewilder:	enlighten, clarify
Bleach:	darken, blacken
Bliss:	misery, unhappiness, formant
Boasting:	modesty
Brisk:	slow, lethargic, inactive
Brutal:	humane, merciful, sympathetic
Bustle:	inertness, laziness, lull
Brace:	weaken, degenerate, enfeeble
Calamity:	boon, blessing
Cardinal:	secondary, sub ordinate, auxiliary
Chaos:	tranquility, order, tidiness
Cherish:	scorn, undervalue, depreciate
Claim:	waive, drop, forgo, yield, renounce
Coarse:	polished, polite, elegant, refused
Compose:	excite, irritate, criticize, dissect
Cordial:	formal, distant, ceremonious, cold
Credible:	unbelievable, inconceivable, incredible
Curvature:	angularity
Deception:	sincerity, veracity, honest, openers
Delicacy:	roughness, hardness, robustness
Demolish:	construct
Deprive:	provide, supply
Deviate:	coverage, continue, pervade
Diplomatic:	indiscreet, imprudent, silly
Disgrace:	honour, reverence, respect, dignity
Distract:	concentrate, focus
Divulge:	conceal, hide
Discreet:	careless, tactless, imprudent
Elegance:	vulgarity
Emphatic:	quiet, lax, un forceful
Endure:	fail, perish
Enlighten:	confuse

Enthusiastic:	indifferent, aloof, unconcerned
Exhaust:	refresh, replenish
Extravagant:	economical, thrifty
Expel:	invite, accept
Extinct:	alive, present, flourishing
Exertion:	rest, repose, peace, tranquility
Fabulous:	common place, ordinary
Famine:	plenty
Feeble:	strong, vigorous, robust, muscular
Fluctuate:	steady
Fragile:	sturdy, hard, strong
Frantic:	calm, tranquil
Friction:	smooth less
Furious:	clam, serene
Futile:	worthwhile, value
Frustrate:	satisfy
Genuine:	fake, false, counterfeit
Gorgeous:	colourless, unadorned, ugly, simple
Gracious:	rude, impolite, discourteous, uncivilized
Grasp:	lose, abandon, release, relinquish
Gradual:	rapid, momentary, unforsen
Generality:	speciality
Gather:	disband, scatter, separate, disperse
Guilty:	innocent, blameless, guiltness
Grief:	joy, contentment, pleasure
Gravity:	levity
Hale:	feeble, weak
Harmony:	conflict
Hesitate:	determine, settle, end, decide
Hindrance:	aid
Harsh:	mild, pleasing
Hostile:	friendly, hospitable
Humane:	cruel, mean, heartless
Hypocrisy:	honesty, uprightness, straight, forwardness
Humility:	pride
Horrible:	agreeable, pleasant, delightful
Ideal:	factual, realistic, practical
Idiotic:	intelligent, bright, brilliant, smart
Ignorant:	educated, cultured, learned
Illusion:	reality, actuality
Impartial:	partial, biased, unjust, unfair
Impulsive:	careful, cautious, prudent
Inflate:	reduce
Integrate:	segregate, separate
Irritate:	pacify, soothe, appease
Involuntary:	willfull, willed
Jest:	seriousness, thoughtful
Joy:	unhappiness, misery, sadness
Justice:	injustice
Judgment:	misjudgment
Jolly:	sad, gloomy, melancholy

Justify:	condemn, censure, blame
Keen:	dull, shepid
Kindle:	extinguish
Knack:	ineptitude
Knowledge:	ignorance, unfamiliarity, misunderstanding, illiteracy
Kind:	cruel, mean
Kill:	create, produce, originate
Laborious:	easy, simple, restful, relaxing
Latency:	appearance, disclosure
Leap:	descent
Leisurely:	hurried, pressed, forced
Liability:	exemption, carefree
Liberty:	captivity, servitude, oppression
Lofty:	lowly, low
Loyal:	treachery, traitorous
Liquefaction:	density, vapor
Logical:	irrational, crazy
Magnificent:	simple, plain
Majestic:	lowly, base, squalid
Marvellous:	ordinary, usual, common place
Mingle:	separate, sort
Miniature:	outsize
Miserable:	happy, cheerful, joyous, contented
Monotonous:	interesting, fascinating, riveting
Mysterious:	obvious; open
Modesty:	vanity, conceit, pride
Naughty:	good, well behaved
Necessary:	casual worthless, needless, useless, choice
Neglect:	care, attend, duty
Notable:	ordinary, usual
Nourishment:	starvation
Notion:	truth, reality, fact, actuality
Numerous:	few, scanty
Native:	foreign, alien
Obedience:	rebelliousness, disobedience
Obscure:	clear, famous, noted
Obstruct:	help, further
Offensive:	defensive
Obvious:	subtle, hidden, and unobtrusive
Opponent:	colleague, ally
Optimist:	pessimist, dejected, drooping
Organize:	disorganize, muddle, bungle
Overcast:	clear, sunny
Oppression:	freedom, liberty
Objective:	subjective, biased
Pacify:	irritate, annoy
Peculiar:	natural, customary, normal, ordinary
Peril:	security, safety
Persist:	desist, stop
Pious:	profane, irreligious, impious
Possess:	want, forfeit, lose, relinquish

Potent:	powerless, impotent
Pleasing:	irritating
Persuade:	dissuade, discourage
Passive:	active, alert, vigilant, watchful
Solemn:	cheerful, happy, gay
Stimulate:	prevent, hinder, deter, dissuade
Subsequent:	previous, preceding
Tame:	wild
Tease:	hush, compose, conciliate, appease, calm, soothe, modify
Thaw:	freeze, solidify
Timid:	bold, forward, self confident
Transient:	durable, long lasting, permanent
Tempt:	deter, disincline, discourage, care, restaurant
Tranquil:	disturbed, upset, agitated
Thrive:	languish, expire, die
Uncertain:	certain, positive, unmistakable, reliable, stable
Unique:	common, ordinary, common place
Under hand	open, honest, direct:
Unconcerned:	solicitous, interested, concerned, anxious
Unanimity:	disagreement, contention, difference
Upset:	soothe, calm, relieve, relax
Urge:	dissuade, discourage
Utility:	disadvantages, useless, worthless
Urgent:	unimportant, delay
Usual:	occasional, specific, unusual
Vague:	specific, unequivocal
Vanish:	appear
Variable:	constant, unwavering
Vanity:	modesty
Virtue:	evil, improbity
Vulgar:	polite
Voluntary:	compulsory, required, forced
Void:	validate
Velocity:	slowness
Violation:	adherence
Warfare:	pacification
Wavering:	steady, firm, determined, resolute
Wicked:	virtuous, incorrupt, chaste, moral
Wit:	serious
Worship:	irreligion, disrespect
Withdraw:	place, enter
Wages:	reward less, fruitless
Xanthous:	brown, black
Yawn:	close, shut, abridge, shorten
Yield:	resist, withstand, refuse, keep back, reserve, restrain
Yoke:	release, divorce, abandon
Zeal:	coolness, weakness, laziness, carelessness, apathy

2. ANTONYMS
PRACTICE TEST

Fill in the blank using the word opposite in meaning to the underlined word.

1. These flowers are not **natural**. They are certainly __________
   1. good 2. unnatural 3. artificial 4. innatural

2. Treat him **gently** children of his age should not be dealt with ______
   1. urgently 2. harshly 3. politely 4. simply

3. Although he is physically **strong**, he is _________ mentally.
   1. distrong 2. weak 3. stronger 4. none

4. The more I **remember** names, the more I __________
   1. forget 2. irremember 3. un-remember 4. forgive

5. The army enforces strict **discipline** any _______ is published severely.
   1. Un-discipline 2. imprecede 3. loyal 4. indiscipline

6. Everybody enjoys **success**, nobody like ________
   1. obeyed 2. failure 3. successful 4. none

7. The children must **obey** their parents, they musn't _________ them
   1. obeyed 2. disobey 3. admit 4. agree

8. Every **birth** ends in ________
   1. death 2. depth 3. dense 4. dread

9. A **wise** man is respected. A ________ man is laughed at.
   1. diswise 2.foolish 3. dewise 4. failure

10. **Wide** road are safer than _____ roads.
    1. narrow 2. divide 3. inwide 4. rewide

11. Rahim is **present**, where as all his friends are _______
    1. absent 2. absant 3. inpresent 4. unpresent

12. Every nation wants **peace** some nations wants _______
    1. War 2. inpeace 3. sad 4. guilt

13. Today's vegetables are **fresh**. Yesterday's vegetables were ______
    1. Unfresh 2. stale 3. stail 4. disfresh

14. We have to face many **ups** and _____ in life.
    1. down 2. over 3. inner 4. outer

15. In this world the **rich** are a few and the ______ are many.
1. poor 2. happy 3. richer 4. none

16. **Prosperity** and _________ are the two sides of a coin.
1. improsperity 2. diversity 3. adversity 4. advertisity

17. All **begins** well, _______ well.
1. finish. 2. dismiss 3. ends 4. exit

18, Raju does not like to be **dependent**. Hewants to be _______
1. individual 2. independent 3. invert 4. ideal

19. Man is **mortal** but nature is _______
1. dismortal 2. immortal 3. permanent 4. remains

20. We cannot change people **suddenly**, we should try to change them ______
1. gradually 2. immediately 3. lately 4. slowly

21. We should not become **proud** when we are successful we should be _____
1. humble 2. greedy 3. generous 4. guilty

22. A goat is a **vegetarian**. But a lion is a _______
1. carnivorous 2. herbivorous 3. flesh 4. non-vegetarian

23. The crowd was very the speaker appealed to them to be **quiet** and listen to him.
1. loud 2. disquiet 3. shouting 4. noisy

24. **Inferior** goods are sold here. Go to the main bazaar you get______ goods
1.superior 2. super 3. superb 4. fair

25. **Ascending** a mountain is more difficult than ______
1. indesending 2. disending 3. climbing 4. descending

3. SPELLING

English language has un phonetic script. i.e. there is no correspondence between the sound & symbol.

To know the spellings one must be perfect in the 44 sounds described earlier inarticles.

SPELLING RULES

One syllable words ending in single vowel + single consonant double theconsonant before a suffix beginning with a vowel.

beg+ed= begged

sad + est = saddest

rob + er = robber

wish + ed = wished (two consonants)

fear + ing = fearing (two vowels)

Words of two / three syllabus ending in single vowel + single consonant double the final consonant if the last syllable is stressed.

begin+ ing = beginning

control + er = controller

The consonant is not doubled if the last syllable is not stressed.

Benefit + ed = benefited

Suffer+ ing suffering

Exceptions – worship+ed worshipped

Kidnap + er = kidnapper

In British English the consonant is doubled, even if the stress does not fall on the last syllable.

Quarrel + ed = quarreled

Travel + er = traveler

Exceptions - parallel + ed = paralleled

If the word to which the suffix - full is added ends in *l l*, the second *l*is dropped.

Skill+full skillful

Will + full willful

Words ending in silent e drop the e before a suffix beginning with a vowel.

Live + ing living   move + ed = moved

Hope + ing hoping

The *e* remains before a suffix beginning with a consonant.

Engage +ment = engagement

Exceptions - true + ly = truly

due + ly = duly

nine + th= ninth

awe + ful = awful

The words ending in ce and ge which keep the *e* when adding *able* and *ous*.

Notice + able = noticeable

Courag+ous = courageous

Peace + able = peaceable

Words ending in *ee* do not drop an *e* before a suffix

See + ing = seeing

agree + ment = agreement

Words ending in ***ie*** change the ***ie***to y when ***ing*** is added.

Die = dying

A final *y* following a consonant change to *I* before a suffix except - ***ing***.

Happy + ly = happily   marry + age = marriage

Beauty +ful = beautiful   marry + ing = marrying

Exception - carry + ing = carrying   marry + ing = marrying

But *y* follows a vowel does not change.

Pray + ed = prayed

play + er=player

Exceptions - pay + ed = paid

say + ed = said

day + ly = daily

When *ie* or *ei* is pronounced like *ee* in 'jeep' comes before e except after c.

Believe	receive
Relieve	receipt
Achieve	deceive
Yield	conceive

Exceptions - seize protein surfect weird counterfeet

EXERCISE

I. *Find out the misspelt word.*

1. (A) slavery (B) handicapped
   (C) marvelous (D) traveled

2. (A) melodious (B) envious
   (C) occurred (D) transferred

3.(A) lovely (B) sincerely
   (C) nicly (D) solely

4. (A) coming (B) rhyming
   (C) dinnng (D) chiming

5. (A) dangerous (B) couragous
   (C) momentous (D) beauteous

6. (A) believe (B) recieve
   (C) achieve (D) conceive

7. (A) paid (B) said
   (C) liad (D) head

8. (A) posess (B) nineteen
   (C) pursue (D) quarrel

9. (A) valuable (B) vacation
   (C) discipline (D) happened

10. (A) wheter (B) belive
(C) speech (D) museum

II. QUESTIONS ON SPELLINGS (SYLLABLES)

1. Complete the following using ***"ei, ie, ea, ae, ee"***

a) Cr __ __ ture b) disobed__ __ nce.

2. Complete the following using ***"o, ou, oo, or, oa"***

a) C __ __ rtier b) ker__ sene.

3. Complete the following using ***"ai, ia, aa, or, ae"***

a) million __ __ re b) apprec__ __ te.

4. Complete the following using ***"ai,ia, ua, or, ie"***

a) offic __ __ l b) capt__ __ n.

5. Complete the following using ***"ie, ei, ea, or, ee"***

a) shr__ __ k b) st__ __ m.

6. Complete the following using ***"ei, ie, ea, ae, ee"***

a) ach__ __ ve b) rec __ __ ve.

7. Complete the following using ***"ie, ei, ea, or, ee"***

a) C__ __ ling b) dis __ __ se.

8. Complete the following using ***"ie, ei, ea, or, ee"***

a) b__ __ st b) w __ __ ght.

9. Complete the following using ***"ou, ue, iu, or, ui"***

a) infl __ __ nce b) mosq__ __ to.

10. Complete the following using ***"ie, ei, ea, or, ee"***

a) s __ __ ze b) rel__ __ se.

11. Complete the following using ***"ie, ei, ew, or, ea"***

a) s __ __ ing b) s __ __ zing.

12. Complete the following using ***"ie, ei, ew, or, ea"***

a) displ__ __ se   b) bel __ __ ve.

13. Complete the following using ***" ie, ei, ew, or, ea"***

a) bel __ __ ve   b) c __ __ ling.

14. Complete the following using ***"au, eu, iu, or, ou"***

a) pn__ __ monia   b) rest __ __ rant.

15. Complete the following using ***"ou, au, ua"***

a) g __ __ rantee   b) thr__ __ ghout.

16. Complete the following using ***"eiie or ea"***

a) s __ __ son   b) bel __ __f.

17. Complete the following using ***"ie, ei, ee or, ea"***

a) rel__ __ ve   b) displ__ __ se.

18. Complete the following using ***"ie, ei, ee, or ea"***

a) fr__ __ ndly   b) incr__ __ se.

19. Complete the following using ***"ea, ee, ei, or ie"***

a) exper__ __ nce   b) coll__ __ gue.

20. Complete the following using ***"ea, ai, ia, or ae"***

a) million __ __ re   b) apprec __ __ te.

21. Complete the following using ***"ie, ei, ee, or ea"***

a) I__ __ sure   b) n __ __d.

22. Complete the following using ***"ui, ei, ee, or ea"***

a) cond __ __ t   b) cr __ __ m.

23. Complete the following using ***"ua, ie, ee, or ue"***

a) q __ __ lity   b) uniq __ __

24. Complete the following using ***"ie, ea, ei or ee"***

a) mountain __ __ r b) obed__ __ nce.

25. Complete the following using "***ie, ea, ei, or ee"***

a) engin__ __ r. b) finance __ __ r

III. QUESTIONS ON SPELLING (SUFFIXES)

Complete the words with the letters given in brackets.

1. (a) musi ________(tion / cian)	(b) respons________ (ible / able).
2. (a) adoles________(cent / cant)	(b) bond ________(age / ege)
3. (a) courag________(ious / eous)	(b) magaz________(ene / ine)
4. (a) confer ________(ence / ance)	(b) essent ________(ial/cal)
5. (a) respons________(able/ible)	(b) malic ________(ious / ius)
6. (a) anx________(tious / ious)	(b) differ ________(ent/ant)
7. (a) independ ________(ent/ant)	(b) shame ________(ful/full)
8. (a) magni ________(ficient/ficent)	(b) behay________(iour / iure)
9. (a) success ________(ful / full)	(b) independ________(ance / ence)
10. (a) mira ________(cal/cle)	(b) insp ________(air / ire)
11. (a) secret ________(ary/ery)	(b) compari________(son / sson)
12. (a) curio ________(sity / city)	(b) emo ________(tion/sion)
13. (a) ambi ________(cious / tious)	(b) diffid ________(ent/ant)
14. (a) revolution ________(cry/ary)	(b) confer ________(ance / ence)
15. (a) annivers________(ery/ary)	(b) satisfac________(ory/ary)
16. (a) ecologi________(cle/cal)	(b) influ ________ (ence/ance)
17. (a) obedi________ (ance/ence)	(b) benevol________ (ent/ant)
18. (a) lieten ________ (ent/ant)	(b) hesit________ (ate/ete)
19. (a) tradi ________ (sion/tion)	(b) uncrush________(able/eble)

20. (a) adolesc ________(ant/ent) (b) adver ________(city/sity)

21. (a) exhibit ________(sion/tion) (b) inno________(cent/sent)

22. (a) publi________(city/sity) (b) confid________(ence/ance)

23. (a) contract ________(or / er) (b) can ________(cel / sel)

24. (a) dec ________(ieve /eive) (b) descend ________(ent/ant)

25. (a) experi ________(ance / ence) (b) expre________(sion / ssion)

26. (a) financ________(iar/ier) (b) famil________(iar / air)

27. (a) gram ________(mer / mar) (b) gover ________(nor / ner)

28. (a) head ________(ach/ache) (b) harb________(er / our)

29. (a) igno ________(rant/rent) (b) illiter________(acy / ecy)

30. (a) kilo ________(meter / meter) (b) knowle ________(dge / age)

31. (a) medi________(sine / cine) (b) merch ________(ent/ant)

32. (a) opti________(cal/kal) (b) par ________(cel/sel)

33. (a) urgen________(cy/sy) (b) uten________(cil / sil)

IV. QUESTIONS ON SPELLING

One word in each list is spelt wrong. Underline the wrongly spelt word.

1.	a) restaurant	agreement	assistent	accountant
	b) governor	waitor	contractor	actor
2.	a) seperate	celibrate	hesitate	amputate
	b) obedience	audience	ignorence	experience
3.	a) performance	allowance	anoyance	experience
	b) probable	sensibl	movable	laugh
4.	a) picture	nature	tresure	mixture
	b) cause	guard	cough	lough
5.	a) prestige	messige	engage	hedge
	b) special	social	oficial	unusual
6.	a) ignorant	patiant	tolerant	restaurant
	b) injury	mastery	mystery	primery

7. a) movement	development	goverment	agreement
b) speaker	begger	writer	waiter
8. a) heigh	width	brodth	length
b) smoothness	foolishness	sleepyness	tenderness
9. a) reporter	contractor	supervisor	inventor
b) pressure	scissors	profession	comparisen
10. a) secretary	anniversry	importance	chemistry
b) experience	dependence	ignorence	conference
11. a) obedience	conference	importence	accountant
b) decrease	release	disease	apologease
12. a) conference	ignorence	influence	importance
b) responsible	impossible	terrible	uncrushible
13. a) pleasant	present	adolesent	restaurant
b) courage	marrage	village	damage
14. a) meeting	beeting	greeting	creating
b) doctor	engineer	villager	inventer
15. a) gallery	traveler	professor	beginer
b) commission	profession	occassion	decision
16. a) erossion	contractor	agreement	accountant
b) governor	waiter	professionel	actor
17. a) emotion	relation	passion	comparisoon
b) restaurant	non vilent	consultant	ignorant
18. a) ignorant	patiant	tolerant	restaurant
b) picture	nature	mixture	tresure
19. a) negligence	importance	asurance	evidence
b) necesity	university	diversity	electricity
20. a) chemistry	mulbery	contrary	primary
b) peasent	moment	adolescent	enchantment
21. a) microsurgeon	sychiatrist	ophthalmologist	orthopaedician
b) descended	determined	described	designed

22. a) speaker	begger	writer	waiter
b) ignorant	tolerant	patiant	restaurant
23. a) anciant	accent	secure	beauty
b) centre	begger	courtier	teacher
24. a) superstitution	whisper	underneath	against
b) apparently	angellic	character	centimeter
25. a) conclude	awefull	enamel	listen
b) partially	principal	poisnous	hyperdermick
26. a) armchair	centre	bsin	apreciate
b) celcius	embrace	medical	alluminium

V. QUESTIONS ON PRONUNCIATION

In the set of four words, the underlined parts in two words are pronounced in the same way. Find the words and copy them out.

1.	a) main	lean	lane	fine	Ans: ______________
	b) change	cousin	chemistry	machine	Ans: ______________
2.	a) people	leisure	leave	fail	Ans: ______________
	b) plead	goat	head	show	Ans: ______________
3.	a) sponge	monkey	wrong	lone	Ans: ______________
	b) trousers	source	account	famous	Ans: ______________
4.	a) pool	mood	wool	door	Ans: ______________
	b) sour	tour	rumour	flower	Ans: ______________
5.	a) hear	weak	reach	learn	Ans: ______________
	b) youth	doubt	should	count	Ans: ______________
6.	a) peace	bread	feast	heard	Ans: ______________
	b) man	half	far	war	Ans: ______________
7.	a) please	great	field	friend	Ans: ______________
	b) village	enough	game	jealous	Ans: ______________
8.	a) rough	cough	stuff	plough	Ans: ______________
	b) machine	chemistry	school	chair	Ans: ______________
9.	a) digging	hedge	reject	rough	Ans: ______________
	b) trouble	aloud	alone	crumple	Ans: ______________

10.	a) evil	devil	civil	feeling	Ans: ______________
	b) chamber	chemistry	ceiling	consult	Ans: ______________
11.	a) said	heart	plead	deaf	Ans: ______________
	b) celebrate	consult	chemistry	charming	Ans: ______________
12.	a) bread	teeth	heart	piece	Ans: ______________
	b) major	regular	lodging	legend	Ans: ______________
13.	a) revision	permission	combustion	tradition	Ans: ______________
	b) treachery	character	machine	practical	Ans: ______________
14.	a) regular	oxygen	younger	majesty	Ans: ______________
	b) pleasant	release	medium	legend	Ans: ______________
15.	a) music	classic	laziness	recital	Ans: ______________
	b) posses	passion	erosion	machine	Ans: ______________
16.	a) fat	half	far	any	Ans: ______________
	b) pool	cool	door	poor	Ans: ______________
17.	a) rough	plough	cough	tough	Ans: ______________
	b) combine	remain	apply	enable	Ans: ______________
18.	a) leisure	cheeky	devil	clearing	Ans: ______________
	b) ginger	jacket	guard	gaze	Ans: ______________
19.	a) great	meal	lane	speed	Ans: ______________
	b) clue	stew	cruel	flew	Ans: ______________
20.	a) care	cease	chair	car	Ans: ______________
	b) lean	measure	pleasure	learn	Ans: ______________
21.	a) hope	hop	stop	mop	Ans: ______________
	b) real	steal	eager	stalk	Ans: ______________
22.	a) health	heat	park	heart	Ans: ______________
	b) enough	ghost	against	unjust	Ans: ______________

VI. DICTIONARY SKILLS

Arrange the following words in alphabetical order.

1. moment – oxygen – narrow – middle.

Ans: ____

2. pool-plum-pile - prayer.

Ans: ____

3. dial-dwell-deed - dusk
Ans: ____

4. lottery-angel-mystery - forest
Ans: ____

5. seminar-seize-sentence - select
Ans: ____

6. remember-result-report- response
Ans: ____

7. religion-relish - relax - release
Ans: ____

8. ghost-goose - ginger-goat
Ans: ____

9. still-stick-sting - stiff
Ans: ____

10. senior-sentence - sensor - sender
Ans: ____

11. counter-costume-cousin - courtier
Ans: ____

12. contact - confess - control - comrade
Ans: ____

13. purpose - perfume - presume - pressure
Ans: ____

14. revolve - random-result- response
Ans: ____

15. bravery-brittle- breakfast - bracket
Ans: ____

16. symbol - strength-stream-scissors
Ans: ____

17. routine -remove-rumour - rhythm
Ans:____

18. around - assemble - assume - arrive
Ans:____

19. galley-genius-grocer- guarantee
Ans:____

20. automatic - amputate - alabaster - account
Ans:____

21. business-battle-burst - batter
Ans:____

22. remember-result-report-responsible
Ans:____

23. permission - prominent - prayer - pyre
Ans:____

24. counter-costume-cousin - courtier
Ans:____

25. street-struggle-strong- strange
Ans:____

26. opposite-quick-number - delink
Ans:____

27. baby-beauty-binding - bullock
Ans:____

28. quick-quote- quiet -quake
Ans:____

29. tea-take-tomb - tell
Ans:____

30. prime-premier- primitive - prepare
Ans:____

ANSWERS

1. SYNONYMS

1. **2**	2. **4**	3. **1**	4. **1**	5. **3**	6. **1**	7. **2**	8. **3**	9. **1**	10. **1**
11. **3**	12. **2**	13. **1**	14. **3**	15. **3**	16. **2**	17. **4**	18. **4**	19. **1**	20. **1**
21. **4**	22. **1**	23. **3**	24. **3**	25. **1**					

2. ANTONYMS

1. **3**	2. **2**	3. **2**	4. **1**	5. **4**	6. **2**	7. **2**	8. **1**	9. **2**	10. **1**
11. **1**	12. **1**	13. **2**	14. **1**	15. **1**	16. **3**	17. **3**	18. **2**	19. **2**	20. **1**
21. **1**	22. **4**	23. **1**	24. **1**	25. **4**					

3. SPELLING

I. *Find out the misspelt word.*

1. **B**	2. **A**	3. **C**	4. **C**	5. **B**	6. **B**	7. **C**	8. **A**	9. **B**	10. **C**

II. QUESTION ON SPELLING (SYLLABLES)

1. a) creature b) disobedience

2. a) courtier b) kerosene

3. a) millionaire b) appreciate

4. a) official b) captain

5. a) shriek b) steam

6. a) achieve b) receive

7. a) ceiling b) disease

8. a) beast b) weight

9. a) influence b) mosquito

10. a) seize b) release

11. a) sewing b) seizing

12. a) displease b) believe

13. a) achieve b) disobedience

14. a) pneumonia b) restaurant

15. a) guarantee b) throughout

16. a) seizing b) disobedience

17. a) relieve b) displease

18. a) friendly b) increase

19. a) experience b) colleague

20. a) millionaire b) appreciate

21. a) leisure b) need

22. a) conciet b) cream

23. a) quality b) unique

24. a) mountaineer b) obedience

25. a) engineer b) financier

III. QUESTIONS ON SPELLINGS (SUFFIXES)

1. (a) musician (b) responsible

2. (a) adolescent (b) bondage

3. (a) courageous (b) magazine

4. (a) conference (b) essential

5. (a) responsible (b) malicious

6.(a) anxious (b) different

7.(a) independent (b) shameful

8. (a) magnificent (b) behavior

9. (a) successful (b) independence

10. (a) miracle (b) inspire

11. (a) secretary (b) comparison

12. (a) curiosity (b) emotion

13. (a) ambitious (b) diffident

14. (a) revolutionary(b) conference

15. (a) anniversary (b) satisfactory

16. (a) ecological (b) influence

17. (a) obedience (b) benevolent

18. (a) lieutenant (b) hesitate

19. (a) tradition (b) uncrushable

20. (a) adolescent (b) adversity

21. (a) exhibition (b) innocent

22. (a) publicity (b) confidence

23. (a) contractor (b) cancel

24. (a) deceive (b) descendant

25. (a) experience (b) expression

26. (a) financier (b) familiar

27. (a) grammar (b) governor

28. (a) head ache (b) harbour

29. (a) ignorant (b) illiteracy

30. (a) kilometer (b) knowledge

31. (a) medicine (b) merchant

32. (a) optical (b) parcel

33. (a) urgency (b) utensil

QUESTION ON SPELLING

1. a) <u>assistant</u>, assistant b) <u>waitor</u>, waiter

2. a) <u>celibrate</u>, celebrate b) <u>ignorence</u>, ignorance

3. a) <u>anoyance</u>, annoyance b) <u>sensibl</u>, sensible

4.a) <u>tresure</u>, treasure b) <u>lough</u>, laugh

5. a) messige, message b) oficial, official

6. a) patiant, patient b) primery, primary

7. a) goverment, government b) begger, beggar

8.a) brodth, breadth b) sleepyness, sleepiness

9. a) reporter,reportor b) comparisen, comparison

10. a) anniversry, anniversary b) ignotence, ignorance

11. a) importence, importance b) apologease, apologise

12. a) ignorence, ignorance b) uncrushible, uncrushable

13. a) adolesent, adolescent b) marrage, marriage

14. a) beeting, beating b) inventer, inventor

15. a) beginer, beginner b) occassion, occasion

16. a) erossion, erosion b) professionel, professional

17. a) comparisoon, comparison b) nonvilent, nonviolent

18. a)patiant, patient b) tresure, treasure

19. a) asurance, assurance b) necesity, necessity

20. a) mulbery, mulberry b) peasent, peasant

21. a) sychiatrist, psychiatrist b) descended, descendant

22. a)begger, beggar b) patiant, patient

23. a) anciant, ancient b) begger, beggar

24. a) superstishion, superstision b) angellic, angelic

25. a)awefull, awful b) hypodermick, hypodermic

26. a) aperciate, appreciate b) alluminium, aluminium

QUESTIONS ON PRONUNCIATION

1. a) main-lane b) cousin-chemistry

2. a) people leave b) goat-show

3. a) sponge-monkey b) trousers-account

4. a) pool-mood b) sour-flower

5. a) weak-rich b) doubt-count

6. a) peace – feast b) half-far

7. a) please-field b) enough-jealous

8. a) rough-stuff b) chemistry-school

9. a) hedge-reject b) trouble-crumple

10. a) evil-feeling b) chemistry-consult

11. a) said-deaf b) consult-chemistry

12. a) teeth-piece b) major-legend

13. a) permission – tradition b) character - practical

14. a) regular-younger b) pleasant-legend

15. a) music – laziness b) passion-machine

16. a) half-far b) pool-cool

17. a) rough-tough b) combine-apply

18. a) leisure – devil b) ginger-jacket

19. a) meal-speed b) clue-flew

20. a) care-car b) measure-pleasure

21. a) hop-mop b) steal-eager

22. a) park-heart b) more-rose

QUESTIONS ON DICTIONARY SKILLS

1. middle-plum-pool-narrow-prayer
2. pile-plum-pool-prayer
3. dead-dial-dusk-dwell
4. angel-forest-lottery - mystery
5. seize-select- seminar-sentence

6. remember - report - response - result
7. relax-release - religion - relish
8. ghost-ginger-goat-goose
9. stick-stiff-still- sting
10. sender-senior-sensor- sentence
11. costume-counter - courtier - cousin
12. comrade - confess - contract - control
13. perfume - pressure - presume - purpose
14. random - response -result-revolve
15. bracket - bravery - breakfast - brittle
16. seasons - stream - strength - symbol
17. remove - rhythm - routine - rumour
18. around - arrive - assemble - assume
19. galley - genius-grocer- guarantee
20. account - alabaster - amputate - automatic
21. batter-battle - burst - business
22. remember - report-responsible - result
23.permission - prayer - prominent - pure
24. costume-counter - courtier - cousin
25. strange-street-strong-struggle
26. de link-number-opposite - quick
27. baby-beauty-binding - bullock
28. quake - quick - quiet - quote
29. take-tea-tell- tomb
30. premier - prepare - prime – primitive

GRAMMAR

1. ARTICLES

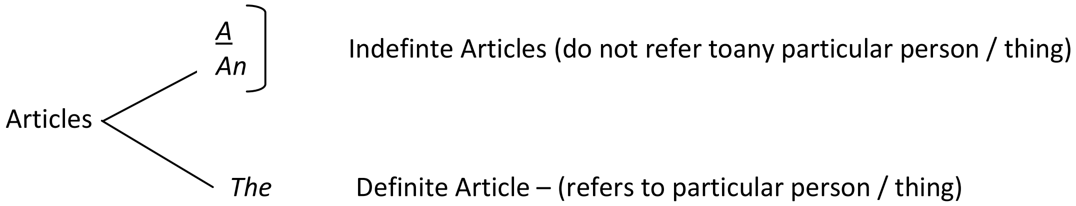

Ex: I saw a girl (meaning any girl)

I ate an egg.

I saw the girl (meaning some particular girl)

USE OF INDEFINITE ARTICLE-A or An

The article *'a'* comes before <u>nouns</u> that begin with <u>consonant sounds</u>.

Ex: a university, a unique event, a young person, a European

a one rupee note

The article *'an'* is used before a <u>noun</u> beginning with a <u>vowel sound</u>.

Ex: an ant, an umbrella, an Indian

To differentiate between consonant and a vowel sound basic knowledge of bundsis a must (phonetics)

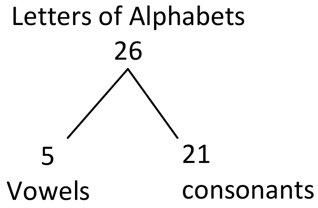

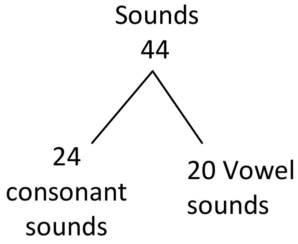

The English alphabet has 26 letters of which 5 letters are vowels and rest consonants.

These letters and letter combinations give rise to 44 sounds. of these there are twentyvowel sounds and 24 consonant sounds.

VOWEL SOUNDS-20 12 Pure vowels / Monopthongs, 8 Dipthongs

The *indefinite article* is used before singular countable nouns that come immediately after verbs in sentences.

Ex. He wanted to be *a* teacher.

You are *a* stupid person to miss such a fine opportunity.

The *definite article* is used before singular countable nouns, plural countable nouns and uncountable nouns..

Ex. The book, The books, The milk.

Nouns that come after verbs are often used without the indefinite articles (a or an) when a consonant between different capacities of a person is expressed.

Ex. A.K. Ramanujan is known as translator and as poet.

A is used before the abbreviation words. Ex. a B.A, a M.Sc

Ex: an M.A., an M.L.A

The indefinite article is used in its original numerical sense of one as

Ex. A word to wise is enough.

A bird in hand is worth two in the bush.

The indefinite article in the sense of any.

Ex. A son should obey his parents (i.e. any son should obey)

In vague sense of certain (some)

Ex. A stranger met me in the garden.

A police man came to my locality.

To make a common noun of a proper noun as

Ex. A Vikramaditya came to judgment (i.e. a person name is replaced byVikramditya who was a very wise man

With numerical commercial terms in the sense of 'one'.

Ex. Bring me a dozen apples.

Before a name to mean 'some'

Ex. A Mr. Jack came to see you.

(i.e. the speaker is not similar to Jack)
Indefinite article is also used in phrases
A few words spoken in earnest will convince him.
(i.e. some words, if we write few without article gives meaning of none)
There is a little hope of his recovery.

USE OF DEFINITE ARTICLE - *THE*

The definite article is used when we talk about a particular person / thing or one already referred to

Ex. The medicine you want is out of stock

The boy cried.

When a singular noun is meant to represent a whole class.

Ex. The cow is a useful animal.

The rose is the sweetest of all flowers.

With superlatives

Ex. The darkest clouds have silver living.

Rahul is the ablest boy in his class.

With geographical items; as

Ex. The Ganga, The Indian ocean, The Sahara, The Himalayas

Before the names of countries which include words like republic and kingdom.

Ex. The Irish republic, The United kingdom The Netherlands

Before the names of certain books
Ex. The Vedas, The Ramayana

Note: But we say Home's Iliad, Valmiki's Ramayana.
Before the names of Newspapers, Magazines.
Ex. The Times of India.

Before common nouns which are names of things, unique of their kind.
Ex. The sun, The moon, The sky, The earth

Before a proper noun when it is qualified by an adjective.
Ex. The Mr. Roy whom you met last evening is my uncle.

The famous George Bernard Shaw

Before musical instruments.
Ex. He can play the Guitar.

OMISSION OF THE ARTICLE

The article is omitted

Before proper noun as

Ex. Delhi is the capital of India.

Tagore was a great poet.

Before material and abstract nouns, as
Ex. Iron is a useful metal

Gold & Silver are precious metals.

Honesty is the best policy.

Before common noun used in its wide sense as
Ex. Man is a social animal.

What kind of fruit is it?

Before titles used in opposition to a proper names
Ex. Akbar, Emperor of India was great.

Before the days of week & names also before languages
Ex. Dinner is ready

We are studying English.

Before School, College, University, Church, Bed, Hospital, Prison, when these places are used for their primary purpose.

Ex. I learnt Sanskrit at school.

He stays in bed till nine every morning.

Note: The is used with these words when we refer to them as a definite place, building relates than to the normal activity that goes on there.

Ex. The school is very near my home.

The bed is broken.

Before names of relations like father, mother, aunt, uncle & also cook & nurse

Ex. Father has returned.

Aunt wants to see you.

Don't use a or an before news, furniture, advice, honesty, rice, milk, happiness & abstract noun.

POINTS TO REMEMBER

Indefinite article - a, an
Definite article - The
Articles are placed before nouns.

'a' before nouns that begin with consonant sounds

m'an' - before nouns starting with vowel sounds.

Man and Woman can be used in general sense without either article.
Indefinite articles are used in phrases like a few, a little, a lot of, a great deal of.
No article is used before the days of week & names of months.

PRACTICE TEST

ARTICLES

Use the correct article wherever necessary.

1. He has written _______ letter to his office.
   1. no article 2. the 3. an 4. a

2. He saw ______ elephant in the zoo.
   1. an 2. a 3. the 4. none

3. Please give me ______ ten rupee note.
   1. the 2. a 3. an 4. none

4. She is _________ honest and sincere worker.
   1. an 2. a 3. the 4. no article

5. _______ Ganges is a sacred river in India.
   1. The 2. a 3. an 4. none

6. Medicinal herbs are found in ______ Himalayas.
   1. a 2. the 3. an 4. no article

7. _______ Quran is the sacred book of Muslim.
   1. a 2. the 3. an 4. no article

8. The Indian Cricket team won ______ match by ______ inning.
   1. a 2. the 3. an 4. no article

9. His mortal remains are buried in ______ church yard.
   1. the 2. an 3. a 4. no article

10. He is ______ best student in the class.
    1. no article 2. a 3. the 4. none

11. Twelve inches make _____ foot.
    1. a 2. an 3. the 4. none

12. Please wait _______ minute.
    1. a 2. an 3. the 4. none

13. ________ student should respect his teachers.
    1. a 2. an 3. the 4. none

14. ______ cost of the book is Rs. 50/-
    1. a 2. an 3. the 4. none

15. My father is ______doctor.
    1. a 2. an 3. the 4. none

16. ______ apple a day, keeps the doctor away.
    1. a 2. an 3. the 4. none

17. “What ______ beautful shirt”.
    1. a 2. an 3. the 4. none

18. Ahmed is elected Chairman of _______ board.
    1. a 2. an 3. the 4. none

19. He has done ______ great service to the city as a Mayor.
    1. a 2. an 3. the 4. none

20. Shravan is ______ orphan, who came to Delhi from ______ village.
    1. a, an 2. an, a 3. the, a 4. the, an

2. PREPOSITIONS

A preposition is a word placed before a noun or pronoun to show in what relation the person / thing denoted by it stands in regard into something else.

Ex: She is **in**the room.
They are sitting **on** the floor.
He will do it **before** march next.
She has not met me **since** last month.

KINDS OF PREPOSITIONS

SIMPLE	COMPOUND	PHRASE PREPOSITIONS
At, by, for, from, In, of, on, off, out, through, till, to, up, with	About, above, across, along, amidst, among, amongst, around, before, behind, below, beneath, beside, between, beyond, inside, outside underneath, withing, without	According to, agreeably to, along with, away from, because of, in accordance, with, in place of, inspite of, in favour of, infront of, inorder to, in case of, on account of etc.

PREPOSITIONS

PLACE

1. **At**-indicate small area e.g. locality
   Ex. Big bazaar is atAbids.
   It also indicates particular place / place work.
   Ex. We discussed the matter at the meeting.
   He works at the university library.
   He stayed at the Taj Krishna Hotel.

2. **In** - is used for large areas, countries, continents, capital cities places of work & for residence where no specific place is mentioned.
   Ex. Srinivas works in a bank.
   My cousin stays in the U.S.A
   The president lives in a bungalow
   In also indicates inside.
   Ex. The jewellery is in the box.
   The mangoes is in his cabin.

3. **On** - to indicate position in relation to another object.

Ex. The book is on the table.
The doctor's clinic is on the 1st floor.
The name plate is on the door.

TIME

On-indicates specific date, day of the week & a special day.

Ex. I will visit the head office on Monday.
India became Republic on 26th January.

In - is used in front of year, period of tune seasons, morning, evening, afternoon.

Ex. We conduct classes for Ed-Cetin summer.
Gandhiji was born in 1869.

At - indicates exact clock time / certain point to time.

Ex. She got married at the age of 16.
The Taj Mahal looks beautiful at night.

Among - refers to people / things when you are talking about them as a group.

Ex. Kalpana Chawla was the only woman atronautamong those chosen for the space trip.
Mr. Ramlal divided his property among his sons.

Between - is used for two persons/ two things.

Ex. There will be a competititonbetween Rahul and Priyanka for the Prime Ministership. There is conflict between Ravi and Raj

Below- is used for lower than

Ex. Candidates below 18 years are not eligible to vote.
The temperature in Ladakh goes below 0°C.

Above - is used for higher than

Ex. The bank is above the showroom
You have to be above average to get admitted in this college.

Under- is used for vertically below

Ex. She rested under the tree
Ramya keeps the keys under the pillow.

Over-is used for vertically above

Ex. The plane flew over the hell.
The thief jumped over the wall.

Beneath - means a lower position

Ex. She did the document beneath the matters.

Against – denotes opposition of some kind / pressure

Ex: He learned against the Almirah.
May leader were against the new policy.

After – refers to the starting point of action.
Ex: We have a physics class after the break.]
Novermber comes after October.

Behind – means at the back.
Ex: Sarovar hotel is behind British library.
The lorryhit the girls bag from behind (boundary)

Beyond – means on the farther side of
Ex: If a ball goes beyond the battery is considered a six.
The village lies beyond the hills.

About – is used to indicate the subject of a conversation, idea, book.
Ex: Tell me about your family.
What are you thinking about.

By – is used to indicate the person / thing that did something and for transport.
Ex: It was written byShakespear.
It was shocked by what she told me & we went by train.

With – is used to indicate imn company also what you use to do something.
Ex: I went to market with my mother.
He cut himself with this pen knife.

For – Purpose + Noun or V_1ing form
It also indicates a general period of tune.
Ex: Let's go for a cup of coffee.
We went there for three weeks.

Beside – means by the side of
Ex: His house is beside the Ganga.
She sat beside her mother.

Besides – means in addition o
Ex: Besides being abused he was beaten
Besides a house in the town, he has house in his village.

Across–From one side to the opposite.
Ex: The rest house is across the stream.
The light fell across the road.

Along – in the direction.

Ex: They walked along the river side.

OMMISSION OF PREPOSITION

When a noun that has a time reference is preceded by an adjective, no preposition is required.

Ex: She met him last Sunday. (Right)
She met him on last Sunday (Wrong)

In the above example the noun that has the time reference is 'Sunday' & the adjective that precedes it is 'last'.

No preposition is required after trasitive verbs.

Ex: The pupil refused to answer the stranger (Right)
The pupil refused to answer the stranger (Wrong)
She asked a question to him (Wrong)
She asked him a question (Right)

IDIOMATIC USES OF PREPOSITIONS

Ex: The manager approved of the action
She arrived at school about ten minutes to nine.

Note: When arrive is followed by an adverb of place such as 'here', 'there', 'some where', 'anywhere' etc. no preposition is used.

POINTS TO REMEMBER

Preposition is word used to show relation.
There are three kinds of prepositions.
(a) Simple (b) Compound (c) Phrase preposition
Preposition of Place – At, In, On can be used toindicate both place & time.
Preposition of Time – on, in, at
SINCE + A time in te past (to now)

Ex: Since Monday
Since 1968
Since 2-30

We have lived in Hyderabad since 1990.
We use for (not since) + period of time.

Ex: Raj waited for his friend for half an hour but he didn't come.
For three days
For a long time
For a few weeks

PRACTICE TEST – PREPOSITION

I. *Fill in the blanks using the given prepositions.*

In, on, at, from, to, during, by, between, among, into, behind, off, with, onto.

1. I fell asleep _______ the film.
2. I threw the stone ______ the sea
3. The cat jumped _______ my arms & ran away
4. What have you got _______ your hand?

5. The bread was cut _______ a knife.
6. The cat jumped out of the tree _____ the roof of my car.

7. See that you return ______ one hour
8. The railway workers are ______ strike
9. I learnt to drive ______ four weeks
10. There was a pedestrian ______ the cross road who got injured

II. Fill in the blanks using appropriate prepositions.

1. There is a considerable property to share ______ 5 brothers
2. I shall thank ________ him this matter
3. I agree ________ your proposal
4. The train has unfortunately met ______ an accident.
5. Divide the apple _____ four parts.
6. We entered the town _____ night
7. The girl took no interest ______ studies
8. Has she recovered ______ her illness
9. Please, send _____ the doctor
10. I come to school _____ foot
11. I come to school ______ study
12. The child was run _____ by a car
13. This road leads ____ Bombay
14. The book is lying ______ the table
15. The foolish lion jumped ______ the well

3. VERB PHASE

A verb expresses an action, a state of being or existence or possession.

Eg: 1. Viswanadh came yesterday.
2. Bangalore is a beautiful city.
3. Madhu has a remarkable, talent, for music.

Verbs are of two kinds:

1. Transitive verbs 2. Intransitive verbs

1. Transitive verbs: A transitive verb is that which has an object.

Eg: 1. Picasso painted the picture.
2. Rama helped Sugreeva.
3. Picasso painted'.... What ? the picture.
4. 'Rama helped'.... Whom? Sugreeva.

The answer to the question 'what' or 'whom' is the direct object of a verb.
Painted and helped are transitive verbs as they have the objects the picture andSugreeva. Sometimes a transitive verb may have two objects.

Eg: The teacher gave Hari a book.

In this sentence, the transitive verb gave has the direct object a book as it is the answer to the question what (?) The verb has the indirect object. Hari as it is the answer to the question for whom or to whom.

2. Intransitive verbs: An intransitive verb is that which does not have an object.

Eg: 1. The frightened horse galloped away.
2. Monica ran fast.
' Thefirghtened horse galloped'…. what ? Whom?
'Monika ran' ……What ? Whom?

We do not get any answer.
Galloped and ran are intransitive verbs as they have no objects. All the English verbs can be classified into regular and irregular verbs.

If the past tense and past participle forms of the simple present tense are formed by the addition of d or ed to it, it is called a regular verb. The majority of the English verbs are regular.

Examples:

Present Tense	Past Tense	Past Participle
Love	Loved	Loved
Hate	Hated	Hated
Post	Posted	Posted
Walk	Walked	walked

If the past tense and past participle forms of simple tense are formed in other ways (not by the addition of d or ed to the simple present tense), the verb is called irregular.

Here is a brief list of irregular verbs:

Present Tense	Past Tense	Past Participle
Abide	Abided, Abode	Abided, Abode
Be	Was	Been
Bear	Bore	Born, Borne
Beat	Beat	Beat
Become	Became	Become
Begin	Began	Begun
Bend	Bent	Bent
Bet	Bet	Bet
Bid	Bade	Bidden
Bleed	Bled	Bled
Blow	Blew	Blown
Break	Broke	Broken
Breed	Bred	Bred

Bring	Brought	Brought
Broadcast	Broadcast	Broadcast
Build	Built	Built
Burn	Burnt, Burned	Burst, Burned
Burst	Burst	Burned
Buy	Bought	Bought
Catch	Cautht	Caught
Choose	Chose	Chosen
Come	Came	Come
Cost	Cost	Cost
Cut	Cut	Cut
Dig	Dug	Dug
Do	Did	Done
Draw	Drew	Drawn
Dream	Dreamed, Dreamt	Dreamed, Dreamt
Drink	Drank	Drunk
Drive	Drove	Driven
Eat	Ate	Eaten
Fall	Fell	Fallen
Feed	Fed	Fed
Feel	Felt	Felt
Fight	Fought	Fought
Find	Found	Found
Flee	Fled	Fled
Fling	Flung	Flung
Fight	Fought	Fought
Find	Found	Found
Flee	Fled	Fled
Fling	Flung	Flung

Fly	Flew	Flown
Forbid	Forbade	Forbiden
Forbid	Forbade	Forbidden
Forecast	Forecast Forecasted	Forecast Forecasted
Forget	Forgot	Forgotten
Get	Got	Got
Give	Gave	Given
Grind	Ground	Ground
Grow	Grew	Grown
Have	Had	Had
Hear	Heard	Heard
Hide	Hid	Hidden
Hit	Hit	Hit
Hold	Held	Held
Hurt	Hurt	Hurt
Keep	Kept	Kept
Know	Knew	Known
Lead	Led	Led
Learn	Learnt, Learned	Learnt, Learned
Leave	Left	Left
Lend	Lent	Lent
Lie	Lay, Lied	Lain, Lied
Light	Lit, Lilghted	Lit, Lighted
Lose	Lost	Lost
Make	Made	Made
Mean	Meant	Meant
Meet	Met	Met
Melt	Melted	Melted
Mistake	Mistook	Mistaken

Misunderstand	Misunderstood	Misunderstood
Overcome	Overcame	Overcome
Overthrow	Overthrow	Overthrown
Pay	Paid	Paid
Prove	Proved	Proved
Put	Put	Put
Read	Read	Read
Ride	Rode	Ridden
Ring	Rang	Rung
Rise	Rose	Risen
Run	Ran	Run
Saw	Sawed	Sawed / Sawn
Sa	Said	Said
Sell	Sold	Sold
Seek	Sought	Sought
See	Saw	Seen
Send	Sent	Sent
Set	Set	Set
Shake	Shook	Shaken
Shave	Shaved	Shaved
Shed	Shed	Shed
Shine	Shone	Shone
Shoot	Shot	Shot
Shoe	Shod	Shod
Show	Showed	Showed
Shrink	Shrank	Shrunk
Shut	Shut	Shut
Sing	Sang	Sung
Sink	Sank	Sunk

Sleep	Slept	Slept
Slide	Slid	Slid / Slidden
Sling	Slung	Slung
Slit	Slit	Slit
Smell	Smelt / Smelled	Smelt / Smelled
Sow	Sowed	Sown
Speak	Spoke	Spoken
Speed	Sped / Speeded	Sped / Speeded
Spell	Spelled Spelt	Spelled Spelt
Spend	Spent	Spent
Spill	Spilled / Spilt	Spilled / Spilt
Spoil	Spoiled / Spoilt	Spoiled / Spoilt
Spring	Sprang	Sprang
Spread	Spread	Spread
Stand	Stood	Stood
Steal	Stole	Stolen
Stick	Stuck	Stuck
Sting	Stung	Stung
Strew	Strewed / Strewn	Strewed / Strewn
Strike	Struck	Struck
String	Strung	Strung
Swear	Sworn	Sworn
Sweep	Swept	Swept
Swell	Swelled	Swelled
Swim	Swam	Swum
Take	Took	Taken
Teach	Taught	Taught
Tear	Tore	Torn
Tell	Told	Told

Think	Thought	Thought
Throw	Threw	Thrown
Upset	Upset	Upset
Understand	Understood	Understood
Undergo	Underwent	Underwent
Undertake	Undertook	Undertaken
Wake	Woke / Waked	Woken / Waked
Wear	Wore	Worn
Weep	Wept	Wept
Weave	Wove	Woven
Wed	Wedded	Wedded / Wed
Win	Won	won
Wind	Wound	Wound
Withdraw	Withdrew	Withdrawn
Withhold	Withheld	Withheld
Withstand	Withstood	Withstood
Work	Worked	Worked
Write	Wrote	Written

Helping Verbs:

Helping verbs are used with other verbs to make tenses and passive forms.

The following are the helping verbs in the English Language.

1. Be and its forms : am, is, are, was, were
2. Have and its forms: has, had
3. Do and its forms: does, did
4. Shall, should will, would, can could, may might, must, ought, need, dare

ANALMALOUS FINITES

Helping verbs are called Anomalous Finites, They are used.

1. With the n't, the shortened form of not.
2. to form negative statements, questions, short answers, and questiontags.

Eg:1. He is an honest man.
2. He is not an honest man.
3. Is he an honest man? Yes, he is.
4. He is an honest man, isn't he?

<u>Formation of negative statements:</u> Anomalous finites form their negatives by the simple addition of not.

Eg: 1. I speak, I do not speak.
2. He said it, He did not say it.
3. She has come. She has not come.
4. Will you do it? I won't.
5. Can he walk? He can't.

<u>Formation of questions:</u> A question is usually formed by placing the AnomalousFinite before the subject of a sentence.

Eg: 1. He is a greater actor?
Is he a great actor?
Isn't he a great actor?
Eg: 2. She came
Did she come?
Did she not come?
Didn't she come?
Eg: 3. They have won the match.
Have they won the match?
Have they not won the match?
Haven't they won the match?

Formation of questions tags: When the statement is in the positive, the question tag is in the negative and vice versa. The subject of the question is always the pronoun.

Eg: 1. She is your sister, isn't she?
2. He won't help you, will he?
3. They can win the match, can't they?
4. Ram like it, doesn't he?

<u>PHRASAL VERBS</u>

Preposition used with verbs with a change in the basic verbal meaning.

Some of the phrasal Verbs and their meanings.

Bear with	=	tolerate
Blow up	=	to explode
Break away	=	free oneself from bondage
Bread down	=	fail
Break into	=	to enter by force
Break off	=	to end
Break with	=	quarrel
Break in	=	begin
Break up	=	dissolve
Bring about	=	to cause to happen
Bring down	=	dismantle
Bring up	=	to train
Call on	=	to visit
Call for	=	to demand
Call in	=	to admit

Call in	=	to admit
Call out	=	to shout
Call upon	=	to order
Carry on	=	to continue
Catch up with	=	to overtake
Come out	=	appear
Come up	=	to be equal to
Cut down	=	to reduce
Cut off	=	to kill
Drop in	=	visit casually
Enter into	=	to begin
Fall back	=	to withdraw
Fall in with	=	argue
Get about	=	to move about
Get along	=	to manage
Get away	=	to escape
Get on	=	to succeed
Get on with	=	to live happily
Go about	=	to move about
Give up	=	leave
Go through	=	examine carefully
Go by	=	to follow
Hold on	=	to stop for a while
Keep on	=	to continue
Knock down	=	meet with
Let in	=	admit
Let off	=	permit to go
Look after	=	to take care of
Look down upon	=	to hate
Look for	=	search for
Look forward	=	wait
Look up	=	to search for
Make of	=	understand
Make out	=	find out
Pass away	=	to die
Pass over	=	to ignore
Pass through	=	to undergo an experience
Pick out	=	select
Pull down	=	demolish
Put out	=	to extinguish
Put up	=	to lodge
Put up with	=	to endure
Run out	=	to come to an end
Set in	=	start
Setup	=	to arrange
Turn down	=	reject

Take down	=	write
Take up	=	occupy
Turn out	=	gather
Turn off	=	to stop
Wear out	=	exhaust
Wear off	=	stop being effective or strong.

PRACTICE TEST – VERB FORMS

Choose the correct form of the verb given inbrackets and fill in the blanks.

1. He has ______ (sell) all his property.
2. She is _______ (play) chess with her friends in the next room.
3. I am ______ (go) to apply for the post.
4. when I went to the station the train had _____ (leave) already.
5. I have never ______ (see) a white elephant.
6. We should _______ (consult) one more doctor.
7. I did not _____ (understand) what he said.
8. Do you ______ (want) to go home early?
9. They are _______ (construct) a new house.
10. You ought to _____ (send) more money to you parents.
11. He has _____ (win) a gold medal.
12. When I went to meet my friend he was still _____ (sleep)
13. The results are _____ (announce) by the university.
14. I am _____ (help) by my uncle.
15. He may _____ (get) a first class thim time.
16. My scooter is ______ (give) a lot of trouble these days.
17. Can you ______ (solve) this problem?
18. The Nobel Prize ws _____ (give) to Tagore.
19. Did you ever _____ (meet) the President?
20. How many questions did you _______ (answer)?
21. How long have you _______ (wait) for me?
22. When did the World War I ______ (break out)?
23. Will you please _______ (switch on) the fan?
24. May I ______ (come in)?
25. I have ______ (invite) all my friends.

PRACTICE TEST – (TENSES)

1. From his past experience knew that drinking ______ a man. ( )
   (a) can ruin (b) to ruin (c) could be ruined (d) not ruin

2. This hotel is not ______ to sell liquor. ( )
   (a) licenced (b) licence (c) been licened (d) licensing

3. The party _____ four men and two women. ( )
   (a) composes (b) consist of (c) in composing (d) composed of

4. She ought not to have ______ him but she did.
(a) tell (b) to be telling (c) to be told (d) told

5. When he _____ a novel, a dog barked.
(a) read (b) has read (c) is reading (d) was reading

6. After he ____ they discussed the problem ( )
(a) leaves (b) had left (c) was leaving (d) has left

7. Usually he ______ at a.m. in the moring ( )
(a) gets up (b) is getting up (c) will get up (d) has got up

8. If I had the choice I ____ stayed on. ( )
(a) had (b) could have (c) would have (d) had have

9. It is unlikely that he ______ every race. ( )
(a) is goint to (b) may win (c) wins (d) win

10. He _____ unwell since yesterday. ( )
(a) is (b) was (c) has been (d) had been

11. Choose the correct sentence. ( )
(a) I was lying down when the door bell rang
(b) I have been lying down when the door bell rang.
(c) I am lying down when the door bell rang
(d) I could be lying down when the door bell rang up

12. Choose the correct sentence. ( )
(a) He comes from a good family though he works from a factory
(b) He comes in a good family though he works in a factory
(c) He comes in a good family though he works in a factory
(d) He comes in a good family though he work from a factory

13. Choose the correct sentences ( )
(a) He had gone to England last week
(b) He gone to England last week
© He goes to England last week
(d) He went to England last week

14. Which is correct ( )
(a) The man complained that his cycle is stolen.
(b) The man complained that his cycle was stolen.
(c) The man complained that his cycle has been stolen
(d) The man complained that his cycle had been stolen

15. Pick out the correct expression.

(a) can be able to (b) did rather go
(c) made it come (d) would rather go

PRACTICE TEST – QUESTION TAGS

1. My sister works here _____ ?
   a) did she b) do she c) doesn't d) does she

2. The Cief Minister came by air _____ ?
   a) did'nt he b) doesn't he c) does he d) did he

3. I am right _____ ?
   a) Am I b) Am I not c) aren't I d) None

4. They didn't lies _____ ?
   a) didn't they b) doesn't they c) could he d) couldn't he

5. Ajay can repair radios _____ ?
   a) can he b) can't he c) could he d) couldn't he

6. He must not do it ______ ?
   a) Shouldn't he b) shall he c) he may d) must he

7. You don't like music _____ ?
   a) do you b) didn't you c) does you d) did you

8. Priyanka wants to go ______ ?
   a) didn't she b) doesn't she c) did she d) don't she

9. They are always creating trouble _____ ?
   a) aren't they b) are they c) didn't they d) did they

10. He can take the book ______ ?
    a) mayn't he b) can't he c) can he d) isn't he

PRACTICE TEST-PHRASAL VERBS

Study the following pair of sentence and answer the question:

1. a) Sarala switched off the lights.
   b) Leela switched on the lights.

Q. Who made the house bright with lights?
Ans: ____

2. a) Habeeba has gone for the sweets
   b) Raqeeba has gone off sweets.

Q. Which girl has lost her taste for sweets?
Ans:____

3. a) Raju speaks for me.

   b) Ravi speaks to me.

Q. Who is helpful to me, Raju or Ravi?
Ans:____

4. a) Sana held out a handkerchief?
   b) Renu held a handkerchief.

Q. Who offered a handkerchief? Sana or Renu?
Ans:____

5. a) Rajan and Mohan run a business of their own.
   b) James and Narayan work in the same office.

Q. Who are partners?
Ans:____

6. a) The children blew up the balloons?
   b) The soldiers blew up the bridges.

Q. Who caused an explosion? The children or the soldiers?
Ans:____

7. a) That book shop is closed today.
   b) The medical - shop is closed down today.

Q. Which shop will open for business tomorrow?
Ans:____

8. a) The toy shop was closed on Saturday..
   b) The wine-shop was closed down on Saturday.

Q. Which shop will be open on Monday.
Ans:____

9. a) Seema is busy looking after her husband.
   b) Saba is busy looking for a husband.

Q. Who is not married?
Ans: ____

10. a) Shobha always puts off any hard work.
    b) Seema always puts in a lot of hard work.

Q. Who works hard?
Ans: ____

11. a) Bhaskar is looking after the new house.
    b) Shekhar is looking for a new house.

Q. Who needs a new house?
Ans: ____

12. a) Santosh is looking after his wife.
    b) Suresh is looking for a wife.
Q. Who wants to get married?
Ans: ____

13. a) Sudha! You must have your shoes polished.
    b) Radha! You must have polished your shoes.
Q. Whose shoes are not clean and need to be polished. Sudha or Radha?
Ans: ____

14. a) The students called off the strike.
    b) The employees called for a strike.
Q. Who were planning to go on strike?
Ans: ____

15. a) A committee is appointed to look in to the matter
    b) A woman is employed to look after the child.
Q. Whose duty is to investigate?
Ans:____

16. a) Karuna slipped out when the teacher was not looking.
    b) Alpana slipped when the teacher was not looking. Q. Which girl fell?
Ans:____

17. a) Giri puts a white shirt on the table.
    b) Hari puts on a white shirt near the table.
Q. Who wears a white shirt?
Ans:____

4. TRANSFORMATION OF SENTENCES

DIRECT AND INDIRECT SPEECH

Direct Speech: When we repeat the actual words of the speaker. It's also called Reported Speech.

Indirect Speech: When we give the substance of is speech in our own words, we use Indirect Speech.

Ex: Jack said "I am bold" – Direct Speech

Jack said that he was bold – Indirect Speech

The verb 'said' that introduces the reported speech is called Reporting Verb.

CHANGE OF REPORTING VERB

Kind of Sentence	Direct	Indirect
1. Assertive	Says to, say to said to, said	Tells, tell, told, said
2. Interrogative	Said to, said	Asked, enquired, demanded of
3. Imperative	Said, said to	Ordered, told, advised, forbade, requested, begged, asked
4. Exclamatory	Said, said to	Exclaimed, with joy (sorrow) cried out, wished prayed.

(1) Direct Speech.

(a) The reported speech is put with in inverted commas (" ").

(b) The first word of the speech begins with a capital letter.

(c) The Reported Speech is separated by a comma from Reporting Verb.

(2) Indirect Speech

(a) Inverted commas are not used but the Reported speech is generally introduced by the conjunction 'that'

(b) The comma separating the Reporting verb from Reported Speech is removed.

© The tense of the Reporting verb is never changed.

d) The question mark (?) and the mark of exclamation are not used.

(e) The interrogative, the imperative and exclamatory sentences are put as statements.

(3) Change of Tenses

While changing Direct Speech into Indirect Speech the rules of sequence of tenses are followed.

RULE – I

If the Reporting verb is in the present or future tense, the tense of the verb in the Reported Speech is not changed at all.

(1) Direct: He says "Jack kills a giant".

(2) Indirect: He says that Jack kills a giant.

RULE – II

If the Reporting verb is in the past tense, the tense of the verb in the reported speech is changed to one / other of the four forms of the past tense as

(1) Present Indefinite	changes to	Past Indefinite
go / goes	‘’ ‘’	Went
(2) Present Continuous	‘’ ‘’	Past Continuously
am, is, or are going	‘’ ‘’	was or were going
(3) Present Perfect	‘’ ‘’	Past Perfect
has / have gone	‘’ ‘’	had gone
(4) Present Perfect Continuous	‘’ ‘’	Past Perfect Continuous
has / have been going	‘’ ‘’	had been going
(5) Past Indefinte	‘’ ‘’	Past Perfect
went	‘’ ‘’	had gone
(6) Past Continuous	‘’ ‘’	Past Perfect
was / were going	‘’ ‘’	had been going

(7) Past Perfect and Past Perfect Continuous remain unchanged.

(8) Will changes into would, shall into should / would, can into could & may into might.

Ex: Direct: He said, “I am a hockey player.

Indirect: He said that he was a hockey player.

Direct: He said, “It was raining”.

Indirect: He said that it had been raining

If the Reported Speech expresses some universal truth or habitual fact, then the tense of the verb in the Reported Speech is not changed in to the corresponding past, but remains exactly as it is, as.

Direct: He said, “Two and three make five”

Indirect: He said that two and three make five (Universal Truth)

Direct: You said, “I am a early riser”

Indirect: You said that you are an early rises.

Words showing nearness of time / Place are unchanged into words showing distance.

Now	into	Then
This	into	That
These	into	Those
Hence	into	Thence
Today	into	That day
Tonight	into	That night
Last night	into	Previous night
Tomorrow	into	Next day

CHANGE OF PRONOUNS

Pronouns of the first person are changed into the person of the subject or speaker as

Direct:	I said, “I like to read good books now”
Indirect:	I said that I liked to read good books then.
Direct:	You said, I was witnessing the cricket match.
Indirect:	You said that you have been witnessing the cricket match.

Pronouns of the second person are changed into the person of the pronouns that comes after Reporting Verb

Direct:	He said to me, “You are not a swimmer”.
Indirect:	He told me that I was not a swimmer.
Direct:	You said to him. “You are honest”.
Indirect:	You told him that he was honest.

Pronouns of the third person are not changed at all. All nouns are part into the third person.

Direct:	He said, “He is a rich man”.	
Indirect:	He said that he was a rich man.	
Direct:	I said to sonu. “you are a nice player”.	
Indirect:	I told sonu that he was a nice player.	
Note: I	Person	Subject
II	Person	Object
III	Person	No change

The nouns / pronouns in the vocative case are turned into objects in Indirect Speech.

Direct:	The doctor said, “Sushil, you should take light food”.
Indirect:	The doctor told Sushil that he should take light food.

PRACTICE TEST – DIRECT AND INDIRECT SPEECH

1. The direct Speech for the sentence "He requested them to let him go is _______
   a) "He said, let me be gone"
   b) He said "I may be let go"
   c) "He said, "Please, let me go
   d) He said, "I may go"

2. The Indirect Speech for "Sita I am going to the Post office" is ________
   a) I am going to the post office, Sita
   b) He told sita that he was going to the post office.
   c) Sita was told that I was going to the post office.
   d) Sita I will be in the Post office.

3. The Direct speech for:
   "He exclaimed that the Taj was very beautiful" is _______
   a) "He said, "How beautiful the Taj" is
   b) He said, "How beautiful is the Taj"?
   c) "He said, "What beautiful is the Taj"?
   d) He said, "What a beautiful building is the Taj"?

4. The Direct speech for
   "Call the witness" said the Magistrate
   a) The Magistrate ordered them to call the witness
   b) The Magistrate asked them to call the witness.
   c) The Magistrate requested them to call the witness.
   d) The Magistrate begged them to call the witness.

5. The Indirect form of the following sentence: "May I leave the room now? the boysaid to his father ______

a) The boy asked his father to leave the room
b) The boy told his father that he would leave the room.
c) The boy asked his father if he might leave the room
d) The boy said to his father should he leave the room

6. The Direct speech of the following sentence.
"They exclaimed that it was cold then" is
a) They said, "How cold it is now"
b) They told, "How cold it was then"
c) They said, "How it is cold"
d) They said, "Is it very cold"

7. The Direct speech for the sentence "The witness said that he was not in town on day the murder took place" the _________
a) The witness said, I will not be in town when murder takes place"
b) The witness said, I am not in town on the day the murder has takenplace"
c) The witness said, I was not in town on the day the murder has taken place"
d) The witness said, "I would be out of town when the murder takes place"

8. The Indirect form of "produce the witness in the court" ordered Magistrate __________
a) The Magistrate called the witness to the court
b) The Magistrate ordered that the witness should be produced in the court.
c) The Magistrate told the witness to come to the court
d) The Magistrate produced the witness in the court.

9. Direct form of, the actor said that he was not keen on contesting elections.
a) The actor felt, "I am not keen on contesting the elections"
b) The actor said, "I was not keen on contesting the elections"
c) The actor told, "I am not keen on contesting the elections"
d) The actor said, "I am not keen on contesting the elections"

10. He asked her, "Do you love me? Give the Indirect form.
a) He asked her, whether she had loved him
b) He asked her, whether she loved him.
c) He asked her, whether she was loving him.
d) He asked her, if she did love him.

2. ACTIVE AND PASSIVE VOICE

The voice of a verb shows whether the subject is active or passive. The verb is active is the subject performs an action, passive if subject receives an action.

Ex: Cat catch mice (Active

Mice are caught by cats (Passive)

In first sentence, the subject ‘cats’ acts and in second sentence the subject ‘mice’ receives the action.

Since Transitive verbs have objects only transitive verbs have passive voice. The passive voice of the verb is made by adding is past participating to some form of the verb ‘be’.

TABLE SHOWING PASSIVE VOICE

Tense	How to form Passive	Sentence
1. Simple Present	Is /am / are + Past Participle	I am helped. He is helped.
2. Simple Past	Was / were + Past Participle	I was helped. We were helped.
3. Simple Future	Shall be / Will be + Past Participle	I shall be helped. He will be helped.
4. Present Continuous	Is / am / are being + Past Participle	I am being helped. He is being helped.
5. Past Continuous	Was / were being + Past Participle	I was being helped. We were being helped.
6.Present Perfect	Have/has been + Past participle	I have been helped. He has been helped.
7. Past Perfect	Had been + Past Participle	I had been helped.
8. Future Perfect	Shall / Will have been + Past Participle	I shall have been helped. He will have been helped.

FROM ACTIVE INTO PASSIVE

When a sentence is turned from Active Voice into Passive Voice, the following changes are made:

(1) The object in the Active Voice becomes the subject in the Passive Voice.

(2) The subject in Active Voice becomes te object in the Passive Voice.

(3) The Passive Voice of the verb is made by adding its Past Participle to some form of verbs be (is, am, are, was, were, been, being)

(1) SIMPLE PRESENT TENSE

Active: He helps me

Passive: I am helped by him.

Active: She does not feed sparrows.

Passive: Sparrows are not fed by her.

(2) SIMPLE PAST TENSE

Active: We killed a cobra.
Passive: A cobra was killed by us.
Active: The fisherman caught a fish.
Passive: A fish was caught by the fisherman.

(3) SIMPLE FUTURE TENSE

Active: 1 shall read a book.
Passive: A book will be read by me.
Active: She will not pardon him.
Passive: He will not be pardoned by her.

(4) CONTINUOUS TENSE (PRESENT AND PAST)

Active: I am seeing a tiger.
Passive: A tiger is being seen by me.
Active: They are singing songs.
Passive: Songs are being sung by them.

(5) PERFECT TENSE (PRESENT, PAST & FUTURE)

Active: He has sold a horse.
Passive: A horse has been sold by him.
Active: We had played a cricket match
Passive: A cricket match had been played by us.

(6) INTERROGATIVE SENTENCES

Active: Does he see a bird?
Passive: Is a bird seen by him?
Active: Will they help you?
Passive: Will you be helped by them?
Active: Has the teacher told a story?
Passive: Has a story been told by the teacher?

(7) TRANSITIVE VERBS HAVING TWO OBJECTS

Some Transitive verbs govern two objects. Make other the direct or the indirectobject the subject

Active: I gave him a toy.
Passive: A toy was given to him me (or) He was given a toy by me
Active: He will tell us an interesting story.
Passive: An interesting story will be told us by him (or)
We shall be told an interesting story by him.

(8) PREPOSITIONAL VERBS

While changing a prepositional verb from Active to Passive Voice, the preposition should not be dropped as it is a part of the verb.

Active: Mother's bring up children.
Passive: Children are brought up by mothers.

Active: They laughed at the old man.
Passive: The old man was laughed at by them.

(9) AUXILIARY VERBS

While changing Auxiliary verbs into Passive, add be and the Past Participle withthem.

Active: Our team may win the match.
Passive: The match may be won by our team.
Active: You must not do it.
Passive: It must not be done by you.

(10) IMPERATIVE SENTENCES

In Imperative sentences 'let be' is used to change the voice, if the sentence is to remain imperative otherwise should be can also be used.

Active: Read this story.
Passive: Let this story be read (or)
Active: Open the window.
Passive: Let the window be opened (or) The window should be opened.

NOTE: In case of intransitive verbs, the imperative sentences are changed intoPassive voice like this

Active: Please sit down.
Passive: You are requested to sit down
Active: Stand up
Passive: You are ordered to stand up.

PRACTICE TEST- VOICES

1. Which is the Passive form?
   a) They had waiting for 10 hours.
   b) He will be reading now
   c) What is meant by this
   d) By 2'0' clock she will be completing this work.

2. "The speeding car hit an electric pole". The passive form of this sentence
   a) An electric pole hitted by the speeding car.
   b) An electric pole hit by the speeding car.
   c) An electric pole hits by the speeding car,
   d) An electric pole was hit by the speeding car.

3. "The passive voice for the sentence." Prepare yourself for the worst is
   a) Be prepared for the worst
   b) The worst is to come
   c) Get ready for the worst
   d) Prepare for the worst

4. The Active Voice for this sentence. "Someone has picked my pocket".
   a) My pocket has been picked
   b) My pocket was picked
   c) My pocket is picked
   d) My pocket will be picked.

5. Mark the sentence given in Active Voice
   a) We prohibit smoking
   b) Good news is expected
   c) Smoking is prohibited
   d) It will be soon forgotten

6. Mark the sentence given in passive voice.
   a) I have sold my T.V. set
   b) The thief was caught
   c) Who taught you English
   d) He kept me waiting

7. Choose the correct form for "The teacher punished the children"
   a) The teacher has punished the children
   b) The teacher had punished the children
   c) The children were punished by the teacher
   d) The children were being punished by the teacher

8. Which of the following sentence has the verb in Active Voice?
   a) The rice is being cooked
   b) The price tag is removed.
   c) The nice little girl is missing
   d) The wise are honoured

9. Choose the correct active form for "A good time was had by all"
   a) All are having a good time
   b) All had a good time
   c) All is having a good time
   d) All will have a good time

10. Choose the correct passive form for "Please write my name beneath all"
   a) Please let my name be written beneath all.
   b) Please let my name be wrote beneath all
   c) Please all be written beneath my names
   d) Please wrote my name be written beneath all.

11. "They took everything that belonged to him". Choose the correct passive form.
   a) Everything that belonged to them was taken by them.
   b) Everything he took belonged to them
   c) Everything has belonged was taken by them]
   d) Everything that belonged to him was taken by them.

12. "The inaugural address was delivered by the chairman". Change it into Active Voice.
    a) The chairman had addressed the inaugural address.
    b) The chairman had to deliver the inaugural address.
    c) The chairman delivered the inaugural address.
    d) The chairman was delivering the inaugural address.

13. They had completed the book without much delay. (Choose the correct passive form)
    a) The work has completed by them without much delay
    b) The work has been completed by them without much delay.
    c) The work has being completed by them without much delay
    d) The work had been completed by them without much delay

14. Shakespeare wrote Hamlet. (Change into passive voice)
    a) Hamlet writes Shakespeare
    b) Hamlet wrote Shakespeare
    c) Hamlet was written by Shakespeare
    d) Hamlet is written by Shakespeare

15. All desire wealth and some acquire it (Change into passive voice)
    a) Wealth was desired by all and acquired by some
    b) Wealth is acquire by all and desired by some.
    c) Wealth is desired by all and acquired by some.
    d) Wealth was desired all and acquired by some.

5. COORDINATION AND SUBORDINATION

SUBSTITUTION OF ONE PART OF SPEECH FOR ANOTHER.

(a) **By changing a word into a Noun.**
(1) It is a virtuous act (adj)
It's an act of virtue (noun)

(2) We did our work carefully (adv)
We did our work care (noun)

(b) By changing a word into a verb
(1) He sent an invitation to me for dinner (noun)
He invited me to dinner (verb)
(2) He is apparently a strong boy (adv)
He appears to be a strong boy (verb)

(c) By changing a word into a Adjective.
(1) This is an act of nobility (noun)
This is a noble act (adj)
(2) He passed an hour anxiously (adv)
He passed an anxious hour (adj)

(d) By changing a word into an adverb.

(1) He did it with neatness (noun)
He did it neatly

(2) We forced our way through the crowd (verb)
We forcibly made our way through the crowd (adv)

Removal of Too

The form of a sentence containing the Adverb too be changed as shown below.

(1) The mango is too unripe to be eaten.
The mango is so unripe that it's not worth eating.

(2) This news is too good to be true.
This news is so good to be true.

(3) That box was too heavy to be lifted.
That box was so heavy that it could not be lifted.

Interchange of Degrees of Comparison

Degree of comparison of an Adjective or Adverb in a sentence can be changed foranother without altering the sense.

(1) Positive:	No other place on earth is so beautiful as Kashmir valley.
Comparative:	The Kashmir valley is more beautiful than any other place on earth.
Superlative:	The Kashmir valley is the most beautiful place on earth.
(2) Positive:	David is not so able as Joseph Comparative: Joseph is abler than David.
(3) Positive:	Some grains are at least as nutritious as wheat.
Comparative:	Wheat is not more nutritious than some other grains are. Or Some grains are not less nutritious than wheat.
Superlative:	Wheat is not the most nutritious of all grains.

Interchange of Exclamatory and Assertive Sentences.

Exclamatory:	What a charming sight!
Assertive:	It's a very charming sight.
Exclamatory:	What a miserable wretch he is!
Assertive:	He is indeed a miserable wretch.
Exclamatory:	O what a fall was there my countrymen!
Assertive:	That was a terrible fall, my countrymen.
Exclamatory:	At last my friend is no more alive on earth.
Assertive:	It is so sad that my friend is no more alive on earth..

Interchange of Negative and Affirmative Sentences

Negative:	I shall not forget your kindness.
Affirmative:	I shall remember your kindness.
Negative:	I am not so able as he.

Affirmative:	He is abler than I
Negative:	His services cannot be forgotten
Affirmative:	His services have been too great to be forgotten
Negative:	None but Manoj can solve this problem
Affirmative:	Only Manoj can solve this problem

Interchange of Interrogative and Assertive Sentences

Interrogative:	Is man not mortal?
Assertive:	Man is mortal.
Interrogative:	Does nothing succeed like success?
Assertive:	Nothing succeeds like success.
Interrogative:	Who is greater than the country?
Assertive:	None is greater than the country.

Conversion of Simple Sentences to Compound Sentences and Complex.

Simple Sentence is one which has only one subject and one predicate or.
A Simple Sentence is one which has only one finite verb.

(Note: The term anomalous finite is used of the 24 finites)

am, is, are, was, were	well, would
have, has, had	may, might
do, does, did	must, ought, need
shall, should	dare, used

Ex. An honest man is loved by all.
We all know the reason of this popularity.

Compound Sentence - A sentence which is made up of 2 more coordinate clauses iscalled compound sentence.

Ex. The moon rose and everything looked bright.
This sentence consists of two coordinate clauses is called a Double Sentence.

(2) I got the book from library and read it and enjoyed it.
This sentence has more than two co-ordinate clauses is called a multiple sentence.

Complex Sentence - It is one which consists of one main clause one / more sub ordinateclauses dependent for their full meaning on the main clause.

Ex. As we tried to enter the hotel, the manager said that there was no room.
This sentence has two parts.
(a) As we tried to enter the hotel.
(b) The manager said that there was no room.

Each part has a subject and a predicate of its own is a part of a larger sentence, each is a clause.

"The manager said" makes good sense by itself and can stand alone. Such aclause is called main / principal clause.

But the clause "as we tried to enter the hotel" can't make good sense by itself andcannot therefore stand alone. It depends for it full meaning on the clause.

"The manager said" It/s called dependent or Sub ordinate clause. That there was no room - Subordinate clause. Such sentences are called Complex Sentences.

CONVERSION

Simple sentences can be changed into complex ones by expanding words or into subordinate clauses.

(A) NOUN CLAUSES

(1) Simple:	He did not tell us the place of his birth.
Complex:	He did not tell us where he was born.
(2) Simple:	His silence proves his guilt.
Complex:	The fact that he is silent proves his guilt.
(3) Simple:	The news of his death spread like wild fire.
Complex:	The news that he had died spread like wild fire.

(B) ADJECTIVAL CLAUSES

(1) Simple:	A man in danger needs help
Complex:	A man who is in danger needs help
(2) Simple:	Japan is the land of his birth.
Complex:	Japan is the land where he was born.
(3)Simple:	He paid off his father's debts.
Complex:	He paid off the debts which his father had to pay.

(C)ADVERBAL CLAUSES

(1) Simple:	I admire his bravely.
Complex:	I admire him because his is brave.
(2) Simple:	He visited Delhi on his way to Agra.
Complex:	He visited Delhi when he went to Agra..
(3) Simple:	He is too poor to get a bicycle.
Complex:	He is so poor thathe can't afford to get a bicycle.

CONVERSION OF SIMPLE SENTENCES INTO COMPOUND ONES

Simple Sentences can be converted into compound ones, by expanding words /phrases into coordinate clauses.

(1) Simple:	The sun having set, we came back home.
Compound:	The sunset, and we came back home
(2) Simple:	In spite of being so poor, he is honest.
Compound:	He is so poor, but he is honest.
(3) Simple:	He was honoured because of his wealth.
Compound:	He was wealthy and therefore he was honoured.

(4) Simple: Besides making a promise, he kept it.
Compound: He not only made a promise, but he also kept it.
(5) Simple: Owing to his bad health, he could not work
Compound: He was in bad health and so he could not work.

CONVERSION OF COMPOUND SENTENCES INTO SIMPLE ONES

(1) Compound: The sun rose and the fog dispersed.
Simple: The sun having risen, the fog dispersed.
(2) Compound: Simple:He must work or he will fail
Simple: He must work to escape failure
(3) Compound: He not only made a promise he kept it
Simple: Besides making a promise, he kept it.

CONVERSION OF COMPOUND SENTENCES INTO COMPLEX ONES

(1) Compound: Obey me or you will be beaten.
Complex: It you do not obey me, you will be beaten.
(2) Compound: Radium is a good servant but a bad master.
Complex: Through Radium is a good servant, it's a bad master.
(3) Compound: He is industrious but he is dull.
Complex: He is industrious through he is dull.
(4) Compound: Spare the rod and spoil the child.
Complex: If you spare the rod, you spoil the child.

PRACTICE TEST-CONVERSION OF SENTENCES

1. Which sentence is a simple sentence?
   a) He follows the examples which was set by his father.
   b) The example set by his father is followed by him.
   c) He follows his father's example
   d) His father's example is being followed

2. Which sentence is compound sentence?
   a) As he was listening to fine music he fell into a trance
   b) Listening to the fine music he fell into a trance.
   c) He fell into a trance when he was listening to the fine music
   d) He listened to fine music and fell into a trance.

3. Which sentence is a simple sentence?
   a) A lively discussion took place and the motion was
   b) The motion followed a lively discussion adopted:
   c) After lively discussion the motion was adopted
   d) None of these

4. Which sentence is a compound sentence?
   a) My pocket has been picked
   b) My pocket was picked
   c) Working you may get the 1" prize
   d) To get the 1" prize you must work hard.

5. Which sentence is a simple sentence?
   a) A man with a bank balance cannot understand the lot of the poor.
   b) A man who has a bank balance cannot understand the lot of the poor."
   c) A man who had a balance cannot understand the lot of the poor.
   d) The lot of the poor cannot be understood by a man who has a bank balance.

6. Combine these two sentences into a simple sentence.
   a) Pleased with Krishna, the manager gave him a prize.
   b) Pleasing Krishna, the manager gave him a prize.
   c) Being pleased with Krishna, the manager gave him a prize.
   d) Having pleased Krishna, the manager gave him a prize.

7. He had no money, so he did not buy anything. Convert this sentence into a Complex Sentence.
   a) Sine he had no money, he did not buy anything.
   b) He had no money since he did not buy anything.
   c) Though he had no money he did not buy
   d) Hardly he had no money he did not buy anything

8. Looking at the picture he laughed. Change the underlined part of the sentence into a subordinate clause.
   a) He looked at the picture
   b) Having looked at the picture
   c) As he looked at the picture
   d) While looking at the picture

9. You can eat as much as you wish, Convert this into Simple sentence
   a) Eat well so that you are content
   b) You can eat to your heart's content
   c) Since you want to be content, eat well.
   d) Eat as much as you wish and you will be content.

10. Shankar did not study well so he failed in the examination.
Convert the sentence into a complex one.
a) As he did not study well, Shankar failed in the examination.
b) Shankar's failure was the result of his not studying.
c) Shankar studies well, yet he failed in the examination.
d) Shankar's failure was caused by his not studying.

11. The robbers, apart from looting passengers, also killed some of them. Correct thesentence into a compound sentence.
a) The robber looted the passengers and also killed some of them.
b) In addition to looting the robbers killed the passengers.
c) Both looking and killing of passengers was done by the robbers.
d) Besides looting, the robbers also killed the passengers.

12. He worked hard and so he succeeded. (Choose correct simple sentence form)
a) He worked hard but he succeeded.
b) He succeeded because he worked hard
c) Due to hard work he succeeded
d) As he hard work he succeeded

KEY

1. Articles:

1. **4**	2. **1**	3. **2**	4. **1**	5. **1**	6. **2**	7. **2**	8. **3**	9. **1**	10. **2**
11. **1**	12. **1**	13. **1**	14. **3**	15. **1**	16. **2**	17. **1**	18. **3**	19. **1**	20. **1**

2. Preposition

I. 1. during 2. into 3. from 4. in 5. with

6. onto 7. in 8. on 9. in 10. at

II. 1. among 2. to, about 3. to 4. with 5. Into

6. at 7. in 8. from 9. for 10. on

11. to 12. over 13. to 14. on 15. into

3. Verb Forms:

1. sold 2. playing 3. going 4. left 5. seen

6. consult 7. understand 8. want 9. constructing 10. send

11. won 12. sleeping 13. announced 14.helped 15. get

16. giving 17. solve 18. given 19. meet 20. answer

21. waited 22. breakout 23. switch on 24. come in 25. invited

Tenses

1. **a**	2. **a**	3. **b**	4. **d**	5. **d**	6. **b**	7. **a**	8. **c**	9. **c**	10. **a**
11. **a**	12. **a**	13. **a**	14. **d**	15. **a**					

Question Tags

1. **c**	2. **a**	3. **b**	4. **d**	5. **b**	6. **d**	7. **d**	8. **a**	9. **a**	10. **b**

Verbs

1. Leela 2. Raqeeba 3. Raju 4. Sana 5. Rajan& Mohan

6. The soldiers 7. The book shop 8. the toy shop 9. Saba 10. Seema

11. Shekhar 12. Suresh 13. Sudha 14. The Employees

15. A Committee 16. Karuna 17. Han

Direct and Indirect Speech:

1. **c**	2. **b**	3. **a**	4. **a**	5. **c**	6. **a**	7. **c**	8. **b**	9. **d**	10. **b**

Voices

1. **c**	2. **d**	3. **a**	4. **a**	5. **a**	6. **b**	7. **c**	8. **c**	9. **b**	10. **a**
11. **d**	12. **c**	13. **d**	14. **c**	15. **c**					

Conversion of Sentences:

1. **c**	2. **d**	3. **b**	4. **b**	5. **a**	6. **a**	7. **a**	8. **c**	9. **b**	10. **a**
11. **a**	12. **c**								

READING COMPREHENSION PASSAGES TYPE-1

Note the following points while answering questions on a given passage.

1) Read the passage very carefully and grasp its sense.
2) Read each question comprehend it, locate its answer in the given passage andunderline the sentence or sentences that contain the answer to the given question.
3) Answer the questions in the same tense as they are asked.
4) The answer should be in your own simple English.
5) The answer should be brief and to the point.

PRACTICE PASSAGE No. 1

Our country has plenty of iron-ore under the ground, but in the old days who had no mills to produce steel. So the ore was sent to other countries. Our steel industry started even before the five year plans but it was not large enough to meet the needs of our country. We need a lot of steel for machines in our factories, for weapon for our army and for many other things that we manufacture for our use. So the government had big steel mills built in Bhilai. Durgapur and Rourkela and a few more are going to be built under the coming five year plan.

But it is not easy to build steel mills we need engineers to build them and crores and crores of rupees. We don't have all the engineers that we need, nor enough money. So men who have built steel mills in other countries have come to help us to build them. We are grateful to friendly countries for all the help they are giving us. Read the passage given above the answer the following question.

1) In olden days iron ore sent to other countries because _________
   a) Our country has plenty of iron ore.
   b) Our country had no mills to produce steel
   c) There was an apparent connection between the countries.
   d) Our country has plenty of iron mills.

2) We need a lot of steel for _________
   a) Machines in our factories
   b) Seeds for our farmers
   c) Growth and Development
   d) None of the above

3)Where has the government built steel mills? _________
   a) Bhilai, Delhi & Rajasthan
   b) Bhilai, Durgapur & Raipur
   c) Bhilai, Durgapur & Rourkela
   d) Bhilai, Rourkela & Delhi

4) It is not easy to built steel mills because _________
   a) We have plenty of iron ore
   b) We do not have iron ore
   c) We do not have good engineers
   d) We have good engineers

5) Give the antonyms of: plenty, big _________
   a) Shortage, wide
   b) Scarcity, long
   c) Scarcity, small
   d) Severe, minute

PRACTICE PASSAGE No. 2

Though Antonio had a large fortune, he had at that time, no ready money to give Bassanio, because he had invested all of his money in trade his ships carrying rich cargoes had gone abroad, and they would take some time to get back to the port of Venice. But being very eager to provide his friend the money he needed, he decided to borrow the sum from old Jew and Shylock.

Now Shylock hated Antonio and the causes were more than one. Antonio used to lend money to people full of interest, and this spoiled Shylock's trade. Besides, Antonio was Christian, and he as well as the other Christian of Venice disliked the Jews and frequently insulted them in public places. Antonio seemed to hate Shylock even more than the other did indeed many a time, Antonio has led Shylock 'dog' and spat upon him. No wonder therefore that Shylock bore a deep ge against him and was waiting for the opportunity to take his revenge. Read the passage given above the answer the following question.

1. Why could Antonio not lend money to Bassanio himself?
   a) He wanted to take revenge
   b) He wanted to help Shylock
   c) Antonio wanted to take revenge on Shylock
   d) He had invested all his money in trade

2. Why did Shylock hate Antonio?.
   a) Antonio wanted to marry Shylock's daughter
   b) Shylock spoiled his business
   c) Antonio spoiled Shylock's trade
   d) None of the above

3. Antonio wanted to borrow money from Shylock,
   a) To invest in trade
   b) To go to Belmont
   c) For the sake of his friend
   d) None of the above

4. What was Shylock waiting for?
   a) An opportunity to take revenge on Antonio
   b) An opportunity to take revenge on Bassanio
   c) An opportunity to spoil Antonio's trade
   d) None of the above

5. Give the opposite of rich, friend, borrow
   a) Pure, dear, fear
   b) Poor, enemy, lend
   c) Precious, helper, receive
   d) Wealthy, kind, returned

PRACTICE PASSAGE No.3

The Himalayas are beautiful mountains in the north of India. They stretch for two thousand miles from Kashmir to Assam some of the world highest peaks are in the Himalayas. The highest peak is "Mount Everest". The tops of the mountains are covered with snow throughout the year. Therefore, we call them the Himalayas. Many passes connect India with Tibet. Turkistan and Afghanistan. Many rivers - The Ganges, The Yamuna, The Brahmaputra and Beas - flew from these mountains. The climate and the scenery of these mountains are so charming that the people have built many hill station shells. Many visitors go to the hill station for pleasure and relaxation.

Read the passage and answer the following questions.

1. The Himalayas are stretch in the _________
   a) South of India
   b) East to west of India
   c) West of India
   d) North of India

2. What is the meaning of the word "The Himalayas".
   a) a loades of snow
   b) abodes of snow
   c) a shades of snow
   d) a peak of snow

3. The Himalayan Mountains stretch for ________ miles.
   a) Two thousand
   b) Three thousand
   c) Four thousand
   d) Five thousand

4. Why do people go to hill stations.
   a) For peace and harmony
   b) For pilgrimage and celebration
   c) For pleasure and rest
   d) For trade and pleasure

5. The word 'charming' means
   a) good b) cold
   c) pleasure d) lovely

PRACTICE PASSAGE No. 4

Late in the afternoon Swami Vivekananda spoke on Hinduism in the great meeting. He was dressed in yellow robes of a Sanyasi. When he came and stood before the people, they were charmed by his appearance. He was silent for some time and then he felt divine power in him and began his speech. He addressed the gathering as "Sisters and Brothers of America". People clapped their hands and gave him hearty cheers. When the clapping cleared, Swami spoke on Hinduism. He said that all the religions of the world were the same? They were all true. Only the path teachings to the goal were different. He also said that Hinduism regards every man, woman and the child to be a Hindu and the service of man was the true service ofgod.

Read the passage given above the answer the following question.

1. What did Swami Vivekananda say about all the religion of the world?
   a) All the religion of the world were different.
   b) All the religion of the world were the same
   c) All the religion of the world were universal
   d) All the religion of the world are fact.

2. How did he address the people of that meeting?
   a) He called them citizens of the world.
   b) He called them sons and daughter of the world
   c) He called them sisters and brothers of America
   d) He called them citizens of America

3. How was he received by the audience?
   a) With yellow robes
   b) With charmed
   c) With hearty cheers
   d) With grief and sorrow

4. What was his opinion about the Hindu Religion.
   a) Hinduism regards every one as a religion.
   b) Hinduism regards every one as human beings.
   c) Hinduism regards everyone as divine power.
   d) Hinduism regards everyone as a fact of God.

5. Swami Vivekananda said that all the religion of the world.
   a) were the same
   b) were different
   c) were great
   d) None of the above

PRACTICE PASSAGE No. 5

The greatest enemy of mankind, as people have discovered, is not science, but war. Science merely reflected the social forces by which it is surrounded. It is found that when there is peace, science is constructive; when there is war, science is perverted to destructive ends. The weapons which science gives us do not necessarily create war; these make war increasingly more terrible. Until now, it has brought us to the doorstep of doom. Our main problem therefore, is not to curb science, but to stop war, to substitute law for force, and international government for anarchy in the relation of one nation with another. That is a job in which everybody must participate, including the scientists. But the Bomb of Hiroshima suddenly woke us up to the fact that we have very little time. The hour is late and our work has scarcely begun. Now we are face to face with this urgent question; "can education and tolerance understanding and creative intelligence run fast enough to keep us abreast with ourown mounting capacity to destroy?" That is the question which we shall have to answer one way or the other in this generation. Science must help us in the answer, but the main decision lies within ourselves.

Read the passage given above the answer the following question

1. According to the writer, the real enemy of mankind is not science but war,because
   a) Science merely invents the weapons with which war is fought.
   b) Science during wars is so destructive.
   c) The weapons that science invents necessarily lead to war.
   d) The weapons invented by science do not cause war, though these make itmore destructive

2. War can be stopped, if
   a) Science is not allowed to lead us to utter destruction.
   b) We replace force and lawlessness by law and international government.
   c) Science is restricted to be utilized only during wartime.
   d) Weapons invented by science are not used to launch a war.

3. According to the writer, the main problem we are faced with is to
   a) Stop science from reflecting social forces
   b) Stop scientific activities everywhere
   c) abolish war
   d) prevent scientists from participating in destructive activities

4. Our mounting capacity to destroy can bekept under control by
   a) Encouraging social forces.
   b) Education and broadmindedness.
   c) insight and constructive thinking.
   d) both 2 and 3 together.

5. The expression bring to the doorstep of doom means
   a) Carry close to death and destruction
   b) lead to the threshold of a new destiny
   c) induct in a ruinous activity
   d) introduce to an unpredictable destiny

6. Which of the following is opposite meaning to the word "anarchy" in the middleof the passage.
   a) Political dominance
   b) Economic prosperity
   c) Law and order
   d) Communal harmony

READING COMPREHENSION PASSAGES TYPE - II

The main argument put forward in seeking pay increase is the cost of living. The cost of living is Lon the retail price index, and so takes 2 of inflation. In many 3 salary increase could also be inflationary as it 4 necessarily based on the ability of the employer to pay or on 5 increases. This is particularly so in times of 6 inflation, when union's claim for 25-30 per cent increase in facilities clearly adds fuel to the fire, Equally in less inflationary times, it gives a marginal stability to the labour force.

1. a) secured	b) based	c) half	d) directed	e) depends
2. a) matter	b) subject	c) notice	d) care	e) account
3. a) theories	b) books	c) procedures	d) ways	e) styles
4. a) customarily	b) seldom	c) not	d) always	e) sometimes
5. a) cost	b) salary	c) staff	d) productivity	e) inflation
6. a) high	b) good	c) bad	d) low	e) no

PASSAGE No. 2

Many of today's scientists devote their lives to the study of the 1 of the world. They work endlessly to 2 the facts about man's life on earth. These scientists 3 to answer the questions about the past with facts from the past. Their facts are pieced together in an 4 to learn how events followed one another and how man developed. Hundreds of 5 have been used in the study of the past and of man's progress. Today, scientists 6 deep into the ground to find things left by men who lived thousands of year ago. The scientists study and examine buildings, bones, pots, paintings and written records. From these objects then try to learn how ancient man lived. And when and where he travelled.

1. a) geography	b) future	c) history	d) structure	e) extent
2. a) conceal	b) repeat	c) report	d) narrate	e) gather
3. a) try	b) fail	c) hesitate	d) compel	e) forget
4. a) admiration	b) example	c) effort	d) exactness	e) eagerness

5. a) books	b) methods	c) stories	d) letters	e) folktales
6. a) hide	b) dig	c) preserve	d) go	e) sit

PASSAGE No. 3

The unreality of 1 promise to the voters on the 2 of poll battle is now almost 3 acknowledged and 4 every political party 5 brings out 6 election manifesto before general elections. Soon after elections these parties abruptly forget about the promises made by them to the voters. The voters are left in a fix frequently. They can only admonish to teach a lesson to the political party in the next elections. These manifestoes therefore have lost their validity.

1. a) sweeping	b) praiseworthy	c) notorious	d) calculated.	e) memorable
2. a) policy	b) matter	c) eve	d) account	e) issue
3. a) basically	b) surprisingly	c) momentarily	d) humanly	e) universally
4. a) since	b) yet	c) practically	d) faithfully	e) therefore
5. a) politicially	b) hesitatingly	c) repeatedly	d) dutifully	e) curiously
6. a) previous	b) it's	c) existing	d) their	e) our

PASSAGE No. 4

Sleep as a temporary 1 of consciousness sleep 2 the body necessary rest and make it ready for further work. Sleep helps to 3 our used energy. Sleep is 4 for continuation of human life 5 of this may lead to diziness, fatigue, anxiety, mental sluggishness, and poor neuromuscular control. Sleep has been an interesting research subject for a long time. Till now the 6 mechanism are physiology of sleep have not been fully understood. So many theories and there but none satisfies all doubts. The depth of sleep varies with the hours of the night. Generally people believe that they go deeper in sleep as night proceeds. Sleep reaches its maximum at the middle of the night and afterwards sleep becomes gradually lighter till morning when we finally wake up.

1. a) suspension	b) manifestation	c) locations	d) addictions	e) invocation.
2. a) thwarts	b) provides	c) lengthens	d) facilitates	e) expands
3. a) revamp	b) readjust	c) regain	d) register	e) relocate
4. a) purposeful	b) pertinent	c) relevant	d) register	e) essential
5. a) dispossession	b) disintegration	c) dislocation	d) deprivation	e) provocation
6. a) conceptual	b) peculiar	c) exact	d) sophisticated	e) obvious

PASSAGE No. 5

In all compositions 1 is the most 2 virtue. You should write in a simple and 3 manner. The words chosen be 4 in meaning. Try not to use 5 words merely or because they are 6 Do not allow poetic images or snails to spoil the grace good style. It is no longer fashionable to stuff your composition with too many quotations or proverbs especially if their relevance is doubtful.

1. a) complexity b) flourish c) simplicity d) reserve e) generally

2. a) hidden b) described c) depicted d) admired e) difficult

3. a) straight forward b) showy c) ornate d) decorative e) glittered

4. a) haphazard b) quick c) discriminating d) clear e) soft

5. a) difficult b) short c) appropriate d) small e) demand

6. a) familiar b) literary c) distant d) admired e) existing

LETTER WRITINGS

COMPONENTS OF LETTERS

First let us know the different kinds of letters. Letter, of course, are written for a number of purposes. Mainly, letters can be classified as under:

1. Personal, Private or Social Letters
2. Business Letters
3. Official Letters

1. Personal Letters or Private or Social Letters

Usually, such letters are written to friends and relatives. They are friendly letters and as such, are written in an informal, conversational and simple in style. Letters written to relations are family letters. They are written for a variety of purposes like thanks giving, domestic affairs, advices, invitations, enquiring about welfare etc. Although they are friendly letters, should be written with care and not in a haphazard way.

2. Business Letters

Business letters include the letters written by persons dealing in business and by few others who order for goods. They are written to manufacturers, banks, industries, shopkeepers and companies etc. The letters deal with the description of the goods ordered, mode of payment and period of delivery etc and are brief.

3. Official Letters

As the title indicates, such letters are written to or by government officials. They are not personal letters. These letters include letters written to news paper editors, company managers, industries school head masters, All India Radio, Post Office etc. The salutation, one of the components of a letter in case of an official letter is "Sir" when addressed to a man and 'Madam' when addressed to a lady officer.

1. Heading

The heading consists of the writer's address and the date. The address has to be written in the right hand top corner of the first page of the letter, and the date just below it.

Eg: Shaheryar Adil,
176, Hyderguda,
Hyderabad - 500 029.
02nd February, 2009.

The date written should have a pretty look better it is written as above February 02, 2009. Avoid writing date as 02-02-2009.

2. Salutation or Greetings.

Salutation is a term used to begin a letter. It is written a little below the heading, at the left hand. The first and the last word begin with a capital letter and the salutation ends with a comma. The form of salutation differs depending upon the relation the writer has with the person to whom the letter is written.

Eg: Dear Sir, or Dear Madam,

My Dear Father, or My Dear Mother,

Dear Brother,

Dear Adil.

3. Body of the Letter.

The body of the letter is the main part of the letter. Every letter carries some message or communication. One can deal with the subject as necessary in the body of the letter. Sometimes, the body of the letter may be an essay. It should be divided into paragraphs, if it is long. The body of the letter should be written in a natural and easy The language should be simple. Avoid Compound sentences. Let the sentences be short.

4. The Subscription or Courteous Leave Taking.

The subscription or leave taking phrase (conclusion) is written below the last line of the letter near right hand margin. This, of course ends with a comma.

The first word of the subscription begins with a capital letter. Like salutation, the subscription also has various forms.

Eg: 1. Blood relations	Yours affectionately
2. Friends	Yours sincerely or Sincerely yours or Yours sincere friend
3. Acquaintances and neighbours	Yours sincerely or Yours truly or Truly yours,
4. Business letters	Yours faithfully, or Yours truly
5. Official letters Editors, Head Master, Principal (applications)	Yours faithfully, …. (name)

5. Signature

The letter writer should write his / her name just below the subscription and let this be a little more to the right.

Eg: Yours sincerely,
Hamid

A woman should write Mrs. on Miss in brackets before her name.

Yours sincerely,
(Miss) Reshma,

6. Super Scription or the Address on the Envelope.

Usually, the postal department provides space to write the address on the post card, inland letter or the envelope. Sometimes, we use different cards and envelopes, where the address should be carefully spaced.

The first line, which gives the name and title of the addressee, is written well to the left and each succeeding line of the address a little farther to the right.

Example

Postage Stamp

Sri Amir Khan,
62, Tannery Road,
Bangalore,
Pin Code ……….

Note: The address should be written legibly and clearly. It should be readable. If PIN (Postal Index Number) code is available don't forget to write the same.

PRACTICE TES – (Letter Writing)

1. Leave Letter is a / an
   a) Personal Letter b) Official Letter c) Business Letter d) None

2. If you are signing on behalf of someone, you have to wirte.
   a) P.I.P b) V.I.P. c) P.P. d) V.P

3. What is necessary after salutation?
   a) Full stop b) Colon c) Comma d) Question Mark

4. What is the subscription to an IAS officer?
   a) Yours lovingly b) Yours affectionately c) Yours faithfully d) Yours Obediently

5. Complintary closing of a business letter is
   a) Yours sincerely b) Truly yours c) Yours faithfully d) Ever Yours

6. An apology letter begins with
   a) I am glad b) I am really sorry c) I am pleased d) I wish to inform you

7. An informal letter must be written in the style of
   a) Familiar b) Familiar and Intimate c) Intimate d) Formal

8. Letter to an editor is a / an
   a) Official letter b) Personal letter c) Business letter d) Complaint letter

9. When you write a letter in an exam. You have to write.
   a) An imaginary name and address b) A real name and address
   c) Nick name and address d) A foreign name and address

10. ______ is needed after date.
    a) Comma b) Full stop c) Colon d) None

11. The language used in personal letter will be
    a) Informal letter b) Formal and simple
    c) Formal and Pedantic d) Pedantic and Simple

12. Formal invitation should contain
    a) Implementary close b) Heading
    c) Saluatation d) None

13. Wedding invitation is
    a) Official Letter b) Personal Letter c) A formal invitation d) Marriage letter

14. Letters to intimate friends should be written
    a) a respectful manner b) business like manner
    c) a formal style d) a conversational style

15. The body of the letter contains
a) The acknowledgement b) The message
c) The salutation d) None of these

16. Formal language is used in
a) Letter to relatives b) Official letters c) Friendly letter d) None of these

17. The salutation to an officer not personally known to you will be
a) My dear sir b) Dearest sir, c) Dear officer d) Sir

18. Informal language is used in
a) Newspapers b) Letter to friends
c) Letters of application d) Official letters

19. Salutation for commercial letters will be
a) Dear Sir b) My dear Sir c) Sir d) Dear Sirs

20. How would you address a police inspector in a complaint letter.
a) Sir b) Respected Sir c) Dear Sir d) Respected Inspector

21. What is needed after a signature
a) comma b) Full stop c) Colon d) None

22. Signature must be
a) Hand written b) typed c) printed d) written with pencil

23. Mainly letter are ______ kinds.
a) two b) three c) four d) many

24. Dear Sir's is a salutation benefiting.
a) Official letter b) a business letter c) a leave letter d) a personal letter

25. A business letter is generally
a) Long and impersonal b) Brief and impersonal
c) Long and personal d) Brief and Personal

KEY

Reading Comprehension: Type – I

Passage No. 1

1. **b**	2. **a**	3. **c**	4. **c**	5. **c**

Passage No. 2

1. **d**	2. **c**	3. **c**	4. **a**	5. **b**

Passage No. 3

1. **d**	2. **b**	3. **a**	4. **c**	5. **d**

Passage No. 4

1. **b**	2. **c**	3. **c**	4. **d**	5. **a**

Passage No. 5

1. **b**	2. **c**	3. **a**	4. **d**	5. **d**

Reading Comprehension: Type – II

Passage No. 1

1. **b**	2. **a**	3. **d**	4. **a**	5. **a**	6. **c**

Passage No. 2

1. **c**	2. **e**	3. **a**	4. **c**	5. **a**	6. **b**

Passage No. 3

1. **d**	2. **c**	3. **e**	4. **b**	5. **c**	6. **b**

Passage No. 4

1. **a**	2. **b**	3. **c**	4. **e**	5. **d**	6. **c**

Passage No. 5

1. **d**	2. **b**	3. **c**	4. **d**	5. **a**	6. **c**

Letter Writing

1. **b**	2. **c**	3. **c**	4. **d**	5. **c**	6. **b**	7. **b**	8. **a**	9. **a**	10. **d**
11. **a**	12. **a**	13. **c**	14. **d**	15. **b**	16. **b**	17. **d**	18. **b**	19. **d**	20. **a**
21. **d**	22. **a**	23. **a**	24. **b**	25. **b**					

ERROR LOCATION
PRACTICE BITS WITH EXPLANATION

Direction: Each of the following sentences has been divided into four parts. A, B, C and D. One of these parts may contain an error. Read each sentence carefully and detect the error. Read each sentence, there is no error, in the sentence, put a mark on E (No Error)

1. The Renaissance is one of the most / interesting / period in the history of architecture, / and
A B C
indeed, of art in general. / No Error.
D E

2. It is elemental / that the greater the development of man, / greater the problems / he has to
A B C D
concern him. / No Error.
D

3. Though Hindi has been given the status of the national language / still there are certain parts
A B
of the country, / where Hindi has yet to win its rightful place / in the hearts of the people. /
C D
No Error.
E

4. One of the avowed principles of the scientific creed / is that the ownership of / capital land
A B
the means of production and distribution should be taken out of the hands of the individual /
C
and vested in the state / No Error.
D E

5. When he started taking the attendance. / he found that / a number of boys had / absented from
A B C D
the class / No Error.
D E

6. The successful self-employed man / invariable works / harder / and worries most that the
A B C D
man on a salary / No Error.
E

7. By this time / next week, my child not only / will have learnt numbers, / But he will also
A B C D
master the alphabet / No Error.
E

8. As she was / tired off after / her long walk, / she went to bed early, / No Error.
A B C D E

9. The American Revolution is the only one in modern history which, / rather than devouring /
A B
the intellectuals who prepared it / carried them to power / No Error.
C D E

10. If every one of the earth's three thousand million people / was freed from want, / the world
A B
would no longer have the / basis for war, / No Error.
C D E

11. He was astonished to know / that the gentry of the town / was not invited / to the tea party /
A B C D
No Error.
E

12. We told him that, / being a fine day / we wanted to go on picnic and / would come back
A B C D
before 6 p.m. / No Error.
E

13. He was happy / at his brother / coming home / at Christmas / No Error.
A B C D E

14. The police are searching the / thief in the / bushes / and ravines. / No Error.
A B C D E

15. In these days of rising prices / it is difficult / to make / one's both ends meet. / No Erro.
……………..A……………………B… …… C D E

16. You should avoid to meet people with / dubious reputation, / otherwise you will soon / come
A B C
to grief / No Error.
D E

17. Every letter / and every diary / were / to be looked into carefully by the authorities / No
A B C D
Error.
E

18. The whole work / had been / effected / before you reached the office. / No Error.
A B C D E

19. The tree which was on the / backside / of our houses / is cut down. / No Error.
A B C D E

20. I have been getting up / quite early in the morning; / so it has / become my custom. / No
A B C D
Error.
E

21. He will not be able to / attend the office / today as he has been / sick since morning. / No Error.
A B C D E

22. He has never, / nor will he ever / see / the Taj Mahal. / No Error.
A B C D E

23. He gave me / one and a half / rupees; note / hundred rupees. / No Error.
A B C D E

24. I have the pleasure / to welcome / the members / of the victorious team. / No Error.
A B C D E

25. There was no objection / to you joining / the association if you had given / the assurance of working whole heartedly. / No Error
A B C D E

26. He was appointed as Principal / of the College in 1975 and worked / in that capacity / till 1982, the year in which he retired / No Error.
A B C D E

27. The apples are grown / in many countries of the world. / and the nutritious / and tasty. / No Error.
A B C D E

28. The President has not / and will not give / his assent / to this still / No Error.
A B C D E

29. The Doctor has warned / him not smoke at / all, because he is suffering from / Cancer of lung. / No Error.
A B C D E

30. I have read / only the first two chapters / of the book / that I borrowed from you yesterday. / No Error.
A B C D E

31. The majority are / in favour of the bill. It will therefore / be soon / passed in the assembly / No Error
A B C D E

32. The corrupt people / are the Vermins / of the age, / they must be punished. / No Error.
A B C D E

33. Bread, butter / and eggs / are / his daily food. / No Error.
A B C D E

34. This letter written / in pencil / is illegible, / please write it again / No Error.
A B C D E

35. I don't think / you remembered booking / seats for the theatre / for tomorrow. / No Error.
A B C D E

36. If he listened to me he / would not commit / such a blunder / in spite of all temptations in his
A B C D
way. / No Error.
E

37. He told his father / that he did not feel / good / the previous day. / No Error.
A B C D E

38. He went to Calcutta with a view to / consult the Chief Minister / before giving his opinion /
A B C
in the case. / No Error.
D E

39. He did not like the suggestion, / he was least prepared, / than this friend / to put it into
A B C D
practice. / No Error.
E

40. He wanted something for his money to take home; / so that / his wife does not again / call
A B C
him a fool. / No Error.
D E

41. He wanted to know / about by activity or business / and, therefore asked me / "What is your
A B C D
line?" / No Error
E

42. This advice of / dying man / to his son was "Remember hard work only / gives us mental
A B C D
joy"/ No Error.
E

43. The match being over, / the spectators / left the stadium / by and by. / No Error.
A B C D E

44. The whole book / including the maps, / and the data / was missing / No Error.
A B C D E

45. The audience insisted / on / the artist's repeating / the performance again. / No Error.
A B C D E

46. He has great influence / upon the voters / and can change / their views easily / No Errors.
A B C D E

47. He is not a dependable person. / You should / keep him / at an arm's length. / No Error.
A B C D E

48. He only wrote / on one side / the / paper / No Error.
A B C D E

49. These organizations / work lest / their activities / may be banned. / No Error.
A B C D E

50. The information supplied / to us were not as / useful as we first / thought it would be / No Error.
A B C D E

ANSWERS

1. **C**	2. **C**	3. **B**	4. **A**	5. **D**	6. **D**	7. **D**	8. **B**	9. **C**	10. **B**
11. **C**	12. **B**	13. **B**	14. **A**	15. **D**	16. **A**	17. **C**	18. **E**	19. **B**	20. **D**
21. **D**	22. **A**	23. **D**	24. **B**	25. **B**	26. **A**	27. **A**	28. **A**	29. **D**	30. **E**
31. **E**	32. **C**	33. **C**	34. **E**	35. **C**	36. **E**	37. **C**	38. **B**	39. **B**	40. **A**
41. **E**	42. **C**	43. **D**	44. **D**	45. **D**	46. **B**	47. **D**	48. **A**	49. **D**	50. **B**